کتب خانہ
نواب میر ریاض علیخان محبوب یار جنگ بہادر

ن.13.44

فہرستِ ائے عام

اور

نمبر ۴ دعائیہ امنتوں کی تعمیل

اور

کلیسیا کی اَور رسوم و دستورات کی

کتاب

اِنگلستان کی کلیسیا کے طریقہ کے موافق

جسمیں نیز

زبور کی کتاب اور شماسوں اور قسیسوں کے تقرر اور

اُسقفوں کے تقدس کی ترتیبیں اور مسائلِ دینی

مشتمل ہیں

منجانبِ کرسچن نالج سوسائٹی شائع ہوئی ۔

آگرہ

سکندرہ اورفن ایج پریس میں چھاپی گئی ۔

سنہ ۱۸۸۶ ع ۔

فہرستِ مضامینِ کتابِ ھذا

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	دُعائے عام کي کتاب کا دیباچہ	
۲	کتابِ زبور کے پڑھنے کي ترتیب	
۳	باقي مُقدّس کتابوں کے پڑھنے کي ترتیب ...	
۴	خاص اوراد جو سال بھر کے لِتوازوں اور دُوسرے میعادي دنوں کي صبح اور شام کي نماز میں پڑھے جائیں	
۵	خاص مراميو بعض	
۶	میعادي دنوں کے لئے ...	
۶	جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ	
۷	نقشے اور قاعدے عیدوں اور روزوں کے دنوں کے سال بھر کے واسطے ...	
۸	نمازِ صبح کي ترتیب	۱
۹	نمازِ شام کي ترتیب ...	۱۳
۱۰	مُقدّس اتھاسیُس کا عمائدنامہ ...	۲۱
۱۱	لِتانیہ	۲۴

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۲	بعض اوقات کي دُعائیں اور شُکرانے ...	۲۹
۱۳	کالکتس یعنے مجموعاتِ عرائض معہ خطوطِ رُسل و اِنجیل جو سال بھر پڑھنے میں آئیں	۳۵
۱۴	عشائے ربّاني کي مشارکت کي ترتیب ...	۱۶۴
۱۵	بچّوں کے علانیہ بپتسما کي رسم	۱۸۶
۱۶	گھر میں بچّوں کے بپتسما کي رسم	۱۹۳
۱۷	بالغوں کے بپتسما کي رسم	۱۹۹
۱۸	کانفِرمیشن	۲۰۶
۱۹	اِستحکام کي ترتیب	۲۱۳
۲۰	رسمِ نکاح کي ترتیب	۲۱۶
۲۱	بیمار پرسي کي ترتیب	۲۲۴
۲۲	بیماروں کي رِفاقت ...	۲۳۳
۲۳	مُردوں کے دفن کي ترتیب	۲۳۵
۲۴	عورتوں کا شُکرانہ جو اُنکے جننے کے بعد عمل میں آئے	۲۴۲
۲۵	رسمِ وعظ	۲۴۵

فہرستِ مضامینِ کتابِ ھذا *

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۶	زبور کي کتاب ...	۲۵۲
۲۷	شماسوں کے تقرر کي ترتیب	۳۹۹
۲۷	قسیسوں کے تقرر کي ترتیب	۴۱۰
۲۹	صدر اُسقف یا اُسقف کے تقرر یا تقدس کي ترتیب	۴۲۱
۳۰	جون کي بیسویں تاریخ کي دُعا اور شکرانے کي ترتیب	۴۳۱
۳۱	مسائلِ دین	۴۳۸

دعائے عام کی کتاب کا دیباچہ *

عیاں ھی کہ کسی امر کی ایسی صاف تشریح ھو نہیں سکتی جسکے باوجود اُس امر کی تعمل اور بجاآوری میں کبھی شک پیدا نہ ھوے جب کبھی اِس کتاب کی ھدایتوں کی سمجھ یا طورِ تعمل میں کوئی اختلافات یا شکوک پیدا ھوں اُنکو حلّ و رفع کرنے کے لئے حکم ھی کہ جو اشخاص کسیؔ بات کی نسبت شک میں ھوں یا اِختلاف دیکھیں تو اپنے علاقہ کے اُسقف کے پاس جائیں اور اُسقف صاحبِ موصوف اپنی دانست کے موافق ایسے امور کو حل کریں مگر شرط ھی کہ اُنکا حکم اس کتاب کی کسی ھدایت کے مُخالف نہ ھو۔ اور اگر اُسقف صاحب خود شک میں ھوں۔ تو اُنکو جائز ھوگا کہ صدر اُسقف سے فیصلہ دریافت کریں *

لازم ھی کہ کُل قسّس اور شمّاس بشرطیکہ بیماری یا اَور کوئی ضروری امر مانع نہ ھو صبح اور شام کی نماز روزمرّہ یا تو خلوت میں یا علانیہ پڑھا کریں *

اور جو کوئی خادم‌الدین کسیؔ گرجہ کی خدمت کرتا ھی بشرطیکہ حاضر ھو اور کوئی دُوسری معقول مزاحمت نہ ھو اُسکو لازم ھوگا کہ نمازِ مذکورہ اپنے اُس گرجہ میں روزمرّہ پڑھا کرے۔ اور چاھئے کہ قبل از عبادت مناسب عرصہ تک گھنٹا بجوایا کرے تاکہ لوگ اگر خدا کا کلام سُنیں اور دُعا میں شریک ھوں *

کتابِ زبور کے پڑھنے کي ترتیب •

هر مہینے میں زبور کي تمام کتاب پڑھي جائے جیسا کہ صبح اور شام کي نماز میں اُسکا پڑھا جانا مُقرّر هي مگر فروري کے مہینے میں صرف ۲۸ یا ۲۹ تاریخ تک پڑھي جائے •

اور اِسلیئے کہ جنوري-مارچ-مئي جولائي-اگست-اکتوبر-دسمبر اکتیس اکتیس دن کے هیں حکم هی کہ اِن مہینوں میں جو مزامیر تیسویں تاریخ پڑھے جاتے وهي اکتیسویں تاریخ بھي پڑھے جائیں-اِس طرح پر کہ اگلے مہینے کي پہلي تاریخ کو پہلے مزمور سے پڑھنا شروع کیا جائے •

اور اسلیئے کہ ایک سو اُنیسواں مزمور دائیں حصّوں میں تقسیم هوا هی اور ایک مرثیہ پڑھنے کے لیئے بہت طویل هی-اُسکي ترتیب اِسطرح هوئي هی کہ اِن حصّوں میں سے چار پانچ سے زیادہ ایک وقت نہ پڑھے جائیں •

اور هر ایک مزمور اور ایک سو اُنیسویں مزمور کے هر ایک حصّہ مذکور کے بعد یہہ حمد کے الفاظ پڑھے جائیں

حمد اب اور اِبن اور روح القدس کي هو •

جیسي اِبتدا میں تھي اب بھي هی اور انتہا تک رهیگي-آمین •

باقي مُقدّس کتابوں کے پڑھنے کي ترتیب •

عہدنامۂ عتیق صبح اور شام کي نمازوں کے لیئے اِسطرح تقسیم هوا هی کہ اُسکا زیادہ تر حصّہ هر سال ایک بار پڑھا جائے- جیسے کہ جنتري میں مُقرّر هوا هی •

عہدنامۂ جدید صبح اور شام کي نمازوں کے دُوسرے وردوں کے لیئے اِسطرح تقسیم هوا هی کہ هر سال دو بار سلسلہ وار پڑھا جائے یعنے ایکبار صبح کے وقت اور ایکبار شام کے وقت-مگر مکاشفہ کي کتاب میں سے صرف چند ورد سال کے آخري دنوں کے لیئے اور

بعض ميعادي دنوں کے لئے مُقرّر هيں۔ تو بھي مذکور ميں مُقرّري خطوط رسُل اور اناجيل شامل نہيں ۔

اور اگر تم يہ جاننا چاهو کہ کس روز کون سے ورد پڑھنے چاهئيں تو ديں کي جنتري ميں مہينے کي تاريخ ديکھو وهاں تم اُن باتوں يا باتوں کے حصّوں کو پاؤگے جو صبح اور شام کي نمازوں کے وردوں کے لئے پڑھنے چاهئيں۔ مگر غير مُقرّري تاريخ پر واقع هونيوالے ميعادي دنوں کے لئے جو جنتري ميں درج نہيں اور مُقرّري تاريخ پر واقع هونيوالے ميعادي دنوں کے لئے چھٹے واسطے کوئي ورد جنتري ميں مرقوم نہيں خاص ورد خاص وقتوں کے بعضوں ميں پائے جائينگے ۔

اگر کسي اِتوار کو شام کي نماز دو دفعہ ايک هي گرجہ ميں پڑهي جائے تو دُوسري دفعہ دُوسرے ورد کے لئے جائز هي کہ خادمِ دين اپني رائے کے مطابق خواہ چاروں اِنجيلوں ميں سے کوئي باب پڑھے۔ خواہ کوئي ورد جو چاروں اِنجيلوں ميں سے وردوں کے بعضے ميں مُقرّر هو۔ مگر جن اِتواروں کے لئے دو دو دُوسرے ورد مُقرّر هيں اُن ميں اُنھيں وردوں ميں سے ايک پڑھنا ضرور هوگا ۔

جب حاکم شرع اجازت دے تو اُن وردوں کے عوض جو جنتري ميں مُقرّر نہيں اَور ورد پڑھنے جائز هونگے ۔

واضح هو کہ جب کسي روز کے لئے خاص مزامير يا ورد مُقرّر هيں تو اُن مزامير يا وردوں کو جو اُس روز کے لئے جنتري ميں مُقرّر هيں (اگر اُن سے الگ هوں) چھوڑنا چاهئے پر يہہ بھي واضح هو کہ جب حاکم شرع اجازت دے تو روزمرّہ کے مُقرّري مزامير کے عوض اَور مزامير پڑھے جا سکتے هيں ۔

اگر اُن ميعادي دنوں ميں سے جنکے لئے وردوں کے نسخے ميں خاص ورد مُقرّر هيں کوئي اَحد کے پہلے اِتوار يا عيدِ فسح يا عيدُالورود يا عيدِ تثليث کو واقع هو تو پچھلي عيدوں کے خاص ورد پڑھے جائيں۔ اور اگر وہ کسي اَور اِتوار کو واقع هو تو خادمِ دين اپني رائے کے مطابق خواہ اُس اِتوار کے ورد پڑھے خواہ اُس ميعادي دن کے ۔

يہو جو کاکٹ خط اور اِنجيل کسي اِتوار کے لئے مُقرّر هيں وہ تمام هفتہ هر روز پڑھے جائيں بشرطيکہ اِس کتاب ميں کوئي دُوسرا حکم نہ هو ۔

خاص اوراد

جو سال بھر کے اِتواروں اور دوسرے میعادی دنوں کی صبح اور شام کی نماز میں پڑھے جائیں *

اِتواروں کے خاص اوراد

صبح	شام
مسیح کی امد کے ا و	
ہ	دسعدہ ۱ باب — دسعدہ ۲ باب یا ۳ یا ۴ آیت سے
دوسرا	— ۵ باب — ۱۱ باب ۱۱ تک یا ۲۳ باب
تیسرا	— ۲۵ باب — ۲۶ باب یا ۲۸ یا ۵ آ سے ۱۹ تک
چوتھا	— ۳۰ باب ۲۷ تک — ۳۲ باب یا ۳۳ باب ۲ سے ۲۳ تک
عیدِ میلاد کے بعد کے اتوار	
پہلا	— ۳۵ باب — ۳۸ باب یا ۴۰ باب
دوسرا	— ۴۲ باب — ۴۳ باب یا ۴۴ باب
عیدِ طہور کے بعد کے اتوار	
پہلا	— ۵۱ باب — ۵۲ یا ۱۳ سے ۵۳ یا ۵۴ باب
دوسرا	۵۵ باب — ۵۷ باب یا ۶۱ باب
تیسرا	— ۶۲ باب — ۶۵ باب یا ۶۶ باب
چوتھا	اوف ۲۷ باب — ایوب ۲۸ باب تا ۲۹ باب
پانچواں	ب — امثال ۳ باب تا ۸ باب
چھٹا	ب — ۱۱ باب تا ۱۵ باب
ار مسیحی د سعدی	۱ ۲ یا ۱۳ تک د انش ۲ باب ۱۳ سے تا اوف ۳۸ یا
دوسرا	سعدی ۲ ۱ تک سعدی ۲۱ یا ۹ سے ۲۲ باب ۶ تک
ا ار مسیحی د سعدی	دانش ۳ باب — دانش ۶ باب یا ۸ باب
ار مسیحی د حشمین	۹ باب ۲۰ آ تک — ۱۲ باب یا ۱۳ باب
ایام روزہ کے اِتوار	
پہلا	— ۱۹ یا ۱۲ سے ۳۰ تک — ۲۲ باب ۲۰ آ تک یا ۲۳ باب
دوسرا	— ۲۷ باب ۴۱ آ تک — ۲۸ باب یا ۳۳ باب

اِتواروں کے خاص اوراد

	صبح	شام
ایامِ روزہ کے اِتوار	پیدائش ۳۷ باب	پیدائش ۳۹ باب یا ۴۰ باب
تیسرا	ـ ۴۲ باب	ـ ۴۳ باب یا ۴۵ باب
چوتھا	خروج ۳ باب	خروج ۵ باب یا ۶ باب ۱۴ آ تک
پانچواں	ـ ۹ باب	ـ ۱۰ باب با ۱۱ باب
چھٹا	متی ۲۶ باب	۱ یا ۱۹ یا ۲۸ سے یا ۲۰ یا ۹ سے ۲۱ تک
دوسرا ورد	خروج ۱۲ باب ۲۹ تک	خروج ۱۲ باب ۲۹ سے یا ۱۴ باب
عیدِ فسح یا عدۃ القیامت	مکا ۱ یا ۱۰ سے ۱۹ تک	یوحنا ۲۰ یا ۱۱ سے ۱۹ تک یا مکا ۵ باب
دوسرا ورد		
عیدِ فسح کے بعد کے اِتوار		
پہلا	گنتی ۱۶ باب ۳۶ تک	گنتی ۱۷ تا ۳۶ سے یا ۱۷ یا ۱۲ تک
دوسرا ورد	۱ تونبو ۱۵ تا ۲۹ تک	توحدا ۲۰ باب ۲۴ سے ۳۰ آیت تک
دوسرا	گنتی ۲۰ باب ۱۴ تک	گنتی ۲۰ باب ۱۴ سے ۲۱ باب ۱۰ تک یا ۲۱ باب ۱۰ آئت سے
تیسرا	ـ ۲۲ باب	ـ ۲۳ باب یا ۲۴ باب
چوتھا	اسمیٰنا ۱۵ باب ۲۳ تک	اسمٰنا ۴ یا ۲۳ سے ۴۱ تک یا ۵ باب
پانچواں	ـ ۶ باب	ـ ۹ باب یا ۱۰ باب
عیدِ صعود کے بعد کا اِتوار	ـ ۳۰ باب	استثنا ۳۴ باب یا یشوع ۱ باب
پنتکست یعنے وروزِ روح القدس کا اِتوار		
دوسرا ورد	ـ ۱۶ باب ۱۸ آ تک	یسعیاہ ۱۱ تا ۱۸ حزقی ایل ۳۶ یا ۲۵ سے
	رومیوں ۸ باب ۱۸ تک	گلاتیوں ۵ یا ۱۶ سے یا اعمال ۱۸ باب ۲۴ آیت سے ۱۹ باب ۲۱ آ تک
عید تثلیث کا اِتوار	یسعیاہ ۶ باب ۱۱ تک	پیدائش ۱۸ یا ۱ و ۲ باب ۴ تک
دوسرا ورد	مکاشفات ۱ باب ۹ تک	افسیوں ۴ باب ۱۷ تک یا متی ۳ باب
عیدِ تثلیث کے بعد کے اِتوار		
پہلا	یشو ۳ تا ۷ سے ۴ یا ۱۵ تک	یشو ۵ یا ۱۳ سے ۶ یا ۲۱ تک یا ۲۴ باب
دوسرا	واصوں ۴ باب	واصوں ۵ باب یا ۶ باب ۱۱ آیت سے
تیسرا	۱ سموایل ۲ یا ۲۷ تک	۱ سموایل ۳ باب یا ۴ باب ۱۹ آ تک
چوتھا	ـ ۱۲ باب	ـ ۱۳ باب یا روت ۱ باب
پانچواں	ـ ۱۵ باب ۲۴ آ تک	ـ ۱۶ باب با ۱۷ باب
چھٹا	۲ سموایل ۱ باب	۲ سموایل ۱۲ باب ۲۴ تک با ۱۸ باب
ساتواں	۱ تواریخ ۲۱ باب	۱ تواریخ ۲۲ باب یا ۲۸ باب ۲۱ تک
آٹھواں	ـ ۲۹ باب ۹ سے ۲۹ تک	۲ تواریخ ۱ باب با ۱ سلاطین ۳ باب
نواں	۱ سلاطین ۱۰ تا ۲۵ تک	۱ سلاطین ۱۱ تا ۱۵ تک یا ۱۱ یا ۲۶ سے
دسواں	ـ ۱۲ باب	ـ ۱۳ باب یا ۱۷ باب
گیارھواں	ـ ۱۸ باب	ـ ۱۹ باب یا ۲۱ باب

اِتواروں کے خاص اوراد

	صبح	شام
	اِتوار	
عہدِ خلیفہ کے بعد کے	۱ سلاطین ۲۲ تا ۳۱ تک	۲ سلاطین ۲ تا ۱۹ تک یا ۴ تا ۸ سے ۳۸ تک
بارھواں	۲ سلاطین ۵ باب	۔ ۶ باب ۲۴ اُنت تک یا ۷ باب
تیرھواں	۔ ۹ باب	۔ ۱۰ باب ۳۲ اُنت تک یا ۱۳ باب
چودھواں	۔ ۱۱ باب	۔ ۱۹ باب یا ۲۳ باب ۳۱ اُنت تک
پندرھواں	۲ تواریخ ۳۶ باب	مجموعہ ۱ و ۲ باب ۹ اُنک یا ۸ باب
سولھواں	یوشیاہ ۵ باب	یوشیاہ ۲۲ باب یا ۳۵ باب
سترھواں	۔ ۳۶ باب	حزقی ایل ۲ باب یا ۱۳ باب ۱۷ اُنک
اٹھارھواں	حزقی ایل ۱۴ باب	۔ ۱۸ باب یا ۲۴ باب ۱۵ اُنت سے
اُنیسواں	۔ ۳۴ باب	د ۳۷ باب دانی ایل ۱ باب
بیسواں	دانی ایل ۳ باب	دانی ایل ۴ باب یا ۵ باب
اکیسواں	۔ ۶ باب	۔ ۷ باب ۹ اُنت سے یا ۱۲ باب
بائیسواں	ہوسع ۱۴ باب	ایوایل ۲ تا ۲۱ اُنت سے یا ۳ یا ۹ اُ سے
تیئیسواں	عاموس ۳ باب	عاموس ۵ باب تا ۹ باب
چوبیسواں	مکہ ۳ و ۵ تا ۸ اُنک	مکہ ۶ باب یا ۷ باب
پچیسواں	حبقوق ۲ باب	حبقوق ۳ باب یا صفنیاہ ۳ باب
چھبیسواں	واعظ ۱۱ و ۱۲ باب	حجی ۲ تا ۱۰ تک یا ملاکی ۳ و ۴ تا

تنبیہ ـــ جو اوراد نقشۂ مندرجۂ بالا میں عید تثلیث کے بعد ستائیسوں اِتوار کے لیئے مقرر ہیں وہ ہمیشہ اُس اِتوار کو پڑھے جائیں جو ایامِ آمد کے پہلے ہو ۔

میعادی دنوں کے خاص اوراد

	صبح	شام
مُقدّس آندریاس کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۵۴ باب	یسعیاہ ۶۵ باب ۱۷ آئت تک
دوسرا ورد	یرحنا ۱ باب ۳۵ سے ۴۳ تک	یرحنا ۱۲ با ۲۰ سے ۴۲ آ تک
مُقدّس تھوما رسول کا دن		
پہلا ورد	ایوب ۴۲ باب ۷ آ تک	یسعیاہ ۳۵ باب
دوسرا ورد	یرحنا ۲۰ باب ۱۹ سے ۲۴ تک	یرحنا ۱۴ باب ۸ آئت تک
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عیدِ تولد		
پہلا ورد	یسعیاہ ۹ باب ۸ آ تک	یسعیاہ ۷ باب ۱۰ سے ۱۷ آ تک
دوسرا ورد	روما ۲ باب ۱۵ آ تک	طیطس ۳ باب ۴ آ سے ۹ آ تک
مُقدّس سٹفن شہید کا دن		
پہلا ورد	اعمال ۴ باب ۱۱ آ تک	۲ تواریخ ۲۴ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک
دوسرا ورد	اعمال ۶ باب	اعمال ۸ باب ۹ آئت تک
مُقدّس یوحنا اِنجیلی نویس کا دن		
پہلا ورد	خروج ۳۳ باب ۹ آ سے	یسعیاہ ۶ باب
دوسرا ورد	یرحنا ۱۳ با ۲۳ سے ۳۶ تک	مکاشفات ۱ باب
بے گناہ شہیدوں کا دن		
پہلا ورد	یرمیاہ ۳۱ باب ۱۸ آ تک	خروج ۴ با ۲۱ سے ۳۱ آ تک
ختنہ کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۱۷ باب ۹ آ سے	استثنا ۱۰ باب ۱۲ آ سے
دوسرا ورد	رومیوں ۲ باب ۱۷ آئت سے	فلپیوں ۲ با ۸ سے ۱۸ آ تک
عیدِ ظہور		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۰ باب	یسعیاہ ۴۹ با ۱۳ سے ۲۴ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۳ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک	یرحنا ۲ باب ۱۲ آئت تک
مُقدّس پولس رسول کی تبدیلیِ قلب کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۴۹ باب ۱۳ آ تک	یرمیاہ ۱ باب ۱۱ آئت تک
دوسرا ورد	گلاتیوں ۱ باب ۱۱ آئت سے	اعمال ۲۶ با ۲۱ آئت تک
ہیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حضور لیجانے کا دن		
پہلا ورد	خروج ۱۳ باب ۱۷ آ تک	حجی ۲ باب ۱۰ آئت تک
مُقدّس متیاس کا دن		
پہلا ورد	۱ سموایل ۲ با ۲۷ سے ۳۶ تک	یسعیاہ ۲۲ باب ۱۵ آئت سے
مبارک بتولہ مریم کے فرشتہ سے بشارت پانے کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۳ با ۱۶ آئت تک	یسعیاہ ۵۲ با ۷ سے ۱۳ آ تک
سہ روزہ یعنے ایّامِ روزہ کا پہلا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۵۸ باب ۱۳ آ تک	یونہ ۳ باب
دوسرا ورد	مرقس ۲ با ۱۳ سے ۲۳ تک	عبرانیوں ۱۲ با ۳ سے ۱۸ آ تک
عیدِ فسح سے پہلے پیر		
پہلا ورد	نوحہ ۱ باب ۱۵ آ تک	نوحہ ۲ باب ۱۳ آئت سے
دوسرا ورد	یرحنا ۱۳ باب ۱۵ آ تک	یرحنا ۱۴ باب ۱۵ آئت سے

میعادی دنوں کے خاص اوراد

	صبح ۱	شام
عیدِ فسح سے پہلے منگل		
پہلا ورد	نوحہ ۳ باب ۳۴ أ تک	یوحنا ۳ باب ۳۴ أئت سے
دوسرا ورد	یوحنا ۱۵ باب ۱۴ أ تک	یوحنا ۱۵ باب ۱۴ أئت سے
عیدِ فسح سے پہلے بدھ		
پہلا ورد	نوحہ ۴ باب ۲۱ أ تک	دانی ایل ۹ باب ۲۰ أئت سے
دوسرا ورد	یوحنا ۱۶ باب ۱۶ أ تک	یوحنا ۱۶ باب ۱۶ أئت سے
عیدِ فسح سے پہلے جمعرات		
پہلا ورد	ہوسیع ۱۳ باب ۱۵ أ تک	عاموس ۱۴ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱۷ باب	نوحنا ۱۳ باب ۳۶ أئت تک
مبارک جمعہ یعنی مصلوب کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۲۲ با ۲۰ أ تک	یسعیاہ ۵۲ با ۱۳ سے ۵۳ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱۸ باب	۱ پطرس ۲ باب
عیدِ فسح کا عرفہ		
پہلا ورد	دکریاہ ۹ باب	ہوسیع ۵ با ۸ سے ۶ با ۴ أ تک
دوسرا ورد	لوقا ۲۳ باب ۵۰ أئت سے	زبوروں ۷ باب ۱۴ أئت تک
عیدِ فسح کے ہفتہ کا پہر		
پہلا ورد	خروج ۱۵ با ۲۲ أئت تک	غزل الغزلات ۲ باب ۱۰ أ سے
دوسرا ورد	لوقا ۲۴ باب ۱۱۳ تک	متی ۲۸ باب ۱۰ أئت تک
عیدِ فسح کے ہفتہ کا منگل		
پہلا ورد	۲ سلاطین ۱۳ با ۱۴ سے ۲۲ تک	حزقی ایل ۳۷ باب ۱۵ أ تک
دوسرا ورد	یوحنا ۲۱ باب ۱۵ أ تک	یوحنا ۲۱ باب ۱۵ أئت سے
مُقدّس مرقس کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۲ باب ۶ أئت سے	حزقی ایل ۱ باب ۱۵ أ تک
مُقدّس فلپس اور مُقدّس یعقوب کا دن		
پہلا ورد	یسعیاہ ۶۱ باب	دکریاہ ۴ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۱ باب ۴۳ أئت سے	
عیدِ صعود		
پہلا ورد	دانی ایل ۷ باب ۹ سے ۱۵ أ	۲ سلاطین ۲ باب ۱۶ أ تک
دوسرا ورد	لوقا ۲۴ باب ۴۴ أئت سے	اعمالِ رسولوں ۴ باب
عیدِ الورود کے ہفتہ میں پہر کا در		
پہلا ورد	زبور ۱۱ باب ۱۰ أ تک	گنتی ۱۱ با ۱۶ سے ۳۱ أ تک
دوسرا ورد	۱ قرنتھیوں ۱۲ باب ۱۳ تک	۱ قرنتھیوں ۱۲ با ۲۷ أ سے ۱۳ با
عیدِ الورود کے ہفتہ میں منگل کا دن		
پہلا ورد	رومیوں ۲ باب ۲۱ أئت سے	عبرانیوں ۳ باب ۸ أئت تک
دوسرا ورد	۱ تسلونیکیوں ۵ با ۱۲ سے ۲۴ أ تک	۱ یوحنا ۴ باب ۱۴ أئت تک
مُقدّس برنباس رسول کا دن		
پہلا ورد	اِستثنا ۳۳ باب ۱۲ أ تک	یعقوب ۱ باب

میعادی دنوں کے خاص اوراد

	صبح	شام
مُقدّس برنباس رسول کا دن		
دوسرا ورد	اعمال ۴ باب ۳۱ آئت سے	اعمال ۱۴ باب ۸ آئت سے
مُقدّس یوحنّا بپتستا کا دن		
پہلا ورد	ملاکی ۳ باب ۷ آئت تک	ملاکی ۴ باب
دوسرا ورد	متی ۳ باب	متی ۱۴ باب ۱۳ آئت تک
مُقدّس پطرس کا دن		
پہلا ورد	حزقی ایل ۳ با ۴ سے ۱۵ آئت تک	ذکریاہ ۳ باب
دوسرا ورد	یوحنا ۲۱ با ۱۵ سے ۲۳ آ تک	اعمال ۴ با ۸ سے ۲۳ آئت تک
مُقدّس یعقوب رسول کا دن		
پہلا ورد	۲ سلاطین ۱ باب ۱۶ آ تک	یرمیاہ ۲۶ باب ۸ سے ۱۶ آ تک
دوسرا ورد	لوقا ۹ با ۵۱ سے ۵۷ آ تک	... ...
مُقدّس برتلما رسول کا دن		
پہلا ورد	پید ۲۸ باب ۱۰ سے ۱۸ آ تک	اِستثنا ۱۸ باب ۱۵ آئت سے
مُقدّس متی رسول کا دن		
پہلا ورد	۱ سلاطین ۱۹ با ۱۵ آئت سے	۱-تواریخ ۲۹ با ۲۰ آ تک
مُقدّس میکائیل کا دن		
پہلا ورد	پیدائش ۳۲ باب	دانی ایل ۱۰ باب ۴ آئت سے
دوسرا ورد	اعمال ۱۲ با ۵ سے ۱۸ آ تک	مکاشفات ۱۴ باب ۱۴ آ سے
مُقدّس لوقا اِنجیل نویس کا دن		
پہلا ورد	یشعیاہ ۵۵ باب	جامعہ ۳۸ باب ۱۵ آئت تک
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ رسولوں کا دن		
پہلا ورد	یشعیاہ ۲۸ با ۹ سے ۱۷ آ تک	یرمیاہ ۳ با ۱۲ سے ۱۹ آئت تک
سب مُقدّسوں کا دن		
پہلا ورد	حکمت ۳ باب ۱۰ آ تک	حکمت ۵ باب ۱۷ آئت تک
دوسرا ورد	عبرانی ۱۱ باب ۳۳ سے و ۱۲ باب ۷ آئت تک	مکاشفات ۱۹ باب ۱۷ آ تک

خاص مزامیر بعض میعادی دنوں کے لیئے

	صبح			شام		
ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عید توشہ	...	مزمور	۱۹	...	مزمور	۸۹
— — — —	...	—	۴۵	...	—	۱۱۰
— — — —	...	—	۸۵	...	—	۱۳۲
سرِ روزہ یعنے ایام روزہ کا پہلا دن	...	مزمور	۶	...	مزمور	۱۰۲
— — — —	...	—	۳۲	...	—	۱۳۰
— — — —	...	—	۳۸	...	—	۱۴۳
مبارک جمعہ یعنے تصلیب کا دن	...	مزمور	۲۲	...	مزمور	۶۹
— — — —	...	—	۴۰	...	—	۸۸
— — — —	...	—	۵۴	...	...	...
عیدِ فسح یا عیدالقیامت	...	مزمور	۲	...	مزمور	۱۱۳
— — — —	...	—	۵۷	...	—	۱۱۴
— — — —	...	—	۱۱۱	...	—	۱۱۸
عیدِ صعود	...	مزمور	۸	...	مزمور	۴۴
— — — —	...	—	۱۵	...	—	۴۷
— — — —	...	—	۲۱	...	—	۱۰۸
پنتکست یعنے عیدِ وروزِ روح القدس	...	مزمور	۴۸	...	مزمور	۱۰۴
— — — —	...	—	۶۸	...	—	۱۴۵

جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ

جنوري مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	ہمارے خداوند یسوع	مسیح کا خندہ *	... ...	... ...
۲	پیدائش ۱ تا ۲۰ تک	متي ۱ باب ۱۸ آیت	پید ۱ تا ۲۰ سے ۲ تا ۳ تک	اعمال ۱ باب
۳	۱ باب ۳ آیت سے	۲ باب	۳ باب ۲۰ آیت تک	۲ باب ۲۲ آیت تک
۴	۳ تا ۲۰ سے ۴ تا ۱۶ تک	۳ باب	۴ باب ۱۶ آیت سے	۲ باب ۲۲ آیت سے
۵	۵ باب ۲۸ آیت تک	۴ باب ۲۳ آیت تک	۵ تا ۲۸ سے ۶ تا ۹ آیت تک	۳ باب
۶	عیدِ ظہور*	... ...	... ...	... ...
۷	پیدائش ۶ تا ۹ آیت سے	۴ باب ۲۳ سے ۵ تا ۱۳ تک	پیدائش ۷ باب	اعمال ۴ باب ۳۲ آیت تک
۸	۸ باب	۵ تا ۱۳ سے ۳۳ آیت تک	۹ باب ۲۰ آیت تک	۴ تا ۳۲ سے ۵ تا ۱۷ تک
۹	۱۱ باب ۱۰ آیت تک	۵ باب ۳۳ آیت سے	۱۲ باب	۵ باب ۱۷ آیت سے
۱۰	۱۳ باب	۶ باب ۱۹ آیت تک	۱۴ باب	۶ باب
۱۱	۱۵ باب	۶ تا ۱۹ سے ۷ تا ۷ آیت تک	۱۶ باب	۷ باب ۳۵ آیت تک
۱۲	۱۷ تا ۲۳ آیت تک	۷ باب ۷ آیت سے	۱۸ باب ۱۷ آیت تک	۷ تا ۳۵ سے ۸ تا ۵ تک
۱۳	۱۸ باب ۱۷۰ آیت سے	۸ باب ۱۸ آیت تک	۱۹ تا ۱۲ سے ۳۰ تک	۸ باب ۵ سے ۲۶ تک
۱۴	۲۰ باب	۸ باب ۱۸ آیت سے	۲۱ باب ۲۲ آیت تک	۸ باب ۲۶ آیت سے
۱۵	۲۱ باب ۳۳ آیت سے			
	۲۲ تا ۲۰ آیت تک	۹ باب ۱۸ آیت تک	۲۳ باب	۹ باب ۲۳ آیت تک
۱۶	۲۴ باب ۲۹ آیت تک	۹ باب ۱۸ آیت سے	۲۴ تا ۲۹ سے ۵۲ آیت تک	۹ باب ۲۳ آیت سے
۱۷	۲۴ باب ۵۲ آیت سے	۱۰ باب ۲۴ آیت تک	۲۵ تا ۵ سے ۱۹ آیت تک	۱۰ باب ۲۴ آیت تک
۱۸	۲۵ باب ۱۹ آیت سے	۱۰ باب ۲۴ آیت سے	۲۶ باب ۱۸ آیت تک	۱۰ باب ۲۴ آیت سے
۱۹	۲۶ باب ۱۸ آیت سے	۱۱ باب	۲۷ باب ۳۰ آیت تک	۱۱ باب
۲۰	۲۷ باب ۳۰ آیت سے	۱۲ باب ۲۲ آیت تک	۲۸ باب	۱۲ باب
۲۱	۲۹ باب ۲۱ آیت تک	۱۲ باب ۲۲ آیت سے	۳۱ باب ۲۵ آیت تک	۱۳ باب ۲۶ آیت تک
۲۲	۳۱ باب ۳۶ آیت سے	۱۳ باب ۲۴ آیت تک	۳۲ باب ۲۲ آیت تک	۱۳ باب ۲۶ آیت سے
۲۳	۳۲ باب ۲۲ آیت سے	۱۳ تا ۲۴ سے ۵۳ تک	۳۳ باب	۱۴ باب
۲۴	۳۵ باب ۲۱ آیت تک	۴۳ تا ۵۳ سے ۱۴ باب ۱۳ آیت تک	۳۷ باب ۱۲ آیت تک	۱۵ باب ۳۰ آیت تک
۲۵	مُقدّس پولُس رسول کي تنبیہ قلب		... ...	... ...
۲۶	پید ۳۷ تا ۱۲ آیت سے	صفي ۱۴ تا ۱۳ آیت سے	پیدائش ۳۹ باب	اعمال ۱۵ تا ۳۰ آیت سے ۱۶ باب ۱۶ آیت تک
۲۷	۴۰ باب	۱۵ باب ۲۱ آیت تک	۴۱ باب ۱۷ آیت تک	۱۶ باب ۱۶ آیت سے
۲۸	۴۱ تا ۱۷ سے ۵۳ آیت تک	۱۵ باب ۲۱ آیت سے	۴۱ باب ۵۳ آیت سے ۴۲ تا ۲۵ آیت تک	۱۷ باب ۱۶ آیت تک
۲۹	۴۲ باب ۲۵ آیت سے	۱۶ باب ۲۴ آیت تک	۴۳ باب ۲۵ آیت تک	۱۷ باب ۱۶ آیت سے
۳۰	۴۳ باب ۲۵ آیت سے ۴۴ تا ۱۴ آیت تک	۱۶ باب ۲۴ آیت سے ۱۷ باب ۱۴ آیت تک	۴۴ باب ۱۴ آیت سے	۱۸ باب ۲۴ آیت تک
۳۱	۴۵ باب ۲۵ آیت تک	۱۷ باب ۱۴ آیت سے	۴۵ باب ۲۵ آیت سے ۴۶ باب ۸ آیت تک	۱۸ باب ۲۴ آیت سے ۱۹ باب ۲۱ آیت تک

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

فبروری مہینے کے ۲۸ دن ہیں اور سنہ کبیسہ میں ۲۹ دن

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	پیدائش ۴۶ باب ۲۹ آ سے ۴۷ باب ۱۳ آ تک	متی ۱۸ باب ۲۱ آ تک	پید ۴۷ باب ۱۳ آ سے	اعمال ۱۹ باب ۲۱ آ سے
۲	بتولہ مریم کا جبرئیل میں حاضر ہونا	۱۸ باب ۲۱ سے ۱۹ باب ۳	... ...	۲۰ باب ۱۷ آ تک
۳	پید ۴۸ باب	۱۹ باب ۳ سے ۲۷ آ	پیدائش ۴۹ باب	۲۰ باب ۱۷ آ سے
۴	۵۰ باب	۱۹ باب ۲۷ سے ۲۰ باب ۱۷ آ تک	خروج ۱ باب	۲۱ باب ۱۷ آ تک
۵	خروج ۲ باب	۲۰ باب ۱۷ آ سے	۳ باب	۲۱ باب ۱۷ سے ۳۷ آ تک
۶	۳ باب ۲۴ آ تک	۲۱ باب ۲۳ آ تک	۴ باب ۲۷ سے ۵ باب ۱۵ تک	۲۱ باب ۳۷ سے ۲۲ باب ۲۳
۷	۵ باب ۱۵ سے ۶ باب ۱۴ آ تک	۲۱ باب ۲۳ آ سے	۶ باب ۲۸ آ سے ۷ باب ۱۴ آ تک	۲۲ باب ۲۳ سے ۲۳ باب ۱۲ آ تک
۸	۷ باب ۱۴ آ سے	۲۲ باب ۱۵ آ تک	۸ باب ۲۰ آ تک	۲۳ باب ۱۲ آ سے
۹	۸ باب ۲۰ سے ۹ باب ۱۳ تک	۲۲ باب ۱۵ سے ۴۱ آ تک	۹ باب ۱۳ آ سے	۲۴ باب
۱۰	۱۰ باب ۲۱ آ تک	۲۲ باب ۴۱ آ سے ۲۳ باب ۱۳ آ تک	۱۰ باب ۲۱ آ سے ۱۱ باب ۱۲ آ تک	۲۵ باب
۱۱	۱۲ باب ۲۱ آ تک	۲۳ باب ۱۳ آ سے	۱۲ باب ۲۱ سے ۴۳ تک	۲۶ باب
۱۲	۱۲ باب ۴۳ آ سے ۱۳ باب ۱۷ آ تک	۲۴ باب ۲۹ آ تک	۱۳ باب ۱۷ آ سے ۱۴ باب ۱۰ آ تک	۲۷ باب ۱۸ آ تک
۱۳	۱۴ باب ۱۰ آ سے ۱۵ باب ۲۲ آ سے	۲۴ باب ۲۹ آ سے ۲۵ باب ۳۱ آ تک	۱۵ باب ۲۲ آ تک	۲۷ باب ۱۸ آ سے ۲۸ باب ۱۷ آ تک
۱۴	۱۶ باب ۱۱ آ تک	۲۵ باب ۳۱ آ سے ۲۶ باب ۳۱ آ تک	۱۶ باب ۱۱ آ سے ۱۸ باب	۲۸ باب ۱۷ آ سے
۱۵	۱۷ باب	۲۶ باب ۳۱ آ سے ۲۶ باب ۵۷ تک	۲۰ باب ۲۲ آ تک	رومیوں ۱ باب
۱۶	۱۹ باب	۲۶ باب ۳۱ سے ۵۷ تک	۲۲ باب ۲۱ آ سے ۲۳ باب ۱۰ آ تک	۲ باب ۱۷ آ تک
۱۷	۲۱ باب ۱۸ آ تک	۲۶ باب ۵۷ آ سے ۲۷ باب ۲۷ آ تک	۲۴ باب ۲۸ باب ۱۳ آ تک	۲ باب ۱۷ آ سے ۳ باب
۱۸	۲۳ باب ۱۴ آ سے ۲۵ باب ۲۳ آ تک	۲۷ باب ۲۷ سے ۵۷ تک	۲۹ باب ۳۵ سے ۳۰ باب ۱۱ آ تک	۴ باب
۱۹	۲۵ باب ۲۳ آ تک	۲۷ باب ۵۷ آ سے ۲۸ باب	۳۲ باب ۱۵ آ تک	۵ باب
۲۰	۲۸ باب ۲۹ سے ۴۲ آ تک	۱ باب ۲۱ آ تک	۳۳ باب ۱۲ آ تک	۶ باب
۲۱	۳۱ باب	۱ باب ۲۱ آ سے ۲ باب ۲۳ آ تک	۳۴ باب ۱۰ سے ۲۷ تک	۷ باب
۲۲	۳۲ باب ۱۵ آ سے	۲ باب ۲۳ آ تک	... ...	۸ باب ۱۸ آ تک
۲۳	۳۳ باب ۱۲ سے ۳۴ باب ۱۰	۲ باب ۲۳ سے ۳ باب ۱۳ تک	۳۵ باب ۲۹ سے ۳۶ باب ۸	۸ باب ۱۸ آ سے
۲۴	مُقدّس متبہام رسول	۳ باب ۱۳ آ سے ۴ باب ۲۵ آ تک	۴۰ باب ۱۷ آ تک	۹ باب ۱۹ آ تک
۲۵	خروج ۳۴ باب ۲۷ آ سے	۴ باب ۲۵ آ سے ۶ باب ۱۱ آ تک	احبار ۹ باب ۲۲ آ سے ۱۰ باب ۱۲ آ تک	۹ باب ۱۹ آ سے ۱۰ باب
۲۶	۳۹ باب ۳ آ سے	۶ باب ۱۱ آ سے ۷ باب ۱۴ آ تک	۱۶ باب ۲۳ آ تک	۱۲ باب
۲۷	۴۰ باب ۱۷ آ سے	۷ باب ۱۴ آ سے ۸ باب ۱۲ آ تک	۱۹ باب ۳۰ سے ۲۰ باب ۹	
۲۸	احبار ۱۴ باب ۲۳ آ تک	۸ باب ۱۲ آ سے ۹ باب ۱۰ آ تک		
۲۹	۱۹ باب ۱۹ آ تک	متی ۷ باب		

جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ

مارچ مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	احبار ۲۵ تا ۱۸ آ تک	مرقس ۴ تا ۳۵ سے ۵ باب ۲۱ آ تک	احبار ۲۵ تا ۱۸ سے ۴۴	رومیوں ۱۱ تا ۲۵ آ تک
۲	۲۶ باب ۲۱ آ تک	۵ باب ۲۱ آ سے	۲۶ باب ۲۱ آ سے	۱۱ باب ۲۵ آ سے
۳	گنتي ۶ باب	۶ باب ۱۴ آ تک	گنتي ۹ تا ۱۵ سے ۱۰ تا ۱۱ آ تک	۱۲ باب
۴	۱۰ باب ۱۱ آ سے	۶ تا ۱۴ سے ۳۰ آ تک	۱۱ تا ۲۴ آ تک	۱۳ باب
۵	۱۱ باب ۲۴ آ سے	۶ باب ۳۰ آئت سے	۱۲ باب	۱۴ و ۱۵ تا ۸ آ تک
۶	۱۳ باب ۱۷ آ سے	۷ باب ۲۴ آ تک	۱۴ باب ۲۶ آ تک	۱۵ باب ۸ آ سے
۷	۱۴ باب ۲۶ آ سے	۷ تا ۲۴ سے ۸ تا ۱۰ تک	۱۶ تا ۲۳ آ تک	۱۶ باب
۸	۱۶ باب ۲۳ آ سے	۸ تا ۱۰ سے ۹ تا ۲۱ آ تک	۱۷ باب	۱ قرنتھیوں ۱ تا ۲۶ تک
۹	۲۰ باب ۱۴ آ تک	۹ تا ۲۱ سے ۳۰ آ تک	۲۰ باب ۱۴ آ سے	۱ تا ۲۶ سے و ۲ باب
۱۰	۲۱ باب ۱۰ آ تک	۹ باب ۳۰ آ سے	۲۱ تا ۱۰ سے ۳۲ تک	۳ باب
۱۱	۲۲ باب ۲۰ آ تک	۱۰ تا ۳۲ آ تک	۲۲ باب ۲۲ آ سے	۴ باب ۱۸ آ تک
۱۲	۲۳ باب	۱۰ تا ۳۲ آئت سے	۲۴ باب	۴ تا ۱۸ سے و ۵ تا
۱۳	۲۵ باب	۱۱ باب ۲۷ آ تک	۲۷ باب ۱۲ آ سے	۶ باب
۱۴	یسعیاہ ۱ باب ۱۹ تک	۱۱ تا ۲۷ سے ۱۲ تا ۱۳ آئت تک	استثنا ۱ تا ۱۹ آ سے	۷ باب ۲۵ آ تک
۱۵	۲ باب ۲۶ آ تک	۱۲ تا ۱۳ سے ۳۵	۲ تا ۲۶ سے ۳ تا ۱۸	۷ باب ۲۵ آ سے
۱۶	۳ باب ۱۸ آ سے	۱۲ تا ۳۵ سے ۱۳ تا ۱۴	۴ باب ۲۵ آ تک	۸ باب
۱۷	۴ تا ۲۵ سے ۴۱ آ تک	۱۳ باب ۱۴ آ سے	۵ باب ۲۲ آ تک	۹ باب
۱۸	۵ باب ۲۲ آ سے	۱۴ باب ۲۷ آ تک	۶ باب	۱۰ و ۱۱ تا ۱ آ تک
۱۹	۷ باب ۱۲ آ تک	۱۴ تا ۲۷ سے ۵۳ آ تک	۷ باب ۱۲ آ سے	۱۱ تا ۲ سے ۱۷ آ تک
۲۰	۸ باب	۱۴ تا ۵۳ آئت سے	۱۰ باب ۸ آ سے	۱۱ باب ۱۷ آ سے
۲۱	۱۱ باب ۱۸ آ تک	۱۵ باب ۴۲ آ تک	۱۱ باب ۱۸ آ سے	۱۲ باب ۲۸ آ تک
۲۲	۱۵ تا ۱۶ آ تک	۱۵ تا ۴۲ سے و ۱۶ تا اوقا ۱ باب ۲۶ آ تک	۱۷ باب ۸ آ سے	۱۲ تا ۲۸ سے و ۱۳ تا
۲۳	۱۸ باب ۹ آ سے	۱ تا ۲۶ سے ۳۶ آ تک	۲۴ باب ۵ آ سے	۱۳ باب ۲۰ آ تک
۲۴	۲۶ باب	۱ باب ۳۶ آ سے	۲۷ باب	۱۴ باب ۲۰ آ سے
۲۵	بتولہ مریم کا بشارت پانا	... ...		۱۵ تا باب ۳۵ آ تک
۲۶	استفا ۲۸ تا ۱۵ آ تک	۲ باب ۲۱ آ تک	۲۸ تا ۱۵ سے ۴۷ تک	۱۵ باب ۳۵ آ سے
۲۷	۲۸ باب ۴۷ آ سے	۲ باب ۲۱ آ سے	۲۹ باب ۹ آ سے	۱۶ باب
۲۸	۳۰ باب	۳ باب ۲۳ آ تک	۳۱ باب ۱۴ آ تک	۲ قرنتھیوں ۱ تا ۲۳ تک
۲۹	۳۱ تا ۱۴ سے ۳۰ تک	۴ باب ۱۶ آ تک	۳۱ تا ۳۰ سے ۳۲ باب ۴۴ آ تک	۱ تا ۲۳ سے ۲ تا ۱۴ تک
۳۰	۳۲ باب ۴۴ آ سے	۴ باب ۱۶ آ سے	۳۳ باب	۲ تا ۱۴ سے و ۳ تا
۳۱	۳۳ باب	۵ باب ۱۷ آ تک	یشوع ۱ باب	۴ باب

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

اپریل مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	یشبع ۲ باب	لوقا ۵ باب ۱۷ آ سے	مشوع ۳ باب	۲ قرنتھیوں ۵ باب
۲	۳ باب	۶ باب ۲۰ آ تک	۵ باب	۶ و ۷ با ۱ آ تک
۳	۶ باب	۶ باب ۲۰ آ سے	۷ باب	۷ باب ۲ آیت سے
۴	۹ باب ۳ آ سے	۷ باب ۲۴ آ تک	۱۰ باب ۱۶ آ تک	۸ باب
۵	۲۱ باب ۴۳ سے ۲۲			
	با ۱۱ آیت تک	۷ باب ۲۴ آ سے	۲۲ باب ۱۱ آ سے	۹ باب
۶	۲۳ باب	۸ باب ۲۶ آ تک	۲۴ باب	۱۰ باب
۷	قاضیوں ۲ باب	۸ باب ۲۶ آ سے	قاضیوں ۴ باب	۱۱ باب ۳۰ آ تک
۸	۵ باب	۹ باب ۲۸ آ تک	۶ باب ۲۴ آ تک	۱۱ باب ۳۰ سے ۱۲ باب ۱۴ آ تک
۹	۶ باب ۲۴ آ سے	۹ با ۲۸ سے ۵۱ آ تک	۷ باب	۱۲ با ۱۴ سے ۱۳ با ۰
۱۰	۸ با ۳۲ سے ۹ با ۲۵ آیت تک	۹ باب ۵۱ سے ۱۰ باب ۱۷ آ تک	۱۰ باب	کلاتیوں ۱ باب
۱۱	۱۱ باب ۲۹ آ تک	۱۰ باب ۱۷ آ سے	۱۱ باب ۲۹ آ سے	۲ باب
۱۲	۱۳ باب	۱۱ باب ۲۹ آ تک	۱۴ باب	۳ باب
۱۳	۱۵ باب	۱۱ باب ۲۹ آ سے	۱۶ باب	۴ باب ۲۱ آ تک
۱۴	روت ۱ باب	۱۲ باب ۳۵ آ تک	روت ۲ باب	۴ با ۲۱ سے ۵ با ۱۳ تک
۱۵	۳ باب	۱۲ باب ۳۵ آ سے	۳ باب	۵ باب ۱۳ آیت سے
۱۶	۱ سموایل ۱ باب	۱۳ باب ۱۸ آ تک	۱ سموایل ۲ با ۲۱ تک	۶ باب
۱۷	۲ باب ۲۱ آ سے	۱۳ باب ۱۸ آ سے	۳ باب	افسیوں ۱ باب
۱۸	۴ باب	۱۴ باب ۲۵ آ تک	۵ باب	۲ باب
۱۹	۶ باب	۱۴ باب ۲۵ سے ۱۵ باب ۱۱ آ تک	۷ باب	۳ باب
۲۰	۸ باب	۱۵ باب ۱۱ آ سے	۹ باب	۴ باب ۲۵ آ تک
۲۱	۱۰ باب	۱۶ باب	۱۱ باب	۴ با ۲۵ سے ۵ با ۲۲ آ تک
۲۲	۱۲ باب	۱۷ باب ۲۰ آ تک	۱۳ باب	۵ با ۲۲ سے ۶ با ۱۰ تک
۲۳	۱۴ باب ۲۴ آ تک	۱۷ باب ۲۰ آ سے	۱۴ با ۲۴ سے ۴۷ آ تک	۶ باب ۱۰ آ سے
۲۴	۱۵ باب	۱۸ باب ۳۱ آ تک	۱۶ باب	فلپیوں ۱ باب
۲۵	مُقدّس متوس { انجیل نویس }	۱۸ باب ۳۱ سے ۱۹ باب ۱۱ آ تک	... ...	۲ باب
۲۶	۱ سموایل ۱۷ باب ۳۱ آ تک	۱۹ باب ۱۱ سے ۲۸ آیت تک	۱ سموایل ۱۷ با ۳۱ سے ۵۵ آ تک	۳ باب
۲۷	۱۷ باب ۵۵ سے ۱۸ باب ۱۷ آ تک	۱۹ باب ۲۸ آ سے	۱۹ باب	۴ باب
۲۸	۲۰ باب ۱۸ آ تک	۲۰ با ۲۷ آ تک	۲۰ باب ۱۸ آ سے	فلسیوں ۱ باب ۲۱ تک
۲۹	۲۱ باب	۲۰ با ۲۷ سے ۲۱ با ۵	۲۲ باب	۱ با ۲۱ سے ۲ با ۸ آ تک
۳۰	۲۳ باب	۲۱ باب ۵ آ سے	۲۴ و ۲۵ با ۱ آ تک	۲ باب ۸ آ سے

جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ

مئي مہینے کے ۳۱ دن ھیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	مُقدّس فلبّس اور	مُقدّس یعقوب	... ...	قلسوس ۳ با ۱۸ آ تک
۲	۱ سموایل ۲۶ باب	لوقا ۲۲ تا ۳۱ آ تک	۱ سموایل ۲۸ تا ۳۱ آ سے	۳- با ۱۸ سے ۴ با ۷ آ تک
۳	۳۱- باب	۲۲- با ۳۱ سے ۵۴ تک	۲ سموایل ۱ باب	۴- باب ۷ آ سے
۴	۲ سمو ۳ با ۱۷ آ سے	۲۲- با ۵۴ آ سے	۴- باب	۱ تسلونیقیوں ۱ باب
۵	۶- باب	۲۳- باب ۲۶ آ تک	۷- باب ۱۸ آ تک	۲- باب
۶	۷- با ۱۸ آئت سے	۲۳- با ۲۶ سے ۵۰ تک	۹- باب	۳- باب
۷	۱۱- باب	۲۳- با ۵۰ سے ۲۴ باب ۱۳ آ تک	۱۲- با ۲۴ آ تک	۴- باب
۸	۱۳- با ۳۸ سے ۱۴ باب ۲۶ آ تک	۲۴- باب ۱۳ آ سے	۱۵- با ۱۶ آ تک	۵- باب
۹	۱۵- باب ۱۶ آ سے	یوحنا ۱ با ۲۹ آ تک	۱۶- باب ۱۹ آ تک	۱ تسلونیقیوں ۱ باب
۱۰	۱۶- با ۱۵ سے ۱۷ باب ۲۴ آ تک	۱- باب ۲۹ آ سے	۱۷- باب ۲۴ سے ۱۸ باب ۱۸ آ تک	۲- باب
۱۱	۱۸- باب ۱۸ آ سے	۲- باب	۱۹- باب ۲۴ آ تک	۳- باب
۱۲	۱۹- باب ۲۴ آ سے	۳- باب ۲۲ آ تک	۲۱- باب ۱۵ آ تک	۱ تمطاؤس ۱ با ۱۸ آ
۱۳	۲۳- باب ۲۴ آ تک	۳- باب ۲۲ آ سے	۲۴- باب	۱- با ۱۸ سے ۲ با
۱۴	۱ سلطین ۱ با ۲۸ آ تک	۴- باب ۳۱ آ تک	۱ سلطین ۱ با ۲۸ سے ۴۹ آ تک	۳- باب
۱۵	۱ توا- ۲۹ با ۱۰ آ سے	۴- باب ۳۱ آ سے	۳- باب	۴- باب
۱۶	۱ سلا ۴ باب ۲۰ آ تک	۵- باب ۲۴ آ تک	۵- باب	۵- باب
۱۷	۶ با ۱۵ آ تک	۵- باب ۲۴ آ سے	۸- باب ۲۲ آ تک	۶- باب
۱۸	۸- با ۲۲ سے ۵۴ آ تک	۶- باب ۲۲ آ تک	۸ با ۵۴ سے ۹ با ۱۰ تک	۲ تمطاؤس ۱ باب
۱۹	۱۰- باب	۶- با ۲۲ سے ۳۱ آ تک	۱۱- با ۲۶ آ تک	۲- باب
۲۰	۱۱- باب ۲۶ آ سے	۶- باب ۳۱ آ سے	۱۲- باب ۲۵ آ تک	۳- باب
۲۱	۱۲- باب ۲۵ سے ۱۳ باب ۱۱ آ تک	۷- باب ۲۵ آ تک	۱۳- باب ۱۱ آ سے	۴- باب
۲۲	۱۴- باب ۲۱ آ تک	۷- باب ۲۵ آ سے	۱۵- با ۲۵ سے ۱۶ باب ۸ آ تک	طیطس ۱ باب
۲۳	۱۶- باب ۸ آ سے	۸- باب ۳۱ آ تک	۱۷- باب	۲- باب
۲۴	۱۸- باب ۱۷ آ تک	۸- باب ۳۱ آ سے	۱۸- باب ۱۷ آ سے	۳- باب
۲۵	۱۹- باب	۹- باب ۳۹ آ تک	۲۱- باب	فلیمون
۲۶	۲۲- با ۳۱ آ تک	۹- باب ۳۹ سے ۱۰ باب ۲۲ آئت تک	۲ سلطین ۱ باب	عبرانیوں ۱ باب
۲۷	۲ سلطین ۲ باب	۱۰- باب ۲۲ آ سے	۴- باب ۸ آ سے	۲ و ۳ باب ۷ آ تک
۲۸	۵- باب	۱۱- باب ۱۷ آ تک	۶- باب ۲۴ آ تک	۳- با ۷ سے ۴ با ۱۴ تک
۲۹	۶- باب ۲۴ آ سے	۱۱- با ۱۷ سے ۴۷ تک	۷- باب	۴- با ۱۴ سے و ۵ با
۳۰	۸- با ۱۶ آ تک	۱۱ با ۴۷ سے ۱۲ با ۲۰ تک	۹- باب	۶- باب
۳۱	۱۰- با ۱۸ آ تک	۱۲- باب ۲۰ آ سے	۱۰- باب ۱۸ آ سے	۷- باب

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھ

جون مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	۲ سلاطین ۱۳ باب	یوحنا ۱۳ تا ۲۱ تک	۲ سلاطین ۱۷ تا ۲۴ تک	عبرانیوں ۸ باب
۲	۱۷ باب ۲۴ آیت سے	۱۳ باب ۲۱ آیت سے	۲ تواریخ ۱۲ باب	۹ باب
۳	۲ تواریخ ۱۳ باب	۱۴ باب	۱۴ باب	۱۰ باب ۱۹ آیت تک
۴	۱۵ باب	۱۵ باب	۱۶ و ۱۷ تا ۱۴ آیت تک	۱۰ باب ۱۹ آیت سے
۵	۱۹ باب	۱۶ باب ۱۶ آیت تک	۲۰ تا ۳۱ آیت تک	۱۱ باب ۱۷ آیت تک
۶	۲۰ تا ۳۱ سے و ۲۱ تا	۱۶ باب ۹۶ آیت سے	۲۲ باب	۱۱ باب ۱۷ آیت سے
۷	۲۳ باب	۱۷ باب	۲۴ باب	۱۲ باب
۸	۲۵ باب	۱۸ باب ۲۸ آیت تک	۲۶ و ۲۷ باب	۱۳ باب
۹	۲۸ باب	۱۸ باب ۲۸ آیت سے	۲ سلاطین ۱۸ تا ۹ آیت تک	یعقوب ۱ باب
۱۰	۲۹ تا ۳ سے ۲۱ آیت تک	۶۹ باب ۲۵ آیت تک	۲ تواریخ ۳۰ و ۳۱ باب ۱ آیت تک	۲ باب
۱۱	مُقدّس برنباس رسول و شہید ...		... ...	... ...
۱۲	۲ سلاطین ۱۸ تا ۱۳ آیت سے	یوحنا ۱۹ تا ۲۵ آیت سے	۲ سلاطین ۱۹ تا ۲۰ آیت تک	یعقوب ۳ باب
۱۳	۱۹ باب ۲۰ آیت سے	۲۰ تا ۱۹ آیت تک	۲۰ باب	۴ باب
۱۴	یشعیاہ ۳۸ تا ۹ سے ۲۱	۲۰ باب ۱۹ آیت سے	۲ تواریخ ۳۳ باب	۵ باب
۱۵	۲ سلاطین ۲۲ باب	۲۱ باب	۲ سلاطین ۲۳ تا ۲۱ آیت تک	۱ پطرس ۱ تا ۲۲ آیت تک
۱۶	۲۳ باب ۲۱ سے ۲۴ باب ۸ آیت تک	اعمال ۱ باب	۲۴ تا ۸ سے ۲۵ تا ۸ تک	۱ تا ۲۲ سے ۲ تا ۱۱ تک
۱۷	۲۵ باب ۸ آیت سے	۲ تا ۲۲ آیت تک	عزرا ۱ و ۳ باب	۲ تا ۱۱ سے ۳ تا ۸ تک
۱۸	عزرا ۳ باب	۲ باب ۲۲ آیت سے	۵ باب	۳ تا ۸ سے ۴ تا ۷ تک
۱۹	۷ باب	۳ باب	۸ باب ۱۵ آیت سے	۴ باب ۷ آیت سے
۲۰	۹ باب	۴ باب ۳۲ آیت تک	۱۰ باب ۲۰ آیت تک	۵ باب
۲۱	نحمیاہ ۱ باب	۴ تا ۳۲ سے ۵ تا ۱۷ تک	نحمیاہ ۲ باب	۲ پطرس ۱ باب
۲۲	۴ باب	۵ باب ۱۷ آیت سے	۵ باب	۲ باب
۲۳	۶ باب و ۷ باب ۵ آیت تک	۶ باب	۷ تا ۷۳ سے و ۸ تا	۳ باب
۲۴	مُقدّس یوحنا بپتسمہ ...	... ...	... ...	... ...
۲۵	نحمیاہ ۱۳ باب ۱۵ آیت تک	اعمال ۷ تا ۳۵ آیت تک	نحمیاہ ۱۳ تا ۱۵ آیت سے	۱ یوحنا ۱ باب
۲۶	اُستر ۱ باب	۷ تا ۳۵ سے ۸ تا ۵ تک	اُستر ۲ تا ۱۵ سے ۳ تا	۲ باب ۱۵ آیت تک
۲۷	۳ باب	۸ تا ۵ سے ۲۶ تک	۵ باب	۲ باب ۱۵ آیت سے
۲۸	۶ باب	۸ باب ۲۶ آیت سے	۷ باب	۳ باب ۱۶ آیت تک
۲۹	مُقدّس پطرس رسول و شہید ...		... ...	... ...
۳۰	ایوب ۱ باب	اعمال ۹ باب ۲۳ تک	ایوب ۲ باب	یوحنا ۳ تا ۱۶ سے ۴ تا ۷ آیت تک

جنتری نقشۂ اوراں کے ساتھہ

جولائی مہینے کے ۳۱ دن ہیں ۔

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	ایوب ۳ باب	اعمال ۹ با ۲۳ آ سے	ایوب ۴ باب	۱ یوحنا ۴ با ۷ آ سے
۲	-۵ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ تک	-۶ باب	-۵ باب
۳	-۷ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ سے	-۹ باب	۲ یوحنا
۴	-۱۰ باب	-۱۱ باب	-۱۱ باب	۳ یوحنا
۵	-۱۲ باب	-۱۲ باب	-۱۳ باب	یہوداہ
۶	-۱۴ باب	-۱۳ با ۲۶ آ تک	-۱۶ باب	متی ۱ باب ۱۸ آ سے
۷	-۱۷ باب	-۱۳ باب ۲۶ آ سے	-۱۹ باب	-۲ باب
۸	-۲۱ باب	-۱۴ باب	-۲۲ باب ۱۲ سے ۲۹ آ تک	-۳ باب
۹	-۲۳ باب	-۱۵ باب ۳۰ آ تک	-۲۴ باب ۔	-۴ باب ۲۳ آ تک
۱۰	-۲۵ و ۲۶ باب	-۱۵ با ۳۰ سے و ۱۶ با ۱۶ آ تک	-۲۷ باب	-۴ با ۲۳ سے ۵ با ۱۳ تک
۱۱	-۲۸ باب ۔	-۱۶ باب ۱۶ آ سے	-۲۹ و ۳۰ با ۱ آ تک	-۵ با ۱۳ سے ۳۳ تک
۱۲	-۳۰ با ۱۲ سے ۲۷ آ تک	-۱۷ باب ۱۶ آ تک	-۳۱ باب ۱۳ آ سے	-۵ باب ۳۳ آ سے
۱۳	-۳۲ باب	-۱۷ با ۱۶ آ سے	-۳۸ باب ۳۹ آ تک	-۶ باب ۱۹ آ تک
۱۴	-۳۸ با ۳۹ سے و ۳۹ با	-۱۸ با ۲۴ آ تک	-۴۰ باب	-۶ با ۱۹ سے ۷ با ۷ تک
۱۵	-۴۱ باب	-۱۸ با ۲۴ سے ۱۹ با ۲۱ آ تک	-۴۲ باب	-۷ باب ۷ آ سے
۱۶	امثال ۱ باب ۲۰ آ تک	-۱۹ با ۲۱ آ سے	امثال ۱ باب ۲۰ آ سے	-۸ باب ۱۸ آ تک
۱۷	-۲ باب	-۲۰ با ۱۷ آ تک	-۳ باب ۲۷ آ تک	-۸ باب ۱۸ آ سے
۱۸	-۳ با ۲۷ سے ۴ با ۲۰ تک	-۲۰ با ۱۷ آ سے	-۴ با ۲۰ سے ۵ با ۱۵ تک	-۹ باب ۱۸ آ تک
۱۹	-۵ باب ۱۵ آ سے	-۲۱ با ۱۷ آ تک	-۶ باب ۲۰ آ تک	-۹ باب ۱۸ آ سے
۲۰	-۷ باب	-۲۱ با ۱۷ سے ۳۷ آ تک	-۸ باب	-۱۰ باب ۲۴ آ تک
۲۱	-۹ باب	-۲۱ با ۳۷ سے ۲۲ با ۲۳ آ تک	-۱۰ باب ۱۶ آ سے	-۱۰ باب ۲۴ آ سے
۲۲	-۱۱ باب ۱۵ آ تک	-۲۲ با ۲۳ سے ۲۳ با ۱۲ آ تک	-۱۱ باب ۱۵ آ سے	-۱۱ باب
۲۳	-۱۲ باب ۱۰ آ سے	-۲۳ باب ۱۲ آ سے	-۱۳ باب	-۱۲ باب ۲۲ آ تک
۲۴	-۱۴ با ۹ سے ۲۸ آ تک	-۲۴ باب	۱۴ با ۲۸ سے ۱۵ با ۱۸ تک	-۱۲ باب ۲۲ آ سے
۲۵	مُقدّس یعقوب رسول و شہید	اعمال ۲۵ باب	... ...	-۱۳ باب ۲۴ آ تک
۲۶	امثال ۱۵ باب ۱۸ سے		امثال ۱۶ با ۲۰ آ تک	-۱۳ با ۲۴ سے ۵۳ آ تک
۲۷	-۱۶ با ۳۱ سے ۱۷ با ۱۸ آ تک	-۲۶ باب	-۱۸ باب ۱۰ آ سے	-۱۳ با ۵۳ سے ۱۴ با ۱۳ آ تک
۲۸	-۱۹ باب ۱۳ آ سے	-۲۷ باب	-۲۰ باب ۲۳ آ تک	-۱۴ باب ۱۳ آ سے
۲۹	-۲۱ باب ۱۷ آ تک	-۲۸ باب ۱۷ آ تک	-۲۲ باب ۱۷ آ تک	-۱۵ باب ۲۱ آ تک
۳۰	-۲۳ باب ۱۰ آ سے	-۲۸ باب ۱۷ آ سے	-۲۴ باب ۲۱ آ سے	-۱۵ باب ۲۱ آ سے
۳۱	-۲۵ باب	رومیوں ۱ باب	-۲۶ باب ۲۱ آ تک	-۱۶ باب ۲۴ آ تک

جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ

اگست مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	ورد	دوسرا ورد	ورد	دوسرا ورد
۱	امثال ۲۷ باب ۲۳ آیت تک	رومیوں ۲ باب ۱۷ آیت تک	امثال ۲۸ باب ۱۵ آیت تک	متي ۱۶ باب ۲۴ آیت سے ۱۷ باب ۱۴ آیت تک
۲	۳۰ باب ۱۸ آیت تک	۲ باب ۱۷ آیت سے	۳۱ باب ۱۰ آیت سے	۱۷ باب ۱۴ آیت سے
۳	واعظ ۱ باب	۳ باب	واعظ ۲ باب ۱۲ آیت تک	۱۸ باب ۲۱ آیت تک
۴	۳ باب	۴ باب	۴ باب	۱۸ باب ۲۱ سے ۱۹ باب ۳ تک
۵	۵ باب	۵ باب	۶ باب	۱۹ باب ۳ سے ۲۷ آیت تک
۶	۷ باب	۶ باب	۸ باب	۱۹ باب ۲۷ سے ۲۰ باب ۱۷ آیت تک
۷	۹ باب	۷ باب	۱۱ باب	۲۰ باب ۱۷ آیت سے
۸	۱۲ باب	۸ باب ۱۸ آیت تک	یرمیاہ ۱ باب	۲۱ باب ۲۳ آیت تک
۹	یرمیاہ ۲ باب ۱۴ آیت تک	۸ باب ۱۸ آیت سے	۵ باب ۱۹ آیت تک	۲۱ باب ۲۳ آیت سے
۱۰	۵ باب ۱۹ آیت سے	۹ باب ۱۹ آیت تک	۶ باب ۲۲ آیت تک	۲۲ باب ۱۵ آیت تک
۱۱	۷ باب ۱۷ آیت تک	۹ باب ۱۹ آیت سے	۸ باب ۴ آیت سے	۲۲ باب ۱۵ سے ۳۱ آیت تک
۱۲	۹ باب ۱۷ آیت تک	۱۰ باب	۱۳ باب ۵ سے ۲۴ تک	۲۲ باب ۳۱ سے ۲۳ باب ۱۳ آیت تک
۱۳	۱۵ باب	۱۱ باب ۲۵ آیت تک	۱۷ باب ۱۹ آیت تک	۲۳ باب ۱۳ آیت سے
۱۴	۱۸ باب ۱۸ آیت تک	۱۱ باب ۲۵ آیت سے	۱۹ باب	۲۴ باب ۲۹ آیت تک
۱۵	۲۱ باب	۱۲ باب	۲۲ باب ۱۳ تک	۲۴ باب ۲۹ آیت سے
۱۶	۲۲ باب ۱۳ آیت سے	۱۳ باب	۲۳ باب ۱۶ آیت تک	۲۵ باب ۳۱ آیت تک
۱۷	۲۳ باب	۱۴ و ۱۵ باب ۸ آیت تک	۲۵ باب ۱۵ تک	۲۵ باب ۳۱ آیت سے
۱۸	۲۶ باب	۱۵ باب ۸ آیت سے	۲۸ باب	۲۶ باب ۳۱ آیت تک
۱۹	۲۹ باب ۴ سے ۲۰ آیت تک	۱۶ باب	۳۰ باب	۲۶ باب ۳۱ سے ۵۷ تک
۲۰	۳۱ باب ۱۵ آیت تک	۱ قر ۱ باب ۲۶ آیت تک	۳۱ باب ۱۵ سے ۳۸ تک	۲۶ باب ۵۷ آیت سے
۲۱	۳۳ باب ۱۴ آیت تک	۱ باب ۲۶ آیت سے ۲ قر ۱ باب	۳۳ باب ۱۴ آیت سے	۲۷ باب ۲۷ آیت تک
۲۲	۳۵ باب	۳ باب	۳۶ باب ۱۴ آیت تک	۲۷ باب ۲۷ سے ۵۷ آیت تک
۲۳	۳۶ باب ۱۴ آیت سے	۴ باب ۱۸ آیت تک	۳۸ باب ۱۴ آیت تک	۲۷ باب ۵۷ آیت سے
۲۴	مُقدّس پولُس رسول	۴ باب ۱۸ سے ۵ باب	... ...	۲۸ باب
۲۵	یرمیاہ ۳۸ باب ۱۴ آیت سے	۶ باب	یرمیاہ ۳۹ باب	مرقس ۱ باب ۲۱ آیت تک
۲۶	۵۰ باب ۲۱ آیت تک	۷ باب ۲۵ آیت تک	۵۱ باب ۵۴ آیت سے	۱ باب ۲۱ آیت سے
۲۷	حزقي ایل ۱ باب ۱۵ تک	۷ باب ۲۵ آیت سے	حزقي ایل ۱ باب ۱۵ آیت سے	۲ باب ۲۳ آیت تک
۲۸	۲ باب	۸ باب	۳ باب ۱۵ آیت تک	۲ باب ۲۳ سے ۳ باب ۱۳ تک
۲۹	۳ باب ۱۵ آیت سے	۹ باب	۸ باب	۳ باب ۱۳ آیت سے
۳۰	۹ باب	۱۰ و ۱۱ باب ۱ آیت تک	۱۱ باب ۱۴ آیت سے	۴ باب ۳۵ آیت تک
۳۱	۱۲ باب ۱۷ آیت سے	۱۱ باب ۲ سے ۱۷ آیت تک	۱۳ باب ۱۷ آیت تک	۴ باب ۳۵ سے ۵ باب ۲۱ تک

جنتري نقشۂ اوراد کے ساتھہ

ستمبر مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کي نماز		شام کي نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	حرزي اول ۱۳ باب ۱۷ آئت سے	۱ قرنتیوں ۱۱ باب ۱۷ آئت سے	حرزي اول ۱۴ باب ۱۲ آئت تک	
۲	۱۴ باب ۱۲ آ سے	۱۲ با ۲۸ آ تک	۱۶ باب ۴۴ آ سے	مرقس ۵ با ۲۱ آ سے
۳	۱۸ باب ۱۹ آ تک	۱۲ با ۲۸ سے ۱۳ با	۱۸ باب ۱۹ آ سے	۶ باب ۱۴ آ تک
۴	۲۰ باب ۱۸ آ تک	۱۴ باب ۲۰ آ تک	۲۰ با ۱۸ سے ۳۳ آ تک	۶ با ۱۴ سے ۳۰ آ تک
۵	۲۰ با ۳۳ سے ۴۴ تک	۱۴ باب ۲۰ آ سے	۲۲ باب ۲۳ آ سے	۶ باب ۳۰ آ سے
۶	۲۴ باب ۱۵ آ سے	۱۵ باب ۳۵ آ تک	۲۶ باب	۷ باب ۲۴ آ تک
۷	۲۷ باب ۲۶ آ تک	۱۵ باب ۳۵ آ سے	۲۷ باب ۲۶ آ سے	۷ باب ۲۴ سے و ۸ باب ۱۰ آ تک
۸	۲۸ باب ۲۰ آ تک	۱۶ باب	۳۱ باب	۸ با ۱۰ سے و ۹ با ۲ تک
۹	۳۲ باب ۱۷ آ تک	۲ قرنتي ۱ با ۲۳ آ تک	۳۳ باب ۲۱ آ تک	۹ با ۲ سے ۳۰ آ تک
۱۰	۳۳ باب ۲۱ آ سے	۱ باب ۲۳ سے و ۲ باب ۱۴ آ تک	۳۴ با ۱۷ آ تک	۹ باب ۳۰ آ سے
۱۱	۳۴ باب ۱۷ آ سے	۲ با ۲۴ سے و ۳ با	۳۶ با ۱۶ سے ۳۳ آ تک	۱۰ باب ۳۲ آ تک
۱۲	۳۷ باب ۱۵ آ تک	۴ باب	۳۷ باب ۱۵ آ سے	۱۰ باب ۳۲ آ سے
۱۳	۴۷ باب ۱۳ آ تک	۵ باب	دانی ایل ۱ باب	۱۱ باب ۲۷ آ تک
۱۴	دانی ایل ۲ با ۲۴ آ تک	۶ و ۷ با ۱ آ تک	۲ باب ۲۴ آئت سے	۱۱ باب ۲۷ سے و ۱۲ باب ۱۳ آ تک
۱۵	۳ باب	۷ باب ۲ آ سے	۴ باب ۱۹ آ تک	۱۱ با ۱۳ سے ۳۵ آ تک
۱۶	۴ باب ۱۹ آ سے	۸ باب	۵ باب ۱۷ آ تک	۱۲ با ۳۵ سے و ۱۳ باب ۱۴ آ تک
۱۷	۵ باب ۱۷ آ سے	۹ باب	۶ باب	۱۳ باب ۱۴ آ سے
۱۸	۷ باب ۱۵ آ تک	۱۰ باب	۷ باب ۱۵ آئت سے	۱۴ باب ۲۷ آ تک
۱۹	۹ باب ۲۰ آ تک	۱۱ با ۳۰ آ تک	۹ باب ۲۰ آئت سے	۱۴ با ۲۷ سے ۵۳ آ تک
۲۰	۱۰ باب ۲۰ آ تک	۱۱ با ۳۰ سے و ۱۲ باب ۱۴ آ تک	۱۲ باب	۱۴ باب ۵۳ آ سے
۲۱	مُقدّس متي رسول	۱۲ با ۱۴ سے و ۱۳ با	... ...	۱۵ باب ۴۲ آ تک
۲۲	هوسع ۲ باب ۱۴ آ سے	گلتیوں ۱ باب	هوسع ۴ باب ۱۳ آ تک	۱۵ با ۴۲ سے و ۱۶ با لوقا ۱ با ۲۶ آ تک
۲۳	۵ با ۸ سے و ۶ با ۷ تک	۲ باب	۷ باب ۸ آئت سے	۱ با ۲۶ سے ۵۷ آ تک
۲۴	۸ باب	۳ باب	۹ باب	۱ باب ۵۷ آ سے
۲۵	۱۰ باب	۴ باب ۲۱ آ تک	۱۱ و ۱۲ با ۷ آ تک	۲ باب ۲۱ آ تک
۲۶	۱۳ باب ۱۵ آ تک	۴ با ۲۱ سے و ۵ باب ۱۳ آئت تک	۱۴ باب	۲ باب ۲۱ آ سے
۲۷	یوایل ۱ باب	۵ باب ۱۳ آ سے	یوایل ۲ با ۱۵ آ تک	۳ باب ۲۳ آ تک
۲۸	۲ با ۱۵ سے ۲۸ آ تک	۶ باب	۲ با ۲۸ سے و ۳ با ۹ تک	۴ باب ۱۶ آ تک
۲۹	مُقدّس میکائیل	... ...	... ...	لوقا ۴ باب ۱۶ آ سے
۳۰	یوایل ۳ باب ۹ آ سے	افسیوں ۱ باب	عاموس ۱ و ۲ با ۴ آ تک	... ...

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھہ

اکتوبر مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	عاموس ۲ باب ۴			
	سے و ۳ با ۹ آ تک	فسیوں ۲ باب	عاموس ۴ با ۳ آ سے	لوقا ۵ باب ۱۷ آ تک
۲	۵ باب ۱۸ آ تک	۳ باب	۵ با ۱۸ سے و ۶ با ۹ تک	۵ باب ۱۷ آ سے
۳	۷ باب	۴ باب ۲۵ آ تک	۸ باب	۶ باب ۲۰ آ تک
۴	۹ باب	۴ با ۲۵ سے و ۵ با ۲۲ عمدیاہ		۶ باب ۲۰ آ سے
۵	یونہ ۱ باب	۵ با ۲۲ سے و ۶ با ۱۰ تک	یونہ ۲ باب	۷ باب ۲۴ آ تک
۶	۳ باب	۶ باب ۱۰ آ سے	۴ باب	۷ باب ۲۴ آ سے
۷	میکہ ۱ باب ۱۰ آ تک	فلسیوں ۱ باب	میکہ ۲ باب	۸ باب ۲۶ آ تک
۸	۳ باب	۲ باب	۴ باب	۸ باب ۲۶ آ سے
۹	۵ باب	۳ باب	۶ باب	۹ باب ۲۸ آ تک
۱۰	۷ باب	۴ باب	نحوم ۱ باب	۹ با ۲۸ سے ۵۱ آ تک
۱۱	نحوم ۲ باب	قلسیوں ۱ با ۲۱ آ تک	۳ باب	۹ با ۵۱ سے و ۱۰ با ۱۷ آ تک
۱۲	حبقوق ۱ باب	۱ با ۲۱ سے و ۲ با ۱۱ آ تک	حبقوق ۲ باب	۱۰ باب ۱۷ آ سے
۱۳	۳ باب	۲ باب ۸ آ سے	صفنیاہ ۱ با ۱۴ آ تک	۱۱ باب ۲۹ آ تک
۱۴	صفنیاہ ۱ با ۱۴ سے و ۲ باب ۴ آ تک	۳ باب ۱۸ آ تک	۲ باب ۴ آ سے	۱۱ باب ۲۹ آ سے
۱۵	۳ باب	۳ با ۱۸ سے و ۴ با ۱ تسلونقیوں ۱ باب	حجی ۱ باب	۱۲ باب ۳۵ آ تک
۱۶	حجی ۲ با ۱۰ آ تک	۲ باب	۲ باب ۱۰ آ سے	۱۲ باب ۳۵ آ سے
۱۷	ذکریاہ ۱ با ۱۸ آ تک	۳ باب	ذکریاہ ۱ با ۱۸ سے و ۲ با ۱۰ آ تک	۱۳ باب ۱۸ آ تک
۱۸	مُقدّس لوقا اِنجیل نویس	۴ باب	... ...	۱۳ باب ۱۸ آ سے
۱۹	ذکریاہ ۳ باب	۵ باب	ذکریاہ ۴ باب	۱۴ باب ۲۵ آ تک
۲۰	۵ باب	۲ تسلونقیوں ۱ باب	۶ باب	۱۴ باب ۲۵ سے و ۱۵ باب ۱۱ آ تک
۲۱	۷ باب	۲ باب	۸ باب ۱۴ آ تک	۱۵ باب ۱۱ آ سے
۲۲	۸ باب ۱۴ آ سے	۳ باب	۹ باب ۹ آ سے	۱۶ باب
۲۳	۱۰ باب	۱ تمطاؤس ۱ با ۱۸ تک	۱۱ باب	۱۷ با ۲۰ آ تک
۲۴	۱۲ باب	۱ با ۱۸ سے و ۲ باب	۱۳ باب	۱۷ باب ۲۰ آ سے
۲۵	۱۴ باب	۳ باب	ملاکی ۱ باب	۱۸ با ۳۱ آ تک
۲۶	ملاکی ۲ باب	۴ باب	۳ باب ۱۳ آ تک	۱۸ باب ۳۱ سے ۱۹ باب ۱۱ تک
۲۷	۳ با ۱۳ سے و ۴ با ۱	۵ باب	حکمت ۱ باب	۱۹ با ۱۱ سے ۲۸ تک
۲۸	مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ	۶ باب	... ...	۱۹ باب ۲۸ آ سے
۲۹	حکمت ۲ باب	۲ تمطاؤس ۱ باب	حکمت ۳ با ۷ آ سے	۲۰ با ۲۷ آ تک
۳۰	۶ باب ۲۲ آ تک	۲ باب	۶ باب ۲۲ سے و ۷ باب ۱۵ آ تک	۲۰ با ۲۷ سے و ۲۱ باب ۵ آ تک
۳۱	۷ باب ۱۵ آ سے		۸ باب ۱۹ آ تک	۲۱ باب ۵ آ سے

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھہ

نومبر مہینے کے ۳۰ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	سب مُقدّسوں کا دن	... ...	... ...	... ...
۲	حکمت ۹ باب	۲ تعطاؤس ۳ باب	حکمت ۱ تا ۱۵ آ تک	لوقا ۲۲ تا ۳۱ آ تک
۳	-۱۱ باب ۱۵ سے و			
	۱۲ تا ۳ آ تک	-۴ باب	-۱۷ باب	-۲۲ تا ۳۱ سے ۵۴ آ تک
۴	جامعہ ۱ تا ۱۴ آ تک	طبطاس ۱ باب	جامعہ ۲ باب	-۲۲ تا ۵۴ آ سے
۵	-۳ تا ۱۷ سے ۳۰ آ تک	-۲ باب	-۴ باب ۱۰ آیت سے	-۲۳ تا ۲۶ آ تک
۶	-۵ باب	-۳ باب	-۷ باب ۲۷ آ سے	-۲۳ تا ۲۶ سے ۵۰ تک
۷	-۱۰ باب ۱۸ آ سے	فلیمون	-۴ باب ۲۰ آ تک	-۲۳ باب ۵۰ سے و ۲۴ باب ۱۳ آ تک
۸	-۱۵ باب ۹ آ سے	عبرانیوں ۱ باب	-۱۶ باب ۱۷ آ سے	-۲۴ باب ۱۳ آ سے
۹	-۱۸ تا ۱۵ آ تک	-۲ و ۳ تا ۹ آ تک	-۱۸ باب ۱۵ آ سے	یوحنا ۱ تا ۲۹ آ تک
۱۰	-۱۹ باب ۱۳ آیت	-۳ تا ۷ سے و ۴ باب ۱۴ آیت تک	-۲۲ تا ۶۱ سے ۲۴ آ تک	-۱ باب ۲۹ آ سے
۱۱	-۲۴ باب ۲۴ آ تک	-۴ باب ۱۴ سے و ۵ تا	-۲۴ باب ۲۴ آ سے	-۲ باب
۱۲	-۳۳ تا ۷ سے ۲۳ آ تک	-۶ باب	-۳۴ باب ۱۵ آ سے	-۳ باب ۲۲ آ تک
۱۳	-۳۵ باب	-۷ باب	-۳۷ تا ۸ سے ۱۹ آ تک	-۳ باب ۲۲ آ سے
۱۴	-۳۹ باب ۱۳ آ تک	-۸ باب	-۳۹ باب ۱۳ آ سے	-۴ باب ۳۱ آ تک
۱۵	-۴۱ باب ۱۴ آ تک	-۹ باب	-۴۲ باب ۱۵ آ سے	-۴ باب ۳۱ آ سے
۱۶	-۴۴ باب ۱۶ آ تک	-۱۰ باب ۱۹ آ تک	-۵۰ باب ۲۵ آ تک	-۵ باب ۲۴ آ تک
۱۷	-۵۱ باب ۱۰ آ سے	-۱۰ باب ۱۹ آ سے	باروخ ۴ تا ۲۱ آ تک	-۵ باب ۲۴ آ سے
۱۸	باروخ ۴ تا ۳۶ سے و ۵ تا	-۱۱ باب ۱۷ آ تک	یشعیاہ ۱ تا ۲۱ آ تک	-۶ باب ۲۲ آ تک
۱۹	یشعیاہ ۱ تا ۲۱ آ سے	-۱۱ باب ۱۷ آ سے	-۲ باب	-۶ تا ۲۲ سے ۳۱ آ تک
۲۰	-۳ باب ۱۶ آ تک	-۱۲ باب	-۴ باب ۲ آ سے	-۶ باب ۳۱ آ سے
۲۱	-۵ باب ۱۸ آ تک	-۱۳ باب	-۵ باب ۱۸ آ سے	-۷ باب ۲۵ آ تک
۲۲	-۶ باب	یعقوب ۱ باب	-۷ باب ۱۷ آ تک	-۷ باب ۲۵ آ سے
۲۳	-۸ تا ۵ سے ۱۸ آ تک	-۲ باب	-۸ باب ۱۸ سے و ۹ باب ۸ آ تک	-۸ باب ۳۱ آ تک
۲۴	-۹ تا ۸ سے و ۱۰ تا ۵ آ تک	-۳ باب	-۱۰ تا ۵ سے ۲۰ آ تک	-۸ باب ۳۱ آ سے
۲۵	-۱۰ باب ۲۰ آ سے	-۴ باب	-۱۱ تا ۱۰ آ تک	-۹ باب ۳۹ آ تک
۲۶	-۱۱ باب ۱۰ آ سے	-۵ باب	-۱۲ باب	-۹ تا ۳۹ سے و ۱۰ باب ۲۲ آ تک
۲۷	-۱۳ باب	۱ پطرس ۱ تا ۲۲ آ تک	-۱۴ باب ۲۴ آ تک	-۱۰ باب ۲۲ آ سے
۲۸	-۱۷ باب	-۱ تا ۲۲ سے و ۲ تا ۱۱ آ تک	-۱۸ باب	-۱۱ تا ۱۷ آ تک
۲۹	-۱۹ باب ۱۶ آ تک	-۲ باب ۱۱ سے و ۳ تا ۸ آ تک	-۱۹ باب ۱۶ آ سے	-۱۱ تا ۱۷ سے ۴۷ آ تک
۳۰	مُقدّس اندریاس رسول		... ...	... ...

جنتری نقشۂ اوراد کے ساتھہ

دسمبر مہینے کے ۳۱ دن ہیں

تاریخ	صبح کی نماز		شام کی نماز	
	پہلا ورد	دوسرا ورد	پہلا ورد	دوسرا ورد
۱	یشعیاہ ۲۱ باب ۱۳ آ تک	۱ پطرس ۳ باب ۸ سے و ۴ تا ۷ آ تک	یشعیاہ ۲۲ تا ۱۵ تک	یوحنا ۱۱ تا ۴۷ سے و ۱۲ باب ۲۰ آ تک
۲	۲۲ باب ۱۵ آ سے	۴ باب ۷ آ سے	۲۳ باب	۱۲ باب ۲۰ آ سے
۳	۲۳ باب	۵ باب	۲۵ باب	۱۳ باب ۲۱ آ تک
۴	۲۶ باب ۲۰ آ تک	۲ پطرس ۱ باب	۲۶ تا ۲۰ سے و ۲۷ تا	۱۳ باب ۲۱ آ سے
۵	۲۸ باب ۱۴ آ تک	۲ باب	۲۸ باب ۱۴ آ سے	۱۴ باب
۶	۲۹ باب ۹ آ تک	۳ باب	۲۹ باب ۹ آ سے	۱۵ باب
۷	۳۰ باب ۱۸ آ تک	۱ یوحنا ۱ باب	۳۰ باب ۱۸ آ سے	۱۶ باب ۱۶ آ تک
۸	۳۱ باب	۲ باب ۱۵ آ تک	۳۲ باب	۱۶ باب ۱۶ آ سے
۹	۳۳ باب	۲ باب ۱۵ آ سے	۳۴ باب	۱۷ باب
۱۰	۳۵ باب	۳ باب ۱۶ آ تک	۴۰ باب ۱۲ آ تک	۱۸ باب ۲۸ آ تک
۱۱	۴۰ باب ۱۲ آ سے	۳ باب ۱۶ سے و ۴ تا ۷ آ تک	۴۱ باب ۱۷ آ تک	۱۸ باب ۲۸ آ سے
۱۲	۴۱ باب ۱۷ آ سے	۴ باب ۷ آ سے	۴۲ باب ۱۸ آ تک	۱۹ باب ۲۵ آ تک
۱۳	۴۲ باب ۱۸ سے و ۴۳ باب ۸ آ تک	۵ باب	۴۳ باب ۸ آ سے و ۴۴ باب ۲۱ آ تک	۱۹ باب ۲۵ آ سے
۱۴	۴۴ باب ۲۱ آ تک	۲ یرحما	۴۵ باب ۸ آ تک	۲۰ باب ۱۹ آ تک
۱۵	۴۵ باب ۸ آ سے	۳ یوحنا	۴۶ باب	۲۰ باب ۱۹ آ سے
۱۶	۴۷ باب	یہوداہ	۴۸ باب	۲۱ باب
۱۷	۴۹ باب ۱۳ آ تک	مکاشفات ۱ باب	۴۹ باب ۱۳ آ سے	مکاشفات ۲ تا ۱۸ آ تک
۱۸	۵۰ باب	۲ تا ۱۸ سے و ۳ تا ۷ تک	۵۱ باب ۹ آ تک	۳ باب ۷ آ سے
۱۹	۵۱ باب ۹ آ سے	۳ باب	۵۲ باب ۱۳ آ تک	۵ باب
۲۰	۵۲ باب ۱۳ سے و ۵۳ باب	۶ باب	۵۴ باب	۷ باب
۲۱	مُقدّس تھوما رسول	... ...	... ...	... ...
۲۲	یشعیاہ ۵۵ باب	مکاشفات ۸ باب	یشعیاہ ۵۶ باب	مکاشفات ۱۰ باب
۲۳	۵۷ باب	۱۱ باب	۵۸ باب	۱۲ باب
۲۴	۵۹ باب	۱۴ باب	۶۰ باب	۱۵ باب
۲۵	ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عید تولّد	... ...	... ...	... ...
۲۶	مُقدّس ستفن شہید	... ...	... ...	... ...
۲۷	مُقدّس یوحنا انجیل نویس	... ...	... ...	... ...
۲۸	بے عیب شہیدوں کا دن	مکاشفات ۱۶ باب	... ...	مکاشفات ۱۸ باب
۲۹	یشعیاہ ۶۱ باب	۱۹ باب ۱۱ آ تک	یشعیاہ ۶۲ باب	۱۹ باب ۱۱ آ سے
۳۰	۶۳ باب	۲۰ باب	۶۴ و ۶۵ تا ۸ آ تک	۲۱ باب ۱۵ آ تک
۳۱	۶۵ باب ۸ آ سے	۲۱ باب ۱۵ سے و ۲۲ باب ۶ آ تک	۶۶ باب	۲۲ باب ۶ آ سے

نقشے اور قاعدے

عیدوں اور روزوں کے دنوں کے سال بھر کے واسطے *

قاعدے اِس بات کے دریافت کرنے کے کہ جن عیدوں اور میعادی دنوں کی تاریخ مُقرّر نہیں وہ کب شروع ہوتی ہیں *

عیدِ فسح (جس پر اَور سب میعادی دن جن کی تاریخ مُقرّر نہیں موقوف ہیں) ہمیشہ وہ اِتوار ہی جو اُس پورنماسی کے بعد پہلے واقع ہوتا ہی جو مارچ کی اکیسویں کو یا اُسکے بعد ہی ہوتی ہی اور اگر یہہ پورنماسی اِتوار کے دن ہو تو اُسکے بعد کا اِتوار عیدِ فسح ہوگا *

اَمد کا اِتوار ہمیشہ وہی اِتوار ہوتا ہی جو مُقدّس اندریاس کی عید کے قریب‌تر خواہ اُسکے پہلے خواہ اُسکے پیچھے آتا ہو *

اِتوار مسمّی بہ سبعین ہمیشہ عیدِ فسح سے نو ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی *

اِتوار مسمّی بہ سِتّین ہمیشہ عیدِ فسح سے آٹھ ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی *

اِتوار مسمّی بہ خمسین عیدِ فسح سے سات ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی *

آیّامِ روزہ کا پہلا اِتوار عیدِ فسح سے چھہ ہفتے پہلے واقع ہوتا ہی *

فصل کے لئے دُعا مانگنے کا اِتوار پانچ ہفتے بعد اور عیدِ صعود چالیس روز بعد اور عیدالورود سات ہفتے بعد اور عیدِ تنلیث آٹھہ ہفتے بعد عیدِ فسح کے واقع ہوتے ہیں *

نقشہ تمام عیدونکا جو اِنگلستان کی کلیسیا میں مانی جاتی ہیں سال بھر کے لیئے *

سال میں ہر اِتوار *

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ختنہ

ظہورِ جلال (عیدِ تجلّی)

مُقدّس پولُس رسول کی تقلیبِ قلب

ہیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حاضر ہونے

مُقدّس متیاس رسول مبارک بتولہ مریم کے فرشتے سے بشارت پانے

مُقدّس مرقس اِنجیل نویس

مقدّس فِلِپّس اور مُقدّس یعقوب رسولوں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صعود

کی عید

مُقدّس برنباس	
پرھنا پنتسنا کے پیدا ھونے	
مُقدّس پطرس رسول	
مُقدّس یعقوب رسول	
مُقدّس برتلما رسول	
مُقدّس متی رسول	
مُقدّس میکائیل اور سب مُقدّس فرشتوں	
مُقدّس لوقا اِنجیل نویس	
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ رسولوں کی عید	
سب مُقدّسوں	
مُقدّس اندریاس رسول	
مُقدّس تھوما رسول	
ھمارے خداوند یسوع مسیح کے تولّد	
مُقدّس ستفن پہلے شہید	
مُقدّس یوحنا اِنجیل نویس	
بے عیب شہیدوں	
پیر اور منگل عیدِ فسح کے بعد	
پیر اور منگل پنتکست یعنے عیدالرود کے بعد	

نقشہ حرفوں اور روزوں اور خاص پرھیزگاری کے دنوں کا سال بھر کے لیئے *

ھمارے خداوند یسوع مسیح کی عید تولّد	
ھیکل میں بتولہ مبارک مریم کے حاضر ھونے	
مبارک بتولہ مریم کے فرشتے کی بشارت کا دن	
عیدِ فسح یا عیدالقیامت	
عیدِ صعود	
پنتکست یعنے عیدِ روزِ روح القدس	
مُقدّس متھیاس کے دن	کا عرفہ
مُقدّس یوحنا بپتسما کے دن	
مُقدّس پطرس کے دن	
مُقدّس یعقوب کے دن	
مُقدّس برتلما کے دن	
مُقدّس متی کے دن	
مُقدّس شمعون اور مُقدّس یہوداہ کے دن	
مُقدّس اندریاس کے دن	
مُقدّس تھوما کے دن	
سب مُقدّسوں کے دن	

اگر اُن عیدوں میں سے جو مذکور ھوئیں کوئی پیر کے دن واقع ھو تو اُسکا

عرفہ اُس سے پہلے اِتوار کو نہیں بلکہ اُس سے پہلے ہفتہ کو مانا جائے ۔

روزوں یا خاص پرہیزگاری کے دن

۱—اَیّامِ روزہ کے چالیس دن

۲—تقرر کے چار مُبعادی ہفتونکے بُدھ جمعہ اور سنیچر یعنے وہ جو اَیّامِ روزہ کے پہلے اِتوار اور عیدالورود اور ستمبر کی چودہ تاریخ اور دسمبر کی تیرہ تاریخ کے بعد ہوتے ہیں ۔

۳—فصل کے لیئے دُعا مانگنے کے تین دن یعنے وہ سوموار اور منگل اور بُدھ جو عیدِ صعود سے پہلے ہوتے ہیں ۔

۴—سال کا ہر جمعہ بشرطیکہ عیدِ تولّد جمعہ کو واقع نہو ۔

نمازِ صبح و شام

کي ترتيب

جِسکو سال بھر پڑھنا اور عمل مين لانا چاهيئے

صبح و شام کي نماز گرجه يا کسي دوسرے مُقرّري عبادتخانے کے معمولي مقام پر عمل مين آئے مگر جِس حال مين که حاکم شرع سے کوئي اور حکم صادر هو •

اِس پر لحاظ رهے که جو ريانِش گرجه کي اور جو آرائش خادم ديمون کي اِصلاح کلسياے اِنگلستان کے زمانه سے اب تک برابر مُستعمل هوتي آئي هں وهي ريانِش گرجه کي اور وهي آرائش ديں کے خادمون کي جسکه وه اپني کسي خدمت کو ادا کرتے هيں ايسه کو بهي بے تبديل جاري و مُروّج رهے •

نماز صبح

کي ترتيب

سال کے هر روز کے لیئے

[illegible]

اگر شریر اپني شرارت سے جو کرتا هي باز آئے اور وہ کام کرے جو درست و جایز هی تو وہ اپني جان جیتي رکھیگا—(حزقیل ۱۸—۲۷)

میں اپنے گناهوں کو مان لیتا هوں اور میري خطا همیشه میرے سامهنے هی—(مزمور ۵۱—۳)

میرے گناهوں سے چشم‌پوشي کر اور میري ساري بُرائیاں مٹا ڈال—(مزمور ۵۱—۹)

خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں— دل شکسته اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نه جانیگا—(مزمور ۵۱—۱۷)

اپنے دل کو پهاڑ نه که اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجهه هو کیونکه وہ مهربان اور شفیق هی قهر کرنے میں دهیما اور نهایت رحیم هی اور سزا دینے سے دریغ کرتا هی—(یوایل ۲—۱۳)

خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں هرچند که هم نے اُس سے بغاوت کي هی—هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نه هوئے که اُسکي شریعتوں پر جنهیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا چلیں—(دانیال ۹—۹ و ۱۰)

ای خداوند مجھے تنبیهه دے پر اندازے سے اپنے قهر سے نهیں نه هو که تو مجھے نابود کر دے—(یرمیا ۱۰—۲۴ و مزمور ۶—۱)

توبه کرو کیونکه آسمان کي سلطنت نزدیک آئي—(متي ۳ ب ۲)

میں اُٹهکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُس سے کهونگا ای باپ میں نے آسمان

کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ہی اور پھر اِس لایق نہیں ہوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں—(لوقا ۱۵—۱۸ و ۱۹)

اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی اِنسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا— (مزمور ۱۴۳—۲)

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی—(۱ یوحنا ۱—۸ و ۹)

اے ہمارے بھائیو کلام اللہ مختلف مقاموں میں ہمیں تحریک کرتا ہی کہ اپنے ہر طرح کے گناہوں اور بدیوں کو قبول کرکے اُنکا اِقرار کریں اور اُنکی نسبت قادر مطلق خدا کے حضور جو ہمارا اسمانی باپ ہی بہانے نہ بنائیں اور نہ اُنہیں چھپائیں بلکہ فریب عاجز تائب اور تابعدار دل سے اُنکا اِقرار کریں تاکہ اُسکے بیحد فضل و رحمت سے ہمیں مغفرت حاصل ہو اور اگرچہ ہمپر فرض ہی کہ ہر وقت خدا کے سامہنے فروتنی سے اپنے گناہوں کو قبول کریں لیکن خاصکر اُسوقت ایسا کرنا فرض ہی جب ہم اِسلیئے جمع اور اِکٹھے ہوں کہ جو بڑی نعمتیں ہم نے اُسکے ہاتھوں پائیں ہیں اُنکے لیئے شکر بھیجیں اُسکی بہت ہی لایق تعریف کریں اُسکا نہایت مقدس کلام سُنیں اور جو چیزیں جسم اور جان دونوں کے لیئے درکار اور ضرور ہیں اُس سے مانگیں اِسواسطے میں تم سب حاضرین سے عرض یہ منت کرتا ہوں کہ پاک دل اور فریب آواز سے آسمانی فضل کے تخت کے حضور میرے ساتھہ ہوکر میرے پیچھے پیچھے کہو

اِقرار عام جسکو سارے جماعت خادم دین مسیح کہلانے والے اور اُسکے پیچھے پیچھے کہو

اے قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم خطاکار ہیں اور آوارہ بھیڑوں کی مانند تیری راہوں سے بہٹک گئے ہیں ہم نے اپنے دلوں کے منصوبوں اور خواہشوں کی نہایت پیروی کی ہی ہم تیرے مقدس حکموں کے خلاف چلے ہیں جو ہمکو کرنا لازم تہا وہ ہم نے نہیں کیا اور جو ہمکو کرنا جایز نہ تہا وہ ہم نے کیا اور ہم میں کچھہ صحت نہیں ہی لیکن تو ای خداوند ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ای خدا اُن کو جو اپنی تقصیروں کا اِقرار کرتے ہیں چھوڑ دے جو توبہ کرتے ہیں اُنہیں بحال کر بموجب اُن وعدوں کے جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت بنی آدم سے کیئے ہیں اور ای

کمال رحم باپ اُسکی خاطر یہہ بخش
کمینندہ ہم خداترسی اور راستبازی اور
پرہیزگاری سے زندگی بسر کریں تاکہ تیرے
اقدس نام کا جلال ظاہر ہو—آمین

[illegible]

[illegible] اور جماعت
کہتے رہے

قادر مطلق خدا ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ جو کسی گنہگار کی
موت نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی
کہ وہ اپنی بدی سے باز آئے اور زندہ ہو
اور جسنے اپنے خادموں کو یہہ اِختیار
اور حکم دیا ہی کہ وہ اُسکی اُمت کے
تائبین کو اُنکے گناہوں کے حل ہونے اور
بخشے جانے کا اشتہار دیں اور ظاہر کریں
کہ وہ اُن سب کو جو سچّی توبہ کرتے اور
اُسکی مقدس اِنجیل پر پورا اِیمان
لاتے ہیں بخشتا اور اُنکے گناہوں کو حل
کرتا ہی پس آؤ ہم اُسکی منت کریں
کہ وہ سچّی توبہ کی توفیق اور اپنا
روح اُلقدس ہمیں دے تاکہ جو کام ہم
اِس وقت کرتے ہیں اُسے پسند آئیں اور
آگے کو ہماری باقی عمر پاکیزگی اور
قُدسیّت میں گذرے تاکہ ہم آخرکار
اُسکی ابدی خوشی میں پہنچیں ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے

[illegible] نام و اور ہر ایک دعا کے بعد جماعت
آمین کہے

[illegible] ہر ملہم میں کہتے تیکر بلند آواز سے
خداوند کی دعا [illegible] ہے اور جماعت بھی
کہتے رہے [illegible] ہر مقام پر رسوم
جماعت [illegible] یہہ دعا آتی ہی
اُسے [illegible]

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر
ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—تیری
سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی آسمان
پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو—
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے—
اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم
بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے
ہیں—اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ
اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قدرت
اور جلال ابدالاباد تیرا ہی ہی—آمین

[illegible] یہہ بھی کہے

ای خداوند تو ہمارے لبوں کو کھول
[illegible]—اور ہماری زبان تیری
ستایش بیان کریگی
[illegible]—ای خدا ہمارے بچانے
میں جلدی کر
جواب—ای خداوند جلد ہماری
مدد کر

[illegible] سب کھڑے ہوں اور [illegible] کہے

حمد اب اور اِبد : اور روح اُلقدس
کی ہو
جواب—جیسی اِبتدا میں تھی اِس
وقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی—آمین

تمام ... خداوند کی ستایش کرو
جوانو ... خداوند کے نام کی ستایش
هوا کرے

[illegible]

مزمور ۹۵

آؤ هم خداوند کی مدحسرائی کریں :
هم اپنی نجات کی چٹان کو خوش
هوکے للکاریں

هم شکرگذاری کرتے هوئے اُس کے
حضور میں جائیں : اور مزمور گاتے
هوئے اُس کے آگے خوشی کا نعرہ
ماریں

کیونکہ خداوند بڑا هی خدا هی :
اور بڑا هی بادشاہ جو سب معبودوں
پر مقدم هی

زمین کی بڑی سے بڑی گہرائیاں
اُس کے قبضے میں هیں : پہاڑوں کی بلند
چوٹیاں بھی اُسی کی هیں

سمندر اُس کا هی اور اُس نے اُسے
پیدا کیا : اور اُسی کے هاتھوں نے خشکی
بھی بنائی

آؤ هم سجدہ کریں اور جھکیں :
هم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے
ٹیکیں

کہ وہ همارا خدا هی : اور هم اُس
کی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے هاتھ کی
بھیڑیں هیں

اگر آج کے دن تم اُس کی آواز سنو
تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو : جیسا
کہ مریباہ میں آزمایش کے دن بیابان
کے درمیان کرتے تھے

جب کہ تمہارے باپدادوں نے مجھے
آزمایا : اور میرا اِمتحان کیا اور میرے
کام کو بھی دیکھا

چالیس برس تک میں اُس
پشت سے ناراض رہا اور میں نے کہا :
یہہ لوگ هیں کہ جنکے دل هر وقت
گمراہ هوتے هیں اور اُنھوں نے میری
راهوں کو نہ پہچانا

کہ جس سے میں نے اپنے غصے میں
قسم کھائی : کہ وہ میری آرامگاہ میں
داخل نہ هونگے

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کی هو

جیسی اِبتدا میں تھی اِس وقت
هی : اور ابدالاباد رهیگی — آمین

اور مزامیر حسب الحکم پڑھے جائیں
اور ... مزمور کے تمام هوتے هی
اور اِسی طرح ... مقدس حواریوں کے
گیت اور حضرت مریم

اور حضرت شعور کی گہرائی کے ساتھ
ہوئے ہیں ۔ سمجھ لیجئے

حمد اب اور اِس : اور روح اُلقدس
کی ہو
—جیسی اِبتدا میں تھی اِس
وقت ہی : اور ابدالاباد رہنگی—آمین

حمد اُللہ

حمد ہو تجھ خدائے برحق کو :
ہم مانتے ہیں کہ تو ہی رب العالمین
ہی

۲ تجھے ازلی باپ کی کل جہان :
پرستش کرتا ہی

۳ تجھے کوسارے فرشتے : تجھے سب
آسمان اور تمام ذوالخبار قوتیں پکارتی
ہیں

۴ تجھے کروبیم اور سراہیم : بلا وقفہ
ندا کرتے ہیں

۵ قدوس قدوس قدوس : اللہ
رب الافواج

۶ آسمان اور زمین تیرے جلال کی
عظمت سے : معمور ہیں

۷ رسولوں کی عالیشان جماعت :
تیری حمد کرتی ہی

۸ نبیوں کی حمدہ مجلس :
تیری حمد کرتی ہی

۹ شہیدوں کا سفید پوش لشکر :
تیری حمد کرتا ہی

۱۰ تمام جہان میں مقدس
کلیسیا : اِقرار کرتی ہی

۱۱ تجھے نہایت عظیم اُلشان :
باپ کا

۱۲ اور تیرے اِبن وحید حقیقی :
اور ذوالجلال کا

۱۳ اور روح اُلقدس : فارقلیط کا
بھی

۱۴ ای مسیح : تو جلال کا بادشاہ
ہی

۱۵ تو باپ کا : اِبن ازلی ہی

۱۶ جب تو نے اِنسان کی رہائی
کے لئے اِنسان بننا اِختیار کیا : تو
کنواری کے رحم سے نفرت نہ کی

۱۷ جب تو موت کے نیش پر
فتحیاب ہوا : تو نے آسمان کی سلطنت
مومنین پر کھول دی

۱۸ تو باپ کے جلال میں : خدا کے دھنے بنتہا ھی

۱۹ یقیناً تو عدالت کرنے کو : اُٹھوالا ھی

۲۰ اِسلئے ھم تیری منت کرتے ھیں کہ تو اپنے بندوں کی کُمک کر : جن کو تو نے اپنے قیمتی لہو سے خریدا ھی

۲۱ اُنہیں ابدی جلال کے اجر میں : اپنے مقدسوں کے ساتھہ شریک کر

۲۲ ای خداوند اپنی اُمت کو نجات بخش : اور اپنی میراث کو برکت دے

۲۳ اُنکی رعایت کر : اور اُنہیں ابد تک سرفراز فرما

۲۴ روز بروز : ھم تجھے مبارک کہتے ھیں

۲۵ اور تیرے نام کی حمد : ابدالاباد کرتے رھینگے

۲۶ ای خداوند مہربانی کرکے : آج ھمیں گناہ سے بچاہ میں رکھہ

۲۷ ای خداوند ھم پر رحم کر : ھم پر رحم کر

۲۸ ای خداوند اپنی رحمت ھم پر نازل کر : کہ ھماری اُمید تجھی پر ھی

۲۹ ای خداوند میری اُمید تجھی پر ھی : مجھے تا ابد پشیمان نہ ھونے دے

۱ بہ تمام مقدس خدا وند ! یعنی مبارک میکہ و عبدنجو ! ۔ آمین م

خداوند کی ای ساری مخلوقو

۱ خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۲ خداوند کے ای فرشتو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۳ ای آسمانو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۴ ای پانیو جو فضا پر ھو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۵ خداوند کی ای ساری قوتو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۶ ای سورج و چاند خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۷ ای آسمان کے ستارو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۸ ای بارش اور شبنم خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۹ خدا کی ای سب ھواؤ خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو۔

۱۰ ای آتش اور تپش خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۱ ای سردي اور گرمي خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۲ ای اُوس اور پالے خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۳ ای پالے اور تهند خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۴ ای برف اور ثلج خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۵ ای راتو اور دنو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۶ ای اُجالے اور اندهیرے خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۷ ای بجلیو اور بادلو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۱۸ زمین خداوند کو مبارک جانے : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرے

۱۹ ای پہاڑو اور پہاڑیو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۰ زمین کي ای تمام نباتات خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۱ ای چشمو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۲ ای سمندرو اور ندیو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۳ ای بڑي مچهلیو اور جتني پاني میں پهرتي هو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۴ هوا کے ای سب پرندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۵ ای سب درندو اور چرندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۶ ای بني آدم خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۷ اِسرائیل خداوند کو مبارک جانے : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرے

۲۸ خداوند کے ای کاهنو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۲۹ خداوند کے ای بندو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکي حمد و تمجید کرو

۳۰ آسمانوں کی ای روحو اور جانوں خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۳۱ ای مقدسو اور دل سے فروتن لوگو خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

۳۲ ای حنانیہ اور عزریا اور میشائیل خداوند کو مبارک جانو : اور ابد تک اُسکی حمد و تمجید کرو

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس کی ہو

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہے : اور ابدالاباد رہیگی — آمین

[illegible]

مقدس لوقا کی اِنجیل

۱ باب ۶۸

حمد خداوند اِسرائیل کے خدا کی : کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کی نظر کی اور اُنہیں چھٹکارا دیا

۶۹ اور ہمارے لیئے نجات کا سینگ : اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا

۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی زبانی : جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا

۷۱ یعنے ہمیں ہمارے دشمنوں : اور اُن سب کے ہاتھ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں نجات بخشے

۷۲ تاکہ ہمارے باپدادوں پر رحم کرے : اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے

۷۳ اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ ابراہیم سے کھائی : کہ وہ ہمیں یہہ دیگا

۷۴ کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کے : بیخوف اُسکی پاکیزگی اور سچائی سے بیخوف اُسکی بندگی کریں

۷۵ اور ای لڑکے : تو اللہ تعالیٰ کا نبی کہلائیگا

۷۶ کیونکہ تو خداوند کے آگے : اُسکی راہیں تیار کرتا جائیگا

۷۷ کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دے : جس سے اُنکے گناہوں کی معافی ہو

۷۸ جو ہمارے خدا کی مرحمت و رحمت سے ہے : جسکے سبب صبح کی روشنی بلندی سے ہم پر پہنچی

۷۹ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشن کرے : اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ میں لے چلے

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي هو
جيسي اِبتدا ميں تهي اِسوقت هي :
اور ابدالاباد رهيگي—آمين

۱۰۰ مزمور

اي ساري سرزمينو خداوند کے لئے
خوشي کا نعره مارو : خوشي سے خداوند
کي عبادت کرو گاتے هوئے اُسکے حضور
ميں حاضر هو

۲ تم جانو که خداوند وهي خدا
هي اُسي نے همکو بنايا نه که هم نے
آپ کو : هم اُسکے لوگ هيں اور اُسکي
چراگاه کي بهيڑيں

۳ شکرگذاري کرتے هوئے اُسکے
دروازوں ميں اور حمد کرتے هوئے اُسکي
بارگاهوں ميں داخل هو : اُسکا احسان
مانو اُسکے نام کو مبارک کهو

۴ که خداوند بهلا هي اُسکي
رحمت ابدي هي : اور اُسکي وفاداري
پشت در پشت هي

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي هو
جيسي اِبتدا ميں تهي اِسوقت هي :
اور ابدالاباد رهيگي—آمين

[illegible]

[illegible]

مَيں

خدا قادر مطلق باپ پر اِيمان
رکهتا هوں جو آسمان و زمين کا خالق
هي

اور يسوع مسيح پر جو اُسکا اِبن
وحيد اور همارا خداوند هي وه
روح اُلقدس کي قدرت سے رحم ميں
آيا کنواري مريم سے پيدا هوا پنطوس
پيلاطوس کي حکومت ميں دُکهه اُٹهايا
مصلوب هوا مر گيا اور دفن هوا
عالم ارواح ميں اُترا—تيسرے دن
مُردوں ميں سے جي اُٹها آسمانوں پر
چڑهه گيا اور خدا قادر مطلق باپ
کے دهنے بيٹها هي وهاں سے وه
زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو
آنے والا هي

مَيں روح اُلقدس پر اِيمان رکهتا هوں
اور مقدس کاتهلک کليسيا پر مقدسوں
کي رفاقت گناهوں کي مغفرت بدن کي
قيامت اور ابدي زندگي پر—آمين

خداوند تمهارے ساتهه هو
[illegible]—اور تيري روح کے ساتهه

خداوند ۔۔۔ہم دُعا مانگیں
ای خداوند رحم کر
ای مسیح رحم کر
ای خداوند رحم کر

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو ۔۔تیری سلطنت آئے۔۔۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔۔۔ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔۔۔اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔۔۔اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔۔۔آمین

ای خداوند اپنی رحمت ہمیں دکھا ۔۔۔اور اپنی نجات ہمیں بخش
۔۔۔ای خداوند ملکہ کو سلامت رکھ
۔۔۔اور جس روز ہم تجھے پکاریں ہمیں جواب دے
۔۔۔تیرے خادم جامۂ صداقت سے ملبس ہوں
۔۔۔اور تیرے مقدس خوشی سے للکاریں

۔۔۔ای خداوند اپنی اُمت کو سلامت رکھ
۔۔۔اور اپنی میراث کو برکت دے
۔۔۔ای خداوند ہمارے زمانے میں صلح بخش
۔۔۔کیونکہ تیرے سوا ای ہمارے خدا ہماری طرف سے کوئی لڑنیوالا نہیں ہی
۔۔۔ای خدا ہم میں صاف دل خلق کر
۔۔۔اور اپنا روح اُلقدس ہم میں سے اُٹھا نہ لے

دوسری دُعا صلح کے لیئے

ای خدا صلح کے دانی اور اِتفاق کے مُحب تجھے پہچاننا عین حیات ہی تیری غلامی بادشاہی ہی اپنے عاجز بندوں کو ہر صورت کے حملوں سے امن میں رکھ تاکہ ہم تیری حمایت پر پورا بھروسا رکھکر کسی دشمن کے جنگی سامان سے نہ ڈریں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت سے—آمین

تیسری دُعا فضل کے لیئے

اے رب قدوس قادر مطلق باپ اپنی خدا تو نے اِس دن کی صبح تک ہمیں سلامت پہنچایا ہی اپنی بڑی قدرت سے دن بھر ہماری خطاؤں کو اور بھی بخش کہ اج ہم راہ راست سے کسی گناہ کی طرف مُنہ نہ موڑیں اور کسی طرح کے خطرے میں نہ پڑیں بلکہ تیری ہدایت اور حکومت سے ہمارے ہر ایک کام کا ایسا انتظام ہو کہ جو کچھ تیرے حضور واجب ہی وہی ہمیشہ کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا جناب ملکۂ معظمہ قیصر ہند کے لیئے

اے خداوند ہمارے آسمانی باپ عظیم و قادر بادشاہوں کے بادشاہ خداوندوں کے خداوند سلطانوں کے اکلے حاکم تو اپنے تخت پر سے زمین کے سارے رہنیوالوں کو دیکھتا ہی ہم دل و جان سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہماری نہایت کریم اُنطمع حانوں ملکہ معظمہ وکتوریا قیصر ہند پر مہربانی کی نظر رکھہ اور اپنے روح اُلقدس کے فضل سے اُسکو ایسا معمور کر دے کہ وہ تیری مرضی کی طرف ہمیشہ متوجہ رہے اور تیری راہ پر چلے اُسے آسمانی نعمتیں بکثرت عنایت فرما تندرستی اور اقبالمندی کے ساتھہ اُسکی عمر بڑھا اُسے قوت دے کہ اپنے سب دشمنوں پر فتح پائے اور اخر اِس زندگی کے بعد ابدی سعادت اور خوشی کو پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا بادشاہی خاندان کے لیئے

اے قادر مطلق خدا ساری خوبی کے سرچشمے ہم فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ الپرٹ ایڈورڈ ویلز کے شہزادے اور ویلز کی شاہزادی اور تمام بادشاہی خاندان کو برکت بخش اپنا روح اُلقدس اُنہیں دے اپنے آسمانی فضل سے مالامال کر اُنہیں ہر طرح کی سعادت کے ساتھہ اقبالمند فرما اور ابدی

ابدي سلطنت میں پہنچا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا خادمان دین اور جماعتوں کے لیئے

اے قادر مطلق اور ابدی خدا تو ہي بڑے بڑے عجیب کام کرتا ہی تو اپنے نوکروں یعنے ہمارے اُستادوں اور سب گلہبانوں اور اُن سب گلوں پر جو اُنکے سپرد ہوئے ہیں اپني صحبت بخش روح کا فضل نازل کر اور اِسلئے کہ وہ في الحقیقت تجھے خوش کریں تو اپنے برکت کي اُوس اُن پر ہمیشہ گرایا کر اے خداوند ہمارے شفیع اور درمیاني یسوع مسیح کي عزت کے واسطے یہہ بخش دے—آمین

مقدس خروسستم کي دُعا

اے قادر مطلق خدا تو نے ہم پر فضل کیا ہی کہ ہم نے اِسوقت ایک دل ہوکے تجھہ سے اپني عام دُعائیں مانگي ہیں اور تو نے وعدہ کیا ہی کہ جب دو یا تین میرے نام پر اکٹھے اور اپنے سوالوں میں متفق ہوں تو میں اُنکي عرضوں کو مقبول کرونگا اب اے خداوند اپنے بندوں کي درخواستوں کو جسطرح اُنکے لئے بہتر ہو پورا کر اِس جہان میں اپنے کلام حق کي معرفت اور اُس جہان میں ابدي زندگي ہمیں بخش—آمین

۲ قرنتیوں ۱۳ : ۱۳—۱۴

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کي محبت اور روح اُلقدس کي رفاقت ہم سب کے ساتھہ ہمیشہ رہے—آمین

نماز شام

کي ترتيب

سال کے هر روز کے لیئے

اگر شریر اپني شرارت سے جو کرتا هی باز آئے اور وہ کام کرے جو درست و جایز هی تو وہ اپني جان بچي رکھیگا—(حزقیل ۱۸—۲۷)

میں اپنے گناهوں کو مان لیتا هوں اور میري خطا همیشہ میرے سامنے هی—(مزمور ۵۱—۳)

میرے گناهوں سے چشم پوشي کر اور میري ساري بُرائیاں مٹا ڈال—(مزمور ۵۱—۹)

خدا کے ذبیحے شکستہ جان هیں دل شکستہ اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نہ جانیگا—(مزمور ۵۱—۱۷)

اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجہہ هو کیونکہ وہ مہربان اور شفیق هی قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم هی اور سزا دینے سے دریغ کرتا هی— (یوئل ۲—۱۳)

خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں هرچند کہ هم نے اُس سے بغاوت کي هی هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نہ هوئے کہ اُسکي شریعتوں پر جنہیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ناهر کیا چلیں—(دانیال ۹—۹ و ۱۰)

ای خداوند مجھے تنبیہہ دے پر اندازے سے اپنے قہر سے نہیں نہ هو کہ تو مجھے نابود کر دے—(یرمیا ۱۰—۲۴ اور مزمور ۶—۱)

توبہ کرو کیونکہ آسمان کي سلطنت نزدیک آئي—(متي ۳—۲)

میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُس سے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ہی اور پھر اِس لایق نہیں ہوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں—(لوقا ۱۵—۱۸ و ۱۹)

اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی اِنسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا—(مزمور ۱۴۳—۲)

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپکو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہی—(۱ یوحنا ۱—۸ و ۹)

ای پیارے بھائیو کلام اللہ مختلف مقاموں میں ہمیں تحریک کرتا ہی کہ اپنے ہر طرح کے گناہوں اور بدیوں کو قبول کرکے اُنکا اِقرار کریں اور اُنکی نسبت قادر مطلق خدا کے حضور جو ہمارا آسمانی باپ ہی دہائی نہ بنائیں اور نہ اُن پر پردہ ڈالیں بلکہ فریب عاجز تائب اور تابعدار دل سے اُنکا اِقرار کریں تاکہ اُسکے بیحد فضل و رحمت سے ہمیں مغفرت حاصل ہو اور اگرچہ ہم پر فرض ہی کہ ہر وقت خدا کے سامہنے فروتنی سے اپنے گناہوں کو قبول کریں لیکن خاصکر اُس وقت ایسا کرنا فرض ہی جب ہم اِسلیئے جمع ہوں اور اکٹھے ہوں کہ جو بڑی نعمتیں ہم نے اُسکے ہاتھوں پائی ہیں اُنکے لیئے شکر بھیجیں اُسکی چہت ہی لایق تعریف کریں اُسکا نہایت مقدس کلام سنیں اور جو چیزیں جسم اور جان دونوں کے لیئے درکار اور ضرور ہیں اُس سے مانگیں اِسواسطے میں تم سب حاضرین سے عرض یہ منت کرتا ہوں کہ پاک دل اور غریب آواز سے آسمانی فضل کے تخت کے حضور میرے ساتھہ ہوکر میرے پیچھے پیچھے کہو

ای قادر مطلق اور کمال رحیم باپ ہم خطاکار ہیں اور آوارہ بھیڑوں کی مانند تیری راہوں سے بہٹک گئے ہیں ہم نے اپنے دلوں کے منصوبوں اور خواہشوں کی نہایت پیروی کی ہی ہم تیرے مقدس حکموں کے خلاف چلے ہیں جو ہمکو کرنا لازم تھا وہ ہم نے نہیں کیا اور جو ہمکو کرنا جایز نہ تھا وہ ہم نے کیا اور ہم میں کچھہ صحت نہیں ہی لیکن تو ای خداوند ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر ای خدا اُنکو جو اپنی تقصیروں کا اِقرار کرتے ہیں چھوڑ دے جو توبہ کرتے ہیں

اُنہیں بحال کر بموجب اُن وعدوں کے جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت بنی اُدم سے کیئے ہیں اور اے کمال رحیم باپ اُسکی خاطر یہہ بخش کہ آیندہ ہم خداترسی اور راستبازی اور پرہیزگاری سے زندگی بسر کریں تاکہ تیرے اقدس نام کا جلال ظاہر ہو — آمین

قادر مطلق خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو کسی گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ وہ اپنی بدی سے باز آئے اور زندہ ہو اور جسنے اپنے خادموں کو یہہ اِختیار اور حکم دیا ہی کہ وہ اُسکی اُمت کے تائبین کو اُنکے گناہوں کے حل ہونے اور بخشے جانے کا اشتہار دیں اور ظاہر کریں کہ وہ اُن سب کو جو سچّی توبہ کرتے اور اُسکی مقدس اِنجیل پر پورا اِیمان لاتے ہیں بخشتا اور اُنکے گناہوں کو حل کرتا ہی پس اَؤ ہم اُسکی منت کریں کہ وہ سچّی توبہ کی ترفیق اور اپنا روح اُلقدس ہمیں دے تاکہ جو کام ہم اِسوقت کرتے ہیں اُسے پسند آئیں اور اُگے کو ہماری باقی عمر پاکیزگی اور قدسیت میں گذرے تاکہ ہم آخرکار اُسکی ابدی خوشی میں پہنچیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین

[illegible]

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو — تیری سلطنت آئے — تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو — ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے — اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں — اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابدالاباد تیرا ہی ہی — آمین

[illegible]

ای خداوند تو ہمارے لبوں کو کھول
— — اور ہماری زبان تیری ستایش بیان کریگی
— — ای خدا ہمارے بچانے میں جلدی کر
— — ای خداوند جلد ہماری مدد کر

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي هو
—جيسي اِبتدا ميں تهي
اِسوقت هي : اور ابدالاباد رهيگي—
اُمين
—خداوند کي ستايش کرو
--خداوند کے نام کي ستايش
هوا کرے

لوقا ۱ — ۴۶

ميري جان خداوند کي بڑائي
کرتي هي : اور ميري روح ميرے نجات
دهندہ والے خدا سے خوش هوئي
۴۷ کہ اُسنے اپني باندي کي
عاجزي پر : نظر کي
۴۸ اِسليئے ديکهو اب سے : هر زمانے
کے لوگ مجهے مبارک کهينگے
۴۹ کيونکہ اُسنے جو قادر هي
مجهپر بڑا احسان کيا : اور اُسکا نام پاک
هي
۵۰ اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے
ڈرتے هيں : پشت در پشت هي

۵۱ اُسنے اپنے بازو سے زور دکهايا :
اُنکو جو اپنے دل کے خيال ميں اُنکو بڑا
سمجهتے هيں پريشان کيا
۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے گرا
ديا : اور فروتنوں کو بلند کيا
۵۳ بهوکهوں کو اچهي چيزوں سے
سير کيا : اور دولتمندوں کو خالي هاتهه
روانہ کيا
۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائيل کو
سنبهال ليا : اُن رحمتوں کو ياد کرکے
۵۵ جو اِبراهيم اور اُسکي اولاد پر
ابد تک هيں : جيسا کہ اُسنے همارے
باپدادوں سے کہا تها
حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي هو
جيسي اِبتدا ميں تهي اِسوقت هي :
اور ابدالاباد رهيگي—اُمين

مزمور ۹۸

خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ
کيونکہ اُسنے عجائبات کيئے : اُسکے دهنے
هاتهه اور مقدس بازو نے اُسے فتح
بخشي
۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر
کي : اُسنے اپني صداقت اُمتوں کو
کهول کے دکهائي

۳ اُسنے اِسرائیل کے گھرانے کي
بابت اپني رحمت اور امانت کو یاد
فرمایا : زمین کے سارے کناروں نے ہمارے
خدا کي نجات کو دیکھا

۴ اے ساري زمین خداوند کے
لیئے خوشي کا نعرہ مار : اُوار بلند کر اور
خوشي منا کے مدح گا

۵ خداوند کے لیئے بربط بجا کے گاؤ :
بربط بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ

۶ نرسنگے اور تُرہي پھونکتے ہوئے :
خداوند بادشاہ کے آگے خوشي کي آوازیں
کرو

۷ سمندر اور اُسکي معموري شور
مچائیں : ساري دنیا بھي اور سب جو
اُسمیں بستے ہیں

۸ ندیاں تال دیں اور پہاڑیاں
ملکے خوشیاں کریں : خداوند کے آگے کہ
وہ زمین کي عدالت کرنے آتا ہی

۹ وہ صداقت سے دنیا کي : اور
راستي سے اُمتوں کي عدالت کریگا

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي ہو

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت ہی :
اور ابدالاباد رہیگي — آمین

لوقا ۲ — ۲۹

اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے
قول کے موافق : سلامتي سے رخصت دیتا
ہی

۳۰ کہ میري آنکھوں نے : تیري
نجات دیکھي

۳۱ جو تو نے سب قوموں کے
سامہنے : تیار کي ہی

۳۲ اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک
نور : اور اپني قوم اِسرائیل کے واسطے
جلال

حمد اب اور اِبن : اور روح اُلقدس
کي ہو

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت ہی :
اور ابدالاباد رہیگي — آمین

مزمور ۶۷

خدا ہمپر رحم کرے اور ہمیں
برکت دے : اور اپنے چہرہ کو ہمپر جلوہ گر
فرمائے

۲ تاکہ تیری راہ زمین پر جانی
جائے : اور تیری نجات ساری قوموں
میں

۳ ای خدا لوگ تیری ستایش
کریں : سب لوگ تیری مدح خوانی
کریں

۴ اُمتیں خوش ہوں اور خوشی
کے مارے گائیں : کہ تو راستی سے لوگوں
کی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کو
ہدایت فرمائیگا

۵ ای خدا لوگ تیری ستایش
کریں : سارے لوگ تیری ستایش کریں

۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی :
خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا

۷ خدا ہمکو برکت دیگا : اور
زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے

حمد اب اور اِبد : اور روح اُلقدس
کی ہو

جیسی ابتدا میں تھی اِسوقت ہی :
اور ابدالاباد رہیگی—آمین

میں خدا قادر مطلق باپ پر
اِیمان رکھتا ہوں جو آسمان اور زمین
کا خالق ہی

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِبن
وحید اور ہمارا خداوند ہی وہ
روح اُلقدس کی قدرت سے رحم
میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا
پنطوس پیلاطوس کی حکومت میں
دُکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور
دفن ہوا عالم اِرواح میں اُترا—تیسرے
دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر
چڑھ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کے
دہنے بیٹھا ہی وہاں سے وہ زندوں اور
مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہی

میں روح اُلقدس پر اِیمان رکھتا ہوں
اور مقدس کاتلک کلیسیا پر مقدسوں
کی رفاقت گناہوں کی معافی بدن
کی قیامت اور ابدی زندگی پر—
آمین

خداوند تمہارے ساتھہ ہو
—اور تیری روح کے ساتھہ
—ہم دُعا مانگیں
ای خداوند رحم کر
ای مسیح رحم کر
ای خداوند رحم کر

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر
ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—تیری

سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو—ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں—اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین

ای خداوند اپنی رحمت ہمیں دکھا
—اور اپنی نجات ہمیں بخش
—ای خداوند بادشاہ کو
سلامت رکھ
—اور جس روز ہم تجھے
پکاریں ہمیں جواب دے
—تیرے خادم جامہ صداقت
سے ملبس ہوں
—اور تیرے مقدس خوشی سے
للکاریں
—ای خداوند اپنی اُمت
کو سلامت رکھ
—اور اپنی میراث کو برکت دے
—ای خداوند ہمارے زمانے
میں صلح بخش
—کیونکہ تیرے سوا ای ہمارے
خدا ہماری طرف سے کوئی لڑنیوالا
نہیں ہی
—ای خدا ہم میں صاف
دل خلق کر

ہو—اور اپنا روح اُلقدس ہم میں سے اُٹھا نہ لے

نماز شام کی دوسری دُعا

ای خدا پاک خواہشوں اور صحیح مشورے اور راست اعمال تیری ہی طرف سے ہوتے ہیں اپنے بندوں کو وہ اطمینان دے جو دنیا نہیں دے سکتی دل اپنے حکموں کے تابع ہونیکے لئے تم آپ کو تیرے فرمان کریں اور اپنے دشمنوں کے خوف سے پناہ پاکر تیری حمایت میں اپنے اوقات امن چین سے بسر کریں بہ ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ثواب کے سبب ہو—آمین

تیسری دُعا خطروں سے امن و امان کے لیئے

ای خداوند خدا ہم تیری منت کرتے ہیں ہماری تاریکی کو نور کر دے اور اپنی شفقت سے اِس تمام رات کے خوف و خطرے ہم سے ہٹا اپنے اِبن

وحید ہمارے منجی یسوع مسیح کے طفیل سے —آمین

دُعا جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے لیئے

ای خداوند ہمارے آسمانی باپ عظیم و قادر بادشاہوں کے بادشاہ خداوندوں کے خداوند سلطانوں کے اکلے حاکم تو اپنے تخت پر سے زمین کے سارے رہنیوالوں کو دیکھتا ہی ہم دل و جان سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہماری نہایت کریم الطبع خاتون ملکہ معظمہ وکتوریا قیصر ہند پر مہربانی کی نظر رکھہ اور اپنے روح اُلقدس کے فضل سے اُسکو ایسا معمور کر دے کہ وہ تیری مرضی کی طرف ہمیشہ متوجہہ رہے اور تیری راہ پر چلے اُسے آسمانی نعمتیں بکثرت عنایت فرما تندرستی اور اقبالمندی کے ساتھہ اُسکی عمر بڑھا اُسے قوت دے کہ اپنے سب دُشمنوں پر فتح پائے اور آخر اِس زندگی کے بعد ابدی سعادت اور خرمی کو پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا بادشاہی خاندان کے لیئے

ای قادر مطلق خدا ساری خوبی کے سرچشمے ہم فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ البرٹ ایڈورڈ ویلز کے شاہزادے اور ویلز کی شاہزادی اور تمام بادشاہی خاندان کو برکت بخشں اپنا روح اُلقدس اُنہیں دے اپنے اُسمانی فضل سے مالامال کر اُنہیں ہر طرح کی سعادت کے ساتھہ اقبالمند فرما اور اپنی ابدی سلطنت میں پہنچا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین

دُعا خادمان دین اور جماعتوں کے لیئے

ای قادر مطلق اور ابدی خدا تو ہی بڑے بڑے عجیب کام کرتا ہی تو اپنے نوکروں بعنے ہمارے اُستوفوں اور سب گلہبانوں اور ان سب گلوں پر جو اُنکے سپرد ہوئے ہیں اپنے صحت بخش روح کا فضل نازل کر اور اِسلیئے کہ وہ فی الحقیقت تجھے خوش کریں تو اپنے برکت کی اُوس اُنپر ہمیشہ گرایا کر ای خداوند ہمارے شفیع اور درمیانی یسوع مسیح کی عزت کے واسطے یہہ بخش دے—آمین

مقدس خُروسستم کی دُعا

ای قادر مطلق خدا تو نے ہم پر فضل کیا ہی کہ ہم نے اِسوقت ایک دل ہوکر تجھہ سے اپنی عام دُعائیں مانگی ہیں اور تو نے وعدہ کیا ہی کہ

جب دو یا تین میرے نام پر اکٹھے اور اپنے سوالوں میں متفق ہوں تو میں اُن کی عرضوں کو قبول کرونگا اب اے خُداوند اپنے بندوں کی درخواستوں کو جسطرح اُنکے لئے بہتر ہو پورا کر اِس جہان میں اپنے کلام حق کی معرفت اور اُس جہان میں ابدی زندگی ہمیں بخش—آمین ۰

۲ قرنتیوں ۱۳—۱۴

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح اُلقدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھ ہمیشہ رہے—آمین ۰

مقدس اتاناسیوس کا عقاید نامہ

جو کوئی نجات کا وارث ہونا چاہتا ہی : اُسکو سب سے پہلے ضرور ہی کہ کاتلک کلیسیا کا اِیمان رکھے

(۲) اِس اِیمان کو جو کوئی بے کم و بیش اور بیخلل محفوظ نہ رکھے : وہ بیشک ابدی ہلاکت میں پڑیگا

(۳) اور کاتلک کلیسیا کا اِیمان یہہ ہی : کہ ہم تثلیث میں خداء واحد کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کریں

(۴) نہ اقانیم کو مخلوط کریں : نہ جوہر ذات کو تقسیم

(۵) کیونکہ اقنوم اب کی اور ہی : اِبن کی اور اور روح اُلقدس کی اور ہی

(۶) لیکن اب و اِبن و روح اُلقدس کی اُلوہیت ایک ہی ہی : جلال برابر عظمت ازلی یکساں

(۷) جیسا اب ہی ویسا ہی اِبن ہی : اور ویسا ہی روح اُلقدس ہی

(۸) اب غیر مخلوق اِبن غیر مخلوق : روح اُلقدس غیر مخلوق

(۹) اب غیر محدود و اِبن غیر محدود : و روح اُلقدس غیر محدود

(۱۰) اب ازلی اِبن ازلی : روح اُلقدس ازلی

(۱۱) تو بھی تین ازلی نہیں : بلکہ ایک ازلی ہی

(۱۲) اِسطرح تین غیر مخلوق نہیں نہ تین غیر محدود : بلکہ ایک غیر مخلوق اور ایک غیر محدود ہی

(۱۳) اِسطرح اب قادر مطلق اِبن قادر مطلق : روح اُلقدس قادر مطلق

(۱۴) تو بھی تین قادر مطلق نہیں : بلکہ ایک قادر مطلق ہی

(۱۵) ویسا ہی اب خدا اِبن خدا : روح اُلقدس خدا

(۱۶) تسبھی تین خدا نہیں : بلکہ ایک خدا ہی

(۱۷) اِسطرح اب خداوند اِبن خداوند : روح اُلقدس خداوند

(۱۸) تو بھی تین خداوند نہیں : بلکہ ایک خداوند ہی

(۱۹) کیونکہ جسطرح مسیحی حقیقی اِیمان ہمیں مایل کرتا ہی : کہ ہر ایک اقنوم جداگانہ خدا اور خداوند ہی

(۲۰) اِسطرح کاتلک کلیسا کے دین حق سے بھی کہا منع ہی : کہ تین خدا یا تین خداوند ہیں

(۲۱) اب کسی سے مصنوع نہیں : نہ مخلوق نہ مولود

(۲۲) اِبن صرف اب سے ہی : مصنوع نہیں نہ مخلوق بلکہ مولود ہی

(۲۳) روح اُلقدس اب و اِبن سے ہی : نہ مصنوع نہ مخلوق نہ مولود بلکہ صادر ہی

(۲۴) پس ایک اب ہی نہ تین اِبن : ایک اِبن ہی نہ تین اِبن : ایک روح اُلقدس ہی نہ تین روح اُلقدس

(۲۵) اور اِس تثلیث میں کوئی مقدم یا موخر نہیں : کوئی کسر یا صغیر نہیں

(۲۶) بلکہ کُل تینوں اقانیم ہمقدم اور ہمعدد ہیں

(۲۷) الغرض ہر امر میں جیسا کہ اُوپر بیان ہوا : تثلیث میں توحید کی اور توحید میں تثلیث کی پرستش کرنی چاہیئے

(۲۸) پس جو کوئی نجات کا وارث ہونا چاہتا ہی : تثلیث کی نسبت یہی رائے رکھے

(۲۹) علاوہ اِسکے ابدي نجات کے لئے : ہمارے خداوند یسوع مسیح کے تجسّم پر بھي وفاداري سے اِیمان رکھے

(۳۰) اور اِیمان صحیح یہہ ہی کہ ہم اِیمان لائیں اور اِقرار کریں : کہ اِبن اللہ ہمارا خداوند یسوع مسیح خدا اور اِنسان ہی

(۳۱) خدا ہی اب تعالیٰ کے جوہر ذات سے قبل اُلزمان مولود : اور اِنسان ہی اپني ما کے جوہر سے زمان میں پیدا ہوا

(۳۲) کامل خدا کامل اِنسان : نفس ناطقہ اور انساني جسم کي ترکیب میں موجود

(۳۳) اُلوہیت کے اعتبار سے اب تعالیٰ کے برابر : اِنسانیت کے اعتبار سے اب تعالیٰ سے کمتر

(۳۴) اگرچہ وہ خدا و اِنسان ہی : مگر دو نہیں بلکہ ایک مسیح ہی

(۳۵) ایک ہی اِسطور پر نہیں کہ اُلوہیت کو جسم سے بدل ڈالا : بلکہ اِنسانیت کو خدا میں قبول کر لیا

(۳۶) مطلقاً ایک ہی اِسطور پر نہیں کہ جوہروں کا اختلاط ہوا : بلکہ اقنوم کي یکتائي ہی

(۳۷) کیونکہ جسطرح نفس ناطقہ اور جسم ایک اِنسان ہی : اِسیطرح خدا اور اِنسان ایک مسیح ہی

(۳۸) اُسنے ہماري نجات کے لئے دُکھ اُٹھایا : عالم ارواح میں اُترا تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھا

(۳۹) آسمانوں پر چڑھ گیا خدا قادر مطلق باپ کے دہنے ہاتھ ہی : وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو آنیوالا ہی

(۴۰) اُسکي آمد پر سب آدمیوں کو اپنے اپنے بدن کے ساتھ پیش اُٹھنا : اور اپنے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑیگا

(۴۱) جنہوں نے نیکیاں کیں وہ حیات ابدی میں داخل ہونگے : اور جنہوں نے بدیاں کیں وہ ابدي آگ میں

(۴۲) کاتلک کلیسیا کا اِیمان یہي ہی : جسپر اگر کوئي وفادار اور مستقیم نہ ہو تو وہ نجات یافتہ نہ ہو سکیگا

حمد آب اور اِبن : اور روح اُلقدس کي ہو

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت ہی : اور اِبدالاباد رہیگي—آمین

لیتانیہ

ای خدا اسمانی باپ : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا اسمانی باپ : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا ابن خدا کے رہائی دینےوالے : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا ابن خدا کے رہائی دینےوالے : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا روح القدس جو اب و اِس سے مستنخرج ہی : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خدا روح القدس جو اب و اِبن سے مستنخرج ہی : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای قدوس مبارک اور مجید تثلیث نہیں اقانیم ایک خدا : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای قدوس مبارک اور مجید تثلیث تین اقانیم ایک خدا : ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر

ای خداوند ہماری خطاؤں کو یاد نہ کر اور نہ ہمارے باپدادوں کی خطاؤں کو اور ہمارے گناہوں کا بدلا نہ لے ای خداوند ہم پر حلم فرما اپنی اُمت پر جسے تو نے اپنا بیشقیمت لہو دیکر خرید لیا ہی حلم فرما اور ابد تک ہم سے رنجیدہ نہ رہ

ای خداوند ہم پر حلم فرما

ہر ایک برائی اور آفت سے گناہ سے شیطان کے حیلوں اور حملوں سے اپنے غضب سے اور ابدی عذاب سے

ای خداوند ہمیں بچا

دل کے اندھاپے سے غرور و فخر اور ریا سے حسد دشمنی اور کینہ اور ہر نوع کی بدخواہی سے

ای خداوند ہمیں بچا

حرامکاری اور ہر سب مہلک گناہوں سے اور تمام دنیاوی جسمانی اور شیطانی فریبوں سے

ای خداوند ہمیں بچا

بجلی اور طوفان سے وبا اور قحط سے لڑائی اور خون سے اور ناگہانی موت سے

ای خداوند ہمیں بچا

ہر قسم فساد و سازش سے غدر و بغاوت سے تمام باطل تعلیم و بدعت

اور پھوٹ سے سنگدلي اور اپنے کلام اور حکم کے حقیر جاننے سے •

ا ای خداوند ہمیں بچا •

اپنے مُقدّس سِرِّ تجسُّم کے واسطے اپنے مُقدّس تولّد اور ختنہ کے واسطے اپنے بپتسما دئے اور آزمایش کے واسطے •

ای خداوند ہمیں بچا •

اپني باطني کُسمپي اور لہو کے پسینے کے واسطے اپني صلیب اور اذیت کے واسطے اپني بیش قدر موت اور دفن کے واسطے اپني پُر جلال قیامت اور صعود کے واسطے اور روح القدس کے نازل ہونے کے واسطے • • •

ای خداوند ہمیں بچا • •

• ہمارے ہر دُکھ کے وقت ہمارے ہر سکھ کے وقت مرتے دم اور عدالت کے دن •

ای خداوند ہمیں بچا •

ای خداوند خدا ہم گنہگار تیري منت کرتے ہیں تو ہماري سُن اور اپنے لطف سے اپني مُقدّس کاتھلک کلیسیا کی راہ راست پر ہدایت اور حمایت کر •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے اپنے خادمہ ہماري سلطانہ فاضل وکتوریا ببعدِ ہند کي حفاظت کر اور اُسے قوّت بخش کہ وہ تیري سچّي عبادت کیا کرے اور راستي پاکیزگي میں اپني زندگي بسر کرے •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے اُسکے دل کو اپنے بھروسے اور خوف اور محبت کي طرف مائل رکھ اور یہہ کہ وہ ہر وقت تجھ پر توکّل کرے اور ہر امر میں تیري عزت و جلال کي طالب رہے •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے اُسکا حامي اور حافظ ہو اور اُسکے سب دشمنوں پر اُسے فتح بخش •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے البرٹ ایڈورڈ ویلز کے شاہزادے اور ویلز کي شاہزادي اور تمام بادشاہي خاندان کو برکت بخش اور سلامت رکھ •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے سب اُسقفوں قسیسوں اور شمّاسوں کو اپنے کلام کي حق معرفت اور صحیح سمجھ سے منوّر کر اور یہہ کہ وہ اپني تعلیم سے اُسکو ہرملا پیش کریں اور اپنے چال چلن سے اُسکي فضیلت ظاہر کریں •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے مشیر وزیروں اور سب اُمرائے ملک کو فضل و حکمت اور خدمتگذاري سے معمور کر •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے نائب السلطان اور حکّامِ صوبجات اور حکامِ عدالتِ اعلیٰ اور سبکساروں کي حفاظت کر اور اپني فیض بخش مصلحت سے اُنکي راہنمائي فرما •

ای کریم خداوند ہماري سُن •

اپنے لطف سے سب ضلعوں کے حاکموں کو برکت دے اور محفوظ رکھ اور اُن پر فضل کر کہ وہ انصاف کریں اور حق کو قائم رکھیں ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے اپنی تمام اُمت کو برکت دے اور محفوظ رکھ ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے سب قوموں میں اتحاد صلح و موافقت بخش ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے ہمیں ایسا دل دے جو تیری معرفت اور محبت رکھے اور کوشش سے تیرے حکم بجا لانے میں لگا رہے ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے اپنی تمام اُمت کو زیادہ توفیق بخش کہ وہ تیرا کلام عاجزی سے سُنے اور خالص محبت سے قبول کرے اور روح القدس کے پھل لائے ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے سب گمراہوں اور [illegible] کو راہِ حق پر لا ۔

[illegible] ہماری سُن ۔

[illegible] جو دائم ہیں اُنکو قوت بخش ضعیف دلوں کو تسلی دے اور سنبھال کرے ٹھوکر کھاتوں کو کھڑا کر اور آخرکار شیطان کو ہمارے پاؤں تلے کچل ڈال ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے جو خطرے میں ہیں اُنکو بچا حاجتمندوں کی مدد کر اور مصیبت زدوں کو دلاسا دے ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے خشکی و تری کے سب مسافروں اور سب حاملہ عورتوں اور سب بیماروں اور نئے بچوں کی حفاظت کر اور سارے قیدی اور اسیروں پر اپنی رحمت فرما ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے یتیموں بیواؤں اور سب بیکسوں اور مظلوموں کی حمایت کر اور رحم فرما ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے دل بنی آدم پر رحم کر ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے ہمارے دشمنوں اور ستانیوالوں اور تہمت لگانیوالوں کو معاف کر اور اُنکے دلوں کو پھیر ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے زمین کے حاصلات پیدا کر اور ہمارے فائدہ کے لیئے اُنکی حفاظت فرما تاکہ ہم ہر ایک کو اُسکے موسم پر کام میں لاویں ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے سچی توبہ کی توفیق ہمیں دے ہمارے سارے گناہ غفلت و نادانیاں معاف کر اور اپنے روح القدس

کا فضل ہم پر ہو سدا کہ ایسا چلن تیرے پاک کلام کے موافق سُدھاریں ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

ای اُس اللہ ہماری سُن ۔

ای اُس اللہ ہماری سُن ۔

ای خدا کے برّے تو جو جہان کا گناہ اُٹھا لیجاتا ہی ۔

اپنی راحت ہمیں بخش ۔

ای خدا کے برّے تو جو جہان کا گناہ اُٹھا لیجاتا ہی ۔

ہم پر رحم کر ۔

ای مسیح ہماری سُن ۔

ای مسیح ہماری سُن ۔

ای خداوند رحم کر ۔

ای خداوند رحم کر ۔

ای خداوند رحم کر ۔

ای مسیح رحم کر ۔

ای مسیح رحم کر ۔

ای خداوند رحم کر ۔

ای خداوند رحم کر ۔

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تعظیم ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔ آمین ۔

۔ ای خداوند ہمارے گناہوں کے مطابق ہم سے سلوک نہ کر ۔

۔ اور ہماری بدیوں کے مطابق ہمیں بدلا نہ دے ۔

ہم دُعا مانگیں

ای خدا رحیم باپ تو شکستہ دلوں کی آہ اور غمزدوں کی آرزو کو حقیر نہیں جانتا جو صعوبت ہم دُکھ سے مجبور ہوکر تجھ سے دُعا مانگیں شفقت سے ہم پر نظر کر اور اپنے کرم سے یہ بخش کہ جو بدیوں شیطان یا انسان اپنے دھوکے اور عداوت سے ہمارے خلاف عالم میں نسب ہو جائیں اور تیرے حسبِ انتظام سے ہراگندہ ہوں کہ ہم تیرے بندے کسی طرح کی ایذا سے نہ ہمیں نہ اُٹھائیں تیری کلیسیا میں ہمیشہ تیرا شکر کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔

ای خداوند اُٹھ ہماری مدد کر اور اپنے نام کے واسطے ہمیں بچا ۔

ای خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہی اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے بیان کیا ہی کہ اُن کے دنوں اور اُنکے پیشتر اگلے دنوں میں تو نے کیا ہی عجیب کام کئے تھے ۔

ای خداوند اُٹھ ہماري مدد کر اور اپني رحمت کے واسطے ہمیں بچا •

حمد اب اور اِبن : اور روح القدس کي ہو •

جیسي اِبتدا میں تھي اِس وقت ہی : اور ابدالاباد رہیگي—آمین •

ای مسیح ہمارے دشمنوں سے ہمیں پناہ دے •

ہماري مصیبتوں پر مہر کي نظر کر •

ہمدردي سے ہمارے دلوں کے غموں پر نگاہ کر •

شفقت سے اپني اُمّت کے گناہ معاف فرما •

شفقت سے ہماري دُعائیں سُن •

ای اِبن داؤد ہم پر رحم کر •

ای مسیح اب اور ہمیشہ کو ہماري سُن •

ای مسیح ہماري سُن ای خداوند مسیح ہماري سُن •

ای خداوند تیري رحمت ہم پر نازل ہو •

کہ ہماري اُمید تجھي پر ہی •

ہم دُعا مانگیں

ای باپ ہم خاکساري سے تیري منت کرتے ہیں کہ تو ہماري ناتواني پر مہر سے نظر کر اور اپنے نام کے جلال کے واسطے اُن سب آفتوں کو جنکے ہم بہت ہي سزاوار ہوئے ہیں ہم سے ٹال دے اور یہہ عنایت کر کہ ہم اپنے سب دُکھوں میں ابدا سارا آسرا بھروسا تیري رحمت ہي پر رکھیں اور ہمیشہ پاکیزگي اور قدوسیت میں تیري بندگي کریں تاکہ تیري عزت و جلال ظاہر ہو ہمارے یگانہ درمیاني اور شفیع ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

مُقدّس حروشستمس کي دُعا

ای بادرِ مطلق خدا تو نے ہم پر فضل کیا ہے کہ ہم نے اِسوقت ایک دل ہوکر توجہ سے اپني عام دُعائیں مانگي ہیں اور تو نے وعدہ کیا ہے کہ جب دو یا تین میرے نام پر اکٹھے اور اپنے سوالوں میں متفق ہوں تو میں اُنکي عرضوں کو قبول کرونگا اب ای خداوند اپنے بندوں کي درخواستوں کو جس طرح اُنکے لیئے بہتر ہو پورا کر اِس جہان میں اپنے کلامِ حق کي معرفت اور اُس جہان میں ابدي زندگي ہمیں بخش—آمین •

۲ قرنتیوں ۱۳—۱۴

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کي محبت اور روح القدس کي رفاقت ہم سب کے ساتھہ ہمیشہ رہے—آمین •

بعض اوقات کي

دعائیں اور شکرانے

دُعائیں

اے خدا آسماني باپ تو نے اپنے ابن یسوع مسیح کي معرفت اُن سب سے جو تیري سلطنت اور اُسکي راستي کے طالب ہیں سب چیزوں کا جو اُنکي روزي اور معاش کے لئے درکار ہیں وعدہ کیا ہی رحم کرکے ہماري اِس تنگي کے وقت اِس کثرت سے مینہہ برسا کہ ہم اپنے آرام اور تیري عزت کے واسطے زمین کا پیداوار حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین ۔

اے قادرِ مطلق خداوند خدا تو نے ایکبار اِنسان کے گناہ کے سبب آٹھہ آدمي کے سوا ساري خلقت کو غرق کیا اور اُسکے بعد اپني بڑي مہرباني سے وعدہ کیا کہ اُسے پھر کبھي اِسطرح غارت نہ کرونگا ہم عاجزي سے تیري منت کرتے ہیں کہ اگرچہ ہم اپني بدیوں کے سبب جہڑي اور سیلاب کي آفت کے بہت ہي سزاوار ہیں تو بھي ہماري سچّي توبہ پر لحاظ کرکے ایسا موافق موسم بھیج کہ ہم زمین کا پیداوار وقت پر حاصل کریں اور تیري تنبیہہ سے اپنا چال چلن سُدھارنا اور تیرے لطف و کرم کے سبب تیرے اوصاف اور جلال ظاہر کرنا سیکھیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے — آمین ۔

اے خدا آسماني باپ تیري عنایت سے مینہہ برسنا اور زمین زرخیز ہو جاتي حیوانوں کي افزایش اور مچھلیوں کي کثرت ہوتي ہی رحم کرکے اپني اُمّت کي مصیبتوں پر نظر کر اور یہہ بخش کہ یہہ تنگي اور گراني جسکو

هم اپني بدي کے سبب واجباً اُٹھا رهے هیں اوزاني اور فراواني سے بدل جائے هماري خداوند یسوع مسیح کي محبت کے طفیل سے جسے تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اب اور ابد تک تمام عزت اور جلال هو— امین ۰

۰۰

اي خدا رحیم باپ تو نے النسع نبي کے وقت ملک سامریہ میں وبي مکي و گراني کو ناگہاں فراواني اور ارزاني سے بدل ڈالا هم پر رحم کر کہ هم میں بھی جو اپنے گناهوں کے سبب وبسي هي سزا پانے کے وقت بڑے آرام ملے اپني اسماني برکت سے زمین کا پیداوار بڑھا اور هم بخشش کہ هم تیرے کمال خود و کرم سے برکت حاصل کرکے تیرے جلال اور محتاجوں کي رفاہ ضرورت اور اپنے آرام کے لیے اُسے خرچ میں لائیں هماري خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے— آمین ۰

اي قادرِ مطلق خدا سلطانوں کے سلطان کُل موجودات کے مالک تیري قدرت کا کوئي مخلوق سامنا نہیں کر سکتا گنہگاروں کو لائق سزا دینا اور خصوصي تائبین پر رحم کرنا تیري هي شان هی هم عاجزي سے منت کرتے هیں کہ هماري دشمنوں کے هاتھہ سے همیں بچا اور رهائي دے اُنکا تکبّر توڑ اُنکا منصوبے پراگندہ کر تاکہ هم تیري حمایت کي تلعہ‌بندي میں سب خطروں سے همیشہ محفوظ رهیں اور تیرا جلال ظاهر کریں کہ صرف تو هي ساري فیروزمندي کا بخشنےوالا هی یہہ تیرے اکلوتے وحید هماري خداوند یسوع مسیح کے واسطے کے سبب هو— امین ۰

۰ ۰

۰ ۰ ۰

اي قادرِ مطلق خدا تو نے اُس سرکشي کے سبب جو تیري اُمّت سے موسیٰ اور هارون کے برخلاف بیابان میں ظہوري اپنے قہر سے اُن پر وبا بھیجي اور چودہ هزار آدمي وبا کي آفت سے هلاک کیئے تو بھي اپنے رحم پر نظر کرکے باقي خلق کو بچایا هم خوار و ناچار گنہگاروں پر جو اِسوقت سخت بیماري اور موي میں مبتلا هیں رحم کر کہ جسطرح تو نے اُس وقت کفّارہ کو قبول کیا اور هلاک کرنیوالے فرشتے کو فرمایا کہ سزا دینے سے باز آ یونہیں اب تیري مرضي هو کہ یہہ وبا اور سخت بیماري هم پر سے دفع هو جائے یہہ هماري خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے هو—آمین ۰

[illegible]

اے نادرِ مطلق خدا ہمارے آسمانی باپ تو نے دُل جہان میں ایک کلیسیائے عامّہ اپنے اِکلوتے عزیز کے بیش قیمت لہو سے خرید لی ہے کرم سے اُسے نظر کر اور جو تیرے بندے اُسنف تیرے گلہ کے گلہبان ہیں اُنکے دلوں کو اِسوقت ایسی ہدایت اور رہنمائی فرما کہ وہ بے تامّل کمی پر ہاتھہ نہ رکھیں بلکہ اِیمانداری اور خرد و اِمتیاز سے ایسے لائق شخصوں کو چُن لیں کہ جو تیرے حضور تیری کلیسیا کی پاک خدمت میں حاضر رہیں اور جو کسی مقدس عہدے پر مقرر ہونیوالے ہیں اُنکو اپنا فضل اور آسمانی برکت عنایت کر کہ وہ اپنے چال چلن سے اور اپنی تعلیم سے بھی تیرا جلال ظاہر کریں اور بنی آدم کو نجات کی راہ پر لائیں اور بڑھائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۔

اے نادرِ مطلق خدا سب نعمتوں کے بخشنیوالے تو نے اپنی اِلٰہی پروردگاری سے اپنی کلیسیا میں مختلف درجے مقرر کیئے ہیں ہم خاکساری سے تیری منت کرتے ہیں کہ جو اُسمیں کسی عہدہ اور خدمت کی کارروائی پر مقرر ہونیوالے ہیں اُنپر اپنا فضل کر اور اِیمانِ حقیقی کا علم اُن میں ایسا بھر دے اور چال چلن کی بےعیبی سے اُنہیں ایسا آراستہ کر کہ وہ تیرے اسمِ اعظم کے جلال اور تیری مقدس کلیسیا کی ترقی کے لیئے تیرے حضور وفاداری سے خدمت کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۔

[illegible]

اے خدا ہمیشہ رحمت اور مغفرت کونیوالے بڑا ہی خائف ہوں ہماری اِلتجا قبول کر اور ہمیں جو اپنے گناہوں کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں تو اپنی شفقت سے ترس کھاکر حل کردے ہمارے درمیانی اور شفیع یسوع مسیح کی عزت کے لیئے یہ بخش—آمین ۔

[illegible]

اے نہایت کریم خدا تمام سلطنت کے لیئے خصوصاً صدر محکمۂ پارلیمنٹ کے لیئے اور اُن سب کے لیئے جو ہمارے سلطان کے تحت عہدہ دار ہیں ہم

عاجزي سے سفارش کرتے هیں اور یہاں هندوستان میں عالي جناب وائسرائے السلطان کے لئے حکّام صوبجات کے لیئے جُلَسائے کونسل اور صدر عدالتوں کے حاکموں کے لئے اور اُن سب کے لئے جو اِس ملک میں کسي طرح کا اِختیار رکھتے هیں هم دُعا مانگتے هیں کہ تو مہربانی سے اُنکي تمام مصلحت و کاروبار میں اُنہیں ایسا خوش نصیب اور کامیاب کر کہ تیرا جلال ظہور پائے تیري کلیسیا کی بہلائي اور هماری سلطان اور اُسکی سلطنت کي حفاظت اور رونق اور بہتري هو اور اُنکی جد و جہد سے سب لوگ ایسي خوش و خرم اور مطمئن حالت میں قائم هوں کہ صلح اور خوشحالي سچّائي اور اِنصاف دینداري اور خدا ترسی هم میں نسلاً بعد نسلاً برقرار رهیں یہ اور باقی جو کچھ اُنکے اور هم سے اور تیري ساري کلیسیا کے لئے درکار هی هم عاجزی سے اپنے نہایت مبارک خداوند اور مُنجي یسوع مسیح کے نام اور سفارش کے واسطے مانگیے—آمین •

• حاشیہ کو ایسے کے لئے سفارش ہو ان لوگوں میں جنکے لئے جنہیں لیتا ہے ہیں ہی

اَی خدا سارے بني آدم کے

خالق اور پروردگار هم هر حالت اور هر درجے کے آدمیوں کے لیئے عاجزي سے عرض کرتے هیں کہ تو مہربانی کرکے اپني راهیں اُنکو تا اپني نجات سب قوموں پر ظاهر فرما خاصکر کاتُلک کلیسیا کي بہبودي کے لئے هم دُعا مانگتے هیں کہ تیري روح کرم اُسکي ایسی هدایت اور اُسکا ایسا بندوبست کرے کہ جملے مسیحي هونے کا اقرار کرتے هیں راہ حق کي واقفکاري پائیں اور روح کي اِیجاد اور دل مطیع کے رشتہ اور چال چلن کي صداقت میں اِیمان کو پکڑے رهیں اخیرکار جملے روح میں یا جسم میں یا مال میں رنج و تکلیف اُٹھاتے هیں هم اُنکو تیري پدرانہ شفقت کے سپرد کرتے هیں [• خصوصاً اُنکو جنکے لیئے هماري دُعائیں مطلوب هیں] کہ تو مہربانی سے هر ایک کو حسبِ ضرورت تسلّي اور تسکین دے اُنکے دکھوں میں اُنہیں صبر بخشے اور اُنکي تنگیوں کا انجام بخیر کر یہ یسوع مسیح کے واسطے هم مانگتے هیں— آمین •

شکرانے

د ن ع ع ع

ای قادرِ مطلق خدا سب رحمتوں کے باپ ہم تیرے نالائق بندے تیرے حضور اور فیاضی کے لئے جو تو نے ہم پر اور سارے بنی آدم پر کی ہی کمال عاجزی کے ساتھ دل و جان سے تیرا شکر کرتے

ہیں [• خصوصاً

أن پر جو تیری

في الحال کی

رحمتوں کے لئے اب

تیری • حمد اور

شکرگذاری کرنے چاہئے ہیں] ہم اپنی آفرینش اور پرورش اور اِس زندگی کی ساری نعمتوں پر خصوصاً اُس بے بہا محبت پر جس سے تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کو کُل جہان کا فدیہ ہونے کے واسطے دیا اور وسائلِ فضل اور اُمیدِ جلال پر بھی تیرا شکر بھیجتے ہیں اور ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے سارے احسانوں کا ایسا واجب اظہار و اِحساس ہمکو دے کہ ہم بدریا شکرگذار ہوکر تیری حمد نہ صرف زبان سے بلکہ چال چلن سے بھی ظاہر کریں یعنے اپکو تیری غلامی میں حوالے کریں اور تیرے حضور صداقت اور قدوسیّت میں اپنی ساری عمر بسر کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو تیرے و روح القدس کے ساتھہ تمام عظمت و جلال ابدالاباد ہو—آمین •

بارش کے لئے

ای خدا ہمارے آسمانی باپ تو اپنے فضل اور پروردگاری سے بہت بہت مینہہ رحمت پر برساتا ہی تاکہ وہ اِنسان کے واسطے حاصلات پیدا کرے ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہربانی کرکے ہماری حین تنگی میں اپنی میراث پر مینہہ برسانے سے اُسکو فرحت بخشی اور اُسکو جو خشک تھی تر و تازہ کیا جس سے ہم تیرے نالائق بندوں نے آرام پایا اور تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر ہوا تیری اُن رحمتوں کے وسیلے سے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہیں—آمین •

ای خداوند خدا تو نے شدّتِ بارش اور طغیانی کی آفت سے اِن دنوں میں از راہِ عدل ہمیں پست و خوار کیا تھا پر اُسکے عوض اپنی رحمت سے عین وقت پر خوش ایّام بھیجکر ہمارے دلوں کو تسلّی اور تسکین بخشی تیری اِس مہربانی کے

لیئے ہم تیرے مُقدّس نام کی حمد و تعظیم کرتے ہیں اور تیری شفقت کا ذکر پشت بہ پشت ہمیشہ کرتے رہینگے اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۰

ای کمال مہربان باپ تو نے اپنے کرم و فضل سے اپنی کلیسیا کی دلی اِلتجا شکر گزاری اور تمنّی کو اروانی اور فراوانی سے بدلا دی ہم عاجزی سے تیری اس خاص فیاضی کا شکر بجالاتے ہیں اور منت کرتے ہیں کہ تیری شفقت ہم پر ہمیشہ رہے تاکہ ہماری رسمی اپیل پیدا وار ہمیں دیا کرے جس سے تیرا جلال اور ہماری آسائش ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۰

ای قادرِ مطلق خدا تو اپنے بندوں کی پناہ کے لیئے اُنکے دشمنوں کے مقابلہ میں ایک مضبوط قلعہ ہی ہم تیری حمد و سپاسگذاری کرتے ہیں کہ تو نے اُن بڑے اور نمایاں خطروں سے جنمیں ہم گھرے تھے ہمیں چھڑایا ہم اِقرار کرتے ہیں کہ یہہ تیرا ہی فیض ہی کہ ہم اُنکے شکار نہ ہوئے اور تیری منت کرتے ہیں کہ تیری رحمتیں ہر وقت ہم پر برقرار رہیں تاکہ سارے جہان کو معلوم ہو کہ تو ہی ہمارا مُنجی اور تو ہی مخلّص ہی یہہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہو—آمین ۰

ای خدائے قدیم ہمارے آسمانی باپ تو ہی ایک گھر کے رکھوالوں کو یکدلی بخشتا ہی اور تند مزاج اور بے لگام قوم کے بلوے کو تھامتا ہی ہم تیرے مُقدّس نام کا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اُن فسادوں اور ہنگاموں کو موقوف کیا جو اِن دنوں ہمارے ملک میں برپا ہوئے تھے ہم کمال عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہم سب پر ایسا فضل کر کہ آیندہ تیرے حکموں کے تابع رہیں اور کمال خداترسی اور شائستگی کے ساتھہ امن و چین میں زندگی بسر کریں اور اِن رحمتوں کے لیئے جو ہم پر ہوئیں حمد و شکرانے کی قربانی بلاناغہ تیرے حضور گذرانتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۰

ای خداوند خدا تو نے اُس سخت و ہیبتناک عذاب سے جو اِن دنوں ہم پر پڑا ہمارے گناہوں

خطاؤں کے سبب ہمیں زخمی اور تباہ کیا تھا ہم شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنے عدل و اِنصاف کے درمیان اپنے رحم پر نظر کرکے ہماری جانوں کو موت کے مُنہہ سے چُھڑایا ہم اپنے آپکو اپنی جانوں اور جسموں سمیت تیری بدرانہ شفقت کے نذر گذرانتے ہیں تاکہ ہم تیرے لئے ایک زندہ قربانی ہوں اور تیری کلیسیا میں تیری رحمتوں کے سبب ہمیشہ تیری حمد و تعظیم کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۔

ای کمال رحم باپ ہم تیرے حضور فروتنی سے اِقرار کرتے ہیں کہ ہم اپنی سنگدلی اور بیشمار خطاؤں کے سبب اُن سب عذابوں کے مستحق ہیں جو تیرے شرع کے وعیدوں میں مُندرج ہیں باوجودیکہ ہماری شکستہ دلی تہورزی اور نالائق ہی تو نے اپنی بڑی رحمت سے اُس متعدّی مرض تو جس سے ہم اِن دنوں تباہ حال ہو گئے تھے دفع کر دیا اور ہمارے گھروں میں فرحت اور صحّت کی آواز پھر سُنوائی اِسلئے ہم تیری جنابِ الٰہی کے حضور میں حمد و شکر اور تیرے مُقدس نام کی تکبیر و تکریم کا ہدیہ تیری اِس محافظت اور پروردگاری کے واسطے گذرانتے ہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—امین ۔

کالکتیں یعنے مجموعاتِ عرائض معہ خطوطِ رُسُل و اِنجیل جو سال بھر پڑھنے میں آئیں

کالکت

ای قادرِ مطلق خدا ہم پر فضل کر کہ اب اِس حیاتِ فانی میں جسکے درمیان تیرا اِبن یسوع مسیح بڑی فروتنی کے ساتھہ نظرِ رحمت سے ہم پر نگاہ کرنے آیا ہم تاریکی کے کام چھوڑیں اور نور کے ہتھیار باندھیں تاکہ آخری دن جب وہ اپنے جلالِ مجید کے ساتھہ

زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے پھر آئیگا ہم حیاتِ غیرفاني کے لیئے پھر جي اُنہیں اُسکے وسیلے سے جو نورے اور روح‌القدس کے ساتھہ اب اور اندالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی—آمین ۰

خط-رومیوں ۱۳-۸ سے

سوا اُس کي محبت کے کسي کے قرضدار مت ہو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ہی اُسنے شریعت کو پورا کیا ہی کیونکہ یہہ کہ زنا مت کر قتل مت کر چوري مت کر جھوٹھي گواہي مت دے لالچ مت کر اور جو کوئي اَور حکم ہو سو اِسي بات میں مُدرّج ہی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا اُپکو محبت پڑوسي سے بدي نہیں کرتي پس محبت شریعت کي تکمیل ہی اور وقت کو جانکے یہہ اِسلیئے کرو کہ گھڑي اب اُ پہنچي ہی کہ ہم نیند سے جاگیں کیونکہ اُسوقت کي نسبت کہ ہم اِیمان لائے اب ہماري نجات زیادہ نزدیک ہی رات بہت گذر گئي اور صبح نزدیک ہوئي پس آؤ ہم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشني کے ہتھیار باندھیں اور جیسا دن کو دستور ہی درستي سے چلیں نہ غوغاؤں اور مستیوں سے نہ کہ حرامکاریوں اور بد پرھیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے بلکہ خداوند یسوع مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کي خواہشوں کے لیئے تدبیر مت کرو ۰

اِنجیل-متي ۲۱-۱ سے

اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور بیتفاگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا اپنے سامہنے کي بستي میں جاؤ اور فوراً ایک گدھي بندھي اور بچّہ اُسکے ساتھہ پاؤگے کھولکر میرے پاس لاؤ اور اگر کوئي تمکو کچھہ کہے تو کہو کہ خداوند کو اُنکي حاجت ہی وہ فی‌الفور اُنہیں بھیج دیگا اور یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو کہ سیّون کي بیٹي کو کہو دیکھہ تیرا بادشاہ حلیمي سے گدھي اور گدھي کے بچّے پر سوار ہوکے تیرے پاس آتا ہی سو شاگرد جاکے اور جیسا یسوع نے اُنہیں حکم دیا تہا ویسا کیا لاکر گدھي اور بچّے کو لے آئے اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر سوار ہوا اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اور اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چھترائیں اور بھیڑیں جو آگے پیچھے چلتیں تھیں پکارتي اور کہتي تھیں ہوشعنا داؤد کے بیٹے کو مبارک وہ‌جو خداوند کے

نام پر آتا ہی ہوشعنا عالمِ بالا میں اور جب وہ یروشلیم میں آپہنچا سارا شہر مضطرب ہوا اور کہا یہہ کون ہی تب لوگوں نے کہا یہہ یسوع ہی گلیل کے ناصرہ کا نبی اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں بیچنے اور خریدتے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں اور اُنہیں کہا لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا ۔

کالکٹ

اَی مبارک خداوند تُو نے جو مُقدّس کتابیں ہماری تعلیم کے لیئے لکھوائیں یہہ بخش کہ ہم اُنہیں اِس وضع سے سُنیں پڑھیں سوچیں سیکھیں اور باطن میں ہضم کریں کہ تیرے کلامِ مُقدّس کی صبوری اور تسلّی سے حیاتِ ابدی کی اُس مبارک اُمید کو اُلفت سے پکڑیں اور ہمیشہ تھامے رہیں جو تو نے ہمارے مُنجی یسوع مسیح میں ہمیں دی ہی—اُمین ۔

خط—رومیوں ۱۵—۴ سے

جو کچھہ اگلے لکھا گیا سو ہماری تعلیم کے لیئے لکھا گیا تاکہ صبر سے اور نوشتوں کی تسلّی کے وسیلے ہمیں اُمید ہو اور خدا صبر اور تسلّی کا بانی تمکو یہہ بخشے کہ تم مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل ہو تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ہوکے خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کی ستائش کرو اِسواسطے ایک دوسرے کو قبول کرو جیسے مسیح نے بھی ہمیں قبول کیا تاکہ خدا کا جلال ہو پر میں کہتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کی وفائی کے لیئے مختونوں کا خادم ہوا تاکہ اُن وعدوں کو جو باپدادوں سے کیئے گئے پورا کرے اور یہہ کہ غیرقوموں نے رحم کے واسطے خدا کی ستائش کی ہی چنانچہ لکھا ہی کہ اِس سبب سے غیرقوموں کے درمیان تیری ثنا کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا اور پھر کہتا ہی کہ ای غیرقومو اُسکی قوم کے ساتھہ خوشی کرو اور پھر یہہ کہ ای ساری غیرقومو خداوند کی ستائش کرو اور ای سب لوگو اُسکی تعریف کرو اور پھر یشعیاہ کہتا ہی کہ یِشّی کی جڑ ہوگی اور وہ جو غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھتا ہی اُسی پر غیرقوموں کی اُمید ہوگی اور اُمید کا خدا تمہیں اِیمان لانے کے باعث ساری خوشی اور صلح سے بھر دے تاکہ تم روح القدس کی قدرت سے اُمید میں بڑھتے جاؤ ۔

اِنجیل-لوقا ۲۱-۲۵ سے

سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ہونگے اور زمین پر قوموں کی تنگی گھبراہٹ کے ساتھ ہوگی اور سمندر اور اُسکی لہروں کا شور ہوگا اور آدمی دہ کے مارے اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آنیوالی ہیں اِنتظاری سے بیحال ہونگے کیونکہ آسمان کی قُوتیں ہلائی جائینگی اور اُسوقت اِنسان کے بیٹے کو بدلی میں بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے اور جب یہہ چیزیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو بیٹھو اور سر اُٹھاؤ اِسلیئے کہ تمہارا چھٹکارا نزدیک ہی اور اُسنے اُن سے تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو جب کونپلیں نکلتی ہیں تو تم دیکھکر آپ ہی جانتے ہو کہ اب گرمی نزدیک آئی اِسطرح تم بھی جب دیکھو کہ یہہ باتیں ہوتی جاتی ہیں تو جانو کہ خدا کی سلطنت نزدیک ہی میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یہہ سب باتیں نہ ہو لیں آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میری باتیں نہ ٹلینگی ۔

آمد کا تیسرا اِتوار

کالکٹ

اَی خداوند یسوع مسیح تو نے اپنی پہلی آمد کے وقت اپنا رسول بھیجا کہ تیرے آگے تیری راہ تیار کرے یہہ بخش کہ تیرے اَسرار کے خادم و مختار نافرمانوں کے دلوں کو اہلِ صداقت کی دانائی کی طرف مائل کرکے تیری راہ کو یوں تیار اور آراستہ کریں کہ جب تیری دوسری آمد جہان کی عدالت کے لئیے ہو ہم تیرے حضور مقبول اُمّت ٹھہریں کہ تو باپ اور روح القدس کے ساتھہ اللہ کی وحدانیّت میں ابدُالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین ۔

خط-۱ قرنتی ۴-۱ سے

آدمی ہمکو ایسا جانے ۔ جیسے مسیح کے خدمتگار اور خدا کے بھیدوں کے مختار پر مختاروں میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی کہ کوئی دیانتدار پایا جائے لیکن مجھکو کچھہ اِسکی پروا نہیں کہ تم سے یا کسی اِنسانی عدالت سے پرکھا جاؤں ہاں میں آپ کو بھی نہیں پرکھتا کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھہ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا ہوں بلکہ میرا پرکھنیوالا خداوند ہی ہے وقت سے پہلے جب تک کہ خداوند نہ آئے اِنصاف مت کرو جو تاریکی کی پوشیدہ باتیں بھی روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا اور اُسوقت ہر ایک کی خدا سے تعریف ہوگی ۔

اِنجیل-متي ۱۱-۲ سے

یوحنّا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کو سُنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجکے اُس سے کہلا بھیجا کہ آنیوالا تو تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ جاکے جو کچھ دیکھتے اور سُنتے ہو یوحنّا سے بیان کرو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے ہیں کوڑھی صاف ہوتے اور بہرے سُنتے ہیں مُردے جی اُٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے اور مبارک وہ ہے جو میری بابت ٹھوکر نہ کھائے جب وہ روانہ ہوئے یسوع یوحنّا کی بابت لوگوں کو کہنے لگا کہ تم کیا دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہے پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ہے دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں بادشاہوں کے محلوں میں ہیں پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبی ہاں میں تمھیں کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑا کیونکہ یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیّار کریگا ۔

آمد کا چوتھا اِتوار

کالکٹ

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں اپنی قدرت کو برانگیختہ کرکے آ اور بڑی قُوّت سے ہماری کُمک کر اور ہرچند کہ اپنی خطاؤں کے سبب ہم اپنی مقرری دوڑ میں بہت ہی اٹکے اور کُھے ہیں پر تیرے فضل و کرم سے مدد پاکر ہم تیری راہ میں پیش‌قدمی کریں اپنے کفّارے کی بدولت یہہ بخش کہ تو اب تعالیٰ اور روح‌القدس کے ساتھہ جیتا اور سلطنت کرتا ہے—آمین ۔

خط فلپیوں ۴—۴ سے

خداوند میں ہمیشہ خوش رہو پھر کہتا ہوں خوش رہو تمہاری مہربانہ‌روی سب آدمیوں پر ظاہر ہو خداوند نزدیک ہے کسی بات کا اندیشہ مت کرو بلکہ ہر بات میں تمہاری آرزوئیں دُعا اور منت سے شکرگذاری کے ساتھہ خدا کے سامھنے بیان کی جائیں اور خدا کی صلح جو ساری عقل سے باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کی مسیح یسوع میں نگہبانی کریگی ۔

اِنجیل یوحنّا ۱—۱۹ سے

اور یوحنّا کی گواہی یہہ ہے جب کہ یہودیوں نے یروشلیم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا تاکہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے اور اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا

پس کیا تو ایلیاہ ہی اور اُسنے کہا میں نہیں ہوں کیا تو وہ نبی ہی اُسنے جواب دیا نہیں پس اُنہوں نے اُس سے کہا تو کون ہی تاکہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہمکو بھیجا ہی جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہی اُسنے کہا میں جنگل میں پکارنوالے کی آواز ہوں کہ خداوند کی راہ کو سیدھا کرو جیسا یشعیاہ نبی نے کہا اور وہ جو بھیجے گئے فریسیوں میں سے تھے اور اُنہوں نے اُس سے پوچھا اور کہا اگر تو مسیح نہیں ہی نہ ایلیاہ اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسما دیتا ہی یوحنّا نے اُنہیں جواب دیا اور کہا میں پانی سے بپتسما دیتا ہوں پر تمہارے بیچ میں ایک کھڑا ہی جسے تم نہیں جانتے ہو میرے پیچھے آنیوالا جو مجھ سے مُقدّم ہوا ہی جسکی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں وہی ہی یہہ بیت عبرا میں یردن کے پار ہوا جہاں یوحنّا بپتسما دیتا تھا ۔

[illegible]

کالکت

ای قادرِ مطلق خدا تو نے اپنا اِبنِ وحید ہمکو بخش دیا کہ وہ ہماری ذات کو قبول کرلے اور گویا آج کے دن ایک پاک دامن کنواری سے پیدا ہو یہہ بخش کہ ہم جو والدتِ ثانی پاکر فضل سے تیرے منبنّی ہو گئے ہیں روز بروز تیرے روح القدس کی قدرت سے نئے بنتے جائیں اُسی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور اُسی روح کے ساتھہ اللہ کی وحدانیّت میں ابدُالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی—آمین ۔

خط—عبرانیوں ۱-۱ سے

خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح طرح باتیں کیں آخری دنوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جسکو اُسنے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے عالموں کو بھی بنایا ہی کہ وہ اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیّت کا نقش ہوکے سب کچھہ اپنی ہی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی اور آپ سے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے بلندی پر جنابِ عالی کے دہنے جا بیٹھا اور فرشتوں سے اِسقدر بزرگ ٹھہرا جسقدر اُن سے افضل نام کا وارث ہوا ہی کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہی آج میں نے تجھے جنا اور پھر یہہ کہ میں اُسکے واسطے باپ ہونگا اور وہ میرے واسطے بیٹا ہوگا اور پھر جب پہلوٹھے کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا کے

سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا ھی کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ھی ہر بیٹے کي بابت کہتا ھی کہ اي خدا تیرا تخت ابدالاباد ھی راستي کا عصا تیري سلطنت کا عصا ھی تو نے راستي سے اُلفت اور بدي سے عداوت رکھي اِسواسطے اي خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تجھے تیرے شریکوں سے زیادہ مسموح کیا اور یہہ کہ اي خداوند تو نے شروع میں زمین کي نیو ڈالي اور آسمان تیرے ھاتھہ کے کام ھیں وہ نیست ھو جائینگے پر تو باقي ھیں اور وہ سب پوشاک کي مانند پُرانے ھونگے اور چادر کي طرح تو اُنھیں لپیٹیگا اور وہ بدل جائینگے پر تو وھي ھی اور تیرے برس جاتے نہ رھینگے ۔

اِنجیل-یوحنّا ۱-۱ سے

شروع میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا یہي شروع میں خدا کے ساتھہ تھا سب چیزیں اُسکے وسیلے پیدا ھوئیں اور بغیر اُسکے ایک بھي پیدا نہ ھوئي جو پیدا ھوئي اُسمیں زندگي تھي اور وہ زندگي آدمیوں کا نور تھي اور نور تاریکي میں چمکتا ھی اور تاریکي نے اُسے دریافت نہ کیا ایک آدمي خدا سے بھیجا گیا اُسکا نام یوحنّا تھا یہہ گواھي کے لیئے آیا کہ نور پر گواھي دے تاکہ سب اُسکے وسیلے ایمان لائیں وہ نور نہ تھا بلکہ نور پر گواھي دینے آیا سچّا نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ھر آدمي کو روشن کرتا ھی وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے پیدا ھوئي اور دنیا نے اُسے نہ جانا وہ اپنوں پاس آیا اور اُنھوں نے اُسے قبول نہ کیا پر جنھوں نے اُسے قبول کیا اُنھیں اُسنے خدا کے فرزند ھونیکا اِقتدار دیا یعنے اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ھیں وہ لہو سے نہیں نہ جسم کي خواھش سے نہ مرد کي خواھش سے بلکہ خدا سے پیدا ھوئے ھیں اور کلام مُجسّم ھوا اور فضل اور راستي سے بھرپور ھوکے ھم میں سکونت کرتا رھا اور ھم نے اُسکا جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے اِکلوتے کا ۔

[illegible] دن

کالکٹ

اي خداوند یہہ بخش کہ ھم اپني سب ادیتوں میں جو اِس روئے زمین پر تیرے کلام حق کي شہادت کے سبب اُٹھاتي ھیں آسمان کي طرف غور سے نگاہ کریں اور اُس جلال کو جسکا مکاشفہ ھونیوالا ھی ایمان کي نظر سے دیکھیں اور روح القدس سے معمور

ہوکر تیرے اول شہید مُقدّس سِتفن کے نمونہ پر اپنے ستانیوالوں کو پیار کرنا اور اُنکے لئے دُعائے خیر کرنی سیکھیں کہ اُسنے اپنے قاتلوں کے لئے ای مبارک یسوع تجھ سے سفارش کی کہ تو خدا کے دھنے کہرا ہی تاکہ اپنے پے سب دُکھہ اُٹھانیوالوں کی مُنک کرے اور صرف تو ہی ہمارا درمیانی اور شفیع ہی۔اٰمین ۔

خطا کے عوض-اعمال کی کتاب کا ۷-۵۵ سے

سِتفن نے روح القدس سے معمور ہوکے اُسمان کی طرف نظر کی اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دھنے کہرا دیکھا اور کہا دیکھو میں اسمانوں کو کُھلا اور اِنسان کے بیٹے کو خدا کے دھنے کہرا دیکھتا ہوں تب اُنہوں نے بڑے زور سے چلّا چلّا کے اپنے کان بند کیئے اور ایک دل ہوکے اُسپر لپکے اور شہر کے باہر نکالکے سنگسار کیا اور گواہوں نے اپنے کپڑے سولُس نام ایک جوان کے پاؤں پاس رکھہ دیئے سو اُنہوں نے سِتفن کو سنگسار کیا اُسنے دُعا مانگی اور کہا ای خداوند یسوع میری روح کو قبول کر اور گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پکارا ای خداوند یہہ گناہ اُنپر ثابت نہ کر اور یہہ کہکے سو گیا ۔

اِنجیل-متی ۲۳-۳۴ سے

دیکھو میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں اور اُنمیں سے بعضوں کو قتل کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادت خانوں میں کوڑے مارروگے اور شہر بہ شہر ستاؤگے تاکہ سب پاک خون جو زمیں پر بہایا گیا ہی تم پر آئے ہابل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے تم نے ہیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ یہہ سب کچھہ اِس زمانے کی قوم پر آئیگا ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنہیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا ہی کتنی بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جسطرح کہ مرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتی ہی پر تم نے نہ چاہا دیکھو تمہارا گہر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر نہ دیکھوگے جب تک کہ نہ کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی ۔

مُقدّس یوحنّا اِنجیل نویس

کالمت

اے رحیم خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنے نور کی چمکتی ہوئی اپنی کلیسیا پر ڈال کہ وہ تیرے مبارک رسول مُقدّس یوحنّا اِنجیل نویس کی تعلیم سے منوّر ہوکر تیرے کلامِ حق کی روشنی میں اِستوار چلے تا آخر کو حیاتِ جاوید کی روشنی میں پہنچے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

خط ۱ یوحنّا ۱-۱ سے •

زندگی کے کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رہا اور ہمارے ہاتھوں نے چُھوا اور زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے دیکھا اور گواہی دیتے اور حیاتِ ابدی کو جو باپ کے پاس تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی تمہیں بیان کرتے ہیں جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا اُسکی خبر تمہیں دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے ساتھ میل رکھو اور ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی اور ہم یہہ باتیں تمہیں لکھتے ہیں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سُنی اور تمہیں دیتے ہیں سو یہی ہے کہ خدا نور ہے اور اُسمیں کچھہ تاریکی نہیں اگر ہم کہیں کہ ہم اُس سے میل رکھتے ہیں اور تاریکی میں چلیں تو جھوٹھہ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے ہیں اگر ہم نور میں چلیں جیسا کہ وہ نور میں ہے تو ہم آپسمیں میل رکھتے ہیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہے اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہے اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہے •

اِنجیل-یوحنّا ۲۱-۱۹ سے

یسوع نے شمعون پطرس کو کہا کہ میرے پیچھے ہو لے اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا کہ ای خداوند تیرا حوالہ کرنیوالا کون ہے پیچھے آتے دیکھا اُسے دیکھہ کے پطرس نے یسوع کو کہا ای خداوند اِسکا کیا ہوگا یسوع نے اُسے کہا اگر میں

چاہوں کہ میرے آنے تک یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے ہو لے سو بھائیوں میں یہہ بات پھیل گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُس سے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا بلکہ یہہ کہ اگر چاہوں کہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تجھکو کیا یہہ وہ شاگرد ہی جو اِن باتوں کا گواہ اور لکھنیوالا ہی اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچ ہی ہے اور بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے کہ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی جاتیں دُنیا میں نہ سما سکتیں ۔

یہ بےعیب شہیدوں [illegible]

کالکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے بچّوں اور شیرخواروں کی زبانوں کو اپنی قدرت کی جائے اِقرار اور اپنی حمد کی تکمیل کا باعث بنایا اور نہ بچّوں کی مدت سے اپنا جلال ظاہر کیا ہماری سب شرارتیں مار ڈال اور مُردہ کر اور اپنے فضل سے ہمیں ایسا قوی کر دے کہ ہم اپنے چال چلن کی بےعیبی سے اور مرنے تک اپنے اِیمان کی برقراری سے تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر کریں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے یہ آمین ۔

خط کے عوض-مکاشفہ کا ۱۴-۱ سے

میں نے نگاہ کی اور دیکھو وہ برّہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا اور میں نے آسمان سے آواز سُنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑے گرج کی آواز کی مانند تھی اور وہ آواز جو میں نے سُنی بربطنوازوں کی سی تھی جو اپنی بربطیں بجاتے ہیں اور وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نئیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہیں سیکھ سکا یہہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ گندگی میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ہیں اور یہہ برّے کے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہی ہو لیتے ہیں یہہ خدا اور برّے کے لیئے پہلے پھل ہوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ہیں اور اُنکے مُنہہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وہ خدا کے تخت کے آگے بےعیب ہیں ۔

اِنجیل-متی ۲-۱۳ سے

دیکھو خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائی دیا اور

کہا اُٹھہ لڑکے اور اُسکی ما کو ساتھہ لے اور مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب تک مَیں تجھے نہ کہوں کیونکہ ہیرودیس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے تب وہ اُٹھکے رات ہی کو لڑکے اور اُسکی ما کو ساتھہ لیکر مصر کو چلا اور ہیرودیس کے مرنے تک وہاں رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ میں نے مصر سے اپنے بیٹے کو بلایا جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے مجھے دھوکا دیا تو نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم کے اور اُسکی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق جو اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی قتل کرایا تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا پورا ہوا کہ راماہ میں آواز سُنی گئی نالہ اور رونا اور بڑا ماتم راخیل اپنے لڑکوں پر روئی اور تسلّی نہیں چاہتی تھی اِسلیئے کہ وہ نہیں ہیں ۔

[illegible]

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنا اِبنِ وحید ہمکو بخش دیا کہ وہ ہماری ذات کو قبول کرے اور گویا اِن دنوں میں ایک پاک دامن کنواری سے پیدا ہو یہہ بخش کہ ہم جو ولدیتِ ثانی پاکر فضل سے تیرے متبنیٰ ہو گئے ہیں روز بروز تیرے روح‌القدس کی قدرت سے نئے بنتے جائیں اُسی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور اُسی روح کے ساتھہ اللہ کی وحدانیّت میں ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی—آمین ۔

خط—گلاتیوں کا ۴—۱ سے

پَر میں یہہ کہتا ہوں کہ جب تک وارث لڑکا ہی اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہی بلکہ اُسوقت تک جو باپ نے مقرر کیا مُربّیوں اور مختاروں کے اختیار میں ہی سو ہم بھی جب تک لڑکے تھے دنیا کے اُصولات میں غلام بن رہے تھے پر جب وقت پورا ہوا خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے تابع ہوا تاکہ اُنکو جو شریعت کے تحت ہیں مول لے کہ ہم لیپالک ہونے کا درجہ پائیں اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمہارے دلوں میں بھیجی جو ابا ای باپ پکارتی ہی پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث بھی ہی ۔

اِنجیل—متی ۱—۱۸ سے

اب یسوع مسیح کی پیدایش یوں ہوئی کہ جب اُسکی ما مریم کی یوسف کے ساتھ منگنی ہوئی تھی اُنکے اِکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی تب اُسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسکی تشہیر نہ چاہی اِرادہ کیا کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے پر جب اِن باتوں کے سوچ ہی میں تھا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے اُسپر خواب میں ظاہر ہوکے کہا اے یوسف داؤد کے بیٹے اپنی زوجہ مریم کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسمیں پیدا ہوا روح القدس سے ہی اور وہ بیٹا جنمگی اور تو اُسکا نام **یسوع** رکھیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچائیگا پس یہہ سب ہوا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنمگی اور اُسکا نام عمانوئیل رکھینگے جسکا ترجمہ یہہ ہی خدا ہمارے ساتھ تب یوسف نے سوتے سے اُٹھکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اپنی زوجہ کو اپنے پاس لے آیا اور اُسکو نہ جانا جب تک کہ وہ اپنا پہلوٹا بیٹا نہ جنی اور اُسکا نام یسوع رکھا ۔

مسیح کے ختنہ کا دن

کالکت

ای قادرِ مطلق خدا تو نے اِنسان کے لئے اپنے اِبنِ مبارک کا ختنہ کرایا اور اُسے شرع کا محکوم کیا روح القدس کا اصلی ختنہ ہمیں عنایت کر کہ ہمارے دل اور سب اعضا دنیاوی اور نفسانی شہوتوں کی طرف سے مُردہ ہو جائیں اور سب باتوں میں ہم تیری مبارک مرضی کے تابع رہیں اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۔

خط—رومیوں کا ۴—۸ سے

مبارک وہ مرد جسکے گناہوں کا حساب خداوند نہ لیگا پس کیا یہہ مبارکی صرف مختونوں کے لئے ہی یا نامختونوں کے واسطے بھی ہم تو کہتے ہیں کہ اِبراہیم کے لئے اِیمان راستبازی گنا گیا پس کسطرح گنا گیا کیا جب مختونی میں تھا یا نامختونی میں ؟ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی میں اور اُسنے ختنہ کا نشان اِسلیئے پایا کہ اُس اِیمان کی راستبازی پر جو نامختونی میں رکھتا تھا مہر ہو تاکہ اُن سب کا جو نامختونی میں اِیمان لاتے ہیں باپ ہو کہ اُنکے لیئے بھی

راستبازی گنی جائے اور مختونوں کا بھی باپ ہو اُنکے لیئے جو نہ صرف مختون ہیں بلکہ ہمارے باپ ابراہیم کے اِیمان کی بھی جو نامختونی میں لایا تھا پیروی کرتے ہیں کیونکہ وہ وعدہ کہ تو دنیا کا وارث ہوگا ابراہیم یا اُسکی نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں ہوا بلکہ اِیمان کی راستبازی کی معرفت کیونکہ اگر اہلِ شریعت ہی وارث ہیں تو اِیمان بیفائدہ اور وعدہ لاحاصل ہی ۔

اِنجیل-لوقا ۲-۱۵ سے

اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر گئے تو گڈریوں نے ایک دوسرے کو کہا کہ آؤ بیت لحم کو چلیں اور اِس بات کو جو ہوئی جسکی خداوند نے ہمکو خبر دی ہی دیکھیں اور جلد آئے اور مریم اور یوسف کو اور لڑکے کو چرنی میں رکھا پایا اور دیکھکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کیا اور سب سُننیوالوں نے اِن باتوں پر جو گڈریوں نے اُنکو کہیں تعجب کیا پر مریم نے اُن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا اور گڈریئے سب باتوں پر جو اُنہوں نے سُنیں اور ویسی ہی دیکھیں جیسا کہ اُن سے کہا گیا تھا خدا کی ستائش اور تعریف کرتے ہوئے پھرے اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو اُسکا نام **یسوع** رکھا گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ۔

[illegible]

[illegible]

کالیت

ای خدا تو نے ایک ستارہ کی راہنمائی سے اپنے اِبنِ وحید کو غیرقوموں پر ظاہر کیا اپنی رحمت سے یہہ بخش کہ ہم جو تجھے اب اِیمان کی راہنمائی سے پہچانتے ہیں آخرِ کار تیرے جلالِ ربّانی کے دیدار کو پہنچائے جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۔

خط-افسیوں کا ۳-۱ سے

اِسواسطے میں پولُس تم غیرقوموں کی خاطر یسوع مسیح کا قیدی (اگر تمنے خدا کے اُس فضل کی مختاری کی بابت جو مجھے تمہارے لیئے دیا گیا سُنی ہیں) کہ اِلہام سے وہ بھید مجھ پر کُھلا چنانچہ میں اُسکو تھوڑا سا آگے لکھ چُکا جسے تم پڑھکے جان سکتے ہو کہ میں مسیح کا بھید کسقدر سمجھتا ہوں جو اگلے زمانے میں بنی آدم

کو اِس طرح معلوم نہیں ہوا جس طرح اُسکے مُقدّس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاہر ہوا کہ غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدہ میں جو مسیح کے سبب سے ہی ساجھی ہیں خوشخبری کے وسیلے سے جسکا میں خادم ہوا خدا کے اُس فضل کے اُس اِنعام سے جو اُسکی قدرت کی کرشمہ سے مجھے ملا ہی مجھے جو سب مُقدّسوں سے حقیرترین ہوں یہہ فضل عنایت ہوا کہ غیرقوموں کے درمیان مسیح کی بےقیاس دولت کی خوشخبری دوں اور سب پر یہہ بات روشن کروں کہ کیا اِنتظام ہی اُس بھید کا جو ازل سے خدا میں جسنے سب کچھ یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیدہ رہا تاکہ اب کلیسیا کے وسیلے خدا کی طرح طرح کی حکمت سرداریوں اور مختاریوں پر جو آسمانی مقاموں میں ہیں ظاہر ہو چنانچہ اُسنے ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا جسمیں ہم اِیمان کے وسیلے دلیری اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے ہیں ۔

اِنجیل-متی ۲-۱ سے

جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت‌لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلم میں آئے اور بولے—کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا کہاں ہی کیونکہ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے ہیں ہیرودیس بادشاہ یہہ سُنکر گھبرایا اور اُسکے ساتھہ تمام یروشلم اور اُسنے سب سردار کاہنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پوچھا کہ مسیح کہاں پیدا ہوگا اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت‌لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا کہ اے بیت‌لحم زمینِ یہودا تو یہودا کے سرداروں میں ہرگز چھوٹا نہیں ہی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا تب ہیرودیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بُلاکر اُن سے تحقیق کی کہ ستارہ کب دکھائی دیا اور اُنہیں بیت‌لحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو کہ میں بھی جاکے اُسکو سجدہ کروں وہ بادشاہ سے یہہ سُنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اُس جگہہ کے اُوپر جہاں لڑکا تھا آکے ٹہرا وہ ستارے کو دیکھکے بہت خوش ہوئے اور اُس گھر میں پہنچکر لڑکے کو اُسکی ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپنی جھولیاں کھولکے سونا اور لوبان اور مُرّ اُسے نذر گذرانا اور خواب میں اِلہام

پاکر کہ ہیرودیس کے پاس پھر نہ جائیں دوسرے راہ سے اپنے ملک کو پھرے •

• • •

عید تجلّی کے بعد پہلا اِتوار

کالکٹ

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے عاجز بندوں کی مدد اپنی آسمانی شفقت سے فرما تاکہ جو واجب ہی اُسکی تمنا اور پہچان حاصل کریں اور جسکی پہچان حاصل ہوئی اُسے وفاداری سے عمل میں لا سکیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

• •

خط-رومیوں کا ۱۲-۱ سے

پس اے بھائیو خدا کی رحمتوں کے واسطے تمسے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدنوں کو زندہ قربانی اور خدا کو پسندیدہ ہونے کے لئے دو کہ یہ تمہاری عقلی عبادت ہی اور اِس جہان کے ہم شکل مت ہو بلکہ دل نیا کرنے سے بدل جاؤ تاکہ تم خدا کی خواہش کو جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی پرکھ سکو کہ میں اُس فضل سے جو مجھے ملا تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں کہ اپنے مرتبے سے زیادہ عالی مزاج نہ بنے بلکہ ایسا معتدل مزاج رکھے جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازے سے اِیمان بانٹ دیا کیونکہ جیسے ایک ہی بدن میں ہمارے بہت سے عضو ہیں پر سب عضوؤں کا وہی کام نہیں ایسے ہی ہم جو بہت سے ہیں ملکر مسیح میں ایک ہی بدن ہیں پر آپسمیں ایک دوسرے کے عضو ہیں •

اِنجیل لوقا ۲-۴۱ سے

یسوع کے ماں باپ ہر برس عید فسح میں یروشلم کو جایا کرتے تھے اور جب وہ بارہ برس کا تھا وہ عید کے دستور پر یروشلم کو گئے اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرنے لگے لڑکا یسوع یروشلم میں رہ گیا اور یوسف اور اُسکی ماں نے نہ جانا بلکہ وہ سمجھکے کہ قافلہ میں ہی ہوگا ایک دن کا راہ چلے اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈھا اور نہ پاکر اُسکی تلاش میں یروشلم کو پھرے اور ایسا ہوا کہ اُنہوں نے تین روز پیچھے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے اور اُنکی سُنتے اور اُنسے پوچھتے پایا اور سب جو اُسکی سُنتے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے اور وہ اسے دیکھکر حیران ہوئے اور اُسکی ماں نے اُسکو کہا اے بیٹے کس لئے تو نے ہم سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں

گُزرتے ہوئے تجھے دھونڈھتے تھے اور اُسے اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا نہیں جانا کہ مجھے اُسمیں ہونا چاہیئے جو میرے باپ کا ہی اور وہ اِس بات کو جو اُسنے اُنہیں کہی نہ سمجھے اور وہ اُنکے ساتھہ روانہ ہوا اور ناصرہ میں آیا اور اُنکے تابع رہا اور اُسکی ما نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں اور یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور آدمی کے نزدیک فضل میں بڑھتا گیا ۔

عید تجلّی کے بعد دوسرا اِتوار

کالکٹ

اے خدائے قادر و قدیم تو آسمان و زمین کی سب چیزوں کا انتظام کرتا ہی لطف و کرم سے اپنی اُمّت کی منتیں سُن اور ہمارے زمانے میں اپنی راحت اور امن و امان ہمیں بخش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط-رومیوں کا ۱۲-۶ سے

ہم اُس فضل کے موافق جو ہمیں ملا ہی مختلف نعمتیں رکھتے ہیں سو اگر نبوت ہو تو وہ ایمان کے اندازے کے موافق ہو اگر خدمت ہو تو خدمت میں رہیں اگر کوئی اُستاد ہو تو تعلیم میں اگر ناصح ہو تو نصیحت میں مشغول رہے خیرات بانٹنیوالا صاف دلی سے پیشوا کوشش سے رحم کرنیوالا خوشی سے یہ کرے محبت بے ریا ہو بدی سے نفرت کرو نیکی سے ملے رہو برادرانہ محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کی راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو کوشش میں سُست نہ ہو روح میں سرگرم ہو خداوند کی بندگی کرو اُمید میں خوش مصیبت میں متحمل دُعا مانگنے پر مستعد رہو مُقدسوں کی احتیاجوں کے شریک ہو مسافر پروری میں مشغول رہو اُنکے لئے جو تمہیں ستاتے ہیں برکت چاہو خیر مناؤ لعنت مت کرو خوشوقتوں کے ساتھہ خوشوقت ہو اور روتوالوں کے ساتھہ روؤ آپسمیں ایک سا مزاج رکھو اُونچے خیال مت رکھو بلکہ پستوں کے ساتھہ رہو ۔

اِنجیل-یوحنّا ۲-۱ سے

اور تیسرے دن وہ قانا گلیل میں کسی کا بیاہ ہوا اور یسوع کی ما وہاں تھی اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس بیاہ میں بلائے گئے تھے اور جب انگوری شراب گھٹ گئی یسوع کی ما نے اُسکو کہا اُنکے پاس شراب نہ رہی یسوع نے اُسے کہا ای عورت مجھے تجھہ سے کیا

کام سوپی گیڑی ہنوز نہیں آئی اُسکی ما پر خادموں کو کہا جو کچھ وہ تمھیں کہے کرو اور وہاں پتھر کے چھ مٹکے دُودیوں کی طہارت کے مطابق دھرے تھے اور ہر ایکمیں دو یا تین من کی سمائی تھی یسوع نے اُنھیں کہا مٹکوں میں پانی بھرو اور اُنھوں نے اُنکو لبالب بھر دیا اور اُسنے اُنھیں کہا اب نکالو اور صدر مجلس کے پاس لیجاؤ اور وہ لے گئے پر جب صدر مجلس نے وہ پانی جو انگوری سراب میں بدل گیا چکھا اور نہیں جانتا تھا کہ کہاں سے ہی مگر خادم جنھوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے تب صدر مجلس نے دولہے کو بلایا اور اُس سے کہا ہر آدمی پہلے اچھی سراب دیتا ہی اور جب اُسوقت خوب پی چکے تو ہو نے اچھی سراب اب تک رکھ چھوڑی ہی معجزوں کا یہ سرو یسوع نے قانائے گلیل میں کیا اور اپنا جلال دکھلایا اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے ۔

عید [illegible] کے بعد تیسرا اِتوار

کالکت

اَی خدائے قادر و قدیم ہماری ناداری پر مہربانی سے نظر کر اور ہمارے سب خطروں اور ضرورتوں کے وقت اپنی قدرت و جلال کا دہنا ہاتھ ہماری مدد و حمایت کے لئے بڑھا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط۔رومیوں کا ۱۲-۱۶ سے

آپ کو عقلمند مت سمجھو بدی کے عوض کسی سے بدی مت کرو اُسپر جو سب آدمیوں کے نزدیک بھلا ہی دور اندیش رہو اگر ہو سکے تو مقدور بھر سب آدمیوں سے ملے رہو ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کی راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا ہی کہ اِنتقام لینا میرا کام ہی میں ہی بدلا لونگا خداوند فرماتا ہی پس اگر تیرا دُشمن بھوکا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے کیونکہ ایسا کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا بُرائی کا مغلوب مت ہو بلکہ نیکی سے بُرائی پر غالب ہو ۔

اِنجیل۔متی ۸-۱ سے

جب وہ پہاڑ سے اُترا بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو لئے اور دیکھو ایک کوڑھی نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا ہی اور یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو صاف ہو اور وہیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا

اور یسوع نے اُسے کہا خبردار کسی سے مت کہہ بلکہ جا اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو ہدیہ موسیٰ نے مقرر کیا ہے گذران کر کہ اُنپر گواہی ہو اور جب وہ باہر گیا تو اور بہت سے لوگ اُس پاس آئے اور اُسکی منت کرنے لگے ای خداوند میرا چوکر واقع کا مارا گھر میں پڑا اور بہت دُکھ میں ہے اور یسوع نے اُس سے کہا میں آئے اُسکو چنگا کرونگا اور صوبیدار نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت تلے آئے بلکہ صرف ایک بات مُنہ سے کہہ تو میرا چوکر چنگا ہو جائیگا کیونکہ میں بھی آدمی ہوں دوسرے کے اختیار میں اور سپاہی میرے حکم میں ہیں اور جب ایک کو کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے کو کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر کو کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے یسوع نے یہ سُنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نہ پایا اور میں تمھیں کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آئینگے اور اِبرہام اور اِسحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی سلطنت میں بیٹھینگے پر سلطنت کے فرزند باہر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا اور یسوع نے صوبیدار کو کہا جا اور جیسا تو نے ایمان لایا تیرے لیئے ہو اور اُسی گھڑی اُسکا چھوکرا چنگا ہو گیا۔

عید تجلّی کے بعد چوتھا اِتوار

کالکٹ

ای خدا تو جانتا ہی کہ ہم اپنے بے شمار اور بڑے بڑے خطروں کے محاصرے میں ہیں تو اپنی مشروط کی کمزوری کے سبب ڈھے نہیں رہ سکتے عملِ سلیم اور مددرسی بخش بخش جن اِمایشوں میں ہم اپنے گناہوں کے سبب مبتلا ہیں اُنپر اپنی مدد سے سہلکر تاکہ ہاتھ تمھارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین۔

خط-رومیوں کا ۱۳-۱ سے

ہر نفس حاکموں کے جو اُس پر اختیار رکھتے ہیں تابع رہے کیونکہ کوئی حکومت نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جتنی حکومتیں ہیں سو خدا سے مقرر ہیں پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہی سو خدا کے اِنتظام کا مخالف ہی پر وہ جو مخالف ہیں اپنی سزا پائینگے کیونکہ سردار نیک کاموں میں نہیں بلکہ بد کاموں میں خوف کا باعث ہیں پس اگر تو حکومت سے نڈر رہنا چاہے

تو نکی کر کہ اُس سے تیری تعریف
ہوگی کیونکہ وہ خدا کا خادم تیری
بہتری کے لئے ہی پر جو تو بُرائی کرے
تو ڈر کیونکہ وہ تیرا بھلا نہیں چاہتا
کہ وہ خدا کا خادم بدکار کو سزا دینے
کے لئے مُقرر ہی اِس لئے رعایا ضرور
ہی نہ صرف سزا کے سبب بلکہ ضمیر کے
باعث بھی کیونکہ اِس لئے خراج
بھی دیتے ہو کہ وہ جو اِسی خدمت
میں مشغول ہیں خدا کے خادم ہیں
پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج
چاہئے خراج اور جسکو محصول چاہئے
محصول دو اور جس سے ڈرنا چاہئے ڈرو
اور جسکی عزت کرنا چاہئے عزت کرو ۔

اِنجیل۔متی ۸-۲۲ سے

اور یسوع ناؤ پر چڑھا اور اُسکے
شاگرد اُسکے پیچھے ہو لئے اور دیکھو
دریا میں ایسی بڑی آندھی آئی کہ
ناؤ لہروں میں چھپ گئی پر وہ سوتا
تھا تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے
اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں
بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں اور اُسنے
اُنہیں کہا اے کم اعتمادو کیوں ڈرتے ہو
تب اُسنے اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا
اور بڑا چین ہوگیا اور لوگوں نے تعجب
کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمی ہی کہ
ہوا اور دریا بھی اُسکی مانتے ہیں اور
جب وہ اُس پار گرگسیوں کے ملک میں
آیا دو دیوانے اُسے ملے جو قبروں سے نکلے
اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئی
اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا اور
دیکھو اُنہوں نے چلّاکے کہا اے یسوع
خدا کے بیٹے ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا
تو یہاں آیا ہی کہ وقت سے پہلے ہمیں
دُکھہ دے اور اُنسے تھوڑی دور بہت
سوّروں کا ٹول چرتا تھا سو دیوں نے
اُسکی منت کی اور کہا اگر تو ہمکو
نکالتا ہی تو ہمیں سوّروں کے ٹول میں
بھیج اور اُسنے اُنہیں کہا جاؤ اور وہ نکلکے
سوّروں کے ٹول میں پہنچہ گئے اور دیکھو
سوّروں کا سارا ٹول کڑاڑے پر سے دریا
میں کودا اور پانی میں ہلاک ہوا اور
چرانے والے بھاگے اور شہر میں جاکے سب
ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا اور
دیکھو سارا شہر یسوع کی ملاقات کو
نکلا اور اُسے دیکھکے منت کی کہ اُنکی
سرحدوں سے نکل جائے ۔

عید تجلّی کے بعد پانچواں اِتوار

کالکت

اے خداوند ہم عرض کرتے
ہیں اپنی کلیسیا کو جو تیرا گھرانہ ہی
اپنی دائمی شفقت سے محفوظ رکھہ
تاکہ وہ صرف تیرے آسمانی فضل کی

اُمید پر نکیہ کرکے ہر وقت تیری حمایت کے ظل میں صحیح سلامت رہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط-کلسّیونکا ۳-۱۲ سے

پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو مُقدّس اور معزز ہیں دردمندی مہربانی فروتنی حلمی اور برداشت کا لباس پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہیں بخشا ہے ویسا ہی تم بھی کرو اور اُن سب کے اُوپر محبت کو باندھ لو کہ وہ کمال کا کمربند ہے اور خدا کی اطمینان جسکے لیئے تم ایک تن ہوکر بُلائے گئے ہو تمہارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رہو مسیح کا کلام تم میں بہایت سے ساری حکمت کے ساتھ بسے کہ تم مزمورون اور گیتوں اور روحانی غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لیئے اپنے دلوں میں گاؤ اور جو کچھہ کرتے ہو کلام یا کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ ۔

اِنجیل-متی ۱۳-۲۴ سے

آسمان کی سلطنت ایک آدمی کی مانند ہے جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا سو جب سبزی بڑھی اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے-تب گھر کے مالک کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا ای خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کہاں سے آئے اُس نے اُنہیں کہا کسی دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں نے اُس سے کہا اگر مرضی ہو تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں پر اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھہ گیہوں بھی اُکھاڑ لو فصل تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو کہ میں فصل کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کھنے میں جمع کرو ۔

عید تجلّی کے بعد چھٹا اِتوار

کالکت

ای خدا تیرا اِبنِ مُبارک اِسلیئے ظاہر ہوا کہ اِبلیس کے کاموں کو ضایع

کرے اور ہمیں خدا کے فرزند اور حیاتِ ابدی کے وارث بنائے ہم عرض کرتے ہیں یہہ بخش کہ ہم جو یہہ اُمید رکھتے ہیں اُسکو پاک کریں جیسا وہ پاک ہی تاکہ جب وہ قدرت اور عالی جلال کے ساتھہ دوبارہ ظاہر ہو تو ہم اُسکی ابدی جلال سلطنت میں اُسکے ہم صورت بن جائیں جسمیں وہ تیرے ساتھہ ای باپ اور تیرے ساتھہ ای روح القدس وحدتِ اِلٰہی میں جیتا اور سلطنت کرتا ہی-آمین •

خط-۱ یوحنّا ۳-۱ سے

دیکھو کسی محبت باپ نے ہم سے کی ہی کہ ہم خدا کے فرزند کہلائیں اِسواسطے دُنیا ہمکو نہیں جانتی کہ اُسنے اُسکو نہیں جانا پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا ہونگے پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اُسکی مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسے جیسا وہ ہی ویسا ہی دیکھینگے اور ہر کوئی جو اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ اپنے کو پاک کرتا ہی جیسا کہ وہ پاک ہی ہر کوئی جو گناہ کرتا ہی سو عدولِ شرع کرتا ہی اور گناہ عدولِ شرع ہی اور تم جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیجائے اور اُس میں گناہ نہیں ہر کوئی جو اُسمیں بستا ہی گناہ نہیں کرتا ہر کوئی جو گناہ کیا کرتا ہی اُسنے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا ہی ای بچّو تمہیں کوئی فریب دینے نہ پائے جو کوئی راستبازی کیا کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی جو کوئی گناہ کیا کرتا ہی سو اِبلیس سے ہی کہ اِبلیس شروع سے گناہ کرتا ہی خدا کا بیٹا اِسلئے ظاہر ہوا کہ اِبلیس کے کاموں کو نیست کرے •

اِنجیل-متی ۲۴-۲۳ سے

تب اگر کوئی تمہیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہی یا وہاں تو یقین مت لاؤ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامات دکھلائینگے یہاں تک کہ اگر مُمکن ہوتا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرتے دیکھو میں تمہیں پہلے ہی سے کہہ چُکا ہوں پس اگر وہ تمہیں کہیں دیکھو وہ جنگل میں ہی تو باہر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہی تو باور مت کرو کیونکہ جیسی بجلی پورب سے کوندھتی اور پچھم تک چمکتی ہی ویسا ہی اِنسان کے بیٹے کا آنا بھی ہوگا کیونکہ جہاں مُردار ہی وہاں گدھہ جمع ہونگے اور فی الفور اُن دنوں کی مُصیبت

کے بعد سورج اندھیرا ہو جائیگا اور
چاند اپنی روشنی نہ دیگا اور ستارے
آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کی قوتیں
ہلائی جائینگی اور اُس وقت آسمان کے
نشان ظاہر ہونگے اور اُس وقت زمین کے
سارے قبیلے چھاتی پیٹینگے اور آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھینگے اور وہ بڑی
قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھینگے اور وہ بڑی
کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں
ہواؤں سے آسمان کی ایک حد سے
دوسری حد تک جمع کرینگے ۔

[illegible]

کالکت

اے خدا تو ہماری خوشی ہی
کہ ابھی اُمّت کی گناہگار کرم سے شوں
تاکہ ہم جو اپنے گناہوں کی واجبی
سزا پاتے ہیں تیری رحمت سے تیرے
نام کے جلال کے لیئے چھوٹ جائیں بہ
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے ہو جو تیرے اور روح القدس کے
ساتھہ اللہ کی وحدانیّت میں ابدالاباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

خط۔۱ قرنتیوں ۹-۲۳ سے

کیا نہیں جانتے ہو کہ وہ جو
میدان میں دوڑتے ہیں سب تو دوڑتے
ہیں پر انعام ایک ہی لیجاتا ہی
تم بھی ایسا ہی دوڑو تاکہ اُسے پاؤ اور
ہر ایک مباز سب باتوں کا پرہیز رکھتا
ہی پس وہ اسلیئے کہ مرجھانے والے تاج کو
پائے اسلیئے کہ ہمیشگی کو پائیں سو
میں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں پر بے ٹھکانے نہیں
میں گھونسے لگاتا ہوں پر اُسکی مانند
نہیں جو ہوا کو مارتا ہی بلکہ اپنے بدن
کو بھی مارتا اور قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ اوروں کے پہنچانے
پیچھے میں آپ نامقبول ٹھہروں ۔

اِنجیل-متی ۲۰-۱ سے

آسمان کی سلطنت کسی
گھر کے مالک کی مانند ہی جو تڑکے نکلا
تاکہ اپنے انگور کے باغ میں مزدور لگائے
اور اُسنے ایک ایک دیہاڑ مزدوروں کا
روپیہ مقرر کرکے اُنہیں اپنے انگور کے باغ
میں بھیجا اور اُسنے تیسری گھڑی پھر
نکلکے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے
دیکھا اور اُنہیں کہا تم بھی باغ میں جاؤ
اور جو واجب ہی تمہیں دونگا سو وہ
گئے پھر اُسنے چھٹی اور نویں گھڑی نکلکے
ویسا ہی کیا اور قریب گیارھویں گھڑی

کے پھر نکلکر اَوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے ہو اُنھوں نے اُس سے کہا اِسلیئے کہ کسی نے ہمکو مزدوری پر نہیں رکھا۔ اُسنے اُنھیں کہا تم بھی باغ میں جاؤ اور جو واجب ہی پاؤگے۔ جب شام ہوئی باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُنھیں مزدوری دے۔ اور وہ جو گیارھویں گھڑی میں لگائے گئے تھے آئے اور ایک ایک دینار پایا۔ جب اگلے آئے اُنھوں نے یہ گُمان کیا کہ ہم زیادہ پائینگے اور اُنھوں نے بھی ایک ایک دینار پایا اور اُسے لیکر گھر کے مالک پر کُڑکُڑانے اور بولے کہ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا اور تو نے اُنھیں ہمارے برابر کر دیا جنھوں نے دن کا بوجھ اور دھوپ سہی۔ اُسنے جواب دیکے اُنمیں سے ایک کو کہا ای میاں تجھ پر میں ظلم نہیں کرتا ہوں کیا تو ایک دینار پر مجھ سے راضی نہ ہوا اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی دونگا۔ یا کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں یا کیا تیری آنکھ اِسلیئے بد نظر ہی کہ میں نیک ہوں اِسی طرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بُلائے ہوئے بہت سے پر برگزیدے تھوڑے ہیں ۰

[illegible]

کالکٹ

اَی خدا تو دیکھتا ہی کہ ہم اپنے کسی عمل پر بھروسہ نہیں رکھتے رحم کرکے یہہ بخش کہ ہم تیری قدرت کے بروج میں ہر مصیبت سے محفوظ رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۰

خط۔۲ قرنتی ۱۱-۱۹ سے

تم عقلمند ہوکر بیوقوفوں کی برداشت خوشی سے کرتے ہو۔ کہ اگر کوئی تمھیں غلام بناتا ہی اگر کوئی تمھیں نگلتا ہی اگر کوئی تم سے کچھ لیتا ہی اگر کوئی آپ کو بلند کرتا ہی اگر کوئی تمھارے منہہ پر طمانچہ مارتا ہی تو تم برداشت کرتے ہو۔ بیشرمی کی راہ سے کہتا ہوں کہ گویا ہم کمزور تھے پر جس بات میں کوئی دلیر ہی (بیوقوفی سے یہہ کہتا ہوں) میں بھی دلیر ہوں۔ کیا وہ عبرانی ہیں میں بھی ہوں کیا اِسرائیلی ہیں۔ میں بھی ہوں۔ کیا اِبراہیم کی نسل ہیں میں بھی ہوں۔ کیا مسیح کے خادم ہیں (نادانی سے بولتا ہوں) میں زیادہ ہوں یعنے محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے ۰

میں حد سے زیادہ دیدیں میں زیادہ
مرت کے خطروں میں اکثر—میں نے
یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس
کوڑے کھائے تین بار چھڑیوں سے مارا
کھائی ایک دفعہ سنگسار کیا گیا تین
مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کی رات میں ہوا
ایک رات دن سمندر میں کاٹا- میں اکثر
سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں
چوروں کے خطروں میں اپنی قوم سے
خطروں میں غیر قوموں سے خطروں
میں شہر کے خطروں میں جنگل کے
خطروں میں سمندر کے خطروں میں
جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں محنت
اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں
بھوکھ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں
سردی اور برہنگی میں رہا ہوں—ان
باتوں کے سوا سارے کلیسیاؤں
کی فکر مجھکو ہر روز اُدباتی ہے—کون
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اِتوار مسیحی کا خصوصی دِن
ایّام روزہ سے پہلے اِتوار

کالکٹ

اے خداوند تو نے ہمیں سکھایا ہی کہ ہمارے سب اعمال بغیر محبت کے نکمّے ہیں اپنا روح القدس بھیج اور ہمارے دلوں میں وہ محبت جاری کر جو تمام فضائل میں عمدہ نعمت ہی اور مثل ساتھ و ساری خوبیوں کا بندن رشتہ ہی اس بغیر اُسکے جو کوئی زندہ ہی وہ مُردہ سمجھا جاتا ہی یہہ اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کی خاطر بخش دے۔آمین ۔

خط۔ ۱ قرنتی ۱۳ ۱ سے

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں اور اگر نبوت کروں اور سب بھید اور ہر علم جانوں اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں تو کچھہ نہیں ہوں۔ اور اگر اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں کہ جلایا جائے پر محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھہ فائدہ نہیں۔محبت صابر ہی ملائم ہی محبت داہ نہیں کرتی محبت شیخی باز نہیں پھولتی نہیں۔ بےموقع نہیں کرتی خود غرض نہیں تند مزاج نہیں بد گمان نہیں ناراستی سے خوش نہیں بلکہ راستی سے خوش ہی۔سب کچھہ سہتی ہی سب کچھہ باور کرتی ہی سب چیز کی اُمید رکھتی ہی سب کی برداشت کرتی ہی۔محبت کبھی جاتی نہیں رہتی پر اگر نبوتیں ہوں تو موقوف ہونگی اگر زبانیں ہوں تمام ہو جائینگی اگر علم ہو لاحاصل ہو جائیگا۔کیونکہ ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری نبوت ناتمام۔پر جب کامل ایا تو تب ناقص موقوف ہو جائیگا۔جب میں لڑکا تھا تب میری بولی لڑکے کی سی اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھہ لڑکے کی سی تھی پر جب مرد ہوا تب میں نے لڑکپن سے ہاتھہ اُٹھایا۔کہ اب ہم اُئینہ سے دُھندلا سا دیکھتے ہیں پر اُسوقت روبرو دیکھینگے اِسوقت میرا علم ناقص ہی پر اُسوقت ایسا جانونگا جیسا میں بھی جانا گیا ہوں۔اب تو ایمان اُمید محبت یہہ تینوں موجود ہیں پر محبت اُن سے بڑی ہی ۔

اِنجیل۔لوقا ۱۸۔۳۱ سے

یسوع نے بارھوں کو ساتھہ لیکے اُنکو کہا دیکھو ہم یروشلیم کو

جاتے ہیں اور سب کچھ پورا ہوگا جو نبیوں کی معرفت اِنسان کے بیٹے کے حق میں لکھا ہی—کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔اور وہ اُن باتوں میں سے کچھ نہ سمجھے اور یہہ بات اُن سے چھپی رہی اور جو کہا گیا اُنھوں نے نہ سمجھا اور ایسا ہوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا کوئی اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیک مانگتا تھا—اور اُسنے سُن کے کہ لوگ گذرتے ہیں پوچھا کہ کیا ہے اور اُنھوں نے اُسے خبر دی کہ یسوع ناصری جاتا ہی—سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر—اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے پر وہ اور زیادہ چلّایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر—اور یسوع نے کھڑے رہکر حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ—جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کہکے اُس سے پوچھا تو کیا چاہتا ہی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ اپنی بینائی پھر پاؤں—اور یسوع نے اُس سے کہا پھر بینا ہو تیرے اِیمان نے تجھے بچایا ہی— وہ فوراً اُسنے بینائی پھر پائی اور خدا کی ستائش کرتا ہوا اُسکے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کی حمد و ثنا کی ۰

کالکٹ

ای خدائے قادر و قدیم تو اپنے کسی مخلوق سے دشمنی نہیں رکھتا اور سب توبہ کرنیوالوں کے گناہوں کو بخشتا ہی ہم میں نئے اور شکستہ دل خلق کر اور بنا تاکہ ہم اپنے گناہوں کے لائق افسوس اور اپنی خرابی کا اِقرار کرکے تجھہ سے جو تمام رحمت کا خدا ہی کامل مغفرت اور معافی حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ۰

خط کے عوض—یوئیل ۲—۱۲ سے

خداوند فرماتا ہی تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھہ رکھکے اور ماتم اور زاری کر کرکے میری طرف پھرو اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہہ ہو کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہی قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہی اور سزا دینے سے دریغ کرتا ہی کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتائے

اور اپنے پیچھے ایک برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک ہدیہ اور نیاون ہو مہینوں میں ترھی پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لیئے مُقدّس ٹھہراؤ اور مُقدّس جماعت کی منادی کرو-تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مُقدّس کرو بوڑھوں کو اِکٹھے کرو لوگوں کو اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو دُولہا اپنی کوٹھری سے اور دُولہن اپنے خلوت خانے سے نکل آئے کاش لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا کریں اور کہیں کہ ای خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اِہانت روا نہ رکھ ایسا نہو کہ غیرقومیں اُن پر حکومت کریں وہ قوموں کے درمیان کاہیکو کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہی *

اِنجیل-متی ۶-۱۶ سے

جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند ترش رو مت ہو کیونکہ وہ اپنا مُنہہ بناتے ہیں کہ لوگ اُنہیں روزہدار جانیں میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنائی مَل اور مُنہہ دھو تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ہی تجھے روزہدار جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا-اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتا ہی اور جہاں چور سندھ دیتے اور چراتے ہیں-بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتا اور نہ چور سندھ دیتے اور چراتے ہیں کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی وہاں تمہارا دل بھی ہوگا *

کالکت

ای خداوند تو نے ہماری خاطر چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کیا ہم پر فضل کر کہ نفس پروری سے ایسا پرہیز کریں کہ ہمارے جسم روح کے مطیع ہوں اور ہم حقیقی صداقت اور تقدیّت سے تیرے اِلہام کی تحریکوں کے تابع رہیں تاکہ تیری عزت اور عظمت ظاہر ہو کہ تو باپ اور روح القدس کے ساتھہ واحد خدا ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی-آمین *

خط-۲ قرنتی ۶-۱ سے

پس ہم ساتھہ کے کارندے ہوکے نصیحت بھی کرتے ہیں کہ تم خدا کا فضل عبث مت پائے جاؤ-(کیونکہ وہ کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سُنی اور نجات کے دن تیری مدد کی دیکھو اب قبولیت کا وقت

دیکھو اب نجات کا دن ہی-) اور ہم کسی بات میں ٹھوکر کے باعث نہیں ہوتے تاکہ خدمت بد نام نہ ہو بلکہ ایکو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ہیں بڑی برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں میں تنگیوں میں کوڑے کھانے میں قید خانوں میں ہنگاموں میں محنتوں میں بیداریوں میں وانوں میں پاکدامنی میں علم میں صبر میں مہربانی میں روح القدس میں بے ریا محبّت میں سچّائی کے کلام میں خدا کی قدرت میں راستبازی کے ہتھیاروں سے جو دہنے بائیں ہیں عزت اور بے عزتی سے بد نامی اور نیک نامی سے دغاباز کی مانند ہر ہم سچّے ہیں گمنام کی مانند ہر مشہور ہیں مُردے کی مانند ہر دیکھو ہم جیتے ہیں تنبیہ پانیوالوں کی مانند ہر مُوئے نہیں غمگینوں کی مانند ہر ہمیشہ خوش ہیں کنگالوں کی مانند ہر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں ناداروں کی مانند لیکن سب ہر قابض ہیں ۰

اِنجیل-متی ۴-۱ سے

تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئی تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے-اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھ چکا آخر کو بھوکا ہوا-اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یہ پتھر روٹی بن جائیں-پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتی ہی جیتا ہی-تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو اپنے کو نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہی کہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر لگے-یسوع نے اُس سے کہا یہہ بھی لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما- پھر اِبلیس اُسے ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی ساری سلطنتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسکو دکھائیں اور اُس سے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا-تب یسوع نے اُس سے کہا دور ہو ای شیطان کیونکہ لکھا ہی کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی بجا لا-تب اِبلیس نے اُسے چھوڑ دیا اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُسکی خدمت کی ۰

گائیت

ای خدا تو دیکھتا ہی کہ ہمیں اپنے سنبھالنے کی کچھہ بھی طاقت

نہیں ہمارے اندرونی اور بیرونی نگہبانی کر کہ ہم جسم کی سب مضرتوں سے محفوظ اور دل کے سب بُرے خیالوں سے پاک صاف رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین •

خط-ا تسّلونیقیوں کا ۴-۱ سے

اے بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض اور منت کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے سیکھا پائی کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہی اُسمیں ترقی کرو۔کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہمنے خداوند یسوع کے وسیلے تمکو کیا حکم دیئے-کیونکہ خدا کی مرضی یہہ ہی کہ تم پاک ہو یعنے حرامکاری سے باز رہو اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے نہ شہوت کی بد مستی میں غیرقوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتے اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بڑھجائے اور اُسپر زیادتی نہ کرے کیونکہ خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینوالا ہی چنانچہ ہمنے اگلے بھی تم سے کہا اور گواہی دی کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے واسطے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بلایا ہی اِسواسطے جو حقارت کرتا ہی سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی تحقیر کرتا ہی جسنے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی ہی •

اِنجیل-متی ۱۵-۲۱ سے

اور یسوع وہاں سے روانہ ہوکے صور اور صیدا کی اطراف میں گیا اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلکے پکارتی ہوئی چلی آئی کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ میری بیٹی سخت دیوانی ہی- پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکی منت کی اور کہا کہ اُسے رخصت کر کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہی-اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا-پر اُسنے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند میری مدد کر-اُسنے جواب دیکے کہا لڑکوں کی روٹی لے لینی اور کتوں کو ڈال دینی خوب نہیں-اُسنے کہا ہاں ای خداوند کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں کھاتے ہیں تب یسوع نے جواب دیکے اُس سے کہا ای عورت تیرا اِیمان بڑا ہی جیسا چاہتی ہی تیرے لیئے ہو-اور اُسکی بیٹی اُسی گھڑی سے چنگی ہو گئی •

کلیسیا

اے قادرِ مطلق خدا ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے عاجز بندوں کی درخواستوں پر لحاظ کر اور اپنی جلالی کا دھنا تھامہ ہوا کہ وہ ہمارے سب دُشمنوں سے ہماری پناہ ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

خط-افسیوں کا ۵-۱ سے

پس تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو اور محبّت سے چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے محبّت رکھی اور ہماری خاطر اپنے کو خدا کے آگے خوشبو کے لئے ہدیہ اور قربان دا۔ اور حوامداری اور ہر طرح کی ناپاکی یا لالچ کا نام میں ذکر تک نہ ہو جیسا مُقدّسوں کو مناسب ہی-نہ بے شرمی نہ بیہودہ گوئی یا ٹھٹھہ باری جو نا مناسب ہی بلکہ بیشتر سکرگذاری- کیونکہ تم اِس سے خوب واقف ہو کہ کوئی حرامکار یا ناپاک یا لالچی جو بُت پرست ہی مسیح اور خدا کی سلطنت میں میراث نہیں پاتا-کوئی تمکو بیہودہ باتوں سے بہلوا نہ دے کیونکہ ایسی ٹرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی-پس تم اُنکے شریک مت ہو کیونکہ تم آگے تاریکی تھے پر اب خدا میں نُور ہو سو نور کے فرزندوں کی طرح چلو-کہ نور کا پھل ہر قسم خوبی اور راستکاری اور سچّائی ہی-اور دریافت کرو کہ خداوند کو کیا خوش آتا ہی-اور تاریکی کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ہو بلکہ برعکس اُنکو ملامت بھی کرو کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر کرنا بھی شرم ہی-پر یہ سب چیزیں جب اُنپر ملامت ہوتی ہی روشنی سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ ہر چیز جو روشن کرتی ہی روشنی ہی-اِسلیئے کہتا ہی اے تو جو سوتا ہی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن کریگا ۔

اِنجیل-لوقا ۱۱-۱۴ سے

اور یسوع نے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا-اور ایسا ہوا کہ جب دیو نکل گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا-پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کہ وہ دیووں کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہی-اَوروں نے آزمایش کرکے اُس سے آسمانی نشان مانگا-پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکے اُنسے کہا ہر سلطنت جس میں اپنے خلاف پر

بھوت بڑے ویراں ہو جاتے ہی اور گھر گھر کے خلاف ہوکر اُجڑ جاتا ہی پس شیطان بھی اگر اپنے سے خلاف ہو جائے تو اُسکی سلطنت کیونکر قائم رہیگی۔کہ تم کہتے ہو کہ میں باعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں۔پر اگر میں باعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کسکی مدد سے نکالتے ہیں۔اِسلیئے وہی تمہارے منصف ہونگے۔پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کی سلطنت تمہارے پاس آ پہنچی ہی۔جب زورآور ہتھیار باندھے ہوئے اپنے گھر کی رکھوالی کرتے اُسکا مال سلامت رہتا ہی۔پر اگر وہ جو اُس سے زورآور ہی چڑھ آئے اُسے جیت لے تو اُسکا ہتھیار جس پر اُسکا بھروسہ تھا چھین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا ہی۔جو میرا ساتھی نہیں میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا بکھراتا ہی۔جب ناپاک روح آدمی سے نکل گئی تو سوکھی جگہوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہی اور نہ پاکے کہتی ہی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلی ہوں پھر جاؤنگی اور آکے اُسے جھاڑا اور اراستہ پاتی ہی۔تب جاکے سات اَور روحیں جو اُس سے بُری ہیں ساتھ لے آتی ہی اور وہ داخل ہوکے وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ہوتا ہی۔اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہہ کہتا تھا ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُس سے کہا مبارک وہ پیٹ جو تیرا حامل ہوا اور وہ چھاتیاں جو تو نے پیں۔پر اُس نے کہا ہاں مبارک وہ جو خدا کا کلام سُنتے اور حفظ کرتے ہیں ۔

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہمیں جو اپنے اعمال کے سبب سزا کے مستحق ہیں یہہ بخش کہ تیرے فضل سے تسلّی حاصل کرکے تازہ دم ہو جائیں ہمارے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط۔گلاتیوں ۴-۲۱ سے

مجھ سے کہو تم جو شریعت کے تحت ہونا چاہتے ہو کیا شریعت کی نہیں سُنتے ہو۔کیونکہ لکھا ہی کہ اِبراہام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈی سے اور دوسرا آزاد سے۔پر وہ جو لونڈی سے تھا جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تھا وعدے کے طور پر پیدا ہوا۔یہہ باتیں تمثیلیں ہیں اِسلیئے کہ یہہ عورتیں دو عہد ہیں ایک پہاڑ سینا پہاڑ کا جس ۔

سے غلام جنے جاتے ہیں یہی حاجرہ ہی۔کیونکہ حاجرہ عرب میں کوہ سینا سے غرض اور حال کی یروشلیم کا جواب ہی کہ یہی اپنے لڑکوں کے ساتھہ غلامی میں ہی۔پر اُوپر کا یروشلیم آزاد ہی سو ہی ہماری ما ہی۔کیونکہ لکھا ہی کہ اے بانجھہ جو جنیوالی نہیں جی جان سے خوش ہو اور تو جو جنے کا درد نہیں جانتی اب بھول اور تہنہے مار کیونکہ بیکس عورت کے لڑکے خصموالی کے لڑکوں سے زیادہ ہیں۔بس ای بھائیو ہم اِسحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں۔پر جیسا اُسوقت وہ جو جسم کے طور پر پیدا ہوا اُسے جسکی پیدایش روح کی راہ سے ہوئی ستاتا تہا ویسا اب بھی ہوتا ہی۔پر نوشتہ کیا کہتا ہی۔لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ ہرگز وارث نہ ہوگا۔غرض ای بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ۰

اِنجیل۔یوحنّا ۶-۱ سے

بعد اِسکے یسوع دریاے گلیل یعنے طبریاس کے پار گیا۔اور بہت سی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی کہ اُنہوں نے وہ معجزے جو اُس نے بیماروں پر دکہائے دیکھے تھے۔اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھا۔اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی۔ پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھاکے دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آتی ہی تو فِلپّس کو کہا ہم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکہ یہہ کھائیں۔پر اُس نے یہہ اِمتحان کی راہ سے کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تہا جو کیا چاہتا تہا۔ فِلپّس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُنکے لیئے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تہوڑا سا پائے۔ ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تہا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرے کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں۔تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ۔اور اُس جگہہ بہت گھاس تہی سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے۔اور یسوع نے روٹیاں اُٹھالیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جتنا چاہتے تھے۔اور جب سیر ہو چکے اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہ ہو۔سو اُنہوں نے جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکہایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا ہی یہی ہی ۰

ایّام روزہ کا پانچواں اِتوار

کالکت

اَی قادر مطلق خُدا ہم عرض کرتے ہیں اپنے گھرانے پر لطف و کرم کی نظر سے نگاہ کر تاکہ تیرے فضل سے اُنکے بدنوں کی رعایت اور سیالت اور تیری نگہبانی سے اُنکے دلوں کی حفاظت ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین •

خط-عبرانیوں ۹-۱۱ سے

جب مسیح آنیوالی نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے میں سے جو ہاتھوں کا بنایا ہوا یعنی اِس خلقت کا نہیں-نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو بلکہ اپنا ہی لہو لیکے قدس الاقداس میں ایکبار داخل ہوا اور ہمارے لیئے ابدی خلاصی حاصل کی-کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کی راکھ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے جسم کی صفائی کے لیئے پاک کر سکتی ہے تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے ابدی روح کے وسیلے آپ کو بےعیب ہوکے خدا کو قربانی گذرانا ہے تمہاری دلی تمیز کو مردہ کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی عبادت کرو-اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُسکی موت کے وسیلے جو پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے کے لیئے ہوئی ہے وہ جو بُلائے گئے ہیں ابدی میراث کا وعدہ حاصل کریں •

اِنجیل-یوحنّا ۸-۴۶ سے

کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ہے-پر جو میں سچ کہتا ہوں تو مجھہ پر کیوں اِیمان نہیں لاتے ہو-جو خدا کا ہے خدا کی باتیں سُنتا ہے-تم اِسلیئے نہیں سُنتے ہو کہ خدا کے نہیں ہو-اِس یہودیوں نے جواب دیا اور اُس سے کہا کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھہ پر دیو ہے-یسوع نے جواب دیا مجھہ پر دیو نہیں بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بےعزتی کرتے ہو-اور میں اپنی عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک ہے جو ڈھونڈھتا ہے اور اِنصاف کرتا ہے-میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کو ابد تک نہ دیکھیگا-اِس یہودیوں نے اُس سے کہا اب ہم نے جانا کہ تجھہ پر دیو ہے اِبراہیم اور نبی مر گئے اور تو کہتا ہے اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کا مزہ ابد تک نہ چکھیگا-کیا تو ہمارے باپ اِبراہیم سے جو مر گیا بڑا ہے-اور نبی مر گئے تو آپ کو کیا ٹھہراتا ہے-یسوع نےجواب دیا اگر میں اپنی

عزت کروں تو میری عزت کچھ نہیں ہے
میرا باپ جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا
ہی وہ میری عزت کرتا ہی اور تم نے اُسے
نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔
اور اگر کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو
میں تمہارے موافق جھوٹا ہونگا پر میں
اُسے جانتا اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا
ہوں۔تمہارا باپ ابراہیم بہت مشتاق
تھا کہ میرا دن دیکھے اور اُس نے دیکھا
اور خوش ہوا۔پس یہودیوں نے اُسکو
کہا تیری عمر تو پچاس برس کی
نہیں اور کیا تو نے ابراہیم کو دیکھا۔
یسوع نے اُنہیں کہا میں تمہیں سچ سچ
کہتا ہوں اُس سے پہلے کہ اِبراہیم پیدا
ہوا میں ہوں۔سو اُنہوں نے پتھر اُٹھائے کہ
اُسے ماریں پر یسوع نے اپنکو چھپایا اور
اُنکے بیچ میں ہوکے ہیکل سے نکل اور
یوں چلا گیا ۰

[illegible]

کالکت

ای خدائے قادر و قدیم تو نے
بنی آدم کو فروتنی کا نمونہ دکھلانے کے
لیئے اپنی بڑی اُنفت سے اپنے اِبن ہمارے
مُنجی یسوع مسیح کو جسم پذیر اور
مصلوب بردار کیا فضل و کرم سے یہہ
بخش کہ ہم اُسکے صبر کی مثال پیش
نظر رکھیں اور اُسکی قیامت میں شریک
ہونے کے لائق ٹھہریں اُسی ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۰

خط۔فلپیوں ۲-۵ سے

تمہارا مزاج وہی ہو جو
مسیح یسوع کا بھی تھا کہ اُس نے خدا
کی صورت میں ہوکے خدا کے برابر ہونا
غنیمت نہ جانا بلکہ آپکو نیچ کیا جکہ
خادم کی صورت پکڑی آدمیوں کی شکل
بنا۔اور صورت میں آدمی کی مانند
ظاہر ہوکے آپکو پست کیا اور مرنے تک
بلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار رہا۔
اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز بھی
کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں
سے بزرگ ہی بخشا تاکہ یسوع کے نام
میں ہر گھٹنا ٹیکے کیا آسمانوں کیا
زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے
ہیں اور ہر زبان اِقرار کرے کہ یسوع
مسیح خداوند ہی تاکہ خدا باپ کا
جلال ہو ۰

اِنجیل۔متی ۲۷-۱ سے

جب صبح ہوئی سب سردار
کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر
مشورت کی کہ اُسے قتل کریں۔اور اُسے
باندھکر لے گئے اور پنطوس پیلاطس حاکم
کے حوالہ کیا۔تب یہوداہ جسنے اُسے حوالہ
کیا تھا یہہ دیکھکر کہ اُسپر قتل کا فتوا

ہوا بچھتایا اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس پھر لایا اور کہا میں نے خطا کی کہ خونِ بیگناہ کو حوالہ کیا۔پر وہ بولے ہمیں کیا۔تو دیکھ۔اور وہ روپئے ہیکل میں پھینککر چلا گیا اور جاکر اپکو پھانسی دی۔پر سردار کاہنوں نے روپئے لیکر کہا انہیں خزانے میں ڈالنا روا نہیں کہ خون کا بہا ہی۔اور اُنہوں نے صلاح کرکے اُن سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لئے خریدا۔اِس سبب وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہی۔تب جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اُنہوں نے وہ تیس روپئے لیئے اُنکے ٹھہرائے ہوئے دام جسکی قیمت بعضے بنی اِسرائیل نے ٹھہرائی اور اُنہیں کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔اور یسوع حاکم کے سامہنے کھڑا تہا اور حاکم نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی۔یسوع نے اُس سے کہا تو کہتا ہی۔اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تھے اُسنے کچھہ جواب نہ دیا۔تب پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سُنتا کہ وہ تجھہ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔اور اُسنے اُسکی ایک بات کا جواب نہ دیا یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔اور ہر عید کو حاکم کا دستور تہا کہ لوگوں کی خاطر ایک بندھوا جسے چاہتے چھوڑ دیتا تہا۔ اُسوقت برباس نام اُن کا ایک مشہور بندھوا تہا۔سو جب وہ اِکٹھے ہوئے پیلاطُس نے اُنہیں کہا تم کسے چاہتے ہو کہ تمہارے لیئے چھوڑ دوں۔کیا برباس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہی۔کیونکہ وہ جانتا تہا کہ اُنہوں نے اُسے حسد سے حوالہ کیا ہی۔اور جب وہ تخت عدالت پر بیٹھا اُسکی جورو نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تجھے اِس راستباز سے کچھہ کام نہ ہو کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائی۔لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برباس کو مانگ لیں اور یسوع کو ہلاک کریں۔حاکم نے جواب دیکر اُنہیں کہا کسے چاہتے ہو کہ اِن دونوں میں سے تمہارے لیئے چھوڑ دوں۔ وہ بولے برباس کو۔پیلاطُس نے اُنہیں کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا ہی کیا کروں۔سبھوں نے کہا وہ مصلوب ہو۔ حاکم نے کہا اُسنے کیا بُرائی کی ہی۔ پر وہ اور بھی چلّائے اور بولے کہ مصلوب ہو۔جب پیلاطُس نے دیکھا کہ مجھہ سے کچھہ بن نہیں پڑتا بلکہ ہنگامہ زیادہ ہوتا ہی تو پانی لیکے لوگوں کے آگے اپنے ہاتھہ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں تم ہی دیکھو۔اور سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہو۔تب اُسنے برباس کو اُنکے لیئے چھوڑ دیا پر یسوع کو کوڑے مارکر حوالہ کیا کہ مصلوب ہو۔

تب حاکم کے سپاھیوں نے یسوع کو حاکم کی بارگاہ میں لے جاکر اپنی ساری گروہ اُسکے گرد جمع کی۔اور اُسکے کپڑے اُتارکر اُسے قرمزی پوشاھی پہنایا۔اور کانٹوں سے تاج گوندھ کر اُسکے سر پر رکھا اور سرکنڈا اُسکے دھنے ھاتھ میں دیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیکر اُسے ٹھٹھا مارا اور کہا سلام ای یہودیوں کے بادشاہ۔اور اُسپر تھوکا اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا۔اور جب اُس سے ٹھٹھا کر چکے پوشاھی کو اُس سے اُتارکر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور تصلیب کرنے کو لے گئے۔جب ماھر آئے اُنہوں نے شمعون نام ایک قیروانی آدمی کو پایا اور اُسے بیگار پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے۔اور اُس مقام میں جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہہ کہلاتا ھی پہنچکے پت ملا ھوا سرکہ اُسے پینے کو دیا پر اُسنے چکھکے پینا نہ چاھا۔ اور اُسے تصلیب کرکے اُسکے کپڑے چٹھی ڈال کے بانٹ لیئے تاکہ جو نبی سے کہا گیا تھا پورا ھو کہ اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لیئے اور میرے کُرتے پر چٹھی ڈالی۔اور بیٹھکے وھاں اُسکی نگہبانی کرنے لگے۔اور اُسکے قتل کا باعث یوں لکھا ھوا اُس کے سر کے اُوپر ٹانگ دیا کہ

یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ھی۔

تب اُسکے ساتھہ دو چور مصلوب ھوئے ایک دھنے دوسرا بائیں۔اور وہ جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ھلاکر اور یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تھے کہ ای ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے اپکو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ھو تو صلیب پر سے اُتر آ۔یونہیں سردار کاھنوں نے بھی فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اَوروں کو بچایا اپکو نہیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھو اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ھم اُسپر ایمان لائینگے اُسنے خدا پر بھروسہ رکھا سو اگر وہ اُسکو چاھتا ھی تو اب اُسکو چھڑائے اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا بیٹا ھوں۔ اِسیطرح چوروں نے بھی جو اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے اُسپر لعن طعن کیا۔ اور چھٹی گھڑی سے نویں گھڑی تک سارے ملک پر اندھیرا چھا گیا۔اور نویں گھڑی کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکر کہا ایلی ایلی لما سبقتانی یعنے ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا۔اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے یہہ سُنکر کہا کہ ایلیاہ کو بُلاتا ھی اور وہیوں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر اور اسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا۔پر اَوروں نے کہا ٹھہرو ھم دیکھیں کہ ایلیاہ اُسے چھڑانے آتا ھی۔پر یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلّاکر جان دی۔اور دیکھو ھیکل

کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزی اور چٹان تڑک گئے۔ اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں مُقدّسوں کی جو آرام میں تھے اُٹھیں۔ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مُقدّس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں۔ جب صوبہدار نے اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ہوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مُچ یہہ خدا کا بیٹا تھا ۔

خطا کے عوض۔ یشعیاہ کا ۶۳۔ ۱ سے ۶

یہہ کون ہی جو ادوم سے اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی۔ یہہ جسکا لباس درخشاں ہی اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا۔ یہہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولہو میں روندتا ہی۔ میں نے تنہا انگوروں کو کولہو میں کُچلا اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا ہاں میں نے اُنھیں اپنے غصے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنھیں روندا اور اُنکا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہی اور میرے چھڑائے ہوؤنکا سال آ پہنچا ہی۔ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنھیں پرزہ پرزہ کیا اور اُنکے لہو کو زمین پر گرا دیا۔ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستائشوں کا اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُسنے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔ کہ اُسنے کہا بیشک وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو دغا نہ کرینگے چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہوا۔ اُنکی ساری تنگیوں میں وہ اُنکا مخالف نہ ہوا پر اُسکے حضور کے فرشتے نے اُنھیں بچایا اُسنے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنھیں نجات دی اُسنے اُنھیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنھیں لیئے پھرا۔ لیکن وہ باغی ہوئے اور اُنھوں نے اُسکے روح القدس کو غمگین کیا اِسلیئے وہ اُنکا دشمن ہو گیا اور وہ اُن سے لڑا۔ پھر اُسنے اگلے دنوں کو اور موسیٰ کو اور اُسکی اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہاں ہی جو اُنکو اپنے گلّے کے چرواہوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا۔ وہ کہاں ہی جسنے اپنا روح القدس

اُنکے اندر ڈالا۔جسنے موسیٰ کے دھے ہاتھہ
پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا کیا اور اُنکے
آگے پانیوں کو چیرا تاکہ اپنا ایسا نام
کرے جو ابد تک رہے۔جسنے گہراہوں
میں سے اُنکی راہنمائی کی گھوڑے کی
طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر
نہیں کہائی۔جس طرح چارپائے نشیب
میں اُترین اُسی طرح خداوند کی روح
اُنھوں آرامگاہ میں لائی اور اُسی طرح
تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے
لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔آسمان
پر سے نگاہ کر اور مُقدس اور جلیل
مسکن سے دیکھہ تیری غیرت اور تیری
قوت کہاں ہی تیری بڑی میا اور تیری
رحمتیں جو مجھہ پر ہوئی تہیں کیا
موقوف کی گئیں۔یقیناً تو ہمارا باپ
ہی اگرچہ ابراہام ہم سے واقف ہو
اور اِسرائیل ہمیں نہ پہچانے۔تو ای
خداوند ہمارا باپ ہی اور تو ہمارا
فجات بخشنیوالا ہی۔تیرا نام ابد سے
ہی۔ای خداوند کیوں تو نے ہمیں اپنی
راہوں سے گمراہ کیا۔کیوں تو نے ہمارے
دل کو سخت کیا کہ تجھہ سے نہ ڈریں۔
اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے
فرقوں کی خاطر پھر آ۔تیری قوم
مُقدّس تھوڑی مدت تک اُسے قبضے
میں رکھتی ہی اور اب ہمارے دشمنوں
نے تیری مقدس کو پامال کیا۔ہم تو
اُنکی مانند ہوئے کہ جن پر تو نے کبھی
تسلط نہیں رکھا اور جو تیرے نام کے
نہیں کہلائے ۰

اِنجیل۔مرقس ۱۴-۱ سے

دو دن کے بعد عیدِ فسح اور فطیر
تھی اور سردار کاہن اور فقیہ جُستہ جُستہ کرتے تھے کہ اُسے کیونکر حیلے سے پکڑکے
قتل کریں۔پر اُنہوں نے کہا عید کو
نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں ہنگامہ
ہو۔اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون
کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا تھا ایک عورت
خالص بیش قیمت جٹا ماسی کا عطر
سنگ مرمر کے عطردان میں لیکر آئی
اور دبا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈالا
۔تب بعضے اپنے جی میں خفا ہوکے
بولے کہ واسطے عطر کی یہہ بربادی
ہوئی۔کیونکہ ممکن تھا کہ یہہ عطر تین
سو دینار سے زیادہ کو بکتا اور غریبوں
کو دیا جاتا اور وہ اُسے ملامت کرنے
لگے۔پر یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں
اُسے تکلیف دیتے ہو۔اُسنے مجھہ سے
نیک عمل کیا ہی کیونکہ غریب ہمیشہ
تمہارے ساتھہ ہیں اور جب چاہو
اُن سے نیکی کر سکتے ہو پر میں ہمیشہ
تمہارے ساتھہ نہ رہونگا۔جو کچھہ وہ کر
سکی سو کر چکی اُسنے سبقت کرکے
میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا۔
میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا
میں جہاں کہیں اِس اِنجیل کی
منادی کی جائیگی یہہ بھی جو اُسنے
کیا ہی اُسکی یادگاری کے لیئے کہا
جائیگا۔اور بارھوں میں سے ایک یہوداہ

اِسکریوطی سردار کاہنوں کے پاس گیا تاکہ اُسے اُنکے حوالہ کرے۔ وہ یہہ سُنکر خوش ہوئے اور اُسکو روپے دینے کا اِقرار کیا اور اُسنے چُست و چوکس کہ کس طرح وہ اُنکے اُسے حوالہ کرے۔ اور عید فطیر کے پہلے دن جب فسح ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم جاکے تیاری کریں تاکہ تو فسح کھائے اور اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ اور وہاں ایک آدمی پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے ہو لو اور وہ جس گھر میں داخل ہو اُسکے مالک سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہی کہ مہمان خانہ جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ہی۔ اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ دکھائیگا وہاں ہمارے لئے تیاری کرو۔ اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آئے اور جیسا اُسنے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا۔ اور جب شام ہوئی وہ بارہوں کے ساتھہ آیا۔ اور جب بیٹھے اور کھا رہے تھے یسوع نے کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھہ کھاتا ہی مجھے حوالہ کریگا۔ تب وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے کیا میں ہوں۔ اور دوسرا کیا میں ہوں۔ اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا بارہوں میں سے ایک ہی جو میرے ساتھہ طباق میں ہاتھہ ڈالتا ہی۔ انسان کا بیٹا تو جاتا ہی جیسا اُسکے حق میں لکھا ہی لیکن اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے انسان کا بیٹا حوالہ کیا جاتا ہی اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لئے اچھا ہوتا۔ اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹی لیکے اور برکت چاہکر توڑی اور اُنہیں دی اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہی۔ اور پیالہ لیکر اور شکر کرکے اُنہیں دیا اور سبھوں نے اُس سے پیا۔ اور اُسنے اُنہیں کہا یہہ میرا لہو ہی عہد کا جو بہتوں کے لئے بہایا جاتا ہی۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیونگا اُس دن تک کہ خدا کی سلطنت میں اُسے نیا نہ پیؤں۔ اور حمد گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ اور یسوع نے اُنہیں کہا تم سب اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ لکھا ہی میں گڈریے کو ماروںگا اور بھیڑ کی بکھیری ہو جائینگی۔ پر میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تمھارے آگے گلیل کو جاؤنگا۔ اور پطرس نے اُس سے کہا اگر سب ٹھوکر کھائیں پر میں نہ کھاؤنگا۔ اور یسوع نے اُس سے کہا میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی اِسی رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا ضرور ہوے تو بھی تیرا

إنکار نہ کرونگا اور ویسا ہی سبھوں نے بھی کہا۔اور وہ ایک جگہہ میں جسکا نام گسسمنی تھا آئے اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک کہ میں دُعا مانگوں۔اور پطرس اور یعقوب اور یوحنّا کو ساتھہ لیا اور گھبرانے اور دلگیر ہونے لگا۔اور اُنھیں کہا میری جان موت تک غمگیں ہی یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔اور تھوڑا آگے بڑھکے زمین پر گرا اور دُعا مانگی کہ اگر ممکن ہو تو یہہ گھڑی اُس سے گذر جائے۔اور کہا ابّا ای باپ سب کچھ تجھے ممکن ہی اس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے۔ لیکن نہ جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تو چاہتا ہی۔اور آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ہی۔ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا۔جاگو اور دُعا مانگو تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست ہی۔اور پھر جاکے دُعا مانگی اور وہی بات کہی۔ اور آکے اُنھیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں بھاری تھیں اور وہ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔اور تیسری بار آیا اور اُنھیں کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو بس گھڑی آ پہنچی ہی دیکھو اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے ہاتھہ حوالہ کیا جاتا ہی۔اُٹھو چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا ہی نزدیک ہی۔اور وہ یہہ کہہ ہی تھا کہ فی الفور یہوداہ بارھوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھہ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور فریسیوں اور بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔اور اُسکے حوالہ کرنیوالے نے اُنھیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وہی ہی اُسے پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ۔اور آکے فی الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربّی ای ربّی اور اُسے چوما۔اور اُنہوں نے اُس پر ہاتھہ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا۔پر ایک نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا کان اُڑا دیا۔اور یسوع اُنھیں کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کی مانند پکڑنے کو نکلے ہو۔میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ہی۔تب سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے۔اور ایک جوان سوتی چادر اپنے بدن پر اوڑھے اسکے پیچھے ہو لیا اور لوگوں نے اُسے پکڑا پر وہ سوتی چادر چھوڑکر اُن سے ننگا بھاگا۔اور وہ یسوع کو سردار کاہن کے روبرو لے گئے اور اُسکے پاس سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ جمع ہوئے۔اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا۔اور سردار کاہن اور ساری بڑی عدالت یسوع پر گواہی ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں پر نہ پائی۔کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں متفق نہ تہیں۔اور بعضوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی

دی اور کہا کہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سُنا کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنی ہی ڈھا دونگا اور تین دن میں دوسری کو جو ہاتھہ سے نہیں بنی بناؤنگا۔تو بھی اُنکی گواہی متفق نہ تھی۔تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا۔یہہ تجھہ پر کیا گواہی دیتے ہیں۔پر وہ چُپ رہا اور کچھہ جواب نہ دیا۔ پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا اور اُس سے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی۔یسوع نے اُس سے کہا میں وہی ہوں۔اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادرِ مطلق کے دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ہمیں اور گواہوں کی کیا حاجت ہی۔تم نے یہہ کفر سُنا تمکو کیا معلوم ہوتا ہی۔اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا کہ قتل کے لائق ہی۔اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ دھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر۔اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے۔اور جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک آئی اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولی تو بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا۔پر اُسنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہی۔اور باہر صحن میں آیا اور مرغ نے بانگ دی۔اور لونڈی اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وہاں کھڑے تھے کہنے لگی کہ یہہ اُنمیں میں سے ایک ہی۔پر اُسنے پھر اِنکار کیا۔اور تھوڑی دیر بعد پھر اُنہوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس کو کہا بیشک تو اُن میں سے ہی کیونکہ تو گلیلی ہی اور تیری بولی اُنکی سی ہی۔ پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمی کو جسکا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ہوں۔اور دوسری بار مرغ نے بانگ دی اور پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع نے اُسے کہی تھی کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔اور وہ پھوٹ پھوٹ رونے لگا ۔

خط کے عوض۔یشعیاہ کا ۵۰-۵ سے

خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہی اور میں باغی نہیں ہوں اور نہ برگشتہ ہوتا۔میں اپنی پیٹھہ مارنیوالوں کو دیتا اور اپنے گال اُنکو جو بال کو نوچتے ہیں اپنا مُنہہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ہونگا اور اِسلیئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا مُنہہ

رکھ دیا اور مجھے یقین ہی کہ پشیمان نہ ہونگا۔وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی۔تو کون ہی جو مجھ سے جھگڑا کرے آؤ ہم اکٹھے کھڑے ہوں۔کون ہی جو مجھ پر دعوی کرے وہ میرے پاس آئے خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی کون ہی جو مجھے مجرم ٹھہرائے دیکھو وہ سب کپڑے کی مانند پرانے ہو جائینگے کیڑے انہیں کھا ڈالینگے تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا اور اُسکے خادم کی باتیں سنتا ہی جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ کرے۔دیکھو تم سب جو آگ سلگاتے ہو اور اپنے گرد مشعلوں سے گھیرا لگاتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے جنہیں تم نے سلگایا۔تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤگے کہ عذاب میں لیٹے رہو گے ۔

اِنجیل۔مرقس ۱۵--۱ سے

اور جب صبح ہوئی صدر کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھ یعنے ساری بڑی عدالت نے مصورت کی اور یسوع کو باندھکے لے گئے اور پیلاطُس کے حوالہ کیا۔اور پیلاطُس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی۔اُسنے جواب دیکے اُس سے کہا تو کہتا ہی۔ اور سردار کاہن اُسپر بہت نالش کرتے تھے۔تب پیلاطُس نے اُس سے پھر پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا۔دیکھ وہ تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔پر یسوع نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ پیلاطُس نے تعجب کیا۔اور وہ ہر عید پر ایک بندھوا جسے چاہتے تھے اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تھا۔اور ایک شخص برابّاس نام اُن فسادیوں کے ساتھ جنہوں نے فساد میں خون کیا تھا بندھا تھا سو لوگ چلّاکے عرض کرنے لگے کہ اپنے دستور کے مطابق اُنکے لئے کرے۔پیلاطُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں۔کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ سردار کاہنوں نے حسد سے اُسکو حوالہ کیا۔لیکن سردار کاہنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ اُنکے لئے برابّاس کو چھوڑ دینا پسند کرے۔ تب پیلاطُس نے جواب دیکے پھر اُنہیں کہا پس کیا چاہتے ہو کہ میں اُس سے کروں جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو۔ وہ پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے۔ پیلاطُس نے اُنہیں کہا اُسنے کیا بُرائی کی ہی۔پر وہ اور بھی چلّائے کہ اُسے صلیب دے۔تب پیلاطُس نے چاہا کہ لوگوں کو راضی کرے اُنکے لیئے برابّاس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالہ کیا کہ مصلوب ہو۔اور سپاہی اُسکو دیوان‌خانے یعنے حاکم کی بارگاہ میں لے گئے اور اپنی

ساري گروہ کو ٹلکے اکٹھا کیا۔اور اُسے اوغوانی کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج گوندھکے اُس پر رکھا۔اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ سلام۔ اور اُسکے سر پر سرکنڈے مارے اور اُس پر تھوکا اور ڈھونڈھونڈھکے اُسے سجدہ کیا۔اور جب اُس سے ٹھٹھا کر چکے تو ارغوانی کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور لے گئے تاکہ اُسے مصلوب کریں۔اور اُنہوں نے شمعون نوردی کو جو سکندر اور روفس کا باپ تھا اور دیہات سے آتے آتے سے گذرا مگار پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھا لے چلے اور وہ اُس مقام تلتھا پر جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے لے گئے اور مُرّ ملا ہوا شراب اُسے پینے کو دیا پر اُس نے نہ لیا اور اُنہوں نے اُسے مصلوب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُن پر چٹھی ڈالی کہ کون کیا لے لے اور تیسری گھڑی تھی کہ اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُسکا مقصیر نامہ اُسکے اُوپر یوں لکھا گیا

یہودیوں کا بادشاہ۔

اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چور مصلوب کئے۔ایک دہنے دوسرا بائیں۔تب پورا ہوا وہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا۔اور وہ جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ہلاکے اور یہہ کہکے اُس پر کفر بکتے تھے کہ واہ ای ہیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے اپکو بچا اور صلیب پر سے اُتر اَ۔یونہی سردار کاہنوں نے بھی آپسمیں فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اوروں کو بچایا آپکو بچا نہیں سکتا۔یہی اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھیں اور ایمان لائیں۔اور اُنہوں نے جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے اُسے ملامت کی۔اور جب چھٹی گھڑی ہوئی سارے ملک پر نویں گھڑی تک اندھیرا چھا گیا۔اور نویں گھڑی یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکے کہا ایلی ایلی لما سبقتانی جسکا ترجمہ یہہ ہے اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا۔اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سُنکے کہا دیکھو ایلیاہ کو بُلاتا ہے۔اور ایک نے دوڑکے اسپنج کو سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکے اُسے پلایا اور کہا ٹھہرو ہم دیکھیں کہ ایلیاہ اُسے اُتارنے آتا ہے۔ پر یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکے جان دی۔اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا۔اور جب صوبیدار نے جو اُسکے مقابل کھڑا تھا اُسے یوں چلّاتے اور جان دیتے دیکھا تو کہا کہ سچ مُچ یہہ آدمی خدا کا بیٹا تھا ۔

بُدھ کا روز عید فسح سے پہلے

خط۔عبرانیوں کا ۹-۱۶ سے

جہاں عہد ہی وہاں عہد باندھنیوالے کی موت ضرور ہے۔کہ عہد

مُردوں پر باندھا جاتا ہی اور پختہ نہیں ہوتا جب تک کہ عہد باندھنیوالا زندہ ہی۔اِسی لئے پہلا عہد بھی بغیر لہو کے باندھا نہیں گیا۔کیونکہ جب موسیٰ ساری قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم سنا چکا تب اُسنے بچھڑوں اور بکروں کا لہو پانی اور لال اُون اور زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور ساری قوم پر یہہ کہکے چھڑکا کہ یہہ اُس عہد کا لہو ہی جسکا خدا نے تمھیں حکم دیا۔ اور اِسی طرح خیمے اور خدمت کے سب اسباب پر لہو چھڑکا۔اور عبرانیوں سب چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر لہو بہائے معافی نہیں ہوتی ہی۔پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کے آدرے یوں پاک کئے جائیں مگر خود آسمانی چیزیں افضل قربانیوں سے پاک کی جائیں۔کیونکہ مسیح اُس ہاتھہ کے بنائے ہوئے مسکن مُقدّس میں جو حقیقتی کا آدرا ہی داخل نہیں ہوا۔بلکہ آسمان ہی میں تاکہ اب خدا کے حضور ہمارے خاطر حاضر رہے۔پر ایسا نہیں کہ وہ آپکو بار بار گذرانے جیسے سردار کاہن قدس الاقداس میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا۔پر اب آخری زمانے میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے کو قربان کرنے سے گناہ کو نیست کرے۔اور جیسا آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر ہوئی ہی ویسا ہی مسیح ایک بار سبھوں کے گناہوں کا بوجھہ اُٹھانے کے لیئے آپکو گذرانکے دوسری بار بغیر گناہ کے اُنکی نجات کے واسطے جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں ظاہر ہوگا ۰

اِنجیل-لوقا ۲۲-۱ سے

اور عیدِ فطیر جو فسح کہلاتی ہی نزدیک آئی۔اور سردار کاہن اور فقیہ جُستجو کرتے تھے کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔ تب شیطان یہوداہ میں جو اِسکریوطی کہلاتا اور بارھوں کی گنتی میں تھا سمایا۔اور اُسنے جاکے سردار کاہنوں اور فوجداروں سے گفتگو کی کہ اُسے کس طرح اُنکے حوالہ کرے۔اور وہ خوش ہوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا۔اور وہ راضی ہوا اور قابو ڈھونڈھنے لگا کہ اُسے بغیر بلوے کے اُنکے حوالہ کرے۔ اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا ضرور تھا آیا۔اور اُسنے پطرس اور یوحنّا کو یہہ کہکے بھیجا کہ آگے چلکے ہمارے لئے فسح تیار کرو تاکہ کھائیں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہی کہ ہم تیار کریں۔اُسنے اُنہیں کہا دیکھو جب شہر میں داخل ہوگے ایک آدمی پانی کا گھڑا اُٹھائے تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے اُس گھر میں چلے جاؤ جہاں

وہ جاتا ہی۔اور گھر کے مالک سے کہو اُستاد تجھے فرماتا ہی کہ مہمان خانہ جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ہی۔اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وہیں تیار کرو۔سو اُنہوں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُنھیں کہا تھا اور فسح تیار کیا۔ اور جب گھڑی آ پہنچی وہ بارہ رسولوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا۔اور اُنکو کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ اپنے دکھہ سہنے کے آگے یہہ فسح تمہارے ساتھہ کھاؤں کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ پھر اُس سے نہ کھاؤنگا جب تک خدا کی سلطنت میں پورا نہ ہو۔اور پیالہ لیکے اور شکر کرکے کہا اِسکو لو اور آپسمیں بانٹو کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیؤنگا جب تک خدا کی سلطنت نہ آئے۔اور روٹی لیکے اور شکر کرکے توڑی اور یہہ کہکے اُنکو دی کہ یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہی یہہ میری یادگاری کے واسطے کیا کرو۔اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بھی دیکر کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہی نئیا عہد ہی۔مگر دیکھو میرے حوالے کرنیوالے کا ہاتھہ میرے ساتھہ میز پر ہی۔اور اِنسان کا بیٹا تو جاتا ہی جیسا مقرر ہی مگر اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلے وہ حوالہ کیا جاتا ہی۔اور وہ آپسمیں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے وہ کون ہی جو یہہ کریگا۔اور اُنمیں تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا ہوگا۔اور اُسنے اُنھیں کہا قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں نیکوکار کہلاتے ہیں۔پر تم ایسے نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہی چھوٹے کی اور خاوند خادم کی مانند ہو۔کیونکہ کون بڑا ہی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہی۔کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ہی۔لیکن میں تمہارے درمیان خادم کی مانند ہوں۔تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں میرے ساتھہ رہے۔اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے سلطنت مقرر کی ہی میں تمہارے لیئے مقرر کرتا ہوں تاکہ میری سلطنت میں میری میز پر کھاؤ پیؤ اور تختوں پر بیٹھکے اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی عدالت کرو۔پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکھہ شیطان نے گیہوں کی طرح پھٹکنے کو تمھیں مانگا لیکن میں نے تیرے لیئے دُعا مانگی تاکہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے اور جب تو باز آیا تو اپنے بھائیوں کو قائم کر۔اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے ساتھہ قیدخانے اور موت میں بھی جانے کو تیار ہوں۔ پر اُسنے کہا ای پطرس میں تجھے کہتا ہوں کہ آج مُرغ بانگ نیدیگا جب تک تو تین بار اِنکار کرکے نہ کہے کہ میں اُسے نہیں جانتا ہوں۔اور اُسنے اُنھیں کہا جب میں نے تمھیں بے بٹوے اور

بے جھولی اور بے جوتوں کے بھیجا کیا
کسی چیز کے محتاج تھے۔اور اُنھوں نے کہا
کسی کے نہیں۔پس اُسنے اُنھیں کہا ہو
اب جسکے پاس بٹوا ہو اُسے لے اور اِسی
طرح جھولی بھی اور جس پاس نہ ہو
اپنا کپڑا بیچے اور تلوار مول لے۔کیونکہ
میں تمھیں کہتا ہوں کہ اِسکا بھی جو
لکھا ہی میرے حق میں پورا ہونا ضرور
ہی ہے یہ کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا
اِسلئے کہ جو کچھ میرے بابت لکھا ہی
اُسکا انجام ہی۔اور اُنھوں نے کہا دیکھو
ای خداوند یہاں دو تلواریں ہیں۔
اُسنے اُنھیں کہا بس ہی۔اور وہ فصلے اپنے
دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ پر گیا
اور اُسکے شاگرد بھی اُسکے پیچھے ہو
لیئے۔اور اُس جگہ پہنچکے اُسنے اُنھیں
کہا دُعا مانگو کہ اِمتحان میں نہ پڑو اور
اُن سے تھوڑے ڈھیلے ہو گرکے اور گھٹنے ٹیکر
دُعا مانگی اور کہا ای باپ اگر تو چاہے
تو یہہ پیالہ مجھ سے ٹال دے مگر نہ
میری مرضی بلکہ تیری ہو اور آسمان سے
ایک فرشتہ اُسے دکھائی دیا جسنے اُسے
قوت دی۔اور جانکنی میں ہوکے بہت
گڑگڑاکے دُعا مانگتا رہا اور اُسکا پسینا
لہو کی بوندوں کے مانند جو زمین پر
گرتی تھیں ہو گیا۔اور دُعا سے اُٹھکر
اور اپنے شاگردوں کے پاس آکے اُنھیں
غم سے سوتے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں
سوتے ہو۔اُٹھکر دُعا مانگو تاکہ اِمتحان
میں نہ پڑو۔اور یہہ کہتا ہی تھا کہ دیکھو
ایک بھیڑ آئی اور بارھوں میں سے ایک
جو یہوداہ کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے چلا اور
یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے۔پر یسوع
نے اُس سے کہا ای یہوداہ کیا تو اِنسان
کے بیٹے کو بوسے سے حوالہ کرتا ہی۔
جب اُسکے ساتھیوں نے وہ جو ہونیوالا تھا
دیکھا تو اُس سے کہا ای خداوند کیا ہم
تلوار چلائیں۔اور اُن میں سے ایک نے
سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا
دہنا کان اُڑا دیا۔پر یسوع نے جواب دیکے
کہا یہاں تک بھی دو۔اور اُسکے کان کو
چھوکر اُسکو چنگا کیا۔اور یسوع نے سردار
کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں
کو جو اُس پر چڑھکے آئے تھے کہا کہ تم
جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں
لیکر نکلے ہو۔میں ہر روز ہیکل میں
تمھارے ساتھ تھا اور تم نے مجھ پر ہاتھ
نہ ڈالے پر یہہ تمھاری گھڑی اور تاریکی
کا اختیار ہی۔تب وہ اُسے پکڑ لے چلے
اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور
پطرس دور دور اُسکے پیچھے ہو لیا۔اور
جب وہ دالان کے بیچ میں آگ سلگاکے
ملکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا
اور ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس
بیٹھا دیکھکر اور اُس پر نظر کرکے کہا یہہ
بھی اُسکے ساتھ تھا۔پر اُسنے یہہ کہکے
اُسکا اِنکار کیا کہ ای عورت میں اُسے
نہیں جانتا ہوں۔اور تھوڑی دیر بعد
اَور کسی نے اُسے دیکھکر کہا تو بھی اُن
میں سے ہی۔پطرس نے اُس سے کہا

ای آدمی میں نہیں ہوں۔اور گھنے ایک
بعد اور کسی نے تاکید کرکے کہا بیشک
یہہ بھی اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ گلیلی
ہی۔پر پطرس نے کہا ای آدمی میں
نہیں سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتا ہی۔
اور یہہ کہتا ہی تھا کہ فوراً مُرغ نے بانگ
دی۔اور خداوند نے پھرکر پطرس پر
نگاہ کی اور پطرس کو خداوند کی
بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ
مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار
میرا اِنکار کریگا۔اور پطرس باہر جاکے
زار زار رویا۔اور وہ مرد جو یسوع کو
پکڑے ہوئے تھے اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے
اور مارنے لگے۔اور اُسکی آنکھیں بوندکے
اُسکے مُنہہ پر طمانچے مارے اور اُس
سے پوچھا اور کہا نبوت کر کہ کون
ہی جسنے تجھے مارا۔اور اُسکے حق
میں اَور بھی بہت کفر بکے۔اور جب
دن ہوا لوگوں کے بزرگ یعنے سردار
کاہن اور فقیہ جمع ہوئے اور اُسے اپنی
عدالت میں لائے اور بولے اگر تو مسیح
ہی تو ہمیں کہہ۔اور اُسنے اُنہیں کہا
اگر میں تمہیں کہوں تو تم یقین نہ
کروگے اور اگر پوچھوں بھی تو مجھے
جواب نہیں دوگے اور نہ چھوڑوگے۔اب
سے اِنسان کا بیٹا خدا کی قدرت کے
دہنے ہاتھہ بیٹھا رہیگا۔تب سبھوں نے
کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا ہی۔اُسنے
اُنکو کہا تم کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔
تب اُنھوں نے کہا اب ہمیں اَور گواہی
کی کیا حاجت۔کیونکہ ہم نے اُسکے
مُنہہ ہی سے سُنا ہی ۰

خط۔۱ قرنتیوں کا ۱۱-۱۷ سے

پر یہی جتاکے میں تمہاری
تعریف نہیں کرتا کہ تم نہ بہتری بلکہ
بُرائی کے واسطے جمع ہوتے ہو۔پس
پہلے میں سُنتا ہوں کہ جب کلیسیا
میں جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ اختلاف
ہیں اور اُسکو تھوڑا سا یقین جانتا
ہوں۔کیونکہ ضرور ہی کہ تمہارے بیچ
بدعتیں بھی ہو جائیں تاکہ وہ جو تم
میں معمول ہیں ظاہر ہوں۔پس جو تم
باہم جمع ہوتے ہو تو یہہ عشائے ربّانی
کھانا نہیں ہی کیونکہ کھاتے وقت ہر
ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہی اور
کوئی بھوکا رہتا اور کوئی مست ہوتا
ہی۔کیا کھانے پینے کے لیئے تمہارے گھر
نہیں ہیں۔یا خدا کی کلیسیا کو ناچیز
جاننے اور محتاجوں کو شرمندہ کرتے
ہو۔تم سے کیا کہوں۔کیا تمہاری تعریف
کروں۔میں اِس میں تمہاری تعریف
نہیں کرتیکا۔کیونکہ میں نے خداوند
سے پایا جو تمہیں بھی سونپا کہ خداوند
یسوع نے جس رات کہ حوالہ کیا گیا روٹی
لی اور شکر کرکے توڑی اور کہا لو کھاؤ

یہہ میرا بدن ہی جو تمہارے واسطے توڑا جاتا ہی یہہ میری یادگاری کے لئے کہا۔ اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا نیا عہد ہی جب جب تم پیو یہہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو۔ کیونکہ جب جب یہہ روٹی کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ہو تم خداوند کی موت کو جب تک کہ وہ نہ آئے جتاتے رہتے ہو۔ اسواسطے جو کوئی نامناسب طور سے یہہ روٹی کھائے یا خداوند کا پیالہ پیئے وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔ پس آدمی اپکو جانچے اور تبھی اِس روٹی سے کھائے اور اِس پیالے سے پیئے۔ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہی اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے۔ کہ اگر ہم اپکو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ پر خداوند سے سزا پاکے تربیت پاتے ہیں تبھی کہ ہم دنیا کے ساتھہ مجرم ٹھہریں۔ پس اے میرے بھائیو جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ اور اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھائے ایسا نہ ہو کہ سزا پانے کو جمع ہو۔ اور جو کچھہ باقی ہی سو میں آکے درست کرونگا ۔

اِنجیل۔ لوقا ۲۳-۱ سے

اور اُنکی ساری جماعت اُٹھکے اُسے پیلاطُس کے پاس لے گئی۔ اور اُس پر یہہ کہکے نالش کرنی شروع کی کہ اِسے ہمنے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ اور پیلاطُس نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی۔ اُسنے اُسکو جواب دیکے کہا تو کہتا ہی۔ تب پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور لوگوں کو کہا میں اِس آدمی کا کچھہ قصور نہیں پاتا ہوں۔ پر اُنہوں نے تاکید کیا اور کہا کہ یہہ سارے یہودیہ میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے دیکے لوگوں کو اُبھارتا ہی۔ پیلاطُس نے گلیل کا نام سُنکر پوچھا کیا یہہ آدمی گلیلی ہی۔ اور یہہ جانکے کہ ہیرودیس کے عمل کا ہی اُسے ہیرودیس کے پاس جو اُن دنوں یروشلیم میں تھا بھیجا۔ اور ہیرودیس یسوع کو دیکھکے بہت خوش ہوا کیونکہ مدّت سے چاہتا تھا کہ اُسے دیکھے اِسلئے کہ اُسکی بابت بہت کچھہ سُنا تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُسکا کوئی معجزہ دیکھے۔ اور اُسنے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا۔ اور سردار کاہن اور فقیہہ کھڑے ہوکے اُسپر بھاری نالش کرتے تھے۔ اور ہیرودیس نے اپنی

فوج سمیت اُسکی حقارت کی اور
ٹھٹھے کرکے اور اُسے بھڑکیلی پوشاک
پہناکے پھر پیلاطُس کے پاس بھیجا۔اور
اُسی دن پیلاطُس اور ہیرودیس باہم
دوست ہوئے کیونکہ اُس سے پہلے اُنمیں
دشمنی تھی۔اور پیلاطُس نے سردار
کاہنوں اور سرداروں اور لوگوں کو باہم
بُلاکے اُنکو کہا تم اِس آدمی کو میرے
پاس یہہ کہکے لائے کہ وہ لوگوں کو بہکاتا
ہی اور دیکھو میں نے تمہارے سامہنے
اُسکو اُزمایا ہر اُن تقصیروں میں سے
جو تم اُسپر لگاتے ہو اِس آدمی میں
کچھہ نہ پایا اور نہ ہیرودیس نے کیونکہ
میں نے تمہیں اُس پاس بھیجا اور
دیکھو اُس سے ایسا کچھہ نہ ہوا
جو قتل کے لائق ہو۔پس اُسکو تنبیہہ
کرکے چھوڑ دونگا۔اور اُسے لازم تھا کہ ہر
عید میں کسی کو اُنکے واسطے چھوڑ
دے۔سو سب ملکے چلّائے اور بولے اُسے
لیجا اور برابس کو ہمارے لئے چھوڑ
دے۔وہ فساد اور خون کے سبب جو شہر
میں ہوا تھا قید میں پڑا تھا۔پس
پیلاطُس نے پھر چاہتے کہ یسوع کو
چھوڑ دے پر اُنمیں سمجھایا۔پر وہ یوں
کہے چلّائے کہ اُسے صلیب دے صلیب
دے۔اُسنے تیسری بار اُنکو کہا اُسنے کیا
بُرائی کی ہی۔میں نے اُسمیں قتل کا
کوئی قصور نہ پایا پس اُسے تنبیہہ کرکے
چھوڑ دونگا۔پر وہ بڑا شور مچاکے چاہ
رہے کہ وہ مصلوب ہو اور اُنکا اور
سردار کاہنوں کا شور غالب ہوا۔تب
پیلاطُس نے حکم دیا کہ اُنکی خواہش
کے موافق ہو۔اور اُنکے واسطے اُسکو جو
فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا
تھا جسے مانگتے تھے چھوڑ دیا پر
یسوع کو اُنکی مرضی کے سپرد کیا۔اور
جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام کسی
قیروانی کو جو دیہات سے آیا تھا پکڑکے
صلیب اُسپر رکھہ دی کہ یسوع کے
پیچھے پیچھے لے چلے۔اور لوگوں کی
بڑی بھیڑ اور عورتوں کی بھی جو اُس
پر چھاتی پیٹتی اور روتی تھیں اُسکے
پیچھے پیچھے چلیں۔اور یسوع نے اُنکی
طرف پھرکے کہا اے یروشلیم کی بیٹیو
مجھہ پر مت روؤ بلکہ آپ پر روؤ اور
اپنے لڑکوں پر کیونکہ دیکھو دن آتے ہیں
جنمیں کہینگے مبارک ہیں بانجھیں
اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں
جنھوں نے دودھہ نہ پلایا۔تب پہاڑوں
کو کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو
اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپاؤ کیونکہ جو
ہرے درخت سے یہی کرتے ہیں تو
سوکھے سے کیا نہ ہوگا۔اور وہ دو اَوروں
کو بھی جو بدکار تھے اُسکے ساتھہ مارے
جانے کے لیئے لے گئے۔اور جب وہ اُس
جگہہ پر جو کوپڑی کی کہلاتی ہی
پہنچے تو وہاں اُسے تصلیب کیا
اور اُن بدکاروں کو ایک کو دہنے اور
دوسرے کو بائیں۔اور یسوع نے کہا اے
باپ اُنکو معاف کر کیونکہ نہیں جانتے

کہ کیا کرتے ہیں۔اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چٹھی ڈالی۔اور لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے اور سردار بھی اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرتے اور کہتے تھے کہ اوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہو تو اپکو بچائے۔اور سپاہی بھی آکے اور اُسے سرکہ دیکے اُس پر ٹھٹھے مارتے اور کہتے تھے اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہو تو اپکو بچا۔اور ایک نوشتہ بھی یونانی رومی اور عبری حروف میں اُسکے اُوپر لکھا تھا کہ

یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی۔اور لٹکائے

ہوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر کفر بکا کہ اگر تو مسیح ہو تو اپکو اور ہم کو بچا۔پر دوسرے نے جواب دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بھی خدا سے نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں ہی۔اور ہم تو واجبی کیونکہ اپنے کاموں کا پھل پاتے ہیں پر اُسنے کوئی بیجا کام نہ کیا۔اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو اپنی سلطنت میں آئے مجھے یاد کر۔اور یسوع نے اُس سے کہا میں تجھے سچ کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں ہوگا۔اور چھٹی گھڑی کے قریب تھا کہ ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں گھڑی تک رہا۔اور سورج اندھیرا ہو گیا اور ہیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔اور یسوع نے بڑی آواز سے چلّاکے کہا ای باپ تیرے ہاتھوں میں اپنی روح سونپتا ہوں اور یہہ کہکے جان دی۔اور صوبیدار نے یہہ ماجرا دیکھکے خدا کی ستائش کی اور کہا بیشک یہہ آدمی راستکار تھا۔اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تھے جب یہہ ماجرا دیکھا چھاتی پیٹتے پھرے۔اور اُسکے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اُسکے ساتھہ چلی آئی تھیں دور کھڑی ہوکے یہہ باتیں دیکھہ رہی تھیں *

کالکنیں

ای خدا ہم عرض کرتے ہیں اپنے اِس گھرانے پر مہر سے نظر کر جسکی خاطر ہمارے خداوند یسوع مسیح نے شریروں کے ہاتھہ میں حوالہ ہونے اور صلیب کا سخت درد اُٹھانے سے دریغ نہ کیا۔اب وہ تیرے اور روح القدس کے ساتھہ خدائے واحد ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین *

ای خدائے قادر و قدیم تیری روح سے کلیسیا کا کُل بدن مُقدّس بنتا اور مضبوط ہوتا ہی ہماری منتیں قبول کر جو ہم تیری مُقدّس کلیسیا کے ہر

درجے کے لوگوں کے لیئے تیری درگاہ میں نذر گذرانتے ہیں تاکہ اُسکا ہر ایک عضو اپنے اپنے مقام اور خدمت میں اِیمانداری اور خدا ترسی سے تیری بندگی کرے ہمارے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۰

اَی رحیم خدا سب آدمیوں کے خالق تو اپنے کسی مخلوق سے نعوت نہیں کرتا اور گنہگار کا مرنا نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ وہ تیری طرف رجوع لاکر زندہ رہو سب یہودیوں اور مسلمانوں اور ہندوؤں اور منکروں اور بدعتیوں پر رحم کر اور اُن سےساری دانائی اور سمجھ اور اپنے کلام کی معرفت دور کر۔اور ای مبارک خداوند اُنکو اپنے گلے میں لا تاکہ وہ حقیقی اِسرائیل کے نقیہ کے ساتھہ نجات پائیں اور ایک ہی گلہبان کے تحت ایک ہی گلہ ہو جائیں یعنے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے تحت جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ وحدتِ الٰہی میں ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۰

خط۔عبرانیوں کا ۱۰-۱ سے

شریعت جو آنیوالی نعمتوں کی پرچھائیں ہی (نہ اُن چیزوں کی حقیقی صورت) اُن چیزوں سے جو وہ ہمیشہ گذرانتے ہیں ہر سال اُنکو جو پاس آتے ہیں کبھی کامل نہیں کر سکتی نہیں تو اُنکا گذرانا جانا موقوف نہ ہوتا۔اِسلیئے کہ عبادت کرنیوالے ایک بار پاک ہوکے پھر اپنکو گنہگار نہ جانتے۔ بلکہ وہ قربانیاں برس برس گناہوں کو یاد دلاتی ہیں۔کیونکہ غیر ممکن ہی کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں کو مٹائے۔اِسلیئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ہی کہ قربانی اور نذر تو نے نہیں چاہی پر میرے لیئے بدن تیار کیا۔ سوختنی اور اُن قربانیوں سے جو گناہ کے لیئے ہیں تو راضی نہ ہوا۔تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں (کتاب کے دفتر میں میری بابت لکھا ہی) تاکہ ای خدا تیری مرضی بجا لاؤں۔پہلے وہ کہتا ہی کہ قربانی اور نذر اور سوختنی قربانیاں اور گناہ کی قربانیاں تو نے نہیں چاہیں اور نہ اُن سے خوش ہوا ہرچند وہ شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔تب پھر فرماتا ہی کہ دیکھہ میں آتا ہوں تاکہ ای خدا تیری مرضی بجا لاؤں۔پس وہ پہلے کو مٹاتا ہی تاکہ دوسرے کو ثابت کرے۔ اور اُسی مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان ہونے کے سبب پاک ہوئے ہیں۔اور ہر کاہن تو روز روز خدمت کرتے اور وہی قربانیاں جو ہرگز گناہ مٹانے کے قابل نہیں ہیں بار بار گذرانتے ہوئے کھڑا رہتا ہی۔پر وہ

جب گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لئے گذران چکا خدا کے دهنے جا بیٹھا۔اور اُسوقت سے اِنتظار کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکھي جائیں۔کیونکه اُسنے ایک هي قرباني گذرانے سے مُقدّسوں کو همیشه کے لیئے کامل کیا۔اور یهي گواهي روح القدس بهي همیں دیتا هی کیونکه بعد اُسکے که اُسنے کہا تها که یهه وه عهد هی جو میں ان دِنوں کے بعد اُن سے باندهونگا خداوند کہتا هی که میں اپني شریعتوں کو اُنکے دلوں میں ڈالونگا اور اُنکی عقلوں پر اُنهیں لکهونگا اور اُنکے گناهوں اور اُنکي نارَاستیوں کو پهر یاد نه کرونگا۔اب جهاں اُنکي معافي هی وهاں گناه کے لئے پهر قرباني گذرانا نهیں۔پس اے بهائیو جب که همیں قدس الاقداس میں یسوع کے لهو سے دخل پانیکا دلیرپنه هی اُس نئی اور جیتي راه سے جو اُسنے هماری خاطر کهولي اور جیتي راه سے جو اُسنے پردے یعنے اپنے جسم کو پهاڑکے همارے لئے تیار کي هی اور چونکه که همارا سردار کاهن هی جو خدا کے گهر کا مختار هی تو آؤ هم سچّے دل اور کامل اِیمان کے ساتهه بُري نیت سے پاک هونیکو دلوں پر چهڑکاؤ کرکے نزدیک جائیں اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے اپني اُمید کے اِقرار کو مضبوطي سے تهامے رهیں (کیونکه جسنے وعده کیا وفادار هی)۔اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکه هم ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کي طرف اُکسائیں اور آپس میں اِکٹهے هونے سے باز نه آئیں جیسے بعضوں کا دستور هی بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یهه اِیسا هي زیاده جیسا اُس دن کو نزدیک هوتے دیکهتے هو ۰

اِنجیل-یوحنّا ۱۹-۱ سے

تب پیلاطُس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے۔اور سپاهیوں نے کانٹوں سے تاج گوندهکے اُسکے سر پر رکها اور اُسے ارغوانی پوشاک پهنائي اور کہا اے یهودیوں کے بادشاه سلام اور اُنهوں نے اُسکے طمانچے مارے۔تب پیلاطُس پهر باهر گیا اور اُنهیں کہا دیکهو میں اُسے تمهارے پاس باهر لے آیا هوں تاکه تم جانو که میں اُسکا کچهه قصور نهیں پاتا۔سو یسوع کانٹوں کا تاج رکهے اور ارغوانی پوشاک پهنے باهر آیا اور پیلاطُس نے اُنهیں کہا دیکهو اِس آدمي کو۔پس جب سردار کاهنوں اور پیادوں نے اُسے دیکها تو یوں کہکے چلّائے که اُسے صلیب دے صلیب دے۔پیلاطُس نے اُنهیں کہا تم هي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکه میں اُسکا کچهه قصور نهیں پاتا۔یهودیوں نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هیں اور هماري شریعت کے مطابق وه قتل کے لائق هی کیونکه

اُسے آپکو خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔جب پیلاطُس نے یہہ بات سُنی تو زیادہ ڈرا۔ پھر بارگاہ میں داخل ہوا اور یسوع سے کہا تو کہاں کا ہے۔پر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا۔سو پیلاطُس نے اُسے کہا تو مجھ سے نہیں بولتا۔کیا نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہے چاہوں تو تجھے صلیب دوں اور چاہوں تو تجھے چھوڑ دوں۔یسوع نے جواب دیا کہ اگر وہ تجھے اُوپر سے نہ دیا گیا ہوتا تو مجھ پر تیرا کچھ بھی اختیار نہ ہوتا اِس سبب سے جسنے مجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گناہ زیادہ ہے۔اُسوقت سے پیلاطُس نے قصد کیا کہ اُسے چھوڑ دے پر یہودی چِلّائے اور کہنے لگے اگر تو اُسکو چھوڑ دیتا ہے تو تو قیصر کا دوست نہیں ہے کہ جو کوئی اپنے تئیں بادشاہ بناتا ہے قیصر کا مخالف ہے۔پیلاطُس یہہ بات سُنکر یسوع کو باہر لایا اور اِس مقام میں جو چبوترہ اور عبرانی میں گبّتا کہلاتا ہے عدالت کی مسند پر بیٹھا۔اور فسح کی تیاری کا دن اور چھٹی گھڑی کے قریب تھا اور اُسنے یہودیوں کو کہا دیکھو اپنا بادشاہ۔پر وے چِلّائے کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے۔ پیلاطُس نے اُنہیں کہا کیا تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں۔سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔تب اُسنے اُسے اُنکے حوالہ کیا کہ مصلوب ہو اور وہ یسوع کو پکڑکے لے گئے۔اور وہ اپنی صلیب اُٹھائے ہوئے اُس جگہہ کو جو کھوپڑی کہلاتی ہے جسکا ترجمہ عبرانی میں گُلگتھا ہے باہر گیا۔ وہاں اُنہوں نے اُسے اور اُسکے ساتھہ اَور دو کو تصلیب کیا ہر طرف ایک اور یسوع کو بیچ میں۔اور پیلاطُس نے ایک کتابہ بھی لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا

یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔

سو اُس کتابہ کو بہت یہودیوں نے پڑھا کیونکہ وہ مقام جہاں یسوع مصلوب ہوا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی میں لکھا تھا۔تب یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطُس کو کہا یہودیوں کا بادشاہ مت لکھ بلکہ یہ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔پیلاطُس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھا سو لکھا اور سپاہیوں نے جب یسوع کو صلیب دے چکے اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار حصے کیئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُسکے کرتے کو بھی لیا اور کُرتا بے سیا سراسر بُنا ہوا تھا۔سو اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم اُسے نہ پھاڑیں بلکہ اُس پر چٹھی ڈالیں کہ کسکا ہوگا یہہ ہوا تاکہ نوشتہ جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹے اور میرے کُرتے پر چٹھی ڈالی پورا ہو پس سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔اور یسوع کی صلیب پاس اُسکی ماں اور اُسکی ماں کی بہن

مریم کلوپاس کی جورو اور مریم مگدلیا کھڑی تھیں۔ سو یسوع نے اپنی ما اور اُس شاگرد کو جسے پیار کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے دیکھکر اپنی ما کو کہا ای عورت دیکھہ تیرا بیٹا۔ پھر شاگرد کو کہا دیکھہ تیری ما۔ اور اُسی گھڑی سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔ بعد اُسکے یسوع نے جانکے کہ اب سب کچھہ تمام ہو چکا تاکہ نوشتہ پورا ہو کہا پیاسا ہوں۔ پس وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا سو اُنہوں نے اسفنج کو سرکے سے بھرکے اور زوفا پر رکھکے اُسکے مُنہہ میں دیا۔ جب یسوع نے وہ سرکہ پایا تھا تو کہا پورا ہوا اور سر جُھکاکے جان دی۔ پس اِسلیئے کہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نے پیلاطُس سے عرض کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑیں اور لاشیں اُتاری جائیں تاکہ سبت کو صلیب پر نہ رہ جائیں کیونکہ اُس سبت کا دن بڑا تھا۔ سب سپاہی آئے اور پہلے کی ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کی جو اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکے دیکھا کہ مر چکا ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۔ بلکہ سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی‌الفور لہو اور پانی نکلا۔ اور جسنے یہہ دیکھا ہے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچی ہے وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ کیونکہ یہہ ہوا تاکہ وہ نوشتہ پورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی۔ اور پھر دوسرا نوشتہ کہتا ہے وہ اُسپر جسے اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کرینگے ۰

کالکت

ای خداوند یہہ بخش کہ جیسے ہم مسیحا کے وسیلے سے تیرے اِبنِ معارک اپنے مُنجی یسوع مسیح کی موت میں شریک ہوئے ہیں اُسی طرح اپنی خبیث خواہشیں کو دم دبانے اور مُردہ رکھنے سے اُسکے ساتھہ مدفون ہوں اور قبر سے اور موت کے دروازے سے گذرکر قیامتِ پُر سعادت کو پہنچیں اُسی کے وسیلے سے جو مرا اور دفن ہوا اور جی بھی اُٹھا یعنے تیرے اِبنِ وحید ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت۔ آمین ۰

خصا۔ ۱ پطرس کا ۳۔ ۱۷ سے

اگر خدا کی مرضی یوں ہی ہے کہ تم بھلا کرکے دکھہ اُٹھاؤ تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ بُرا کرکے دکھہ پاؤ۔ کیونکہ مسیح نے بھی ایک بار گناہوں کے واسطے دکھہ اُٹھایا یعنے راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکہ ہمکو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ جسم کی

نسبت تو مارا گیا لیکن روح کی نسبت زندہ کیا گیا۔جسمیں بھی جاکے اُن روحوں کو جو قید تھیں منادی کی جو اگلے نافرمان تھیں جسوقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں میں کشتی تیار ہوتی تھی انتظار کرتا رہا جسمیں تھوڑے شخص یعنے آٹھ جانیں پانی سے بچ گئیں۔جسکی مثل یعنے بپتسما (جو بدن کا میل چھڑاتا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کو کھوجنا ہی) اب ہمکو بھی بچاتا ہی یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلے جو آسمان پر جاکے خدا کے دہنے ہی اور فرشتے اور حکومتیں اور قدرتیں اُسکے تابع ہیں۔

اِنجیل-متی ۲۷-۵۷ سے

جب شام ہوئی یوسف نام اَرمتیہ کا ایک دولتمند آدمی جو یسوع کا شاگرد بھی تھا آیا۔اُسنے پیلاطُس کے پاس جاکے یسوع کی لاش مانگی۔ تب پیلاطُس نے لاش دینے کا حکم دیا۔ اور یوسف نے لاش لیکر ستری صاف کپڑے میں لپیٹی اور اپنی نئی قبر میں جو چٹان میں کھودی تھی رکھی اور ایک بڑا پتھر قبر کے دروازے پر ڈھلکاکے چلا گیا۔پر مریم مگدلیا اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھی تھیں۔ دوسرے روز جو تیاری کے دن کے بعد ہی سردار کاھنوں اور فریسیوں نے پیلاطُس کے پاس جمع ہوکے کہا ای خداوند ہمیں یاد ہی کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا۔پس حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جائے مبادا اُسکے شاگرد رات کو آکے اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی تو پچھلا مرتبہ پہلے سے بُرا ہوگا۔ پیلاطُس نے اُنہیں کہا تمہارے پاس پہرا ہی جاؤ اوؤ جیسے جانو نگہبانی کرو۔سو وہ گئے اور پتھر پر مُہر کرکے اور پہرا بٹھاکر قبر کی نگہبانی کی۔

ہمارا بھی مسیح یعنے **مسیح** ہمارے لیئے قربان ہوا: اِسلیئے آؤ ہم عید کریں۔

پُرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے: بلکہ صفائی اور سچّائی کی بیخمیری روٹی سے۔(۱ قرنتی ۵-۷ و ۸)۔

مسیح مُردوں میں سے اُٹھکے پھر نہ مریگا: اور موت پھر اُسپر تسلط نہیں رکھتی۔

کیونکہ جو موا سو گناہ کی نسبت ایک بار موا: پر جو جیتا ہی سو خدا کی نسبت جیتا ہی •

اِسیطرح تم بھی اپکو گناہ کی نسبت مُردہ : پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو—رومی ۶—۹ سے ۱۱ تک) •

مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہی : اور اُنمیں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا •

کہ جب آدمی کے سبب سے موت ہی: تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی ہی •

کہ جسطرح آدم کے سبب سے سب مرتے ہیں : ویسا ہی مسیح کے سبب سے سب جلائے جائینگے—(۱ کرنتھی ۱۵—۲۰ سے ۲۲ تک) •

حمد اب اور اِبد : اور روح القدس کی ہو

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی—آمین •

کالکت

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے موت کو مغلوب کرکے حیاتِ ابدی کا دروازہ ہمارے لیئے کھول دیا ہی ہم عرض کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے خاص فضل سے پہلے ہی پہل ہمارے دلوں میں نشو ونما کرتا ہی اُنہیں اپنی دائمی مدد سے نیک انجام کو پہنچا دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اللہ کی وحدانیت میں ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی—آمین •

خط—کلسّیوں کا ۳—۱ سے

پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جی اُٹھے ہو تو آسمانی چیزوں کی تلاش کرو جہاں مسیح خدا کے دہنے بیٹھا ہی •آسمانی چیزوں پر دل لگاؤ نہ اُن پر جو زمین پر ہیں کیونکہ تم مر گئے ہو اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھہ خدا میں پوشیدہ ہی—پر جب مسیح ہماری زندگی ظاہر ہوگا تب اُسکے ساتھہ تم بھی جلال سے ظاہر ہو جاؤگے—اِسواسطے اپنے عضوؤں کو جو زمین پر ہیں یعنے حرامکاری ناپاکی شہوت بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی ہی مار ڈالو کہ اُنکے سبب خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر پڑتا ہی جن میں تم بھی اگے چلتے تھے جبکہ اُنمیں جیتے تھے •

اِنجیل—یوحنّا—۲۰—۱ سے

ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلینی تڑکے کہ ہنوز اندھیرا تھا قبر

پر آئی اور پتھر کو قبر سے ڈھلکا دیکھا۔ تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑی آئی اور اُنھیں کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہم نہیں جانتے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا۔ تب پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے۔ اور وہ دونوں ساتھ ساتھ دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور پہلے قبر پر پہنچا۔ اور اُسنے جھککے سوتی کپڑے پڑے دیکھے پر اندر نہ گیا۔ تب شمعون پطرس اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ اور رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں پر خدا لپٹا ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا۔ تب دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور دیکھا اور ایمان کیا۔ کیونکہ وہ ہنوز نوشتوں کو نہ جانتے تھے کہ اُسکا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور ہی۔ تب شاگرد پھر اپنے لوگوں کے پاس گئے۔

کالکت

اَی مادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے موت کو مغلوب کرکے جیاتِ ابدی کا دروازہ ہمارے لیئے کھول دیا ہی ہم عرض کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے خاص فضل سے پہلے ہی پہل ہمارے دلوں میں نشو و نما کرتا ہی اُنہیں اپنی دائمی مدد سے نیک انجام کو پہنچا دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اللہ کی وحدانیت میں ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین ۔

خط کے عوض۔ اعمال کا ۱۰-۳۴ سے

تب پطرس نے مُنہہ کھولکے کہا اب مجھے یقین ہوا کہ خدا صورت پر نظر کرنیوالا نہیں بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہی اُسکو پسند آتا ہی۔ اُس کلام کو جو اُسنے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع مسیح کی معرفت (جو سبھوں کا خداوند ہی) صلح کی خوشخبری دیتا تھا ہاں اُس بات کو تم جانتے ہو جو اُس بپتسما کے بعد جسکی منادی یوحنّا نے کی گلیل سے شروع ہوکے تمام یہودیہ میں مشہور ہوئی یعنے یسوع ناصری کو کہ کس طرح خدا نے اُسے روح القدس اور قدرت سے مسموح کیا۔ وہ نیکی کرتا اور سب کو جو ابلیس کے مظلوم تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھہ تھا۔ اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیہ کے ملک اور یروشلیم میں کیئے

گواہ ہیں اور اُنہوں نے اُسے لکڑی پر لٹکا کے قتل کیا۔اُسی خدا نے تیسرے دن جِلا کے اُٹھایا اور ظاہر کر دکھایا ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنے ہمپر جو اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھہ کھاتے اور پیتے تھے۔اور اُسنے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ خدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا۔اِس پر سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پائیگا ۔

اِنجیل۔لوقا ۲۴-۱۳ سے

اور دیکھو اُسی دن شاگردوں میں سے دو شخص عمّاؤس نام ایک بستی کو جو یروشلیم سے ساٹھہ تیر پرتاب کے فاصلے پر تھی جاتے تھے۔اور وہ اُن سب سرگذشتوں کی بابت ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے۔اور ایسا ہوا کہ جب وہ سب بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رہے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے ساتھہ چلنے لگا۔پر اُنکی آنکھیں بند ہو گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا۔اور اُس نے اُنکو کہا یہہ کیا باتیں ہیں جو تم راہ میں ایک دوسرے سے کرتے جاتے اور اُداس نظر آتے ہو۔تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب دیکے اُسکو کہا کیا اکیلا تو ہی یروشلیم میں پردیسی ہی کہ جو کچھہ اِن دنوں اُسمیں ہوا ہی نہیں جانتا۔اُسنے اُنہیں کہا کیا۔اُنہوں نے اُس سے کہا یسوع ناصری کا ماجرا جو مرد نبی اور خدا اور ساری قوم کے سامنے کام اور کلام میں قادِر تھا کیونکر ہمارے سردار کاہنوں اور سرداروں نے اُسکو قتل کے لیئے حوالہ کیا اور صلیب دی۔پر ہم اُمیدوار تھے کہ وہی اِسرائیل کو مخلصی دیگا۔اور علاوہ اِن سب کے آج تیسرا دن ہی کہ یہہ ہوا۔لیکن ہم میں سے کئی عورتوں نے بھی ہمکو حیران کیا جو تڑکے اُسکی قبر پر گئیں اور اُسکی لاش نہ پاکے آئیں اور بولیں کہ ہمنے فرشتوں کی رویت بھی دیکھی جنہوں نے کہا کہ زندہ ہی۔اور بعضے ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا عورتوں نے کہا تھا پر اُسکو نہ دیکھا۔اور اُسنے اُنکو کہا اے نادانو اور ساری باتوں پر جو نبیوں نے کہیں اِیمان لانے میں سُست مزاجو۔کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دُکھہ اُٹھائے اور اپنے جلال میں داخل ہو۔اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھی ہیں اُنکے لیئے بیان کیں۔اور وہ اُس بستی کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور وہ ایسا معلوم ہوا کہ آگے

بوجھا چاہتا ہی۔تب اُنھوں نے یہہ کہکے اُسکو روکا کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام نزدیک ہی اور دن ڈھلا۔اور وہ اندر گیا کہ اُنکے ساتھہ رہے۔اور ایسا ہوا کہ جب اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹی لیکر برکت چاہی اور توڑکے اُنکو دی۔ تب اُنکی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنھوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُن سے غائب ہو گیا۔اور اُنھوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لیئے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا ہمارا دل ہم۔میں نہ جلتا تھا۔ اور وہ اُسی گھڑی اُٹھکے یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مُچ جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہی۔ اور اُنھوں نے بھی بیان کیا جو راہ میں ہوا اور کیونکر وہ اُن سے روٹی توڑنے میں پہچانا گیا ۔

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبنِ وحید یسوع مسیح کے وسیلے سے موت کو مغلوب کرکے حیاتِ ابدی کا دروازہ ہمارے لیئے کھول دیا ہی ہم عرض کرتے ہیں کہ جو نیک آرزوئیں تو اپنے خاص فضل سے پہلے ہی پہل ہمارے دلوں میں نشو و نما کرتا ہی اُنہیں اپنی دائمی مدد سے نیک انجام کو پہنچا دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اللہ کی وحدانیت میں ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

خط کے عوض۔اعمال ۱۳۔۲۶ سے

اَی بھائیو اِبراہیم کی نسل کے فرزندو اور جو جو تم میں خدا سے ڈرتے ہو تمہارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ہی۔کیونکہ یروشلیم کے رہنیوالوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے نہ جانکے نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی ہیں اُس پر فتویٰ دینے سے پوری کیں۔اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئی سبب نہ پایا تو بھی پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے۔اور جب سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے لکڑی پر سے اُتارکے قبر میں رکھا۔لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا۔اور وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دیکھائی دیا وہ لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں۔اور ہم تمکو خوشخبری دیتے ہیں اُس وعدے کی جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا کہ خدا نے اُسے ہمارے لیئے جو اُنکی اولاد ہیں پورا کیا جبکہ اُسنے یسوع کو پھر جلایا۔ چنانچہ دوسرے مزمور میں بھی لکھا ہی کہ تو میرا بیٹا ہی آج تو مجھہ سے

پیدا ہوا۔اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں میں سے جلایا تاکہ کبھی سڑنے نہ پائے یوں کہا کہ میں داؤد کی یقینی نعمتیں تمہیں دونگا۔اِسلیئے وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ہی کہ تو اپنے قُدّوس کو سڑاہٹ دیکھنے نہ دیگا۔کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کا اِرادہ بجا لاکے سو گیا اور اپنے باپدادوں سے جا ملا اور سڑ دیکھی۔پر جسے خدا نے اُٹھایا اُسنے سڑاہٹ نہیں دیکھی۔پس ای بھائیو تمہیں واضح ہو کہ اُسی کے وسیلے تمکو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہی۔ہاں اُسی کے وسیلے ہر ایک کو جو اِیمان لاتا ہی اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت میں راستباز نہیں ہو سکتے تھے راستباز ٹھہرکے خلاص ہوتا ہی۔پس خبردار ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں میں لکھا ہی تم پر آئے کہ ای تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور ناچیز ہو جاؤ کیونکہ میں تمہارے دنوں میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تم کبھی اُسکا یقین نہ کروگے ۔

اِنجیل-لوقا ۲۴-۳۹ سے

یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنہیں بولا تمہیں سلام۔پر اُنہوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ ہم روح کو دیکھتے ہیں۔اور اُسنے اُنہیں کہا تم کیوں گھبراتے ہو اور کسواسطے ایسے خیال تمہارے دلوں میں اُٹھتے ہیں۔میرے ہاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ میں ہی ہوں اور مجھے ٹٹولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈی نہیں جیسا دیکھتے ہو کہ مجھکو ہی۔اور یہہ کہکے اُنہیں ہاتھہ اور پانوں دکھائے۔اور جب وہ اب تک خوشی کے مارے بے اعتماد رہتے اور تعجب کرتے تھے اُسنے اُنہیں کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھہ کھانے کو ہی۔اور اُنہوں نے بھونی مچھلی کا ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُسکو دیا۔اور اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا۔اور اُسنے اُنکو کہا یہہ وہی باتیں ہیں جو میں نے تمکو کہیں جبکہ تمہارے ساتھہ تھا کہ ضرور ہی کہ سب کچھہ جو موسیٰ کی توریت اور نبیوں اور زبور میں میری بابت لکھا ہی پورا ہو جائے۔تب اُنکا ذہن کھولا کہ نوشتوں کو سمجھیں اور اُنہیں کہا کہ یوں لکھا ہی اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دُکھہ اُٹھائے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے اور یروشلیم سے شروع کرکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام پر کی جائے۔اور تم اِن باتوں کے گواہ ہو ۔

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق باپ تو نے اپنا اِبنِ وحید بخشا کہ وہ ہمارے گناہوں کے لیئے مرے اور ہمارے راستباز ٹہہرنے کے لیئے پھر جی اُٹھے ہمیں یہہ توفیق دے کہ ہم بغض اور شرارت کا خمیر ایسا دور کریں کہ پاک روش اور سچائی کے ساتھہ ہمیشہ تیری بندگی کرتے رہیں اُسی تیرے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت۔ امین ۔

خط-۱ یوحنّا ۵-۴ سے

جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہی ہمارا اِیمان ہی-کون ہی جو دنیا پر غالب ہی مگر وہ جو اِیمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی-یہہ وہی ہی جو پانی اور لہو سے آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پانی سے بلکہ پانی اور لہو سے آیا ہی اور روح وہ ہی جو گواہی دیتی ہی کیونکہ روح برحق ہی-کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں باپ اور کلام اور روح القدس اور یہہ تینوں ایک ہیں-اور تین ہیں جو زمین پر گواہی دیتے ہیں روح اور پانی اور لہو اور یہہ تینوں ایک پر متفق ہیں-اگر ہم آدمیوں کی گواہی قبول کرتے ہیں تو خدا کی گواہی اُس سے بڑی ہی کیونکہ خدا کی گواہی یہی ہی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی- جو کہ خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہی گواہی اُس میں رکھتا ہی جو خدا پر اِیمان نہیں لاتا اُسنے اُسکو جھوٹا کیا کیونکہ اُسنے اُس گواہی کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہی یقین نہیں کیا-اور وہ گواہی یہہ ہی کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی بخشی اور یہہ کہ یہہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہی-جسکے ساتھہ بیٹا ہی اُسکے ساتھہ زندگی ہی جسکے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگی نہیں ۔

اِنجیل-یوحنّا ۲۰-۱۹ سے

پھر ہفتے کے اُسی پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا تم پر سلام- اور یوں کہکے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا سو شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ہوئے-تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا تم پر سلام جسطرح باپ نے مجھے بھیجا ہی میں بھی تمہیں بھیجتا ۔

ہوں۔اور یہہ کہکے اُن پر پھونکا اور اُنہیں کہا روح القدس لو۔جنکے گناہ تم معاف کرو اُنکو وہ معاف کیئے جاتے ہیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رہے ہوں ۰

کالکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنا اِیمانِ وحدہ عنایت کیا کہ وہ ہمارے گناہ کا ایک کفّارہ اور دینداری کی روش کا ایک نمونہ بھی ہو ہم پر فضل کر کہ ہم کمال شکرگذاری سے اُسکی وہ پیہم نعمت ہمیشہ قبول کریں اور ہر روز کوشش بھی کریں کہ اُسکے مبارک نقشِ قدم پر چلیں اُسی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۰

خط۔۱ پطرس کا ۲-۱۹ سے

اگر کوئی خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافی کی برداشت کرکے دُکھ اُٹھائے تو یہہ فضیلت ہے۔کیونکہ جو تم گناہ کرکے اور اِسلیئے طمانچے کھاکے صبر کرو تو کونسا فخر ہے۔پر اگر نیکی کرکے اور اِسلیئے دُکھ اُٹھاکے صبر کرتے ہو تو یہہ خدا کے نزدیک فضیلت ہے۔کہ تم اِسی کے لیئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی ہمارے واسطے دُکھ پاکے ہمیں نمونہ چھوڑ گیا ہے تاکہ تم اُسکے نقشِ قدم پر چلے جاؤ۔کہ اُسنے گناہ نہیں کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں چھل بل پایا گیا۔گالیاں کھاکے گالی نہ دیتا تھا اور دُکھ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ آپکو اُسکے جو راستی سے اِنصاف کرتا ہے سپرد کرتا تھا۔اور اُسنے آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن میں لکڑی پر اُٹھا لیا تاکہ ہم گناہوں کی نسبت مرکے راستبازی میں جیئیں اور اُسکے مار کھانے سے تم چنگے ہوئے۔کیونکہ تم بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند تھے پر اب اپنی جانوں کے گڈریئے اور نگہبان پاس پھر آئے ہو ۰

اِنجیل۔یوحنّا ۱۰-۱۱ سے

اچھا گڈریا میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہے۔پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُنہیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہے۔مزدور بھاگتا ہے کیونکہ وہ مزدور ہے اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا۔اچھا گڈریا میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی ہیں جسطرح کہ باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں اور میں بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں۔

اور میری آواز بھی پہچانتی ہیں جو اِس
دروازے کی نہیں ضرور ہی کہ اُنہیں
بھی لاؤں اور وہ میری آواز سُنینگی اور
ایک ہی گلہ اور ایک ہی گڈریا ہوگا ۔

کالکت

اَی قادر مطلق خدا تو
گمراہوں کو اپنے کلام حق کا نور اسلیئے
دکھاتا ہی کہ وہ راہ راست پر واپس
آئیں اُن سب کو جو مسیحی دین
کی رفاقت میں شریک ہوے ہیں یہہ
بخش کہ وہ اُن باتوں سے جو اُنکے اِقرار
کے خلاف ہیں متنفر ہوں اور جو کچھہ
اُسکے موافق ہی اُسکی پیروی کریں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے امین ۔

خط-۱ پطرس کا ۲-۱۱ سے

اَی پیارو میں تم سے یوں جیسے
پردیسیوں اور مسافروں سے منت کرتا
ہوں کہ جسمانی خواہشوں سے جو جان
کا مقابلہ کرتی ہیں پرہیز کرو-اور اپنا
چلن غیرقوموں کے درمیان نیکی کے ساتھہ
رکھو تاکہ وہ جو تمہیں بدکار جانکے تمہاری
بدگوئی کرتے ہیں تمہارے نیک کاموں
پر نظر کرکے نگاہ کے دن میں خدا کا
جلال ظاہر کریں-پس خداوند کے سبب
انسان کے ہر اِنتظام کے تابع رہو خواہ
بادشاہ کے جو سب سے بزرگ ہی
خواہ حاکموں کے جو اُسکے بھیجے ہوئے
ہیں تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور
نیکوکاروں کی تعریف کریں-کیونکہ خدا
کی مرضی یوں ہی کہ تم نیک کام
کرکے بیوقوف آدمیوں کی نادانی
کا مُنہہ بند کر رکھو-اور آپ کو آزاد
جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پردہ
نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو-
سب کی عزت کرو بھائیوں سے اُلفت
رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کی عزت کرو ۔

اِنجیل-یوحنا ۱۶-۱۶ سے

یسوع نے اپنے شاگردوں کو
کہا تھوڑی دیر آؤر مجھے نہ دیکھوگے
اور پھر تھوڑی دیر آؤر مجھے دیکھوگے
کیونکہ باپ کے پاس جاتا ہوں-پس
اُسکے بعضے شاگردوں نے ایک دوسرے کو
کہا یہہ کیا ہی جو وہ ہمیں کہتا ہی کہ
تھوڑی دیر آؤر مجھے نہ دیکھوگے اور پھر
تھوڑی دیر آؤر مجھے دیکھوگے اور یہہ کہ
میں باپ کے پاس جاتا ہوں-سو اُنہوں
نے کہا کہ یہہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا
ہی کیا ہی-ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا
ہی-پس یسوع نے جانا کہ مجھہ سے
سوال کیا چاہتے ہیں اور اُنہیں کہا تم
اِسکی بابت پوچھہ پاچھہ کرتے ہو جو
میں نے کہا کہ تھوڑی دیر آؤر مجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلام

اَی خدا ہماری بھی طرف سے
[illegible]
ہر فصل کو [illegible]
ہماری بیماری و خلاصی اور درست
ہوں اور میری رحمت امیر قدیر سے
سر انجام بھی پائیں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خطا-یعقوب کا ۱-۲۲ سے

کلام ہر عمل کو ہوا ہے جو وہ اپ
[illegible]
[illegible] جو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہ تمہیں یتیموں کی طرح نہ کرونگا بلکہ
صاف صاف باپ کی خبر تمہیں دونگا۔
اُس دن میرے نام سے مانگوگے اور میں
تمہیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئے
درخواست کرونگا کیونکہ باپ تو آپ
ہی تمہیں پیار کرتا ہی اسلئے کہ تم نے
مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا
سے نکلا ہوں۔میں باپ سے نکلا اور دنیا
میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا
اور باپ پاس جاتا ہوں۔اُسکے شاگردوں
نے اُس سے کہا دیکھ اب تو صاف کہتا
اور تمثل میں نہیں بولتا ہی۔اب
ہم جانتے ہیں کہ تو سب کچھ
جانتا ہی اور محتاج نہیں کہ کوئی
تجھ سے سوال کرے اس سے ہمکو یقین
ہوا کہ تو خدا سے نکلا ہی۔یسوع نے اُنہیں
جواب دیا کیا یہہ اب تمہیں یقین ہوا
ہی۔دیکھو گھڑی آتی ہی بلکہ آچکی
ہی کہ تم میں ہر ایک پراگندہ ہوکے
اپنی راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے
تو بھی اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ
میرے ساتھہ ہی۔یہہ باتیں میں نے تمکو
کہیں تاکہ مجھہ میں صلح پاؤ۔دنیا
میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر
جمع رکھو کہ میں دنیا پر غالب آیا
ہوں ۔

[illegible]

فاکت

ای مادر مطلق خدا ہم منت
کرتے ہیں یہہ عنایت کر کہ جسطرح
ہمارا ایمان ہی کہ تیرا اِبن وحید
ہمارا رب و مخلّص یسوع مسیح آسمانوں
پر چڑھہ گیا ہی اُسی طرح ہم بھی دل
و خیال سے چڑھکر آسمانی مقاموں میں
اُسکے ساتھہ ہر دم رہیں جو تیرے اور
روح القدس کے ساتھہ خدائے واحد
اکذالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔
آمین ۔

حصّہ کے عوض۔اعمال کا ۱-۱ سے

پہلا رسالہ ای تھیوفلس میں نے
اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف
کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا
رہا اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو
جنہیں اُسنے روح القدس سے چُنا تھا
حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا۔اُس اُسنے اپنے
دُکھہ اُٹھانے کے پیچھے اُنکو بہت سی
قوی دلیلوں سے زندہ ظاہر بھی کیا کہ وہ
چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا
کی سلطنت کی باتیں کہتا تھا۔اور
اُنکے ساتھہ جمع ہوکے اُنہیں حکم دیا
کہ یروشلیم سے باہر مت جاؤ بلکہ باپ

کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو اِنتظار کرو۔کہ یوحنّا نے تو پانی سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسما پاؤگے۔ پس اُنہوں نے جو اِکٹھے تھے اُس سے یہہ کہکے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسی وقت اِسرائیل کی سلطنت پھر بحال کرتا ہی۔اُسنے اُنہیں کہا تمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہی جانو۔لیکن جب روح القدس تمپر آئیگا تو تم قوت پاؤگے اور یروشلم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے۔ اور یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا۔اور اُسکے جاتے ہوئے جب وہ آسمان کی طرف تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے اور کہنے لگے ای گلیلی مردو کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو۔یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہی ویسا ہی پھر آئیگا جیسا کہ تمنے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا ہی ۰

اِنجیل۔مرقس ۱۶-۱۴ سے

آخر یسوع گیارھوں کو جب کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔اور اُنکی بےایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کہ وہ اُنپر جنھوں نے اُسکو جی اُٹھا ہوا دیکھا تھا یقین نہ لائے تھے۔اور اُسنے اُنہیں کہا تم تمام دنیا میں جاکے ہر مخلوق کو اِنجیل کی منادی کرو۔جو کوئی اِیمان لاتا اور بپتسما پاتا ہی نجات پائیگا پر جو اِیمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا فتوی ہوگا۔پر اِیمان لانیوالوں کے ساتھہ یہہ علامتیں ہونگی کہ میرے نام سے دیوؤں کو نکالینگے اور نئی زبانیں بولینگے سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی مہلک چیز پیئینگے اُنہیں ضرر نہ ہوگا بیماروں پر ہاتھہ رکھینگے اور وہ چنگے ہو جائینگے۔غرض خداوند اُن سے گفتگو کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کے دہنے بیٹھا۔پر وہ باہر جاکے ہر جگہہ منادی کرنے لگے اور خداوند اُنکی مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے ہمراہ تھے ثابت کرتا تھا ۰

کالکٹ

ای بادشاہِ دوالجلال ای سب فضیلتوں اور قوتوں کے مالک تو فیروزمند ہوکر سارے آسمانوں کے اُوپر بڑی حشمت سے چڑھہ گیا ہی ہماری منت ہی کہ ہمیں یتیم نہ چھوڑ بلکہ وہ روح حق جسکا ہمارے باپ نے وعدہ

خدا ہی ہمارے دلوں میں پیدا کرے وہ
ہمیں اُسی مقام پر پہنچائے جہاں
تو اب خدا بیٹھا ہوا ہے اور
باپ و روح القدس کے ساتھ واحد خدا
اکیلا ہی حمد اور سلطنت کرتا ہے
آمین ۔

خط ۱ پطرس کا ۴ ۷ سے

سب چیزوں کا انت نزدیک
ہے پس تم دعا کرنے کے لئے
اور خود بھی سنجیدہ ہو جاؤ اور
دل سے ایک دوسرے سے گہری
محبت رکھو کیونکہ محبت بہتیرے
گناہوں کو ڈھانپ دیتی
ہے اور بغیر کُڑکُڑائے مہمان
دوست رکھو ۔ جو کسی عطیہ
اُس نے پایا ہو اُسے
اُس کو خدا کی طرح طرح
کے فضل کے اچھے کارندوں کی طرح
دوسروں کی خدمت میں لائے اگر
کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام کے مطابق
بولے اگر کوئی خدمت کرے تو اُس
طاقت سے جو خدا بخشتا ہے
تاکہ سب باتوں میں خدا یسوع
مسیح کے وسیلہ جلال و
قدرت پائے ۔ آمین ۔

اِنجیل ۔ یوحنا ۱۵-۲۶ سے
۱۶ ۔ ۴ تک

جب تسلّی دینے والا جسے میں
تمہارے لیئے باپ کی طرف سے بھیجونگا
یعنے سچائی کی روح جو باپ سے نکلتی
ہے آئے تو وہ مجھ پر گواہی دیگا ۔ اور
تم بھی گواہی دیتے کیونکہ تم شروع
سے میرے ساتھ رہے ہو ۔ یہ باتیں میں نے
تم سے اِس لئے کہی ہیں کہ ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ وہ
تمہیں عبادت خانے سے نکال دینگے بلکہ
وہ گھڑی آتی ہے کہ جو کوئی تمہیں
قتل کرے گمان کریگا کہ خدا کی
خدمت کرتا ہے اور یہ باتیں وہ تم سے اِسلئے
کرینگے کہ اُنہوں نے نہ
باپ کو جانا اور نہ مجھے ۔ لیکن میں
نے یہ باتیں تم سے کہی ہیں تاکہ جب وہ
گھڑی آئے تو تم کو یاد رہے کہ میں نے
تمہیں اِن کی خبر دی ۔ میں نے شروع میں یہ
باتیں تمہیں نہ کہیں کیونکہ میں
تمہارے ساتھ تھا ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خط کے عوض- اعمال کا ۲ ۱ سے

جب [illegible]

انجیل-یوحنّا ۱۴-۱۵ سے

یسوع نے اپنے شاگردوں کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرونگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور
ہم اُس پاس آئینگے اور اُسکے ساتھہ
سکونت کرینگے—جو مجھے پیار نہیں
کرتا میری باتوں کو حفظ نہیں کرتا
ہی اور یہہ کلام جو تم سُنتے ہو میرا
نہیں بلکہ باپ کا ہی جسنے مجھے
بھیجا ہی—میں نے یہہ باتیں تمہارے
ساتھہ ہوتے ہوئے تم سے کہیں—لیکن تسلّی
دینیوالا یعنے روح‌القدس جسے باپ
میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب
کچھہ سکھلائیگا اور جو کچھہ میں نے
تمہیں کہا ہی تمہیں یاد دلائیگا—صلح
تمہیں دیئے جاتا ہوں اپنی صلح تمہیں
دیتا ہوں نہ جسطرح دنیا دیتی ہی میں
تم کو دیتا ہوں—تمہارا دل نہ گھبرائے
اور نہ ڈرے—تم سُن چُکے ہو کہ میں نے
تمہیں کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے
پاس پھر آتا ہوں—اگر تم مجھے پیار
کرتے تو میرے اِس کہنے سے کہ میں باپ
پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ
میرا باپ مجھہ سے بڑا ہی—اور اب
میں نے تمہیں اُسکے واقع ہونے سے پہلے
کہا ہی تاکہ جب ہو جائے تم ایمان
لاؤ—آگے کو تم سے بہت باتیں نہ کرونگا
کیونکہ اِس دنیا کا سردار آتا ہی اور
مجھہ میں اُسکی کوئی چیز نہیں—
لیکن اِسلئے کہ دنیا جانے کہ میں
باپ سے محبت رکھتا اور جسطرح
باپ نے مجھے حکم دیا ویسا ہی کرتا
ہوں •

۔۔۔ کے ۔۔۔ میں پیر
۔۔۔ دن
کا گیت

ای خدا تو نے روح‌القدس
کی روشنی سے مؤمنین کے داوں کو
منوّر کرکے سکھایا یہہ عنایت کر کہ
ہم اُسی روح کی تائید سے سب
باتوں میں صحیح تمیز رکھیں اور
ہمیشہ اُسکی پاک تسلّی سے خوشی
کرتے رہیں ہمارے مُنجی یسوع مسیح
کے ثواب کی بدولت جو تیرے ساتھہ
اُسی روح‌القدس کی یکتائی میں واحد
خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا
ہی—آمین •

خط کے عوض—اعمال کا
۱۰—۳۴ سے

تب پطرس نے مُنہہ کھولکے کہا
اب مجھے یقین ہوا کہ خدا صورت پر
نظر کرنیوالا نہیں بلکہ ہر قوم میں جو
اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہی
اُسکو پسند آتا ہی—اُس کلام کو جو
اُسنے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا
جب یسوع مسیح کی معرفت (جو
سبھوں کا خداوند ہی) صلح کی
خوشخبری دیتا تھا ہاں اُس بات کو
تم جانتے ہو جو اُس بپتسما کے بعد

جسکی منادی یوحنّا نے کی گلیل سے شروع ہوکے تمام یہودیہ میں مشہور ہوئی یعنے یسوع ناصری کو کہ کس طرح خدا نے اُسے روح‌القدس اور قدرت سے مسموح کیا وہ نیکی کرتا اور سب کو جو ابلیس کے مظلوم تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھ تھا۔اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیہ کے ملک اور یروشلم میں کئے گواہ ہیں۔اور اُنھوں نے اُسے لکڑی پر لٹکے قتل کیا۔اُسی کو خدا نے تیسرے دن جِلاکے اُٹھایا اور ظاہر کر دکھایا ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنے ہم پر جو اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھاے اور پیے تھے۔اور اُسنے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ خدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا اِسکو سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُسپر اِیمان لائے اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پائیگا۔پطرس یہہ باتیں کہہ رہا تھا کہ روح‌القدس سب پر جو کلام سُنتے تھے نازل ہوا۔اور مختونوں اِیماندار جو پطرس کے ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیرقوموں پر بھی روح‌القدس کی بخشش جاری ہوئی۔کیونکہ اُنہیں زبانوں میں بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنا۔تب پطرس نے پھر کہا کیا کوئی پانی روک سکتا ہے کہ یہہ جنہوں نے ہماری طرح روح‌القدس پایا بپتسما نہ پائیں۔اور اُسنے حکم دیا کہ خداوند کے نام پر بپتسما پائیں۔تب اُنہوں نے اُسکی منت کی کہ چند روز رہے ۔

اِنجیل۔یوحنّا ۳-۱۶ سے

خدا

نے دنیا کو ایسا پیار کیا ہے کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ حیاتِ ابدی پائے کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو اسلیئے دنیا میں نہیں بھیجا کہ دنیا پر الزام کرے بلکہ اسلیئے کہ دنیا اُسکے سبب نجات پائے جو اُسپر ایمان لاتا ہے ملزم نہیں ہے جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے ملزم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔اور الزام یہہ ہے کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پیار کیا اسلیئے کہ اُنکے کام بُرے تھے۔کیونکہ جو کوئی بُرا کرتا ہے نور سے دشمنی رکھتا اور نور کے پاس نہیں آتا ہے تاکہ اُسکے کام ظاہر نہ ہوں۔پر وہ جو سچ پر عمل کرتا ہے نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُسکے کام ظاہر ہوں کہ خدا میں کیئے گئے ہیں ۔

[illegible]

کالکت

اے خدا تو نے روح القدس کی روشنی سے موصنین کے دلوں کو منور کرکے سکھایا ہے کہ عبادت کر کے ہم اُسی روح کی تابعی سے سب باتوں میں مصحح نہیں رہیں اور ہمیشہ اُسکی پاک تسلّی سے خوشی کرتے رہیں ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کی دولت جو تیرے ساتھ اُسی روح القدس کی یکتائی میں واحد خدا الدّالاباد جیسا اور سلطنت کرتا ہی ۔آمین ۔

خط کے عوض-اعمال کا ۸-۱۴ سے

جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب پطرس اور یوحنّا کو اُنکے پاس بھیجا-اُنہوں نے جاکے اُنکے لیئے دُعا مانگی کہ روح القدس پائیں کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا بلکہ اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا-تب اُنہوں نے اُنپر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے روح القدس پایا ۔

اِنجیل-یوحنّا ۱۰-۱ سے

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہی وہ چور اور ڈاکو ہی-لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی بھیڑوں کا گڈریا ہی-اُسکے لیئے دربان کھولتا ہی اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لے لیکے بلاتا ہی اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی-اور جب اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی تو اُنکے آگے آگے چلتا اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز پہچانتی ہیں-پر بیگانے کے پیچھے نہیں ہو لیتی بلکہ اُس سے بھاگ جاتی ہیں کیونکہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں-یسوع نے یہ تمثیل اُنہیں کہی پر وہ نہ سمجھے جو یہ کہتا تھا یہ اُنہیں نہیں جو اُسنے اُن سے کہیں-سو یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں-جتنے مجھ سے اگلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں پر بھیڑوں نے اُنکی نہیں سُنی-دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا-چور نہیں آتا مگر چرائے اور مار ڈالے اور ہلاک

کرنے کو۔میں آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں اور زیادہ حاصل کریں ۔

۔ عید تثلیث کا اتوار ۔

کالکٹ ۔

اَی قادرِ مطلق اور قدیم خدا تو نے اپنے بندوں کو اپنے فضل سے یہہ انعام بخشا ہے کہ ہم حقیقی ایمان کے اقرار میں ازلی ابدی تثلیث کے جلال کی تصدیق اور ذاتِ الٰہی کے مجموعہ صفات میں توحید کی پرستش کرتے ہیں ہماری یہہ منت ہے کہ ہمیں اِسی ایمان پر ثابت قدم رکھنے سے تو اپنے ساری بلاؤں سے ہماری سپر و پناہ ہو کہ تو واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہے۔ آمین ۔

خط کے عوض—مکاشفہ کا ۴—۱ سے ۔

بعد اِسکے میں نے نگاہ کی اور دیکھو آسمان پر ایک دروازہ کھلا ہے اور پہلی آواز جو میں نے نرسنکے کی سی مجھہ سے بولتی سُنی سو کہتی تھی کہ اِدھر اُوپر آ اور میں تجھے دکھاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا ہونا چاہیئے۔ اور مُنہیں میں روح میں آ گیا اور دیکھو آسمان پر ایک تخت دھرا تھا اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا۔اور جو بیٹھا تھا دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک دیکھنے میں زمرد سا تخت کے گرد تھا۔اور اُس تخت کے اُس پاس چوبیس تخت تھے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹھے دیکھے اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج تھے اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتی تھیں اور آگ کی سات مشعلیں تخت کے آگے روشن تھیں یہہ خدا کی سات روحیں ہیں۔اور تخت کے آگے شیشے کا سمندر بلور کی مانند تھا اور تخت کے بیچ و بیچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے۔اور پہلا جاندار ببر کی مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرا جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب سا تھا۔اور اُن چار جانداروں میں سے ہر ایک کے چھہ پر تھے اور اُنکی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں اور وہ یہہ پکارنے سے رات دن باز نہیں رہتے ہیں کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی۔اور جب جاندار اُسکو جو تخت پر بیٹھا اور ابدالاباد زندہ ہی جلال اور عزت اور شکر دیتے ہیں تب چوبیس بزرگ اُسکے سامہنے جو تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے اور اُسکو جو

ابدالاباد زندہ ہی سجدہ کرتے اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں کہ ای خداوند تو ہی جلال اور عزت اور قدرت کے لائق ہی کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئی ہیں ۔

اِنجیل-یوحنّا ۳-۱ سے

فریسیوں میں سے ایک آدمی نیقودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا-یہہ رات کو یسوع پاس آیا اور اُسے کہا ای ربّی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے معلم ہوکے آیا ہی کیونکہ کوئی یہہ معجزے جو تو دکھاتا ہی جب تک خدا اُسکے ساتھ نہ ہو نہیں دکھا سکتا یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں جب تک کوئی سرِ نو پیدا نہ ہو خدا کی سلطنت کو نہیں دیکھہ سکتا-نیقودیمس نے اُسکو کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا کیونکر پیدا ہو سکتا ہی-اُسکو تو یہہ مقدور نہیں کہ دوبارہ اپنی ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا ہو-یسوع نے جواب دیا میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا-جو جسم سے پیدا ہوا جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا روح ہی-تعجب مت کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سرِ نو پیدا ہونا ضرور ہی-ہوا جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُسکی آواز سُنتا ہی نہیں جانتا ہی کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی-نیقودیمس نے جواب دیا اور اُس سے کہا یہہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں-یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا کیا تو بنی اِسرائیل کا اُستاد ہی اور یہہ نہیں جانتا-میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جو ہم نے دیکھا ہی اُسپر گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے-جب میں نے تمہیں زمینی باتیں کہیں اور تم یقین نہیں لاتے پھر اگر تمہیں آسمانی کہوں تو کیونکر یقین لاؤگے-اور کوئی آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے اُترا یعنے اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر ہی-اور جسطرح موسیٰ نے سانپ کو جنگل میں اُونچا کیا اُسی طرح ضرور ہی کہ اِنسان کا بیٹا اُٹھایا جائے تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ حیاتِ ابدی پائے ۔

[illegible]

کالکت

ای خدا اُن سب کی قوت جنکی اُمید تجھہ پر ہی لطف و مہر

سے ہماري فریادوں پر توجہ کر اور چونکہ تجھہ بغیر اِنسان اپنے ضعف کے سبب عاجز و ناچار ہی اپنے فضل کي مدد ہمیں عنایت کر تاکہ تیرے احکام بجّا لانے میں نیت اور فعل دونوں سے تجھے خوش کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین ٭

خط-۱ یوحنّا کا ۴-۷ سے

اَی پیارو آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا سے ہی اور ہر کوئي جو محبت رکھتا ہی خدا سے پیدا ہوا اور خدا٭ کو پہچانتا ہی-جس میں محبت نہیں سو٭ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہی-خدا کي محبت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر ہوئي کہ خدا ٭نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُسکے وسیلے زندگي پائیں- ٭محبت اِسمیں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت رکھي بلکہ اِسمیں ہی کہ اُسنے ہم سے محبت رکھي اور اپنا بیٹا بھیجا کہ ہمارے گناہوں کے لیئے کفّارہ ہو-ای پیارو جبکہ خدا نے ہم سے ایسي محبت کي تو ہمیں بھي لازم ہی کہ ایک ایک سے محبت رکھیں-کسي نے خدا کو کبھي نہیں دیکھا-اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں تو خدا ہم میں رہتا اور اُسکي محبت ہم میں کامل ہی- ہم اِسي سے جانتے ہیں کہ اُسمیں رہتے ہیں اور وہ ہم میں کہ اُسنے اپني روح میں سے ہمیں دیا-اور ہم نے دیکھا ہی اور گواہي دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو بھیجا ہی کہ دنیا کا بچانیوالا ہو-جو کوئي اِقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی خدا اُسمیں اور وہ خدا میں رہتا ہی- اور ہم نے خدا کي محبت کو جو ہم سے ہی جانا اور اُسپر اعتقاد کیا-خدا محبت ہی وہ جو محبت میں رہتا ہی خدا میں رہتا ہی اور خدا اُسمیں- اِس سے محبت ہم میں کامل ہوئي ہی کہ عدالت کے دن ہماري خاطر جمع ہی کیونکہ جیسا وہ ہی ویسے ہي ہم بھي اِس دنیا میں ہیں-محبت میں دہشت نہیں بلکہ کامل محبت دہشت کو نکال دیتي ہی کیونکہ دہشت میں عذاب ہی-وہ جو ڈرتا ہی محبت میں کامل نہیں ہوا-آؤ ہم اُس سے محبت رکھیں کیونکہ پہلے اُسنے ہم سے محبت رکھي-اگر کوئي کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکھے تو جھوٹا ہی کیونکہ اگر اپنے بھائي سے جسکو اُسنے دیکھا محبت نہیں رکھتا ہی تو خدا سے جسکو اُسنے نہیں دیکھا کیونکر محبت رکھ سکتا ہی-اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ہی کہ جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ہی سو اپنے بھائي سے بھي محبت رکھے ٭

اِنجیل—لوقا ۱۶—۱۹ سے

ایک دولمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش و عشرت کرتا تھا۔ اور لعزر نام ایک غریب تھا جو فاسور سے بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا—اور اُسکو آرزو تھی کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولمند کی میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھی آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے—اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے اِبراہام کی گود میں لے گئے—اور دولمند بھی مر گیا اور گاڑا گیا اور دوزخ میں جب اُسنے عذاب میں مبتلا ہوکے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اِبراہام کو دور سے دیکھا اور لعزر کو اُسکی گود میں—اور اُسنے پکارکے کہا ای باپ اِبراہام مجھپر رحم کر اور لعزر کو بھیج تاکہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی سے بھگوکے میری زبان ٹھنڈی کرے کہ میں اس لو میں تڑپتا ہوں—پر اِبراہام نے کہا ای بیٹے یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور لعزر بُری سو وہ یہاں تسلّی پاتا ہے تو تڑپتا ہے—اور اِن سب کے سوا ہمارے اور تمہارے بیچ ایک بڑا گڑھا اُستوار ہے ایسا کہ وہ جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ وہ جو وہاں ہیں ہمارے پاس آ سکیں—تب اُسنے کہا پس ای باپ تیری منت کرتا ہوں کہ اُسکو میرے باپ کے گھر بھیج کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ اُنکو جتائے تہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہہ میں آئیں—اِبراہیم نے اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبی ہیں وہ اُنکی سُنیں—پر اُسنے کہا نہیں ای باپ اِبراہام بلکہ اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے پاس جائے تو توبہ کرینگے—اور اُسنے اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سُنتے ہیں تو اگر مُردوں میں سے کوئی اُٹھے بھی نہ مانینگے ٭

کالکت

ای خداوند جنکو تو تربیت کرکے اپنی محبت و خوف میں برقرار رکھتا ہی اُنکو اپنی راہنمائی سے کبھی محروم نہیں چھوڑتا ہماری عرض ہی کہ اپنی حسبِ پروردگاری کی بدولت میں ہمیں محفوظ رکھہ اور ایسا کر کہ ہم تیرے مُقدّس نام کی دائمی محبت اور خوف رکھیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین ٭

خط—۱ یوحنّا ۳—۱۳ سے

ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمنی کرے تعجب مت کرو—ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے گذرکے زندگی میں آئے ہیں کیونکہ بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں—وہ جو اپنے بھائی سے

محبت نہیں رکھتا موت میں رہتا
ہی۔ہر کوئی جو اپنے بھائی سے دشمنی
رکھتا ہی خونی ہی اور تم جانتے ہو
کہ کسی خونی میں حیاتِ ابدی
نہیں بستی۔تم نے اِس سے محبت
کو جانا کہ اُسنے ہمارے واسطے اپنی جان
دی اور ہمیں بھی لازم ہی کہ بھائیوں
کے واسطے اپنی جان دیں۔پر جس
کسی پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے
بھائی کو محتاج دیکھے اور اُپکو رحم
سے باز رکھے تو خدا کی محبت اُس
میں کیونکر بستی ہی۔ای میرے بچو
چاہیئے کہ ہم صرف بات اور زبان سے
نہیں بلکہ کام اور سچائی سے محبت
رکھیں۔اور اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم
سچائی سے ہیں اور اُسکے آگے اپنی
خاطر جمع کرینگے۔کہ اگر ہمارا دل
ہمیں اِلزام دے تو خدا ہمارے دل سے
بڑا ہی اور سب کچھہ جانتا ہی۔ای
پیارو اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام نہ دے
تو خدا کے حضور ہماری خاطر جمعی
ہی اور جو کچھہ ہم مانگتے اُس سے
پاتے ہیں کیونکہ اُسکے حکموں کو حفظ
کرتے اور جو کچھہ اُسے خوش آتا ہی
بجا لاتے ہیں۔اور اُسکا حکم یہہ ہی
کہ ہم اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے نام
پر ایمان لائیں اور جیسا اُسنے ہمکو
حکم دیا آپسمیں محبت رکھیں۔اور
جو کوئی اُسکے حکموں کو حفظ کرتا
ہی اُسمیں رہتا ہی اور وہ اُسمیں۔اور
اُس سے یعنے روح سے جو اُسنے ہمیں
دی ہی ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم
میں رہتا ہی ۔

اِنجیل۔لوقا ۱۴-۱۶ سے

کسی آدمی نے بڑی ضیافت
کی اور بہتوں کو بلایا۔اور کھانے کے
وقت اپنا نوکر بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو
کہے کہ آؤ اب سب کچھہ تیار ہی۔
اور سب ملکر عذر کرنے لگے۔پہلے نے
اُس سے کہا میں نے کھیت مول لیا
ہی اور مجھے ضرور ہی کہ جاکے اُسے
دیکھوں تیری منت کرتا ہوں کہ میرا
عذر کر دے۔اور دوسرے نے کہا میں نے
پانچ جوڑے بیل مول لیئے ہیں اور
جاتا ہوں کہ اُنکو آزماؤں تیری منت
کرتا ہوں کہ میرا عذر کر۔اور تیسرے
نے کہا میں نے جورو کی ہی اِسواسطے
نہیں آ سکتا ہوں۔اور اُس نوکر نے
آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کی
خبر دی۔تب گھر کے مالک نے غصہ
ہوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے
بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں
اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو
یہاں لا۔اور نوکر نے کہا ای خداوند
جیسا تو نے حکم دیا ویسا ہی ہوا تو
بھی جگہہ ہی۔اور خاوند نے نوکر کو
کہا راہوں اور اِحاطوں میں جا اور
اُنہیں آنے کی تاکید کر تاکہ میرا گھر

بہر جائے۔کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں کہ اُن مردوں میں سے جو بلائے گئے کوئی میرا کھانا نہ چکھیگا •

[illegible] تیسرا اِتوار

کالکٹ

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں ہماری اِلتجا مہر سے منظور کر اور یہہ بخشش کہ ہم جنہیں تو نے دُعا مانگنے کی دلی آرزو دی ہی تیری قوی مدد سے تمام خطروں اور مصیبتوں میں حمایت اور خاطر جمعی حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

خط۔۱ پطرس کا ۵-۵ سے

سب کے سب ایک دوسرے کے تابع رہکے فروتنی کا لباس پہنو کیونکہ خدا مغروروں کا سامنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہی۔سو خدا کے زورآور ہاتھہ کے تلے دبے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سرفراز کرے۔اور اپنی ساری فکر اُسپر ڈال دو کیونکہ اُسکو تمہاری فکر ہی۔ہوشیار اور بیدار رہو کیونکہ تمہارا مدعی اِبلیس گرجتے ببر کی مانند ڈھونڈھتا پھرتا ہی کہ کسکو پھاڑ کھائے۔سو اِیمان میں مضبوط ہوکے اُسکا مقابلہ کرو یہہ جانکے کہ اِسی نوع کی اذیتیں تمہارے بھائیوں پر جو دنیا میں ہیں پڑتی ہیں۔اور سب فضل کا خدا جسنے ہمکو تھوڑا سا دکھہ اُٹھانے کے بعد اپنے جلالِ ابدی کے لیئے مسیح یسوع میں بلایا ہی وہ آپ ہی تمکو تیار مضبوط اُستوار بنیاد کرے۔جلال اور قدرت ابدالاباد اُسی کا ہی۔آمین •

اِنجیل۔لوقا ۱۵-۱ سے

اور سب خراجگیر اور گنہگار یسوع کے نزدیک آتے تھے کہ اُسکی سُنیں۔اور فریسی اور فقیہہ کُڑبڑائے اور بولے کہ یہہ گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتھہ کھاتا ہی۔تب اُسنے اُن سے یہہ تمثیل کہی کہ کون تم میں سے جسکی سو بھیڑیں ہوں اور وہ اُن میں سے ایک کو کھوئے ننانوے کو جنگل میں نہیں چھوڑتا اور کھوئی ہوئی کی تلاش میں جب تک نہ پائے نہیں پڑا پھرتا۔اور جب اُسے پایا تو خوشی خوشی اپنے کاندھے پر اُٹھا لیتا اور گھر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باہم بلاتا اور کہتا ہی کہ میرے ساتھہ خوشی کرو کہ میں نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی۔میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِسی طرح آسمان میں ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا ہی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشی ہوگی۔یا کون عورت جسکے دس درہم ہوں

اگر ایک درہم کو کھوئے چراغ نہیں جلاتی اور گھر کو نہیں جھاڑتی اور جب تک نہ پائے کوشش سے ڈھونڈتی نہیں کرتی۔اور جب اُسے پایا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باہم بلاتی اور کہتی ہی کہ میرے ساتھہ خوشی کرو کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا۔میں تمہیں کہتا ہوں کہ اِسی طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا ہی خوشی ہوتی ہی *

کالت

اَی خدا اُن سب کے حامی جنکی اُمید تجھہ پر ہی تجھہ بغیر نہ کچھہ مضبوطی ہی اور نہ پاکیزگی اپنی رحمت ہم پر کثرت سے اُندیل تاکہ تیری ہدایت اور حکومت سے اِس عالمِ فنا کی خوبیوں کے درمیان اِسطرح مسافرت کریں کہ عالمِ بقا کی نعمتوں سے محروم نہ رہیں ای آسمانی باپ یہہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خاطر سے بخش دے۔آمین *

خط۔رومیوں کا ۸-۱۸ سے

میری سمجھہ میں زمانۂ حال کی مصیبتیں اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہی مقابل ہوں۔کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہی۔اِسلیئے کہ خلقت بطالت کی تابع ہی اپنی خوشی سے نہیں بلکہ اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا۔اِس اُمید پر کہ خلقت بھی فنا کی غلامی سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہو۔کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتی اور اُسے پیریں لگی ہیں۔اور نہ فقط وہ بلکہ ہم بھی جنہیں روح کا پہلا پھل ملا آپ اپنے دلوں میں کراہتے اور لیپالک ہونے یعنی اپنے بدن کی رہائی کی راہ تکتے ہیں *

اِنجیل۔لوقا ۶-۳۶ سے

پس رحیم ہو جیسا تمہارا باپ بھی رحیم ہی۔اور اِلزام مت لگاؤ تو تم پر بھی اِلزام لگایا نہ جائیگا مجرم مت ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کیئے جاؤگے دو تو تمہیں دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب اور ہلا ہلاکے اور اُبھرا اُبھرا گرتا ہوا بھرکے تمہاری گود میں دینگے۔کیونکہ جس ناپ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لیئے ناپا جائیگا۔اور اُسنے اُن سے تمثیل کہی کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہی۔کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے۔شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ

هر ایک جب تیار هوا اپنے اُستاد سا هوگا۔اور تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں هی کیوں دیکھتا هی لیکن شہتیر پر جو تیري هي آنکھہ میں هی نظر نہیں کرتا۔یا تیرتکر اپنے بھائي کو کہہ سکتا هی ای بھائي تیري آنکھہ میں سے تنکے کو نکال دوں پر شہتیر کو جو تیري آنکھہ میں هی نہیں دیکھتا۔ای ریاکار پہلے شہتیر اپني آنکھہ سے نکال تب تکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں هی اچھي طرح دیکھے نکال سکیگا *

کالیت

ای خداوند هم عرض کرتے هیں یہہ بخش کہ تیري تدبیر و ترتیب سے دنیا کے احوال اِسطرح صلح و امن امان میں رهیں کہ تیري کلیسیا خدا ترسوں کے کمال اطمینان اور راحت میں تیري عبادت کیا کرے هماری خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین *

خصا-۱ پطرس کا ۳-۸ سے

غرض سب کے سب ایک دل اور همدرد هو برادرانہ محبت رکھو رحم دل اور خوشخلق هو بدي کے عوض بدي مت کرو اور نہ گالي کے بدلے گالي دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاهو یہہ جانکے کہ تم برکت کے وارث هونیکو بُلائے گئے هو۔کہ جو کوئي چاهے کہ زندگي سے خوش هو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپني زبان کو بدي سے اور اپنے هونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھے بدي سے کنارہ کرے اور نیکي کو عمل میں لائے صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے۔ کیونکہ خداوند کي آنکھیں راستبازوں پر اور اُسکے کان اُنکي منت پر هیں پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف هی۔اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو کون هی جو تم سے بدي کرے۔پر اگر راستبازي کے سبب دُکھہ بھي پاؤ تو نیکبخت هو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مُقدّس جانو *

اِنجیل-لوقا ۵-۱ سے

اور ایسا هوا کہ لوگ خدا کا کلام سُننے کو یسوع پر گرے پڑتے تھے اور وہ گنسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا۔ اور اُسنے جھیل کے کنارے دو ناویں لگي دیکھیں پر مچھوے اُنپر سے اُترکے جال دھو رهے تھے۔اور اُسنے اُن ناؤں میں سے ایک پر جو شمعون کي تھي چڑھکے اُس سے درخواست کي کہ کنارے سے

ذرا ہٹا دے اور بہتیرے لوگوں کو ناؤ پر سے تعلیم دینے لگا۔اور جب کلام کرنے سے فارغ ہوا شمعون کو کہا گہرے میں لے چلو اور شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ اور شمعون نے جواب دیکے اُس سے کہا ای اُستاد ہمنے ساری رات محنت کرکے کچھہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں۔اور جب اُنھوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گہر آیا اور اُنکا جال پھٹنے لگا۔اور اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری ناؤ پر تھے اِشارہ کیا کہ آکے اُنکی مدد کریں۔سو وے آئے اور دونوں ناؤیں یہاں تک بھریں کہ دوبنے لگیں۔ شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گرا اور کہا ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمی ہوں۔ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار کرنے سے وہ اور اُسکے سب ساتھی حیران ہوئے اور ایسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے۔ اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اب سے تو آدمیوں کا شکار کریگا۔اور وے ناؤ کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھہ چھوڑکے اُسکے پیچھے ہو لئے ٭

کالیت

ای خدا تو نے اپنے محبّوں کے لیئے ایسی نعمتیں مہیا کر رکھی ہیں جو اِنسان کے ادراک سے باہر ہیں ہمارے دلوں میں اپنی محبت اِسقدر جاری کر کہ ہم سب باتوں میں اور سب باتوں سے زیادہ تجھہ سے محبت کرکے تیرے وعدوں کو جو ہماری ساری خواہشوں سے بڑھکر ہیں حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔رومیوں کا ۶۔۳ سے

کیا نہیں جانتے کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما پایا اُسکی موت کا بپتسما پایا۔سو ہم موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُٹھایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں۔کیونکہ جو ہم اُسکی موت کی مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ اُسکی قیامت کے بھی ہونگے۔کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ گناہ کا بدن نیست ہو جائے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نہ رہیں۔کیونکہ جو مرا سو گناہ سے چھوٹا ہے۔پس اگر ہم مسیح کے ساتھہ موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھہ جئینگے بھی۔یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے اُٹھکے پھر نہ مریگا اور موت پھر اُسپر تسلّط نہیں رکھتی۔کیونکہ وہ جو مرا سو گناہ کی نسبت

ایک بار موا پر جو جیتا ہی سو خدا کی نسبت جیتا ہی۔اِسی طرح تم بھی اپنو گناہ کی نسبت مُردہ ہو خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو •

اِنجیل-متی ۵-۲۰ سے

اگر تمہاری راستبازی فریسیوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہو تو آسمان کی سلطنت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔تم نے سُنا ہی کہ اگلوں سے کہا گیا خون مت کر اور جو کوئی خون کرے عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو راکا کہے بڑی عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہے جہنم کی آگ کا سزاوار ہوگا۔پس اگر تو قربانگاہ میں اپنی نذر لے جائے اور وہاں تجھے یاد آئے کہ تیرا بھائی تجھہ سے کچھہ مخالفت رکھتا ہی تو وہاں اپنی نذر قربانگاہ کے سامنے چھوڑکے چلا جا پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکے اپنی نذر گذران۔اپنے مدعی سے جب تک کہ تو اُسکے ساتھہ راہ میں ہی جلد ملاپ کر نہ ہو کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالے کرے اور قاضی تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے۔میں تجھے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا •

کالکٹ

ای تمام قوت اور قدرت کے مالک جو کچھہ افضل اور ممتاز ہی تیرا اور تجھی سے ہی اپنے نام کی محبت ہمارے دلوں میں ہوند کر ہم میں دینداری کو ترقی دے ساری فضیلتوں میں ہماری تربیت کر اور اپنی بڑی رحمت سے اُنکی نگہبانی فرما ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

خط-رومیوں کا ۶-۱۹ سے

میں تمہارے جسم کی کمزوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں۔یعنے جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے عضوؤں کو راستبازی کی غلامی میں پاک ہونیکے واسطے سونپو۔کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے راستبازی سے آزاد تھے۔پس تم نے اُسوقت کیا پھل پائے۔ایسے جن سے اب شرمندہ ہو کیونکہ اُنکا انجام موت ہی۔پر اب گناہ سے چھوٹکر اور خدا کے بندے ہوکے

پاکیزگی کا پھل لاتے ہو اور انجام حیاتِ ابدی ہی۔کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہی پر خدا کی نعمت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیاتِ ابدی ہی *

اِنجیل-مرقس ۸-۱ سے

اُن دنوں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس کچھہ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنہیں کہا مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہی کہ وہ اب تین دن میرے ساتھہ رہے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں اور اگر اُنہیں بھوکا گھر جانے کو رخصت کروں تو وہ راہ میں ماندے ہو جائینگے کیونکہ بعضے اُنمیں دور سے آئے ہیں- اور اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ کہاں سے کوئی یہاں جنگل میں اُنہیں روٹی سے سیر کر سکتا ہی-اور اُسنے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں-وہ بولے سات-اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں-اور اُنکے پاس کئی چھوٹی مچھلیاں تھیں سو اُسنے برکت چاہکے حکم دیا کہ اُنہیں بھی اُنکے آگے رکھیں- اور اُنہوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں-اور کھانےوالے تخمیناً چار ہزار تھے اور اُسنے اُنہیں رخصت کیا *

کالکٹ

اے خدا قدری بے خطا تدبیر سے زمین آسمان کی سب چیزوں کا اِنتظام ہوتا ہی ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ سب مضر چیزیں ہم سے دور کر اور سب مفید چیزیں ہمیں بخش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-رومیوں کا ۸-۱۲ سے

بھائیو ہم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگی کاٹیں-کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مروگے پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیؤگے-اِسلیئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے وہی خدا کے فرزند ہیں-کیونکہ تم نے غلامی کی روح پھر ڈرنے کو نہیں پائی بلکہ لےپالک ہونے کی روح پائی جس سے ہم ابّا یعنے ای باپ پکار پکار کہتے ہیں-وہی روح ہماری روح کے ساتھہ گواہی دیتی ہی کہ ہم خدا کے فرزند ہیں پر جو فرزند ہوئے تو

وارث بھی ھیں یعنے خدا کے وارث اور مسیح کے ساتھ وارث بھی ھیں بشرطیکہ ھم اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں *

اِنجیل-متی ۷-۱۵ سے

جھوٹے نبیوں سے خبردار

ھو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے لباس میں آتے ھیں پر باطن میں پھاڑنےوالے بھیڑیئے ھیں-تم اُنہیں اُنکے پھلوں سے پہچانوگے-کیا کانٹوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ھیں-ایسی طرح ھر اچھا درخت اچھے پھل لاتا اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ھی-اچھا درخت بُرے پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت اچھے پھل لا سکتا ھی-ھر درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ھی-پس اُنکے پھلوں سے اُنہیں پہچانوگے نہ ھر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ھی آسمان کی سلطنت میں داخل ھوگا مگر وھی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ھی *

کالکٹ

ای خداوند ھم عرض کرتے ھیں ھمیں وہ طبیعت بخش جس سے ھم صحیح باتوں پر فکر کریں اور اُنہیں عمل میں بھی لائیں تاکہ ھم جو تجھ بغیر کسی نیک بات پر قادر نہیں تیری مدد سے تیری مرضی کے موافق زندگی بسر کر سکیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-۱ قرنتیوں کا ۱۰-۱ سے

ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف ھو کہ ھمارے باپ دادے سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے گذر گئے اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا اور سبھوں نے ایک ھی روحانی خوراک کھائی اور سبھوں نے ایک ھی روحانی پانی پیا کیونکہ اُنہوں نے اُس روحانی چٹان سے جو اُنکے ساتھ چلی پانی پیا اور وہ چٹان مسیح تھا-پر اُن میں بہتوں سے خدا راضی نہ تھا کہ وہ بیابان میں مارے پڑے-اور یہہ باتیں ھمارے واسطے نمونہ ھوئیں تاکہ ھم بُرائیوں کی خواھش نہ کریں جیسی اُنہوں نے کی-اور بُت پرست بھی مت بنو جس طرح کہ اُن میں کئی ایک تھے جیسا لکھا ھی کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹھے-اور حرامکاری بھی نہ کریں چنانچہ اُن میں سے کئوں نے کی اور ایک ھی دن میں تیئیس ھزار مارے پڑے-اور مسیح کا اِمتحان بھی نہ کریں

جسے اُنمیں سے بعضوں نے کہا اور سانپوں سے ہلاک ہوئے۔اور مت کُڑکُڑاؤ جسمیں طرح اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے اور ہلاکو سے ہلاک ہوئے۔اور یہہ سب باتیں نمونوں کے لئے اُنپر پڑیں لیکن ہماری نصیحت کے واسطے جو آخری زمانے میں ہمں لکھی گئیں۔پس جو کوئی آپکو قائم سمجھتا ہی خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے۔تم کسی اِمتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے ہوتا ہی نہیں پڑے اور خدا وفادار ہی کہ وہ تمکو تمہاری طاقت سے زیادہ اِمتحان میں پڑنے نہ دیگا بلکہ اِمتحان کے ساتھہ نکال کی راہ بہی بتہ ٹیگا تاکہ برداشت کر سکو ٭

اِنجیل۔لوقا ۱۶-۱ سے

اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہہ بہی کہا کہ کسی دولتمند کا خانساماں تہا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی۔سو اُسنے اُسکو بُلاکے اُس سے کہا کیوں تیری بابت یہہ سُنتا ہوں۔اپنی خانساماني کا حساب دے کیونکہ تو خانساماں نہیں رہ سکتا۔تب خانساماں نے اپنے جی میں کہا کیا کروں کہ میرا خاوند خانساماني مجہہ سے لیتا ہی کھود نہیں سکتا ہوں اور بیکہہ مانگنے سے مجہے شرم آتي ہی۔میں جانتا ہوں کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجہے اپنے گھروں میں رکھہ لیں۔اور اپنے خاوند کے ہر ایک قرضدار کو پاس بُلاکے پہلے کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دھارتا ہی۔اُسنے کہا سو من تیل۔تب اُس سے کہا اپني دستاویز لے اور بیٹہکے جلد پچاس لکھہ دے۔بعد اُسکے دوسرے کو کہا تو کتنا دھارتا ہی۔اُسنے کہا سو من گیہوں۔تب اُس سے کہا اپني دستاویز لے اور اسي لکھہ دے۔اور خاوند نے خائن خانساماں کي تعریف کي کہ اُسنے ہوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند اپنے جنس میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار ہیں۔اور میں بہي تمہیں کہتا ہوں کہ ممّون ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب تم انتقال کرو وہ تمہیں ابدي مسکنوں میں رکہہ لیں ٭

[illegible]

کلکت

اے خداوند تیرا گوش رحمت تیرے عاجز بندوں کي دُعاؤں کي طرف کھلا رہے اور اِسلیئے کہ وہ اپني مرادوں کو پہنچیں ایسا کر کہ وہ اُن چیزوں کي درخواست کریں جو تجھے پسند ہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط-۱ قرنتیوں کا ۱۲-۱ سے

روحاني نعمتوں کي بابت

اي بھائيو ميں نہيں چاہتا کہ تم بے خبر رہو-تم جانتے ہو کہ تم غير قوم تھے اور گونگے بتوں کے پاس جسطرح لےجائے گئے جاتے تھے-پس ميں تمہيں جتاتا ہوں کہ کوئي جو خدا کي روح سے بولتا يسوع کو ملعون نہيں کہتا ہے اور نہ کوئي يسوع کو خداوند کہہ سکتا ہے مگر روح القدس سے-اور نعمتيں طرح طرح کي ہيں پر روح وہي ہے-اور خدمتيں طرح طرح کي ہيں پر خداوند وہي ہے-اور تاثيريں طرح طرح کي ہيں پر خدا وہي ہے جو سب ميں سب کچھ کرتا ہے-ليکن روح کا ظہور ہر ايک کو سب کے فائدے کے ليئے دیا جاتا ہے-پس ايک کو روح کے وسيلے حکمت کي بات ملتي ہے دوسرے کو اُسي روح کے وسيلے علم کي بات پھر ايک کو اُسي روح سے ايمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنےکي نعمتيں اور کسي کو کراموں کي قدرتيں اور کسي کو نبوت اور کسي کو روحوں کا امتياز اور کسي کو طرح طرح کي زبانيں اور کسي کو زبانوں کا ترجمہ-ليکن يہہ سب کچھ وہي ايک روح کرتي ہے جو ہر ايک کو جيسا چاہتي بانٹتا کرتي ہے ۰

اِنجيل-لوقا ۱۹-۴۱ سے

اور جب نزديک آيا اور شہر کو ديکھا تو اُس پر رويا اور بولا کاشکہ تو بھي اپنے اِس دن ميں اُن باتوں کو جو تيري سلامتي کي ہيں جانتا پر اب وہ تيري آنکھوں سے چھپي ہيں- کيونکہ وہ دن تجھہ پر آئينگے کہ تيرے دشمن تيرے گرد مورچہ باندھينگے اور تجھے گھير ليںگے اور سب طرف سے تنگ کرينگے اور تجھکو اور تيرے لڑکوں کو جو تجھہ ميں ہيں خاک ميں ملاديںگے اور تجھہ ميں پتھر پر پتھر نہ چھوڑينگے اِسلئے کہ تو نے اُسوقت کو کہ تجھہ پر نظر کي نہيں پہچانا اور ہيکل ميں جاکے اُنہيں جو اُس ميں بيچتے اور خريدتے تھے نکالنے لگا-اور اُنہيں کہا لکھا ہے کہ ميرا گھر عبادت کا گھر ہے پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنايا-اور وہ ہر روز ہيکل ميں تعليم ديتا تھا ۰

[illegible] گيارھواں

[illegible]

کالکٹ

اي خداوند تو اپني قدرت مطلقہ خصوصاً رحم کرنے اور ترس کھانے ميں ظاہر کرتا ہے ايسي کثرت سے اپنا

فضل همیشہ جاری کرے کہ تیرے وعدوں کی طرف دلی اشتیاق سے رجوع ہوکر تیرے حکموں کی راہ پر ایسے دوڑیں کہ تیری آسمانی نعمتوں کے شریک ہو جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔۱ قرنتیوں کا ۱۵۔۱ سے

اب ای بھائیو تمہیں اُس خوشخبری کی بات جتاتا ہوں جسکی میں نے تمہیں بشارت دی جسے تم نے قبول بھی کیا جسپر قائم بھی ہو اور جسکے سبب بچ بھی جاتے ہو بشرطیکہ جس بات سے میں نے تمہیں یہہ خوشخبری دی ہی تم اُسے یاد رکھو نہیں تو عبث ایمان لائے ہو۔کیونکہ میں نے اول باتوں میں بھی تمکو سونپا جو میں نے بھی پایا کہ مسیح نوشتوں کے بموجب ہمارے گناہوں کے واسطے موا اور یہہ کہ گاڑا گیا اور تیسرے دن نوشتوں کے موافق جی اُٹھا اور یہہ کہ کیفا کو اور اُسکے بعد بارھوں کو دکھائی دیا بعد اُسکے پانچ سو بھائی سے زیادہ تھے جنمیں ایک بارہ دکھائی دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود ہیں پر کئی ایک سو گئے پھر یعقوب کو دکھائی دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو اور سب کے پیچھے مجھکو گویا ادھورے دنوں کے پیدا ہوئے کو دکھائی دیا۔کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا اور رسول کہلانے کے لائق نہیں ہوں اِسواسطے کہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا۔پر جو کچھہ ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اُسکا فضل جو مجھپر ہوا سو بیفائدہ نہ ہوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی پر نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا۔ پس خواہ میں ہوں خواہ وہ یوں ہم منادی کرتے ہیں اور یوں تم اِیمان لائے ہو *

اِنجیل۔لوقا ۱۸۔۹ سے

اور یسوع نے کتنوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تھے یہہ بھی تمثیل کہی۔دو آدمی ہیکل میں دُعا مانگنے کو گئے ایک فریسی دوسرا خراجگیر۔ فریسی الگ کھڑا ہوکے یوں دُعا مانگتا تھا ای خدا تیرا شکر کرتا ہوں کہ اَور آدمیوں کی مانند لُٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ خراجگیر ہی نہیں ہوں۔ میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا میں اپنے سارے مال کی دھیکی دیتا ہوں۔ اور خراجگیر نے دور سے کھڑے ہوکے اِتنا بھی نہ چاہا کہ آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائے بلکہ اپنی چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا ای خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر۔میں تمہیں کہتا ہوں کہ یہہ

دوسرے سے راستباز ٹھہرکر اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا کرتا ہی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ہی بڑا کیا جائیگا ۔

کالکٹ

اَی خدائے قادر و قدیم تو ہمارے مانگنے کی نسبت سُننے پر ہمیشہ زیادہ مستعد ہی اور ہماری آرزو و لیاقت کی نسبت زیادہ ہمکو دیا کرتا ہی اپنی رحمتِ فراوانی سے ہمپر اُنڈیل اور جن باتوں سے ہمارے دل ترسان اور ارزان ہیں اُنہیں معاف فرما اور وہ اچھی چیزیں ہمیں دے جنکے مانگنے کے ہم لائق نہیں مگر صرف تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور شفاعت کے طفیل سے۔آمین ۔

خط۔۲ قرنتھیوں کا ۳-۴ سے

اَور ہم ایسا بھروسہ مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ہیں نہ یہہ کہ ہم آپ اِس لائق ہوں کہ کچھہ خیال گویا آپ سے کریں بلکہ ہماری لیاقت خدا سے ہی جسنے ہمکو یہہ لیاقت بھی دی ہی کہ نئے عہد کے خادم ہوں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا پر روح جِلاتی ہی۔اور اگر موت کی خدمت جو حروف سے پتھروں پر کھودی گئی تھی جلال کے ساتھہ ہوئی یہاں تک کہ بنی اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اُس فانی جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر تھا نظر نہ کر سکے تو روح کی خدمت زیادہ جلال کے ساتھہ کیونکر نہ ہوگی۔کیونکہ جو ہلاکت کی خدمت جلال ہی تو راستبازی کی خدمت بہت ہی زیادہ جلال میں ہوگی ۔

اِنجیل۔مرقس ۷-۱۳ سے

اَور یسوع پھر صور اور صیدا کی سرحدوں سے نکلکر دریائے گلیل کے پاس دکاپُلس کی سرحدوں میں آیا۔ اور اُنہوں نے ایک بہرے گونگے کو اُسکے پاس لاکے اُسکی منت کی کہ اُس پر ہاتھہ رکھے۔اور اُسنے اُسکو بھیڑ میں سے الگ لیجاکے اپنی اُنگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تھوککر اُسکی زبان کو چھوا اور آسمان کی طرف نظر کرکے آہ ماری اور اُسے کہا اِفّتہ یعنے کُھل جا۔ اور وہیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکی زبان کا بند وا ہوا اور وہ صاف بولنے لگا۔اور اُسنے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے منع کیا اُتنا اُنہوں نے مشہور کیا۔اور نہایت

حیران ہوکے کہا اُسنے سب کچھہ اچھا کیا کہ بہروں کو سُننے اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہی *

[illegible]

کالکت

اے قادرِ مطلق اور رحیم خدا تیری ہی بخشش سے تیرے اِیماندار بندے لائق اور مستحسن خدمت بجا لاتے ہیں ہم عرض کرتے ہیں یہہ عنایت کر کہ ہم تیرے حضور وفادار اور امانتدار خادم ٹھہریں اور بےٹھوکر تیری راہ میں پیش قدمی کرکے تیرے وعدوں کو پہنچیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

خط-گلاتیوں کا ۳-۱۶ سے

پس اِبراہیم اور اُسکی نسل سے وعدے کیئے گئے-سو وہ نہیں کہتا کہ تیری نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکہ جیسا ایک کے واسطے یعنے تیری نسل کو سو وہ مسیح ہی-پر میں یہہ کہتا ہوں کہ اُس عہد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں اگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئی رد نہیں کر سکتی ہی تاکہ وعدہ باطل ہو جائے-کیونکہ اگر میراث شریعت کے وسیلے سے ہی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا نے اُسے اِبراہیم کو وعدے ہی سے عنایت کیا-پس شریعت کسواسطے ہی-وہ خطاؤں کے لیئے افزود ہوئی جب تک کہ وہ نسل جس سے وعدہ کیا گیا تھا نہ آئے اور وہ فرشتوں کے وسیلے درمیانی کے ہاتھہ سپرد ہوئی-اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا پر خدا ایک ہی ہی-پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف ہی-ہرگز نہیں کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی گئی ہوتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت سے ہوتی-پر نوشتے نے سب کو باہم گناہ کے تحت شمار کیا تاکہ وعدہ یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے اِیمانداروں کو دیا جائے *

اِنجیل-لوقا ۱۰-۲۳ سے

اور شاگردوں کی طرف پھرکے خفیناً کہا مبارک وہ آنکھیں جو یہہ چیزیں دیکھتی ہیں جو تم دیکھتے ہو-کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ بہت نبیوں اور بادشاہوں کو آرزو تھی کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سُنتے ہو سُنیں پر نہ سُنا-اور دیکھو ایک حکیم شرع اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکی آزمائش کی کہ ای اُستاد کیا کروں کہ حیاتِ ابدی کا وارث ہوں-اُسنے اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا ہی-تو کسطرح پڑھتا ہی اُسنے جواب دیکے

کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور اور اپنی ساری عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسی کو ایسا جیسا آپکو۔اُسنے اُس سے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہی کر تو جیئوگا۔پر اُسنے آپکو راستباز ٹھہرانا چاہکے یسوع کو کہا پس کون ہی میرا پڑوسی۔یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمی یروشلیم سے یریحا کو جاتا تہا اور ڈاکوؤں میں پڑا وہ اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادمؤا چھوڑ گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکہکے کنارے سے چلا گیا۔اِسی طرح ایک لیوی بہی اُس جگہہ آکے اور اُسے دیکہکر کنارہ سے چلا گیا۔پر ایک سامری مسافر وہاں آیا اور اُسکو دیکہکے رحم کیا اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندہا اور اپنے جانور پر اُٹہاکے سرا میں لے گیا اور اُسکی خبرداری کی۔اور صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بہمپارے کو دیئے اور اُس سے کہا اِسکی خبرداری کر اور جو تیرا کچہہ زیادہ خرچ ہو میں پہر آکے تجھے دونگا۔پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تہا کسکو پڑوسی جانتا ہی۔اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا۔تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بہی ایسا ہی کر ۔

عید تثلیث کے بعد چودھواں اِتوار

کالکت

اے خدائے قادر و قدیم ایمان اور اُمید اور محبت کی نرتی ہمیں بخش دے اور اِسلیئے کہ جسکا تو وعدہ کرتا ہی اُسکے حاصل کرنے کے لائق ٹہہریں ایسا کر کہ جسکا تو حکم دیتا ہی اُسکے مشتاق ہوں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط۔گلاتیوں کا ۵-۱۶ سے

پر میں کہتا ہوں کہ روح کا چلن چلو تو جسم کی خواہش پوری نہ کروگے۔کیونکہ جسم کی خواہش روح کی مخالف ہی اور روح کی خواہش جسم کی اور یہہ ایک دوسرے کے خلاف ہیں یہاں تک کہ جو تم چاہتے ہو نہیں کرتے ہو۔پر اگر روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے تحت نہیں۔اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں کہ یہی ہیں زنا حرامکاری ناپاکی شہوت بُت‌پرستی جادوگری دشمنیاں قضیئے غیرتیں غضب جہگڑے جدائیاں بدعتیں ڈاہ خون مستیاں عیش و عشرت اور جو کچہہ کہ اُنکی مانند ہی اور اُنکی بابت تمہیں آگے ہی کہتا ہوں

جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کی سلطنت کے وارث نہ ہونگے۔ہر روح کا پھل جو ہی سو محبت خوشی صلح صبر خبرخواہی نیکی اِیمانداری فروتنی پرہیزگاری ہی۔ ایسے ایسے کاموں کی شریعت مخالف نہیں۔اور اُنہوں نے جو مسیح کے ہیں جسم کو اُسکی بُری خصلتوں اور خواہشوں سمیت تصلیب کیا ہی *

اِنجیل۔لوقا ۱۷-۱۱ سے

اور ایسا ہوا کہ جب یروشلیم کو جاتا تہا سامریہ اور گلیل کے بیچ سے گذرا۔اور ایک بستی میں جاتے اُسے دس کوڑھی ملے جو دور کہڑے تھے۔اور وہ چلائے اور بولے ای یسوع اُستاد ہم پر رحم کر۔اور اُسنے دیکھکے اُنہیں کہا جاکے آپکو کاہنوں کو دکہاؤ۔اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے صاف ہو گئے۔اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکہا کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے خدا کی ستائش کرتا ہوا پھرا اور مُنہہ کے بل یسوع کے پانوں پر گرا اور اُسکا شکر کیا اور وہ سامری تہا۔ تب یسوع نے جواب دیکے کہا کیا دسوں صاف نہ ہوئے پھر وہ نو کہاں ہیں۔کیا اِس پردیسی کے سوا کوئی نہ ملا کہ خدا کی ستائش کرنے کو پھرے۔ اور اُس سے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے اِیمان نے تجھے بچایا *

عید تثلیث کے بعد پندرھواں اِتوار

کالت

ای خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنی دائمی شفقت سے اپنی کلیسیا کو پناہ میں رکہہ اور چونکہ تجھہ بغیر بنی آدم کو ضعف بشریت کے سبب لغزشوں سے کچھہ چارہ نہیں اپنی دائمی مدد سے ہمیں مضر چیزوں سے بچا اور صحت اور سلامتی کی طرف ہماری راہنمائی فرما ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط۔گلاتیوں کا ۶-۱۱ سے

دیکھو کیسا بڑا خط میں نے تمہیں اپنے ہاتھہ سے لکھا ہی۔جتنے جسم کی نیک نامی چاہتے ہیں وہ زبردستی تمہارا ختنہ کراتے ہیں صرف اِسواسطے کہ مسیح کی صلیب کی بابت ستائے نہ جائیں۔کیونکہ وہ جو ختنہ کراتے ہیں آپ ہی شریعت کو حفظ نہیں کرتے بلکہ چاہتے ہیں کہ تم ختنہ کراؤ تاکہ وہ تمہارے جسم کی بابت فخر کریں۔پر نہ ہو کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے لیئے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے لیئے۔

کیونکہ مسیح یسوع میں نامختونی کچھہ ہی نہ نامختونی بلکہ نئی پیدائش شرط ہی۔اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں صلح اور رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل پر ہو۔آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پھرتا ہوں۔اے بھائیو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھہ رہے۔آمین ٭

اِنجیل۔متی ۶-۲۴ سے

کوئی دو خاوند کی خدمت نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا اور دوسرے سے دوستی یا ایک سے لگا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔تم خدا اور مَمّون دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔اِسلیئے میں تمہیں کہتا ہوں اپنی زندگی کے لیئے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور کیا پیئینگے نہ اپنے بدن کے لیئے کہ کیا پہنینگے کیا جان خوراک سے بہتر نہیں اور بدن پوشاک سے۔ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ وہ نہ برتے نہ لوتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُنکی پرورش کرتا ہی۔کیا تم اُن سے بہتر نہیں ہو۔ تم میں کون ہی جو اندیشہ کرکے اپنے قد کو ایک ہاتھہ بڑھا سکتا ہی۔اور پوشاک کا کیوں اندیشہ کرتے ہو۔جنگلی سوسنوں کو دیکھو کیسے بڑھتے ہیں نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شوکت میں اُنمیں سے ایک کی مانند پہنے نہ تھا۔پس اگر خدا کھیت کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جاتی ہی یوں پہناتا ہی تو اے کم اعتقادو کیا تمکو زیادہ نہ پہنائیگا۔اِسلیئے اندیشہ مت کرو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پہنینگے۔کیونکہ غیرقومیں اِن سب چیزوں کی تلاش میں ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہی کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔پر تم پہلے خدا کی سلطنت اور اُسکی راستی کو ڈھونڈھو تو یہہ سب چیزیں تمہیں ملینگی۔پس کل کے لیئے فکر مت کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ ہی فکر کر لیگا آج کا دُکھہ آج ہی کے لیئے بس ہی ٭

کالکٹ

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے دائمی ترس سے اپنی کلیسیا کو ہر صورت کی آلودگی اور خطرے سے بچا اور چونکہ وہ تیری مدد بغیر سلامت نہیں رہ سکتی اپنی عنایت

سے اُسکو ہمیشہ ہدایت بخش ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے- آمین *

خط-افسیوں کا ۳-۱۳ سے

پس میں منت کرتا ہوں کہ تم میری مصیبتوں کے سبب جو تمہاری خاطر ہیں سُست مت ہوؤ کیونکہ وہ تمہارے لیئے عزت ہیں- اِسواسطے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے جس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر نام پاتا ہے ہی اپنے گُھٹنے ٹیکتا ہوں کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہہ دے کہ اُسکی روح کے سبب باطنی اِنسان میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ-اور مسیح اِیمان کے وسیلے تمہارے دلوں میں بسے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیوؤ ڈالکے سب مُقدّس لوگوں سمیت خوب سمجھ سکو کہ چوڑان اور لمبان اور گہراؤ اور اُونچان کتنا ہی اور مسیح کی محبت جو علم سے برتر ہی جانو تاکہ خدا کی ساری بھرپوری سے بھر جاؤ-اب اُسکو جو ایسا قادر ہی کہ جو کچھہ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی کر سکتا ہی اُسکو کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالاباد جلال ہو-آمین *

اِنجیل-لوقا ۷-۱۱ سے

اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ یسوع نائین نام ایک شہر کو روانہ ہوا اور اُسکے اکثر شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ہمراہ تھے-جب شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک مُردے کو باہر لیئے جاتے تھے جو اپنی ما کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ تھے-اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُس سے کہا مت رو-اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے کھڑے رہے اور اُسنے کہا ای جوان میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ- اور مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُسنے اُسکی ما کو اُسے سونپا-اور سب پر غالب ہوا اور وہ خدا کی ستائش کرکے بولے کہ بڑا نبی ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کی-اور اُسکی یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گردنواح میں پھیلی *

عید تثلیث کے بعد [illegible]

اوّل

کالکت

ای خداوند ہم تجھہ سے یہہ عرض کرتے ہیں کہ تیرا فضل ہر وقت

هماري پيسروي اور پسروي کرے تاکہ اُسکي مدد سے هم نمک اعمال پر بلاناغہ بجوش دل مستعد رهیں هماري خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے۔آمين *

خط۔افسيوں کا ۴۔۱ سے

پس میں جو خداوند کے لئے قيدي هوں تم سے التماس کرتا هوں کہ جس بُلاہٹ سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو۔کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھہ صبر کرکے اور محبت سے ایک دوسرے کا متحمل هو۔اور کوشش کرو کہ روح کي يگانگي صلح کے بند سے بندهي رهے۔ایک بدن اور ایک روح هی چنانچہ تمھیں بھي جو بُلائے گئے هو اپني بُلاہٹ کي ایک هي اُمید هی۔ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسما۔ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں هی *

اِنجيل۔لوقا ۱۴۔۱ سے

اور ایسا هوا کہ يسوع سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر روٹي کھانے گیا اور وہ اُسکي تاک میں تھے۔اور دیکھو ایک آدمي جسے جلندھر تھا۔اُسکے سامھنے تھا اور يسوع شریعت کے حکیموں اور فریسیوں سے کہنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا هی۔پر وہ چپ رهے۔تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اورپھانے دیا۔اور اُنکو کہنے لگا کہ تم میں سے کون هی کہ جسکا گدھا یا بیل کوئے میں گرے اور وہ فی‌الفور سبت کے دن اُسے نہ نکالے۔اور وہ اُسے اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔اور جب اُسنے مہمانوں کو دیکھا کہ کونکر صدر جگھیں پسند کرتے هیں تمثل پیش کي اور اُنکو کہا جب کوئي تجھے شادي میں بُلائے صدر جگہہ میں مت بیٹھہ مبادا کوئي تجھہ سے بڑا بُلایا گیا هو اور جسنے تجھے اور اُسے بُلایا هی آکے تجھے کہے اِسکو جگہہ دے اور اُسوقت تجھے شرم کے ساتھہ سب سے نیچي جگہہ بیٹھنا پڑے۔بلکہ جب تو بُلایا جائے تو جاکے سب سے نیچے جگہہ بیٹھہ تاکہ جب وہ جسنے تجھکو بُلایا هی آئے تو تجھے کہے ای دوست اُوپر جا تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھہ کھانے بیٹھے هیں تیري عزت هوگي۔کیونکہ جو کوئي آپ کو بڑا کرتا هی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا هی بڑا کیا جائیگا *

عید تثلیث کے بعد اٹھارھواں

کالکت

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے بندوں کو یہہ بخش کہ وہ دنیا اور نفس اور شیطان کی آزمائسوں کا مقابلہ کریں اور پاک دل اور نیّت سے تجھہ خدائے واحد کی پرستش کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔۱ قرنتیوں کا ۱-۱۳ سے

میں تمہارے لئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں خدا کے فضل کی بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت ہوا۔کہ اُسکے سبب تم ہر بات میں یعنے سب کلام اور سارے علم میں غنی ہو۔چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں ثابت ہوئی یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تکتے ہو۔وہی تمہیں آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹھہرو ٭

انجیل۔متی ۲۲-۳۴ سے

اور جب فریسیوں نے سُنا کہ یسوع نے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع ہوئے۔اور اُنمیں سے ایک حکیم شرع نے اُسے آزماکے اور یہہ کہکر پوچھا کہ ای اُستاد شریعت میں بڑا حکم کون سا ہی۔یسوع نے اُس سے کہا یہہ کہ خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے پیار کر۔یہہ اور بڑا حکم یہی ہی۔ اور دوسرا جو اُسکی مانند ہی یہہ ہی کہ اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو۔اِنہیں دو حکموں پر ساری شریعت اور نبی موقوف ہیں۔اور جب فریسی جمع تھے یسوع نے یہہ کہکے اُنسے پوچھا کہ مسیح کی بابت تمہیں کیا گمان ہی۔ وہ کسکا بیٹا ہی۔وہ اُسے بولے داؤد کا۔ اُسنے اُنہیں کہا پس داؤد روح کی معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی۔ کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کروں۔پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہی تو وہ کیونکر اُسکا بیٹا ہی۔اور کوئی اُسکے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے کسی نے اُس سے پھر سوال کرنے کی جرأت کی ٭

کالکٹ

اے خدا چونکہ ہم تجھ بغیر تجھے خوش نہیں کر سکتے اپنی رحمت سے یہ عنایت کر کہ تیرا روح القدس سب باتوں میں ہمارے دل کی ندا ہو اور حکومت کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔افسیوں کا ۴-۱۷ سے

پس میں یہ کہتا اور خداوند کے آگے گواہی دیتا ہوں کہ تم آگے کو ایسی چال نہ چلو جیسی اَور غیرقومیں اپنی باطل عقل کے موافق چلتی ہیں۔ کہ اُنکی عقل تاریک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب جو اُنمیں ہے اور اپنے دل کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے جدا ہیں۔اُنہوں نے سُن ہوکے اپنکو شہوت پرستی کے سپرد کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔پر تم نے مسیح کو ایسا نہیں سیکھا۔تم نے تو اُسکی سُنی اور اُس سے تعلیم پائی ہے (چنانچہ یسوع میں سچائی ہے) کہ تم اگلے چلن کی بابت پُرانے اِنسان کو جو فریب دینیوالی شہوتوں کے سبب فاسد ہے اُتارو اور اپنے جی جان میں نئے بنو اور نئے اِنسان کو جو خدا کے موافق راستبازی، اور سچائی کی پاکیزگی میں پیدا ہوا پہنو۔اِسلیئے جھوٹ چھوڑکے ہر شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کہ ہم تو اہسمیں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔غصے ہوکے گناہ مت کرو ایسا نہ ہو کہ سورج ڈوبے اور تم خدا کے خفا رہو۔اور نہ اِبلیس کو جگہہ دو۔چوری کرنیوالا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچھہ دے سکے۔کوئی گندی بات تمہارے مُنہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو حاجت کے موافق ترقی کے لیئے اچھی ہو تاکہ سُننیوالوں کو فائدہ بخشے۔ اور خدا کی روح القدس کو جس سے تم پر خلاصی کے دن تک مُہر ہوئی رنجیدہ مت کرو۔ساری کڑواہٹ اور غضب اور غصہ اور غل اور بدگوئی تمام شرارت سمیت تم سے دور رہے۔اور ایک دوسرے پر مہربان اور دردمند ہو اور آپسمیں بخشا کرو چنانچہ خدا نے بھی مسیح کے لیئے تمہیں بخشا ہے ٭

اِنجیل۔متی ۹-۱ سے

اور یسوع ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا۔اور دیکھو ایک

مفلوج کو جو چارپائی پر پڑا تھا اُس پاس لائے۔اور یسوع نے اُنکا اِیمان دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیٹے خاطر جمع رکھ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے۔اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جی میں کہا کہ یہہ کفر بکتا ہی۔پر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو۔کون سا آسان ہی یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھ اور چل۔پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔اور وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا۔اور لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کی ستائش کی جسنے ایسی قدرت آدمیوں کو بخشی *

کالیکٹ

اَی خدائے نادِر رحمان و رحیم ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنے مہر و کرم سے جتنی چیزیں ہمارے مخالف ہیں اُن سب کو ہم سے ہٹا تاکہ ہم تن و من میں مستعد ہوکر جو باتیں تجھے خوش آتی ہیں دلی آزادی اور رغبت سے پوری کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین *

خط۔افسیوں کا ۵-۱۵ سے

پس خبردار تم دیکھ بھالکے چلو نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند۔اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔اِسواسطے بےتمیز مت ہو بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی کیا ہی۔اور شراب پیکے متوالے مت ہو کہ اُسمیں خرابی ہی بلکہ روح سے بھر جاؤ۔کہ تم آپسمیں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رہو۔اور سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے ہمیشہ شکرگذار رہو اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کی فرمانبرداری کرو *

اِنجیل۔متی ۲۲-۱ سے

اور یسوع پھر اُنہیں تمثلوں میں کہنے لگا کہ آسمان کی سلطنت کسی بادشاہ کی مانند ہی جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو بیاہ میں بُلا لائیں پر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔پھر اُسنے اَور نوکروں

کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میرا کھانا تیار ھی میرے بیل اور موٹے جانور ذبح ہوئے اور سب کچھہ تیار ھی بیاہ میں آؤ۔ پر وہ غافل رہکر چلے گئے ایک تو اپنے کھیت میں اور دوسرا اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا۔ تب بادشاہ یہہ سُنکر غصہ ہوا اور لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو ہلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا۔ تب اُسنے اپنے نوکروں کو کہا شادی تو تیار ھی پر بُلائے ہوئے لائق نہ تھے۔ پس سڑکوں کے چوراہوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بُلا لاؤ۔ اور وہ نوکر راستوں پر جاکے سب کو جو اُنہیں ملے کیا بُرے کیا بھلے جمع کر لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئی۔ پر جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا اُسنے وہاں ایک آدمی دیکھا جو شادی کا لباس پہنے نہ تھا۔ اور اُس سے کہا ای میاں تو شادی کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا۔ پر اُسکی زبان بند ہو گئی۔ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ہاتھہ پانوں باندھکے اُسے لے جاؤ اور باہر کے اندھیرے میں ڈال دو وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بُلائے ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ہیں ۔

[illegible] اِتوار

کالکٹ

اَی خداوند ہم عرض کرتے ھیں اپنے اِمامداروں کو تیری سے مغفرت اور اِطمینان بخش کہ وہ اپنی تمام خطاؤں سے پاک صاف ہو جائیں اور خاطر جمعی سے تیری بندگی کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔آمیں ۔

خط۔ افسیوں کا ۶۔۱۰ سے

اَی میرے بھائیو خداوند اور اُسکی قدرت کی قوت میں زورآور بنو۔ خدا کے سارے ہتھیار باندھو تاکہ تم اِبلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے کُشتی کرنا نہیں بلکہ سرداروں سے اور مختاریوں سے اور اِس دنیا کی تاریکی کے قدرت والوں سے اور شرارت کی روحوں سے ھی جو آسمانی مقاموں میں ھیں۔ اِسواسطے خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کرنے اور سب کام بجا لاکے قائم رہنے پر قادر ہو۔ اِسلیئے اپنی کمر سچائی سے کسکے اور راستبازی کا بکتر پہنکے اور پانوں میں صلح کی خوشخبری

کي تیاري کا جوتا پہنکے اور سب کے اُوپر اِیمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رہو۔اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام ہی لے لو۔اور کمال آرزو اور منت کے ساتھہ ہر وقت روح میں دُعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مُقدّسوں کے واسطے نہایت مستعد رہکے اور منت کرکے جاگتے رہو اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے کلام دیا جائے کہ اپنا مُنہہ کھولکے دلیري سے خوشخبري کے بھید کو ظاہر کروں جسکے لیئے قیدي ایلچي ہوں تاکہ میں دلیر ہوکے اُسکو ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا چاہیئے *

اِنجیل-یوحنّا ۴-۴۶ سے

بادشاہ کا کوئي ملازم

جسکا بیٹا کفرناحُم میں بیمار تھا یہہ سُنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکي منت کي کہ آئے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا-تب یسوع نے اُسکو کہا جب تک تم نشان اور معجزے نہیں دیکھتے اِیمان نہیں لاتے ہو-بادشاہ کے ملازم نے اُسکو کہا اے خداوند میرے بچّے کے مرنے سے پہلے اُتر آ-یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہی-اور اُس آدمي نے اِس بات کا جو یسوع نے اُس سے کہا اِعتقاد کیا اور چلا گیا-اور وہ راہ ہي میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے اور یہہ خبر دي کہ تیرا لڑکا جیتا ہی-سو اُسنے اُن سے دریافت کیا کہ اُسے کس گھڑي میں آرام ہونے لگا-اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑي اُسکي تپ جاتي رہي-سو باپ جان گیا کہ وہ ہي گھڑي تھي جسمیں یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی-اور وہ اور اُسکا سارا گھر اِیمان لایا-یہہ دوسرا معجزہ یسوع نے پھر یہودیہ سے گلیل میں آکے دکھلایا *

کالکٹ

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں اپني کلیسیا کو جو تیرا گرانہہ ہی دائمي خداترسي میں مستقیم رکھہ کہ وہ تیري حمایت سے ساري مصیبتوں سے رہائي پاکر اعمالِ حسنہ بجا لانے میں تیرے حضور اپنے آپکو تصدّق کرے تاکہ تیرے نام کا جلال ظاہر ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے- آمین *

خط-فلپیوں کا ۱-۳ سے

میں جب جب تمہیں یاد کرتا ہوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا اور اپنی ہر ایک دُعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لیئے دُعا مانگتا ہوں اِسلیئے کہ تم پہلے دن سے آج تک خوشخبری میں شریک رہے-اور مجھے یقین ہی کہ جسنے تم میں نیک کام شروع کیا ہی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا جائیگا-چنانچہ مناسب ہی کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں اِسواسطے کہ تم میری زنجیروں اور خوشخبری کی معذرت اور اثبات میں میرے دل میں ہو اور فضل میں تم سب میرے شریک ہو-کہ خدا میرا گواہ ہی کہ میں یسوع مسیح کی سی اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق ہوں-اور یہہ دُعا مانگتا ہوں کہ تمہاری محبت دانائی اور کمال پہچان کے ساتھہ زیادہ بڑھتی چلی جائے تاکہ تم بھلے بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ-اور راستبازی کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے ہیں خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رہو ۔

اِنجیل-متی ۱۸-۲۱ سے

پطرس نے یسوع پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرے تو میں اُسے کتنی دفعہ معاف کروں-کیا سات دفعہ-یسوع نے اُس سے کہا میں تجھے سات دفعہ نہیں کہتا بلکہ ستّر کے سات دفعہ-اِسلیئے آسمان کی سلطنت ایک بادشاہ کی مانند ہی جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا-اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس دس ہزار توڑوں کا قرضدار لایا گیا-پر جب اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے حکم دیا کہ وہ اور اُسکی جورو اور مال بچّے اور سب کچھہ جو اُسکا ہو بیچا اور قرض بھر لیا جائے-تب نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند میرے ساتھہ صبر کر اور میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا-اور اُس نوکر کے خاوند کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ دیا اور قرض اُسکو بخش دیا-اُس نوکر نے نکلکے اپنے ساتھہ کے نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُسکے سو دینار آتے تھے اور اُسنے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہی مجھے دے-پس اُسکے ہمخدمت نے اُسکے پانوں پر گرکے اُسکی منت کی اور کہا میرے ساتھہ صبر کر اور میں سب ادا کرونگا-پر اُسنے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قیدخانے میں ڈالا جب تک کہ قرض ادا

نہ کرے۔سو اُسکے ہمخدمت یہہ ماجرہ دیکھکے بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا۔تب اُسکے خاوند نے اُسکو پاس بُلاکر اُس سے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری منت کی پس کیا لازم نہ تہا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا۔اور اُسکے خاوند نے غصہ ہوکے اُسکو جلّادوں کے حوالہ کیا جب تک کہ تمام قرض ادا نہ کرے۔ اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے بھائیوں کے تقصّور دل سے معاف نہ کروگے

کالکٹ

ای خدا ہماری جائے پناہ اور قوت ساری دینداری تجھہ ہی سے موجود ہوتی ہی ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنی کلیسیا کی عاجزانہ دُعاؤں کی طرف متوجہہ رہ اور یہہ بخش کہ جو چیزیں ہم اِیمان سے مانگتے ہیں حقیقت میں پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

خط۔فلپیوں کا ۳-۱۷ سے

ای بھائیو تم سب میرے پیرو ہو اور اُنپر جو ہمارے نمونے کے موافق چلتے ہیں غور کرو۔کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ہیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا اور اب رو رو کے کہتا ہوں کہ وہ مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔کہ اُنکا انجام ہلاکت ہی اُنکا خدا پیٹ اور اُنکی بڑائی اُنکے ننگ میں ہی وہ دنیا کی چیزوں پر خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہم آسمان کے باشندوں کے ہموطن ہیں جہاں سے نجات بخشنے والے خداوند یسوع مسیح کی راہ تکتے ہیں۔جو اپنی قدرت کی تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ہی ہمارے خاکی بدن کو بدل کے اپنے جلالی بدن کے مانند بنائیگا ٭

اِنجیل۔متی ۲۲-۱۵ سے

تب فریسیوں نے جاکر صلاح کی کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنسائیں۔ اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہنے کو اُس پاس بھیجا کہ ای اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچّا ہی اور خدا کی راہ سچّائی سے بتاتا اور کسی کی پروا نہیں رکھتا ہی کیونکہ تو آدمیوں کی صورت پر نظر نہیں کرتا

هی-پس همیں کہہ کہ تیرا کیا خیال هی-قیصر کو جزیہ دینا روا هی کہ نہیں- پر یسوع نے اُنکی شرارت جانکے کہا ای ریاکارو مجھے کیوں آزماتے هو-جزیئے کا سکّہ مجھے دکھاؤ-اور وہ ایک دینار اُس پاس لائے-اور اُسنے اُنہیں کہا یہہ صورت اور نحریر کس کی هی-اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کی-تب اُسنے اُنہیں کہا پس جو قیصر کا هی قیصر کو اور جو خدا کا هی خدا کو دو-اور اُنہوں نے یہہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے *

کالکٹ

ای خداوند هم عرض کرتے هیں اپنے بندوں کو اُنکی خطاؤں سے رهائی دے تاکہ هم اپنے گناهوں کی اُن بندشوں سے جن میں هم اپنی کمزوری کے سبب بندھے هیں تیرے کرم سے چھوٹ جائیں ای آسمانی باپ یہہ همارے مبارک خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کی خاطر سے بخش- آمین *

خط-کلسّیوں کا ۱-۳ سے

هم تمہارے واسطے دُعا مانگکے همیشہ خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هیں جب سے کہ همنے سُنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مُقدّسوں کو پیار کرتے هو اُس اُمید کے لئے جو تمہارے لئے آسمان پر دھری هی جسکا ذکر تمنے اگلے خوشخبری کے کلام حق میں سُنا کہ وہ تم پاس آئی جیسے سارے جہان میں بھی اور پھل دیتی هی جیسے تمہارے درمیان بھی جس دن سے کہ تمنے خدا کا فضل حقیقت میں سُنا اور پہچانا-چنانچہ تمنے همارے عزیز هم‌خدمت اِپَفراس سے سیکھا بھی جو تمہاری خاطر مسیح کا دیانتدار خادم هی جسنے تمہاری روح کی محبت همیں ظاهر کی هی-اِسلیئے هم بھی جس دن سے کہ یہہ سُنا تمہارے واسطے دُعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں رهتے هیں کہ تم تمام حکمت اور روحانی سمجھہ سے اُسکی مرضی کی پہچان میں کامل هو تاکہ تم خداوند کی لائق رضامندی کے لائق چال چلو اور هر نیک کام میں پھل لاتے رهو اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ اور اُسکے جلال کی قدرت کے مطابق سب طرح کی مضبوطی پیدا کرو

تاکہ تم خوشي کے ساتھہ کمال صبر اور برداشت کر سکو اور باپ کا شکر کرو جسنے همکو اِس لائق کیا کہ نور میں مُقدّسوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پائیں *

اِنجیل—متي ۹—۱۸ سے

جب یسوع یہہ باتیں اُنسے کہہ رہا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹي ابھي مر گئي پر تو آکر اپنا ہاتھہ اُس پر رکھہ اور وہ جیئیگي—اور یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُسکے پیچھے چلا—اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا پیچھے سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چھوا کیونکہ اپنے جي میں کہا کہ اگر صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو چنگي هو جاؤنگي—تب یسوع نے پھرکے اور اُسے دیکھکر کہا اي بیٹي خاطر جمع رکھہ کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا—سو عورت اُسي گھڑي سے چنگي هوگئي—اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلي بجانیوالوں اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا تو اُنھیں کہا پرے هو کہ لڑکي نہیں مر گئي بلکہ سوتي هی اور وہ اُس پر هنسے—پر جب بھیڑ نکالی گئي تھي اُسنے اندر جاکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور لڑکي اُٹھي—اور اُسکي شہرت اُس تمام ملک میں پھیل گئي *

[illegible]

کالکٹ

اي خداوند ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے اِیمانداروں کي آرزوؤں اور اِرادوں کو تحریک دے کہ وہ فراواني سے اعمالِ حسنہ کا پھل لاکر تجھہ سے فراوان اجر پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین *

خط کے عوض—یرمیاہ ۲۳—۵ سے

دیکھہ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا اور ایک بادشاہ بادشاهي کریگا اور اِقبالمند هوگا اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا—اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا

خداوند ہماري صداقت—اِسي لیئے دیکھہ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ وہ پھر نہ کہینگے خداوند زندہ ہی جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا بلکہ

خداوند زندہ ہی جو اِسرائیل کے گھرانے کی اُولاد کو اُتّر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنھیں ہانک دیا تھا چرھا لایا اور اُنھیں داخل کرایا کہ وہ اپنی زمین میں بسیں *

اِنجیل—یوحنا ۶-۵ سے

پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائے دیکھا کہ بڑی بھیڑ میرے پاس آئی ہی تو فِلپّس کو کہا ہم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکہ یہ کھائیں—پر اُسنے یہہ اِمتحان کی راہ سے کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاہتا تھا—فِلپّس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اُنکے لیئے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تھوڑا سا پائے—ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا اُس سے کہا یہاں ایک چھوکرے کے پاس جو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں پر یہہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں—تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ—اور اُس جگہہ بہت گھاس تھی—سو گنتی میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے—اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنھیں جو بیٹھے تھے اور اِسیطرح مچھلیوں میں سے جتنا چاہتے تھے—اور جب سیر ہو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہ ہو—سو اُنھوں نے جمع کیا اور جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں—تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا کہ فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی ہی *

کالیکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے مُقدّس رسول اندریاس پر ایسا فضل کیا کہ اُسنے تیرے اِبن یسوع مسیح کی دعوت اور ارشاد کو فوراً مان لیا اور بلا تاخیر اُسکا پیرو ہوا یہہ بخش کہ ہم سب جو تیرے مُقدّس کلام کی دعوت سُنتے ہیں فی الفور اُسکو تیرے حوالہ کریں تاکہ تابعداری سے تیرے

حکم بجا لائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط۔رومیوں کا ۱۰-۹ سے

اگر تو اپنے مُنہہ سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لائے کہ خدا نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا تو تو نجات پائیگا۔کیونکہ دل سے اِیمان لایا جاتا ہی راستبازی کے لیئے اور مُنہہ سے اِقرار کیا جاتا ہی نجات کے واسطے۔کہ نوشتہ کہتا ہی کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لاتا ہی شرمندہ نہ ہوگا۔ کیونکہ یہودی اور یونانی میں تفاوت نہیں ہی اِسلیئے کہ وہی سب کا خُداوند اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے ہیں غنی ہی۔کیونکہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔پس جس پر وہ اِیمان نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیں۔اور جسکی خبر اُنھوں نے نہیں سُنی اُسپر کیونکر اِیمان لائیں۔اور منادی کے بغیر کیونکر سُنیں۔اور جب تک بھیجے نہ جائیں کیونکر منادی کریں۔جیسے لکھا ہی کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو صلح کی بشارت کرتے اور اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں ! لیکن سبھوں نے یہہ خوشخبری نہیں مانی۔کیونکہ یشعیاہ کہتا ہی ای خداوند کون ہماری خبر پر اِیمان لایا۔ پس اِیمان سُن لینے سے اور سُن لینا خدا کی بات کہنے سے آتا ہی۔پر میں کہتا ہوں کیا اُنھوں نے نہیں سُنا۔البتہ اُنکی آواز تمام روئے زمین پر اور اُنکی باتیں دنیا کی حدوں تک پہنچیں۔ پھر میں کہتا ہوں کیا اِسرائیل آگاہ نہ ہوا۔پہلے موسیٰ نے ذکر کیا کہ میں اُن سے جو قوم نہیں ہیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمہیں غصہ پر لاؤنگا۔ پر یشعیاہ پیرزا ہوکے صاف کہتا ہی کہ جنھوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھکو پا گئے اور جنھوں نے مجھے نہیں پوچھا اُنپر میں ظاہر ہوا پر اِسرائیل کے حق میں کہتا ہی کہ میں تمام دن اپنے ہاتھہ ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجّتی ہی بڑھائے ہوئے ہوں ۔

اِنجیل۔متّی ۴-۱۸ سے

اور یسوع نے دریائے گلیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وہ مچھوے تھے اور اُنھیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ اور میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا۔اور وہ فوراً جالوں کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو لیئے۔ اور وہاں سے بڑھکے اُسنے اَور دو بھائیوں زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنّا کو اپنے باپ زبدی کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کی مرمت کرتے دیکھا

اور اُنہیں بُلایا۔اور وہ فی الفور ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو لیئے ۔

مقدس [illegible] رسول [illegible]

کالکت

اے خدائے قادر حی القیوم تو نے اِیمان کے زیادہ استحکام کے لیئے اپنے مُقدّس رسول تھوما کو اپنے اِس کی قیامت کی نسبت شبہ میں پڑنے دیا پر بخش کہ ہم تیرے بیٹے یسوع مسیح پر ایسا کامل اور بلا شک اعتماد رکھیں کہ ہمارا اِیمان کبھی ملامت کے قابل نہ ٹھہرے اے خداوند اُسی یسوع مسیح کے وسیلے ہماری سُن جسے تیرے اور روح القدس کے ساتھہ اب اور ابدالاباد کمال عزت اور جلال ہو۔آمین ۔

خط۔افسیوں کا ۲-۱۹ سے

اب تم بیگانہ اور پردیسی نہیں بلکہ مُقدّسوں کے ہمشہری اور خدا کے گھرانے اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ہی رہّے کی طرح اُٹھائے گئے ہو جس میں ساری عمارت اکٹھی جُڑکر مُقدّس ہیکل خداوند کے لیئے اُٹھتی جاتی ہے۔ اور تم بھی اُسمیں ہوکے اوروں کے ساتھہ بنائے جاتے ہو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو ۔

اِنجیل۔یوحنّا ۲۰-۲۴ سے

اور تھوما بارھوں میں سے ایک جسکا لقب تَودمُس تھا یسوع کے آتے وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا۔تب اَوْر شاگردوں نے اُس سے کہا ہمنے خداوند کو دیکھا ہے۔پر اُسنے اُنہیں کہا جب تک کہ میں اُسکے ہاتھوں میں میخوں کے نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈالوں اور اپنے ہاتھہ کو اُسکی پسلی پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا۔اور آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازے بند ہوتے ہوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہوکے بولا تم پر سلام۔پھر اُسنے تھوما کو کہا اپنی اُنگلی پاس لا اور میرے ہاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ہاتھہ پاس لا اور میری پسلی پر رکھہ اور بےاِیمان مت ہو بلکہ اِیمان لا۔تھوما نے جواب دیا اور اُس سے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا۔یسوع نے اُس سے کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا ہی اِیمان لایا مبارک وہ ہیں جو نہیں دیکھتے تو بھی اِیمان لاتے ہیں۔اور یسوع نے بہت اَوْر معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامنے دکھائے۔لیکن یہہ

لکھے گئے تاکہ تم اِیمان لاؤ کہ یسوع ہی مسیح خدا کا بیٹا اور یہہ کہ اِیمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ *

کالکت

اے خدا تو نے اپنے مبارک رسول پولُس کی منادی سے اِنجیل کی روشنی تمام دنیا میں چمکائی ہم عرض کرتے ہیں یہہ بخشش کہ ہم اُسکے عجیب رجوع لانے کا حال یاد رکھکر اُسکی پاک تعلیم پر عمل کرنے سے اور اُسکے نمونے کی پیروی سے اپنی شکرگذاری ظاہر کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط کے عوض۔اعمال ۹-۱ سے

اور سولُس اب تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاہن کے پاس گیا۔ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروشلیم میں لاؤں۔اور جاتے جاتے ایسا ہوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو یکایک آسمان سے نور اُسکے گرداگرد چمکا۔اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سُنی جو اُس سے یہہ کہتی تھی کہ ای سولُس سولُس تو مجھے کیوں ستاتا ہی۔ اور اُسنے کہا ای خداوند تو کون ہی۔ خداوند نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ہی۔اور اُسنے کانپکے اور حیران ہوکے کہا ای خداوند تو کیا چاہتا ہی کہ میں کروں۔خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور ہی تجھے کہا جائیگا۔اور وہ مرد جو اُسکے ساتھہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سُنتے پر کسی کو نہ دیکھتے تھے۔اور سولُس زمین پر سے اُٹھا پر اپنی آنکھیں کھولکر کسی کو نہ دیکھا سو وہ اُسکا ہاتھہ پکڑکے اُسے دمشق میں لے گئے۔اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھانا نہ پینا تھا۔اور دمشق میں حنانیا نام ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا میں کہا۔ای حنانیا وہ بولا ای خداوند حاضر ہوں۔خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اُس سڑک پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور یہوداہ کے گھر میں سولُس نام ترسی کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دُعا مانگتا ہی اور رویا میں حنانیا نام ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ پھر بینائی پائے۔ پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند

میں نے بہتوں سے اِس مرد کی بابت سُنا کہ اُسنے یروشلیم میں تیرے مُقدّسوں کے ساتھہ کیسی بدی کی ہی—اور یہاں اُسنے سردار کاہنوں سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ہیں باندھے— پر خداوند نے اُسکو کہا تو جا کیونکہ یہہ میرے لیئے قوموں اور بادشاہوں اور بنی اِسرائیل کے آگے میرا نام ظاہر کرنے کا برگزیدہ وسیلہ ہی—کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ میرے نام کے لئے اُسکو کیسا دُکھہ اُٹھانا ضرور ہی—تب حنانیا گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھکر کہنے لگا ای بھائی سولُس خداوند یعنے یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی تاکہ تو پھر بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے—اور اُنہیں مثل چھلکوں کے کچھہ اُسکی آنکھوں سے گر پڑا اور وہ فی الفور پھر بینا ہوا اور اُٹھکے بپتسما لیا—اور کچھہ کھاکے طاقت پائی—اور سولُس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رہا اور فوراً عبادت خانوں میں یسوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہی—اور سب سُننیوالے دنگ ہوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ہی جو یروشلیم میں اِس نام کے لینیوالوں کو تباہ کرتا تہا اور یہاں اِسلیئے آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاہنوں کے پاس لیجائے—لیکن سولُس اَور بھی مضبوط ہوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا دیا ۔

اِنجیل—متی ۱۹—۲۷ سے

تب پطرس نے جواب دیکے اُس سے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے پس ہمکو کیا ملیگا—یسوع نے اُنہیں کہا میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے جب اِنسان کا بیٹا نئی پیدائش میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے اور اِسرائیل کے بارہ فرقوں کی عدالت کروگے— اور ہر ایک جسنے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے نام کے واسطے چھوڑ دیا ہی سو گُنا پائیگا اور حیاتِ ابدی کا وارث ہوگا—پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہونگے اور پچھلے پہلے ۔

کالکت

ای خدائے قادر و قدیم ہم عاجزی سے تیری جناب اعلیٰ میں منت

کرتے ہیں یہہ بخش کہ جسطرح تیرا
اِبنِ وحید ہیکل میں آج کے دن ہماری
بشریّت کے جوہر میں حاضر کیا گیا
ہم بھی طہارتِ روحانی کی نعمت پاکر
اُسی طرح تیرے حضور حاضر کیئے جائیں
اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط کے عوض-ملاکی ۳-۱ سے

دیکھو میں اپنے رسول کو
بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ
کو درست کریگا اور وہ خداوند جسکی
تلاش میں تم ہو ناں عہد کا رسول جس
سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں
ناگہاں آئیگا-دیکھو وہ یقیناً آئیگا
ربُّ الافواج فرماتا ہی-پر اُسکے آنے کے دن
میں کون ٹھہر سکیگا-اور جب وہ نمود
ہوگا کون ہی جو کھڑا رہیگا-کیونکہ وہ سُنار
کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند
ہی اور وہ روپے کا مبل کاٹتا ہوا اور اُسے
خالص کرتا ہوا بیٹھیگا-اور وہ بنی لاوی
کو پاک کریگا وہ اُنہیں روپے اور سونے
کی مانند صاف کریگا تاکہ وہ راستبازی
سے خداوند کے آگے ہدیہ گذرانیں-تب
یہوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ خداوند کو
پسند آئیگا جیسا اگلے دنوں میں اور
گذرے ہوئے برسوں میں تھا-اور میں
عدالت کے لیئے تمہارے نزدیک آؤنگا
اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور
جھوٹی قسم کھانیوالوں پر اور اُنپر جو
مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں
دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر ستم کرتے
اور مسافر کو پرا دبتے کہ وہ اپنا حق
نہ پائے اور مجھہ سے نہیں ڈرتے مستعد
ہوکے گواہی دونگا ربُّ الافواج فرماتا ہی ۔

اِنجیل-لوقا ۲-۲۲ سے

اور جب اُسکے پاک ہونے کے
دن موسیٰ کی شریعت کے موافق پورے
ہوئے وہ یسوع کو یروشلیم میں لائے تاکہ
خداوند کے آگے حاضر کریں (جیسا کہ
خداوند کی شریعت میں لکہا ہی کہ ہر
پہلوٹہا لڑکا خداوند کو نذر کہا جائیگا)
اور خداوند کی شریعت کے حکم کے
موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے
دو بچّے قربان کریں-اور دیکھو یروشلیم
میں شمعون نام ایک آدمی تہا اور وہ
آدمی راستکار اور دیندار اور اِسرائیل
کی تسلّی کا منتظر تہا اور روح القدس
اُسپر تہا-اور اُسکو روح القدس سے اِلہام
ہوا کہ جب تک خداوند کے مسیح کو
نہ دیکھہ لے موت کو نہ دیکھیگا-اور روح
کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جب
ماں باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکہ
اُسکے لیئے شریعت کے دستور پر عمل
کریں اُسنے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا

اور خدا کي ستائش کي اور کہا کہ اي خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا ھی کہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي جو تو نے سب قوموں کے آگے تیار کي ھی اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک نور اور اپني قوم اِسرائیل کے واسطے جلال۔اور یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي گئیں تعجب کیا۔اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي ما مریم کو کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے اور خلاف ٹھہنے کے نشان کے واسطے رکھا ھی (اور تیري جان کے اندر بھي تلوار گذر جائیگي) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں۔اور اسر کے گھرانے سے حنّہ نام فانوئیل کي بیٹي ایک نبیہ تھي وہ بہت عمر رسیدہ تھي اور اپنے کنوارے پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ گذران کیئے تھي اور قریب چوراسي برس کي بیوہ تھي جو ھیکل سے جدا نہ ھوتي اور روزہ رکھتي اور دُعا مانگتي رات دن بندگي کرتي رھي۔اور اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں چھٹکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں۔اور جب وہ خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرہ کو پھر گئے۔اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا *

کالکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے خائن اور غدّار یہوداہ کے عوض اپنے دیانتدار خادم متھیاس کو اختیار کیا کہ وہ بارہ رسولوں میں شمار ھو یہہ بخش کہ تیري کلیسیا دغاباز رسولوں سے ھمیشہ بچکر دیانتدار اور معتبر گلہبانوں کي رعایت اور ھدایت میں رھے ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

خط کے عوض۔اعمال ۱-۱۵ سے

اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (وہ سب ملکے ایک سو بیس تھے) کھڑا ھوکے بولا اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ نوشتہ پورا ھو جو روح القدس نے داؤد کي زباني یہوداہ کے حق میں جو یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رھنما ھوا آگے سے کہا۔کیونکہ وہ ھم میں گنا گیا اور اِس خدمت کا شریک ھوا تھا۔سو اُسنے

بدکاري کي مزدوري سے کھیت مول لیا
اور اوندھے مُنھہ گرا اور اُسکا پیٹ
پھٹ گیا اور اُسکي ساري انتڑیاں نکل
پڑیں۔اور یہہ یروشلیم کے سب رہنیوالوں
کو معلوم ہوا یہاں تک کہ اُس کھیت
کا نام اُنکي زبان میں حقلدما ہوا یعني
خون کا کھیت۔کیونکہ زبور کي کتاب
میں لکھا ہی کہ اُسکا مکان ویران ہو
اور کوئي بسنیوالا اُسمیں نہ رہے۔اور
یہہ کہ اُسکي خدمت دوسرا لے۔پس
چاہیئے کہ اُن مردوں میں سے جو ہر
وقت ہمارے ساتھہ رہے جب خداوند
یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا یوحنّا
کے بپتسما سے لیکے اُس دن تک کہ
وہ ہمارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنمیں
میں سے ایک ہمارے ساتھہ اُسکي
قیامت کا گواہ ہو۔اور اُنھوں نے دو
کو کھڑا کیا یوسف جو برسباس کہلاتا
جسکا لقب یسُس تھا اور متھیاس کو۔
اور دُعا مانگکے کہا ای خداوند سب
کے دلوں کے عالم دکھا کہ اِن دونوں میں
سے تو نے کسکو چُنا ہی کہ اِس خدمت
اور رسالت کا حصہ لے جس سے یہوداہ
خارج ہوکے اپني جگہہ گیا۔اور اُنھوں
نے اُنپر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھي متھیاس
کے نام پر نکلي تب وہ اُن گیارہ رسولوں
میں شامل ہوا ۞

اِنجیل-متي ۱۱-۲۵ سے

اُسوقت یسوع پھر کہنے لگا
کہ ای باپ آسمان اور زمین کے مالک
میں تیري ستائش کرتا ہوں کہ تو نے اِن
باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا
اور بچّوں پر ظاہر کیا۔ہاں ای باپ
کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا۔سب
کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا
اور کوئي بیٹے کو نہیں پہچانتا مگر باپ
اور کوئي باپ کو نہیں پہچانتا مگر
بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاہر کیا چاہے۔
ای سب تھکے اور بوجھہ سے دبے
لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمھیں
آرام دونگا۔میرا جوا اپنے اُوپر اُٹھا لو
اور مجھہ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم
اور دل سے فروتن ہوں اور تم اپني
جانوں کے لیئے آرام پاؤگے۔کیونکہ میرا
جوا ملائم اور میرا بوجھہ ہلکا ہی ۞

[illegible]

کالکت

ای خداوند ہم عرض کرتے
ہیں ہمارے دلوں میں اپنا فضل جاري
کر کہ جسطرح ہمنے ایک فرشتے کے
پیغام سے تیرے اِبن یسوع مسیح کے

تجسّم کا راز جان لیا ہی اُسي طرح اُسکي اذیت اور صلیب کے سبب ہم اُسکي قیامت کے جلال میں پہنچائے جائیں جو ذاتِ الٰہي میں تیرے ساتھہ جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۰

خطا کے عوض-یشعیاہ ۷-۱۰ سے

پر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے کوئي نشان مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اُوپر بلندي میں-پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا-تب نبي نے کہا اي داؤد کے خاندان اب تم سُنو اِنسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹي بات ہی سو کیا تم میرے خدا کو بھي تھکاؤگے-باوجود اِسکے خداوند آپ تمکو ایک نشان دیگا دیکھو کنواري حاملہ ہوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکھیگي-وہ دھي اور شہد کھائیگا جسوقت تک کہ وہ بُرا ترک کرنیکا اور بھلا پسند کرنیکا امتیاز پائے ۰

اِنجیل-لوقا ۱-۲۶ سے

اور چھٹے مہینے گبرئیل فرشتہ خدا کي طرف سے ناصرہ نام گلیل کے ایک شہر میں بھیجا گیا ایک کنواري کے پاس جسکي یوسف نام ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگني ہوئي تھي اور کنواري کا نام مریم تھا-اور فرشتے نے اُس پاس بھیتر آکے کہا اي مقبولہ سلام خداوند تیرے ساتھہ تو عورتوں میں مبارک ہی-وہ اُسے دیکھکر اُسکي باتوں سے گھبرائي اور سوچنے لگي کہ یہہ کیسا سلام ہی-اور فرشتے نے اُس سے کہا اي مریم مت ڈر کیونکہ تو نے خدا کے نزدیک فضل پایا-اور دیکھہ تو حاملہ ہوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام یسوع رکھنا-وہ بزرگ ہوگا اور خدائے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر سلطنت کریگا اور اُسکي سلطنت کا آخر نہ ہوگا-تب مریم نے فرشتے کو کہا یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتي-اور فرشتے نے جواب دیکے اُس سے کہا کہ روح القدس تجھہپر اُتریگا اور خدائے تعالیٰ کي قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اِس سبب سے وہ قدّوس بھي جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا-اور دیکھہ تیري رشتہدار الیسبات کے بھي بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتي تھي چھٹا مہینا ہی کیونکہ خدا کے نزدیک کوئي بات انہوني نہیں-اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کي باندي میرے لیئے تیرے کہنے کے

موافق ہو۔اور فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا *

کالیکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِنجیل نویس مبارک مرقس کی اُسمانی تعلیم سے اپنی مُقدّس کلیسیا کو دانائی بخشی ہی فضل کر کہ ہم ہمیشہ سنِ طفولیت میں نہ رہیں نہ باطل تعلیم کے گردباد کے ہر جھوکے سے اُورائے جائیں بلکہ تیری مُقدّس اِنجیل کی حقیقت پر مستحکم ہوں یہہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہو۔اَمین *

خط۔افسیوں کا ۴-۷ سے

پر ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کی بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت ہوا۔اِسواسطے وہ کہتا ہی کہ اُسنے اُونچے پر چڑھکے بید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے۔پر اُسکا اُوپر چڑھنا اَوّر کیا ہی مگر یہہ کہ وہ زمین کے نیچے بھی اُترا۔وہ جو اُترا سو وہی ہی ہے جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے۔اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چرواہے اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا تاکہ مُقدّس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جائیں اور مسیح کا بدن بنتا جائے جب تک کہ ہم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یگانگی اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچیں تاکہ ہم آگے کو لڑکے نہ رہیں جو تعلیم کی ہر ایک ہوا سے کہ آدمیوں کی پیچبازی اور گمراہ کرنیوالی دغابازی اور منصوبے سے ہوتی ہی اُچھلتے بہتے پھرتے ہیں بلکہ محبت کے ساتھہ سچ کی تلاش کرکے اُسمیں جو سر ہی یعنے مسیح میں ہوکے ہر طرح بڑھتے جائیں۔اُس سے سارا بدن ہر ایک بند کی مدد سے ملکے اور جُڑکر اُس تاثیر کے موافق جو ہر جز کے اندازے سے ہوتی ہی بڑھتا ہی ایسا کہ وہ بدن محبت میں اپنی ترقی کرتا ہی *

اِنجیل-یوحنّا ۱۵-۱ سے

میں سچّا درختِ انگور ہوں اور میرا باپ باغبان ہی۔ہر ڈالی جو مجھہ میں پھل نہیں لاتی وہ اُسے توڑ ڈالتا ہی اور ہر ایک جو پھل لاتی ہی اُسے صاف کرتا ہی تاکہ زیادہ پھل لائے۔اب تم کلام کے سبب جو میں نے تمہیں کہا پاک ہو۔مجھہ میں قائم رہو اور میں تم میں۔جسطرح ڈالی اگر

درخت میں نہ رہے آپ سے پھل نہیں
لا سکتی اُسی طرح تم بھی نہیں مگر
جب کہ مجھ میں قائم رہو۔انگور
کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو جو
مجھ میں قائم رہتا ہی اور میں اُس
میں وہی بہت پھل لاتا ہی کیونکہ
مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے۔
اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے وہ ڈالی
کی طرح پھینکا جاتا اور سوکھ جاتا
ہی اور لوگ اُنہیں بٹورتے اور آگ میں
جھونکتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔
اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری
باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہوگے
مانگوگے اور تمہارے لئے ہوگا۔میرے باپ
کا جلال اِسی سے ہی کہ تم بہت پھل لاؤ
سو تم میرے شاگرد ہوگے۔جیسا باپ نے
مجھے پیار کیا ہی ویسا ہی میں نے تمہیں
پیار کیا میری محبت میں قائم رہو۔اگر
تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میری
محبت میں قائم ہوگے جیسا کہ میں
نے اپنے باپ کے حکم حفظ کئے اور اُسکی
محبت میں قائم ہوں۔میں نے یہہ
باتیں تمہیں کہیں تاکہ میری خوشی تم
میں بنی رہے اور تمہاری خوشی کامل
ہو *

کالکت

ای قادرِ مطلق خدا تیری
حقیقی پہچان ابدی زندگی ہی یہہ
بخش کہ ہم کامل طور پر تیرے اِبن
یسوع مسیح کو پہچانیں کہ وہ طریق
ہی اور حقیقت اور حیات تاکہ تیرے
مُقدّس رسول فِلپّس اور یعقوب کے
نقشِ قدم پر چلکر اُس راہ میں جو
حیاتِ ابدی کو پہنچاتی ہی ثابت
قدمی سے بڑھتے رہیں اُسی تیرے بیٹے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے۔آمین *

خط۔یعقوب کا ۱-۱ سے

یعقوب خدا اور خداوند
یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو
پراگندہ ہیں سلام۔اے میرے بھائیو جب
طرح طرح کی آزمائش میں پڑو تو
اُسے کمال خوشی سمجھو یہہ جانکر کہ
تمہارے اِیمان کا اِمتحان صبر پیدا کرتا
ہی۔پر صبر کا پورا کام ہو تاکہ تم کامل
اور پورے ہو اور کسی بات میں ناقص
نہ رہو۔اور اگر کوئی تم میں سے حکمت
کا محتاج ہو تو خدا سے مانگے جو سب

کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور ملامت نہیں کرتا ہیں اور اُسکو عنایت ہوگی۔ پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک نہ لائے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کی لہر کی مانند ہی جو ہوا سے ٹکرائی اور اُوزائی جاتی ہی۔ پس ایسا آدمی گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ پائیگا۔ دودلا مرد اپنی ساری راہوں میں بقوار ہی۔ بھائی جو پست مرتبہ ہی اپنی بلندی پر فخر کرے اور دولتمند اپنی پستی پر کہ وہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہیگا۔ کیونکہ سورج اُوہ کے ساتھہ نکلتا اور گھاس کو سُکھا دیتا ہی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی جاتی رہتی ہی۔ یونہیں دولتمند بھی اپنی روشوں میں مُرجھا جائیگا۔ مبارک وہ مرد جو آزمائش کی برداشت کرتا ہی اِسواسطے کہ جو مقبول ٹھہرا تو زندگی کا تاج پائیگا جسکا خدا نے اپنے محبّوں سے وعدہ کیا ہی *

اِنجیل۔ یوحنّا ۱۴-۱ سے

تمہارا دل نہ گھبرائے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھی ایمان لاؤ۔ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں نہیں تو یہہ تمہیں کہتا۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیئے جگہہ تیار کروں اور جب میں نے جاکے تمہارے لیئے جگہہ تیار کی ہی تو پھر آؤنگا اور تمہیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھی جانتے ہو۔ تھوما نے اُس سے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہی اور کیونکر راہ جان سکیں۔ یسوع نے اُس سے کہا راہ اور سچّائی اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں آ سکتا ہی۔ اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اور اب اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ہی۔ فِلپّس نے اُس سے کہا ای خداوند باپ کو ہمیں دکھا تو ہمیں بس ہی۔ یسوع نے اُس سے کہا ای فِلپّس میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہیں جانا۔ جسنے مجھے دیکھا ہی باپ کو دیکھا ہی سو تو کیونکر کہتا ہی کہ باپ کو ہمیں دکھا۔ کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی۔ یہہ باتیں جو میں تمہیں کہتا ہوں آپ سے نہیں کہتا بلکہ باپ جو مجھہ میں رہتا ہی وہی یہہ کام کرتا ہی۔ میری بات یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھہ میں ہی نہیں تو اُن کاموں کے سبب مجھہ پر اِیمان لاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھہ پر اِیمان لاتا ہی یہہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا اور اُن سے بڑے کام کریگا

کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھہ میرے نام سے مانگوگے وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔اگر میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو میں کرونگا ۔

کالکت

اے خداوند خدائے قادر تو نے اپنے مُقدّس رسول برنَباس کو اپنے روح القدس کی ممتاز نعمتوں سے آراستہ کیا ہم عرض کرتے ہیں کہ تو اپنی گوناگوں نعمتوں سے ہمیں محروم نہ رکھہ اور نہ اپنے اُس فضل سے کہ جس سے ہم اُن نعمتوں کا تیری عزت و جلال کے ظہور کے لیئے اِستعمال کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

خط کے عوض۔اعمال ۱۱-۲۲ سے

اِن باتوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیا کے کان میں پہنچی اور اُنہوں نے برنَباس کو بھیجا کہ انطاکیہ تک جائے۔ وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکھکے خوش ہوا اور سب کو نصیحت کی کہ دل کے مضبوط اِرادے سے خداوند میں قائم رہو۔کیونکہ وہ نیک مرد اور رُوح القدس اور اِیمان سے بھرا تھا اور ایک بڑی جماعت خداوند کی طرف رجوع لائی۔اور برنَباس سولُس کی تلاش میں ترسُس کو چلا۔اور اُسے پاکے انطاکیہ میں لایا۔اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر کلیسیا میں اِکٹھے رہتے اور بہت لوگوں کو سکھاتے تھے۔اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں مسیحی کہلائے۔اُنہیں دنوں میں نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبُس تھا اُٹھکے روح کی معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا وہ قلادیُس قیصر کے وقت میں بھی ہوا۔تب شاگردوں نے آپسمیں ٹھہرایا کہ وہ ہر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھہ بھیجیں۔ سو اُنہوں نے یہہ کیا اور برنَباس اور سولُس کے ہاتھہ بزرگوں کے پاس بھیجا ۔

اِنجیل۔یوحنّا ۱۵-۱۲ سے

میرا حکم یہہ ہی کہ ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہی۔کوئی اِس سے زیادہ محبت نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیئے دے۔جو کچھہ کہ میں نے تمہیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست ہو۔اَگے تمہیں خادم

نہ کہونگا کیونکہ خادم نہیں جانتا کہ اُسکا خاوند کیا کرتا ہی پر میں نے تمھیں دوست کہا ہی اِسلیئے کہ سب کچھہ جو میں نے اپنے باپ سے سُنا ہی تمھیں بتلایا۔تم نے مجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تمھیں چُن لیا اور مقرر کیا ہی تاکہ تم جاؤ اور پھل لاؤ اور تمھارا پھل باقی رہے تاکہ جو کچھہ میرے نام پر باپ سے مانگو وہ تمھیں دے ۰

کالکت

اے قادرِ مطلق خدا تیری تدبیر سے تیرا خادم یوحنّا بپتستا کرامت کے طور پر پیدا ہوا اور توبہ کی منادی سے تیرے اِبن ہمارے مُنجی کی راہ تیار کرنے کو بھیجا گیا یہہ بخش کہ ہم اُسکی تعلیم اور چلن کی قدسیت کے ایسے مطیع اور پیرو ہوں کہ اُسکی منادی کے بموجب سچّی توبہ کریں اور اُسکے نمونہ پر اِستقلال سے حقیقت کا اِقرار اور دلاوری سے شرارت پر ملامت کیا کریں اور حق کے لیئے دُکھہ کی برداشت کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۰

خط کے عوض۔یشعیاہ کا ۴۰-۱ سے

قوم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمھارا خدا فرماتا ہی۔ یروشلیم کو دلاسا دو اور اُس سے پکارکے کہو کہ اُسکی مصیبت کے دن جو جنگ و جدال کے تھے گذر گئے۔اُسکے گناہ کا کفّارہ ہوا اور اُسنے خداوند کے ہاتھہ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دُوچند پایا۔بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز تم خداوند کی راہ درست کرو صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہ راہ تیار کرو۔ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار جگہہ ہموار کی جائے۔اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا اور سب بشر ایک ساتھہ اُسے دیکھینگے کہ خداوند کے مُنہہ نے یہہ فرمایا ہی۔ایک آواز ہوئی کہ منادی کر۔اور میں نے کہا میں کیا منادی کروں۔ہر بشر گھاس ہی اور اُنکی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہی۔گھاس مُرجھاتی ہی پھول کُملاتے ہیں کیونکہ خداوند کی ہوا اُسپر بہتی ہی یقیناً لوگ گھاس ہیں۔ہاں گھاس مُرجھاتی ہی پھول کُملاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہی۔اے تو

جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتي ہی اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا۔ای تو جو یروشلیم کو بشارت دیتي ہی زور سے اپني آواز بلند کر خوف مت کر یہوداہ کي بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا۔دیکھو خداوند خدا زبردستي کے ساتھہ آئیگا اور اُسکا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا دیکھو اُسکا صلہ اُسکے ساتھہ ہی اور اُسکا اجر اُسکے آگے۔وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چراٹیگا وہ برّوں کو اپنے ہاتھہ سے فراہم کریگا اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا اور اُنکو جو دودھہ پلاتي ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا ۔

اِنجیل۔لوقا ۱-۵۷ سے

اور الیسابات کے جننے کا وقت آ پہنچا اور وہ بیٹا جني۔اور اُسکے ہمسایوں اور رشتہداروں نے سُنا کہ خداوند نے اُسپر بڑي رحمت کي اور اُنہوں نے اُسکے ساتھہ خوشي منائي۔اور یوں ہوا کہ وہ آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام زکریا جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے۔پر اُسکي ما نے جواب دیکے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام یوحنّا ہوگا۔اور اُنہوں نے اُسکو کہا کہ تیرے گھرانے میں کسي کا یہہ نام نہیں۔ تب اُنہوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کیا کہ وہ اُسکا کیا نام رکھا چاہتا ہی۔اور اُسنے تختي منگاکے لکھا کہ یوحنّا اُسکا نام ہی۔اور سبھوں نے تعجب کیا۔ اور اُسي دم اُسکا مُنہہ اور زبان کُھل گئے اور وہ بولنے اور خدا کي ستائش کرنے لگا۔اور سب پر جو اُسکے آس پاس رہتے تھے دہشت غالب ہوئي اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا۔اور سبھوں نے جو سُنے نے اپنے دل میں سوچکر کہا کہ یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھہ اُسپر تھا۔اور اُسکا باپ زکریا روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کرنے اور کہنے لگا حمد خداوند اِسرائیل کے خدا کي کیونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کي نظر کي اور اُنہیں چھٹکارا دیا اور ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں کھڑا کیا جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کي زباني جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے کہا تھا کہ ہمیں ہمارے دشمنوں اور اُن سب کے ہاتھہ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں نجات بخشے تاکہ ہمارے باپدادوں پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ اِبراہیم سے کھائي کہ وہ ہمیں یہہ دیگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھوٹکے عمر بھر اُسکے آگے پاکیزگي اور سچّائي سے بیخوف اُسکي بندگي کریں۔اور اے لڑکے تو خدائے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا

کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہیں تیار کرتا چلیگا۔کہ اُسکے لوگوں کو نجات کی خبر دے جس سے اُنکے گناہوں کی معافی ہو جو ہمارے خدا کی مرحمت و رحمت سے ہی جسکے سبب صبح کی روشنی بلندی سے ہم پر پہنچی تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں روشن کرے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ میں لے چلے۔ اور لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اُیکو اِسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تک جنگل میں رہا ۔

کالکت

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبن یسوع مسیح کے وسیلے سے اپنے رسول مُقدّس پطرس کو بہت سی افضل نعمتیں بخشیں اور اُسکو فرمایا کہ سرگرمی سے میرا گلہ چرا ہم تیری منت کرتے ہیں یہہ بخش کہ سب اُسقف اور باقی سب گلہبان تیرا مُقدّس کلام کوشش سے سُنایا کریں اور اہلِ جماعت تابعداری سے اُس پر عمل کریں تاکہ ابدی جلال کا تاج پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط کے عوض۔اعمال ۱۲-۱ سے

اُسوقت ہیرودیس بادشاہ نے ہاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں کو ستائے۔اور یوحنّا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا۔اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند ہی تو زیادتی کرکے پطرس کو بھی پکڑ لیا (یہہ فطیری کے دنوں میں ہوا)۔اور اُسکو پکڑکے قید خانے میں ڈالا اور چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں سونپا کہ اُسکی خبرداری کریں اور چاہا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامہنے لے جائے۔سو قید خانے میں پطرس کی نگہبانی تو ہوتی تھی پر کلیسیا اُسکے لیئے بہ دل و جان خدا سے دُعا مانگا کرتی تھی۔اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنا چاہا اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا ہوا دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تہا اور نگہبان دروازے پر قید خانے کی نگہبانی کر رہے تھے۔اور دیکھو خداوند کا فرشتہ آ پہنچا اور کمرے میں روشنی چمکی اور اُسنے پطرس کی پسلی پر مارکے اُسے جگایا اور کہا جلد اُٹھہ۔اور زنجیریں اُسکے ہاتھوں سے گر پڑیں۔اور فرشتے نے اُس سے کہا کمر باندھہ اور اپنی جوتی پہن اُسنے یونہیں کیا۔اور اُسنے اُس سے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ہو لے۔اور وہ نکلکے اُسکے پیچھے ہو لیا اور نہ جانا کہ یہہ جو فرشتے سے

ہوا سچ ہی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ہوں۔تب وہ پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوہے کے پھاٹک پر جو شہر کی طرف ہی پہنچے۔وہ آپ سے آپ اُنکے لیئے کُھل گیا سو وہ نکلکے ایک گلی سے گذر گئے اور اُسی دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔تب پطرس نے ہوش میں آکے کہا اب میں نے یقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ہیرودیس کے ہاتھ اور یہودیوں کی قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا ۔

اِنجیل-متی ۱۶-۱۳ سے

اور یسوع نے قیصریا فلپّی کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یہہ کہکے پوچھا کہ آدمی کیا کہتے ہیں کہ میں جو اِنسان کا بیٹا ہوں کون ہوں۔ اُنہوں نے کہا بعضے کہتے ہیں کہ تو یوحنّا بپتسما دینیوالا ہی بعضے اِیلیاہ اور بعضے یرمیاہ یا نبیوں میں سے ایک۔اُسنے اُنہیں کہا پر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں۔ شمعون پطرس نے جواب دیکے کہا تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی۔اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے کہا ای شمعون یُریونا تو مبارک ہی کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھ پر یہہ ظاہر کیا۔پر میں یہہ بھی تجھہ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اِس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤنگا اور پرزخ کے دروازے اُسپر غالب نہ ہونگے۔اور میں آسمان کی سلطنت کی کُنجیاں تجھے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بھی بند ہوگا اور جو تو زمین پر کُھولے آسمان پر کُھلا ہوگا ۔

کالکت

ای رحیم خدا یہہ بخش کہ جسطرح تیرا رسول مُقدّس یعقوب اپنا باپ اور اپنا سب کچھہ چھوڑکر تیرے اِبن یسوع مسیح کی دعوت اور اِرشاد کا فرمانبردار ہوا اور اُسکا پیرو ہو گیا ویسے ہی ہم بھی تمام دنیاوی اور نفسانی رغبتیں ترک کرکے ہمیشہ تیرے پاک حکموں کے بجا لانے پر مستعد رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط کے عوض-اعمال ۱۱-۲۷ ۱۲-۳ تک

اُنہیں دنوں نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبُس تھا اُٹھکے روح کی

معرفت بتلایا که تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا وہ تقدیسُس تیصر کے وقت میں بھی ہوا۔تب شاگردوں نے آپسمیں ٹھانا کہ وہ ہر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کی خدمت میں جو یہودیہ میں رہتے تھے کچھہ بھیجیں۔سو اُنھوں نے یہہ کیا اور برنباس اور سولُس کے ہاتھہ بزرگوں کے پاس بھیجا۔اُسوقت ہیرودیس بادشاہ نے ہاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں کو ستائے۔اور یوحنّا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا۔ اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند ہی تو زیادتی کرکے پطرسؔ کو بھی پکڑ لیا ۔

اِنجیل۔متی ۲۰-۲۰ سے

تب زبدی کے بیٹوں کی ما اپنے بیٹوں سمیت یسوع پاس آئی اور سجدہ کرکے اُس سے کچھہ عرض کرنی چاہی۔اُسنے اُس سے کہا تو کیا چاہتی ہی۔وہ اُس سے بولی فرما کہ یہہ میرے دونوں بیٹے تیری سلطنت میں ایک تیرے دہنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں۔یسوع نے جواب دیکے کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔کیا تمہیں مقدور ہی کہ وہ پیالہ جو میں پیؤنگا پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤ۔ وہ اُس سے بولے ہمیں مقدور ہی۔اور اُسنے اُنھیں کہا میرا پیالہ تو پیؤگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے لیکن اپنے دہنے اور اپنے بائیں کسیکو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنھیں کو جنکے لیئے میرے باپ سے تیار کیا گیا ہی۔اور جب دسوں نے یہہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں پر خفا ہوئے۔تب یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکے کہا تم جانتے ہو کہ غیرقوموں کے حاکم اُن پر حکمرانی کرتے اور امیر اُن پر اختیار چلاتے ہیں۔پر تم میں ایسا نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے تمہارا خادم ہو اور جو تم میں سردار بنا چاہے تمہارا نوکر ہو۔چنانچہ اِنسان کا بیٹا اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتوں کے فدیہ میں دے ۔

کلکت

اَی خدائے قادر و قدیم تو نے اپنے رسول برتلّما کو فضل بخشا کہ تیرے کلام پر خلوصِ دل سے اِیمان لایا اور اُسکی منادی بھی کی ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنی کلیسیا کو یہہ توفیق بخش کہ جس کلام پر وہ اِیمان لایا اُسکو عزیز رکھے اور اُسکا اِشتہار دے اور اُسکو مضبوطی سے پکڑے رہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

خطا کے عوض-اعمال ۵-۱۲ سے

اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سي نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان ظاہر ہوئیں (اور وہ سب سلیمان کے برآمدے میں باہم اتفاق دل سے ہر اوروں میں سے کسیکا ہمّت نہ پڑا کہ اُنمیں جا ملے بلکہ لوگ اُنکي بڑائي کرتے تھے اور مرد اور عورتیں گروہ گروہ خداوند پر ایمان لائے اُنمیں شامل ہوتے تھے) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آئے اُسکا سایہ ہي اُنمیں سے کسي پر پڑ جائے-اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بھي یروشلم میں جمع ہوتے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لاتے اور سب چنگے ہوتے ۔

انجیل-لوقا ۲۲-۲۴ سے

اور اُنمیں تکرار بھي ہوئي کہ ہم میں سے کون بڑا ہوگا-یسوع نے اُنہیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے ہیں اور جو اُنپر اِختیار رکھتے ہیں نیکوکار کہلاتے ہیں-پر تم ایسے نہ ہو بلکہ جو تم میں بڑا ہو چھوٹے کي مانند اور خاوند خادم کي مانند ہو-کیونکہ کون بڑا ہے جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے-کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ہے-لیکن میں تمہارے درمیان خادم کي مانند ہوں-تم وہ ہو جو میري آزمائشوں میں میرے ساتھ رہے-اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے سلطنت مقرر کي ہے میں تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں تاکہ میري سلطنت میں میري میز پر کھاؤ پیو اور تختوں پر بیٹھکر اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کرو ۔

مالکیت

اَي قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِلہي مدارک کي معرفت مجھي کو محصول کي چوکي پر سے بُلاکر رسول اور اِنجیل نویس مقرر کیا ہمپر فضل کر کہ سب طرح کي طمع اور دولت کي محبّت ترک کرکے اُسي تیرے بیٹے یسوع مسیح کي پیروي کروں جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ واحد خدا ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہے-آمین ۔

خطا-۲ قرنتیوں کا ۴-۱ سے

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائي جیسا کہ ہمپر رحم ہوا تو اُداس نہیں ہوتے بلکہ شرم کے پوشیدہ کاموں

سے کنارہ رہتے اور دغابازی کی چال نہیں چلتے اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں بلکہ سچّائی کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کی تمیز میں خدا کے حضور اپنی سفارش کرتے ہیں۔اور ہماری خوشخبری اگر پوشیدہ ہو تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی جو ہلاک ہوتے ہیں جن میں اِس جہان کے خدا نے بےایمانوں کی عقلوں کو تاریک کر دیا ہی تاکہ مسیح کی جو خدا کی صورت ہی جلالی اِنجیل کی روشنی اُنپر نہ چمکے۔کہ ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں اور اپنے کہ ہم آپ یسوع کے لیئے تمہارے نوکر ہیں۔کیونکہ خدا جسکے حکم پر تاریکی سے روشنی چمکی اُسی نے ہمارے دلوں کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے منوّر ہو ۔

اِنجیل—متی 9-9 سے

اور یسوع نے وہاں سے آگے بڑھکے متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے اور وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے ہو لیا۔اور یوں ہوا کہ جب وہ گھر میں کھانے بیٹھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے۔ اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے شاگردوں کو کہا تمہارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ہی۔ یسوع نے یہہ سُنکر اُنہیں کہا تندرستوں کو حکیم کی حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو۔پر تم جاکے اِسکے معنے دریافت کرو کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ہوں ۔

کالکت

ای خدائے قدیم الایّام تو فرشتوں اور بنی آدم کی خدمتیں عجیب سلسلہ میں معیں اور مرتّب کرتا ہی مہر سے یہہ بخش کہ جسطرح تیرے مُقدّس فرشتے آسمان پر بلا وقفہ تیری خدمت بجا لاتے ہیں اُسی طرح تیرے تعیّن کے بموجب زمین پر وہ ہماری کُمک اور حمایت کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط کے عوض—مکاشفہ ۱۲-۷ سے

اور آسمان میں لڑائی ہوئی میکائیل اور اُسکے فرشتے ازدھے سے لڑے اور ازدھا اور اُسکے فرشتے لڑے اور غالب نہ ہوئے اور نہ آسمان پر اُنکی پھر جگہہ ملی—اور بڑا ازدھا نکالا گیا وہی پرانا سانپ جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ہی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھہ گرائے گئے—اور میں نے آسمان پر بڑی آواز یہہ کہتے سُنی کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت ہمارے خدا کی اور اختیار اُسکے مسیح کا ہوا کہ ہمارے بھائیوں کا مدعی جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا—اور اُنہوں نے برّے کے لہو سے اور اپنی گواہی کی بات سے اُسکو جیت لیا اور اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا— اِسواسطے ای آسمانو اور اُنپر کے رہنیوالو خوشی کرو—افسوس خشکی اور تری کے رہنیوالوں پر اِسلیئے کہ اِبلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ہی کہ وہ جانتا ہی کہ میرا وقت تھوڑا باقی ہی ۔

انجیل—متی ۱۸-۱ سے

اُسی گھڑی شاگرد یسوع پاس آئے اور بولے آسمان کی سلطنت میں سب سے بڑا کون ہی—اور یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا پاس بُلاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی سلطنت میں داخل نہ ہوگے—پس جو کوئی اپنے کو اِس لڑکے کی مانند چھوٹا جانے وہی آسمان کی سلطنت میں بڑا ہی—اور جو کوئی ایسے لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی—پر جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر اِیمان لاتے ہیں ایک کو ٹھوکر کھلائے اُسکے لئے یہہ فائدہ مند ہی کہ چکّی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وہ سمندر کے گہراؤ میں ڈبایا جائے—ٹھوکروں کے سبب دنیا پر افسوس ہی کہ ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ہی پر افسوس اُس آدمی پر جسکے سبب ٹھوکر آئے—پس اگر تیرا ہاتھہ یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرے دو ہاتھہ یا دو پانوں ہوں اور تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے—اور اگر تیری آنکھہ تجھے

ٹھوکر کھلائے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ کانا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ تیری دو اُنکھیں ہوں اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جائے۔ خبردار ہو کہ اِن ہی چھوٹوں میں سے کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ اُنکے فرشتے آسمان پر میرے باپ کا مُنہہ جو آسمان پر ہی ہمیشہ دیکھتے ہیں ٭

کالکٹ

اَی قادرِ مطلق خدا تیری دعوت اور اِرشاد سے لوقا عزیز طبیب جو اِنجیل کے مُبشّروں میں معروف ہی اِنجیل نویس اور روحوں کا طبیب ہو گیا تیری مرضی یہہ ہو کہ جو صحت بخش تعلیمی دوائیں اُس سے ہمیں سپرد ہوئیں اُنکے ذریعہ ہماری روحیں اپنے سب مرضوں سے شفا پائیں تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے طفیل سے۔آمین ٭

خط۔۲ تمطاؤس کا ۴-۵ سے

تو سب باتوں میں ہوشیار ہو دُکھہ سہہ خوشخبری دینیوالے کا کام بجا لا اپنی خدمت کو پورا کر۔کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جانا ہی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہی۔میں اچھی لڑائی لڑ چُکا دوڑ کو تمام کیا اِیمان کو نگاہ رکھا۔باقی راستبازی کا تاج میرے لیئے دھرا ہی جسے خداوند وہ سچّا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور کو چاہتے ہیں۔ کوشش کر کہ میرے پاس جلد آئے کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی میں چلا گیا کریسکس گلاتیہ میں طیطس دلمتیا میں۔لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہی۔مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہی۔میں نے تُخیکس کو اِفسُس میں بھیجا۔وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیئے اَئیے۔سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے۔اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی ٭

اِنجیل-لوقا ۱۰-۱ سے

خداوند نے ستّر آدمی مقرر کئے اور دو دو کرکے اپنے آگے ہر شہر اور جگہہ میں جہاں آپ جایا چاہتا تھا بھیجے-اور اُنکو کہا فصل تو بہت ہی ہے مزدور تھوڑے ہیں پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ مزدور اپنی فصل میں بھیج دے- جاؤ دیکھو میں تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں-نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتی اور راہ میں کسی کو سلام مت کرو-اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو اِس گھر کو سلام-اور اگر سلامتی کا بیٹا وہاں ہو تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا نہیں تو تمہاری طرف پھر لوٹیگا-اور اُسی گھر میں رہو اور جو کچھہ اُن سے ملے کھاؤ پیو کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کے لائق ہے .

کالکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنی کلیسیا کی عمارت رسولوں اور نبیوں کی اُس بُنیاد پر بنائی جسکے کونے پر سرے کا پتھر خود یسوع مسیح ہی ہے بخش کہ ہم اُنکی تعلیم سے روحانی اِتحاد میں ایسے وابستہ و پیوستہ ہوں کہ ہم ایک مُقدّس ہیکل بنیں جو تیرے حضور مقبول ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین .

خط-یہوداہ کا ۱ سے

یہوداہ یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائی اُنکو جو خدا باپ سے مُقدّس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ہوئے ہیں رحم اور سلامتی اور محبت تم پر بڑھتی رہے-اے پیارو میں نے اُس نجات کی بابت جسمیں ہم سب شریک ہیں تمکو لکھنے میں بہت کوشش کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس اِیمان کے واسطے جو ایکبار مُقدّسوں کو سونپا گیا جانفشانی کرو-کیونکہ بعضے آدمی اُن گُھسے جو اُگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ہوئے بےدین لوگ جو ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدلیے اور اکیلے مالک خدا کا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے ہیں-پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایکبار جان چُکے ہو یاد دلاؤں

کہ خداوند نے قوم کو زمینِ مصر سے چھڑایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا۔اور اُن فرشتوں کو جنہوں نے اپنے پہلے مرتبے کو نگاہ نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُسنے ابدی زنجیروں میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک نگاہ رکھا۔جسطرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے گردا گرد کے شہر جنہوں نے اُنکی مانند زنا کیا اور جسمِ حرام کا پیچھا کیا ابدی آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں۔ اِسیطرح یہہ خواب دیکھنےوالے بھی جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبےوالوں پر کُفر بکتے ہیں ✱

اِنجیل—یوحنّا ۱۵—۱۷ سے

یہہ حکم تمکو دیتا ہوں کہ ایک دوسرے کو پیار کرو۔اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہی تو تم جانتے ہو کہ اُسنے تم سے آگے مجھ سے عداوت کی۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی پر اِسلیئے کہ تم دنیا کے نہیں ہو بلکہ میں نے تمہیں دنیا سے چُن لیا ہی اِسواسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہی۔اُس بات کو جو میں نے تمہیں کہی یاد کرو کہ نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں۔جو اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائینگے اگر میرا کلام مانا تو تمہارا بھی مانینگے۔لیکن یہہ سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنےوالے کو نہیں جانتے۔ اگر میں نہ آیا ہوتا اور اُنہیں نہ کہتا تو اُنکا گناہ نہ ہوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناہ کا عذر نہیں۔جو مجھہ سے عداوت کرتا ہی میرے باپ سے بھی عداوت کرتا ہی۔اگر میں نے اُنکے بیچ میں یہہ کام جو کسی دوسرے نے نہیں کیئے نہ کیئے ہوتے تو اُنکا گناہ نہ ہوتا پر اب تو اُنہوں نے دیکھا تبھی بھی مجھہ سے اور میرے باپ سے عداوت کی۔لیکن یہہ ہوا تاکہ وہ کلام جو اُنکی شریعت میں لکھا ہی کہ اُنہوں نے مجھہ سے بے سبب عداوت کی پورا ہو۔پر جب تسلّی دینےوالا جسے میں تمہارے لیئے باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے سچّائی کی روح جو باپ سے نکلتی ہی آئے تو وہ مجھہ پر گواہی دیگی۔اور تم بھی گواہی دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو ✱

کالکٹ

اے قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے برگزیدوں کو اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سرِّیہ بدن کی ایک ہی رفاقت اور محبت میں

مُنعقد اور پیوستہ کیا ہی ہمپر فضل کر کہ ہم تمام نیکوکاری اور خداترسی میں تیرے مبارک مُقدّسوں کی ایسی پیروی کریں کہ اُن کے بیان خوشبوں کو پہنچیں جنہیں تو نے اُنکے لئے تیار کیا ہی جو تجھہ سے پورا محبت رکھتے ہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-امین •

خط کے عرض-مکاشفہ ۷-۲ سے

اور میں نے ایک اَور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کی مُہر تھی اور اُسنے اُن چار فرشتوں کو جنہیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچائیں بڑی آواز سے پکارا اور کہا کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو ضرر پہنچاؤ جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں-اور میں نے اُنکا شمار جن پر مہریں کی گئی تھیں سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار مُہر کیئے گئے •

یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

روبن کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

گاد کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

یسر کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

مُنسّی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

زبولون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

یوسُف کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

بنیامین کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے •

بعد اِسکے میں نے نظر کی اور دیکھو ہر قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکا سُفید جامے پہنے اور خرمے کی ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی تھی-اور بڑی آواز سے چلّاتی اور کہتی تھی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کو-اور سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور

چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے اور تخت کے آگے اوندھے مُنہہ گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا اور کہا آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاری اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالاباد ہمارے خدا کے لیئے-آمین ۰

اِنجیل-متی ۵-۱ سے

اور وہ لوگوں کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھا اور جب بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس آئے-اور وہ اپنی زبان کھولکے اُنہیں سکھلانے لگا اور کہا مبارک وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی سلطنت اُنہیں کی ہی-مبارک وہ جو غمگین ہیں کیونکہ تسلّی پائینگے- مبارک وہ جو حلیم ہیں کیونکہ زمین کے وارث ہونگے-مبارک وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ اُسودہ ہونگے-مبارک وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا-مبارک وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ خدا کو دیکھینگے- مبارک وہ جو صلح کار ہیں کیونکہ خدا کے فرزند کہلائینگے-مبارک وہ جو راستباری کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ آسمان کی سلطنت اُنہیں کی ہی-مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستائیں اور ہر طرح کی بُری باتیں جھوٹھہ تمھارے حق میں کہیں-شادمان ہو اور خوشی کرو کیونکہ آسمان پر تمھارا اجر بڑا ہی اِسلیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اِسی طرح ستایا تھا ۰

عشائے ربّانی کی مشارکت کی ترتیب

یا

مقدّس رفاقت جسکو یوخرستیا بھی کہتے ہیں یعنے

ادائے شکر کی ریت و رسم *

اَی ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین ۔

کلکت

اَی دادرِ مطلق خدا تیرے آگے کچھ دل کا حال چھپا ہی نہیں تجھے ہر مراد معلوم ہی اور کوئی بند تجھ سے چھپا نہیں اپنے روح القدس کے اِلہام سے ہمارے دل کے خیالوں کو پاک کر تاکہ ہم تجھ سے کامل محبت رکھیں اور لائق طور پر تیرے مُقدّس نام کی حمد کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خدا نے یہہ باتیں فرمائیں کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں تو میرے سامھنے کسی دوسرے کو خدا نہ جاننا ۔

۔ای خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔تو اپنے لیئے کوئی تراشی ہوئی مورت اور کسی چیز کی صورت جو اُوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں جو زمین کے تلے ہی نہ بنانا۔تو اُنکے سامھنے جُھک نہ جانا نہ اُنکی بندگی کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپدادوں کی بدیوں کی سزا اُنکے لڑکوں کو جو مجھہ سے کینہ رکھتے ہیں تیسری چوتھی پشت تک دیتا ہوں اور جو مجھہ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو بجا لاتے ہیں اُن پر ہزارہا ہزار تک رحم کرتا ہوں ۔

۔ای خداوند ہمپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر ہمارے دل مائل کر ۔

۔خداوند اپنے خدا کا نام تو بیجا نہ لینا کیونکہ خداوند اُسکو بیگناہ نہ ٹھہرائیگا جو اُسکا نام بیجا لیتا ہی ۔

۔ ۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ ۔ تو سبت کے دن کو مُقدّس جانکر یاد رکھنا۔چھہ دن تو محنت اور اپنا سب کاروبار کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت هی۔اُسمیں کچھہ کام نه کرنا نه تو نه تیرا بیٹا نه تیری بیٹی نه تیرا خادم نه تیری خادمه نه تیرے چارپائے اور نه بیگانه جو تیرے دروازے کے اندر هی۔ کیونکه چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین اور دریا اور جو کچھہ اُنمیں هی بنایا اور ساتویں دن فراغت کی اِسواسطے خداوند نے ساتویں دن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ تو اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کرنا تاکه تیری عمر زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دینا هی دراز هو ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ تو خون نه کرنا ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ ۔ تو زنا نه کرنا ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ ۔ تو چوری نه کر ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ تو اپنے همسائے پر جھوٹی گواهی نه دینا ۔

۔ ای خداوند همپر رحم کر اور اِس حکم کے بجا لانے پر همارے دل مائل کر ۔

۔ ۔ ۔ تو اپنے همسائے کے گھر کا لالچ نه کرنا تو اپنے همسائے کی جورو کا لالچ نه کرنا نه اُسکے خادم نه اُسکی خادمه نه اُسکے بیل نه اُسکے گدھے نه اَوْر کسی چیز کا جو اُسکی هی ۔

۔ ای خداوند هم تیری منت کرتے هیں همپر رحم فرما اور اپنے یه سب حکم همارے دلوں پر نقش کر ۔

[illegible]

هم دُعا مانگیں

ای قادرِ مطلق خدا تیري سلطنت ابدي تیري قدرت نامحدود هی تمام کلیسیا پر رحم کر اور اپني برگزیدہ خادمہ **وکتوریا** هماري سلطانِ عظیم‌الشان قیصرِ هند کے دل کو ایسي هدایت فرما کہ وہ اپنے کو تیري خادمہ جانکر سب باتوں سے زیادہ تیري عزت اور جلال کي طالب هو اور هم اور اُسکي تمام رعیت اِس بات پر خوب لحاظ کرکے کہ اُسنے کسکي طرف سے اختیار پایا هی تجھہ میں اور تیرے لئے تیرے مبارک کلام اور آئین کے موافق وفاداري سے اُسکي خدمت اور عزت کریں اور فروتني سے اُسکے فرمانبردار رهیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح‌القدس کے ساتھہ همیشہ واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا هی—آمین ۰

[illegible]

ای خدائے قادر و قدیم هم تیرے مُقدّس کلام سے سیکھتے هیں کہ بادشاهوں کے دل تیرے حکم و اختیار میں هیں اور تو اپني ربّاني حکمت سے جو بہتر جاننا هی اُسکی طرف اُنکو مائل اور متوجہہ کرتا هی هم فروتني سے تیري منت کرتے هیں کہ تو اپني خادمہ هماري سلطانِ عظیم‌الشان قیصرِ هند **وکتوریا** کے دل کي ایسي هدایت اور حکومت فرما کہ وہ اپنے تمام خیالات اور اقوال و افعال میں همیشہ تیري عزت و جلال کي طالب رهے اور یہہ فکر و کوشش کیا کرے کہ تیري خلعت جو اُسکے سر پر هی اقبالمندي امن امان اور خداترسي میں رهے ای رحیم باپ اپنے اِبنِ عزیز همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے یہہ عنایت کر—آمین ۰

[illegible]

میں ایمان رکھتا ہوں ایک خدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان و زمین اور سب مرئی اور غیر مرئی چیزوں کا صانع ہی ۔

اور ایک خداوند یسوع مسیح پر جو خدا کا اِبنِ وحید ہی کُل زمانوں سے پیشتر مولود خدا سے خدا نور سے نور خدائے برحق سے خدائے برحق مصنوع نہیں بلکہ مولود اُسکا اور باپ کا ایک ہی جوہرِ ذات ہی اُسکے وسیلے سے کُل چیزیں موجود ہوئیں وہ ہم آدمیوں کے لئے اور ہماری نجات کے لئے آسمانوں پر سے اُترا اور روح القدس کی قدرت سے دوارہی مریم سے مُجسّم ہوا اور اِنسان بنا اور پنطس پیلاطُس کی حکومت میں ہمارے لئے مصلوب ہوا مارا گیا اور دفن ہوا اور تیسرے دن مُقدّس نوشتوں کے موجب جی اُٹھا اور آسمانوں پر چڑھ گیا اور باپ کے دہنے بیٹھا ہی۔اور جلال کے ساتھہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو پھر آنیوالا ہی اُسکی سلطنت کی اِنتہا نہ ہوگی ۔

اور میں اِیمان رکھتا ہوں روح القدس پر جو خداوند ہی اور حیات کا بخشنیوالا جو اب اور اِبن سے صادر ہی اُسکی اب و اِبن کے ساتھہ عبادت اور تعظیم ہوتی ہی وہ نبیوں کی زبانی بولا ۔

میں ایمان رکھتا ہوں ایک مُقدّس کاتھلک رُسُلیہ کلیسیا پر۔اور اِقرار کرتا ہوں ایک بپتسما کا جو گناہوں کی مغفرت کے لئے ہی اور میں مُردوں کی قیامت اور آئندہ جہان کی حیات کا اِنتظار کرتا ہوں۔آمین ۔

تمہاری روشنی آدمیوں کے سامھنے چمکے تاکہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ھی ستایش کریں۔متی ۵۔۱۶ *

اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتا ھی اور جہاں چور سیندھ دیتے اور چُراتے ھیں۔بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتا اور نہ چور سیندھ دیتے اور چُراتے ھیں۔ متی ۶۔۱۹ و ۲۰ *

جب کچھہ جو تم چاھتے ھو کہ لوگ تم سے کریں وھی تم بھی اُنسے کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کا مطلب یہی ھی۔متی ۷۔۱۲ *

نہ ھر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ھی آسمان کی سلطنت میں داخل ھوگا مگر وھی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ھی۔ متی ۷۔۲۱ *

زکی نے کھڑے ھوکر خداوند کو کہا دیکھہ ای خداوند اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ھوں اور اگر کسی کا کچھہ مال دغا سے لیا ھی اُسکا چوگُنا بدلا دیتا ھوں۔لوقا ۱۹۔۸ *

کون کبھی اپنا خرچ کرکے سپاھگری کرتا ھی۔کون انگور کا باغ لگاتا ھی و اُسکا پھل نہیں کھاتا۔یا کون گلّے چَراتا ھی اور اُس گلّے کا دودھہ نہیں پیتا۔۱ قرنتھیوں ۹۔۷ *

اگر ھم نے تمہارے لیئے روحانی چیزیں بوئی ھیں تو کیا یہہ بڑی بات ھی کہ تمہاری جسمانی چیزیں کاٹیں۔ ۱ قرنتھیوں ۹۔۱۱ *

کیا نہیں جانتے ھو کہ جو ھیکل کا کاروبار کرتے سو ھیکل میں سے کھاتے ھیں۔اور جو قربانگاہ میں حاضر ھوتے سو قربانگاہ سے حصہ لیتے ھیں۔یونہیں خداوند نے بھی خوشخبری دینیوالوں کو فرمایا ھی کہ خوشخبری سے اسباب زندگی پائیں۔۱ قرنتھیوں ۹۔۱۳ و ۱۴ *

جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاٹیگا اور جو کثرت سے بوتا ھی کثرت سے کاٹیگا۔ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی دے نہ افسوس سے نہ ناچاری سے کیونکہ خدا اُسی کو جو خوشی سے دیتا ھی پیار کرتا ھی۔۲ قرنتھیوں ۹۔۶ و ۷ *

جو کوئی کلام سیکھتا ھی سکھانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے۔ فریب مت کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کہ آدمی جو کچھہ بوتا ھی سو ھی کاٹیگا۔گلاتیوں ۶۔۶ و ۷ *

جیسے ھمکو فرصت ملے کرے سب سے نیکی کریں خاصکر اُنسے جو ایمان کے گھرانے کے ھیں۔گلاتیوں ۶۔۱۰ *

دیندار تو سماعت کے ساتھ ہی فنا ہی کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہیں لائے پس ظاہر ہی کہ کچھ نہیں لیجا سکتے ہیں۔ا تمطاؤس ۶-۶ و ۷ ۰

اِس جہاں کے دولتمندوں کو حکم دے کہ سخاوت ہر ہوا اور مائل ہو مُستعد ہوں اور آئندہ کو ایک بھلی بُنیاد اپنے واسطے پیدا کر رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پائیں۔ا تمطاؤس ۶-۱۷ و ۱۹ ۰

خدا بے انصاف نہیں ہی کہ تمہارے کام اور اُس محبت کی مشقت کو جو تم اُسکے نام پر مُقدسوں کی خدمت کرتے ہوئے دکھلائے ہو بھول جائے۔عبرانی ۶-۱۰ ۰

بھلائی اور سخاوت کرنا مت بھولو اِسلئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہی۔عبرانی ۱۳-۱۶ *

جس کسی پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھے اور اپکو رحم سے بند رکھے تو خدا کی محبت اُسمیں کیونکر بسی ہی۔ا یوحنا ۳-۱۷ ۰

اپنے مال میں سے خیرات کر اور کبھی اپنا مُنہہ کسی کنگال کی طرف سے نہ موڑ تو خدا تیری طرف سے مُنہہ نہ موڑیگا۔توبت ۴-۷ ۰

مقدور بھر رحم کر۔اگر تیرے پاس بہت ہی تو بہتات سے دے اگر تیرے پاس تھوڑا ہی تو کوشش کرکے خوشی کے ساتھہ اُس تھوڑے میں سے دے کہ اس طرح تو ضرورت کے دن کے لیئے اچھا مسلک جمع کر رکھیگا۔ توبت ۴-۸ و ۹ ۰

وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہی خداوند کو اُدھار دیتا ہی جو کچھہ اُسنے دیا ہوگا وہ اُسے پھر دیگا۔امثال ۱۹-۱۷ ۰

مبارک ہی وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہی خداوند بلا کے وقت اُسی کو رہائی دیگا۔مزمور ۴۱-۱ ۰

کُل مسیحی کلیسیا کے لئے جو روئے زمین پر روحانی سچائی میں ہی ہم دُعا مانگیں *

اے خدائے قادر حیّ القیّوم تو نے اپنے مُقدّس رسُول کی معرفت ہمیں سکھایا ہے کہ تمام بنی آدم کے لیئے دُعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں کریں ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ تو کمال رحم سے [منظور اور] ہماری نذریں اور ہماری یہہ دُعائیں جو ہم تیری جنابِ عالی کے حضور میں پیش کرتے ہیں قبول فرما اپنے لطف سے کلیسیائے عامّہ کو سچّائی اور اتّحاد و اتفاق کی روح سے ہمیشہ مستفیض رکھہ اور یہہ بخش کہ جتنے تیرے مُقدّس نام کا اِقرار کرتے ہیں تیرے کلامِ مُقدّس کے حقیقی مضمون میں متفق الرائے ہوں اور اِتّحاد و رُوحانی محبت میں اپنی زندگی بسر کریں۔اور ہم عرض کرتے ہیں کہ تو تمام مسیحی بادشاہوں اور حاکموں کو سلامت اور محفوظ رکھہ خصوصاً اپنی خادمہ ہماری ملکہ وکتوریا قیصرِ ہند کو تاکہ اُسکی عملداری کا حاصل دینداری اور امن چین کی ترقی ہو اور اُسکے تمام مُشیروں اور اُن سب کو جو اُسکی طرف سے اِختیار رکھتے ہیں یہہ بخش کہ عدل و اِنصاف سے بے رو رعایت مقدمات فیصل کریں تاکہ شرارت اور بدی کی سزا ہو اور تیرا دین حق اور سب نیک خصلتیں قرار پکڑیں۔ای آسمانی باپ سب اُستفوں اور اپنی گلّہ بانوں پر فضل کر کہ وہ اپنے چال چلن اور تعلیم سے تیرے سچّے اور زندہ کلام کی قوت ظاہر کریں اور تیرے مُقدّس سکرامنتوں (یعنے رسوم سیکرامنٹ) کے حق اور درست طور پر خدمت گذاری کریں اور اپنی ساری اُمّت کو اپنا آسمانی فضل بخش خصوصاً اِس جماعت کو جو یہاں حاضر ہے کہ وہ غریب دل اور شائستہ ادب سے تیرا مُقدّس کلام سُنیں اور قبول کریں اور قُدسیّت اور صداقت میں عمر بھر تیری بندگی دل سے بجا لائیں۔ای خداوند ہم کمال عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ اپنی شفقت سے اُن سب کی تسلّی اور مدد کر جو اِس چند روزہ زندگی میں تکلیف غم محتاجی بیماری یا کسی اَور مصیبت میں گرفتار ہیں۔اور ہم تیرے اقدس نام کی حمد و شکرگذاری بھی کرتے ہیں تیرے اُن بندوں کے لیئے جو اِیمان اور تیرے خوف میں اِس جہان سے اِنتقال کر گئے ہیں اور تجھہ سے یہہ فضل مانگتے ہیں کہ اُنکے نیک نمونے کی ایسی پیروی کریں کہ اُنکے ساتھہ

تیري آسماني سلطنت میں شریک
هوں ای باپ یسوع مسیح کي خاطر
جو همارا یگانه درمیاني اور شفیع هی
یهه بخش-آمین ٠

ای عزیزو میرا اِرادہ هی
اِنشاالله (کل روز) جمعے دیندارې اور
خدا پرستي کي طرف متوجهه هوں
اُن سب کو مسیح کے بدن اور لهو کي
کمال تسلّي بخش سکرامنت میں
شریک کروں تاکه وہ اِسکو اُسکے پر ثواب
صلیب اور دُکهه سهنے کي یادگاري میں
لیں که صرف اُسي کے وسیلے سے
هم مغفرت پاتے اور آسمان کي
سلطنت میں شریک هوتے هیں-پس
فرض هی که هم اپنے آسماني باپ
قادرِ مطلق خدا کا دل سے عاجزانه
شکر اِسلیئے کریں که اُسنے اپنے اِبن
همارے مُنجي یسوع مسیح کو دیا
هی تاکه وہ نه صرف همارے واسطے
مرے بلکه اِس مُقدّس سکرامنت
میں هماري روحاني غذا اور قوّت
بهي هو-چونکه اُن لوگوں کے لیئے جو
اُسے لائق طور پر لیتے هیں یهه اِیک
ربّاني اور نهایت تسلّي بخش چیز
هی اور جو نالائق طور سے اُسے لینے کي
جُرأت کرتے هیں اُنکے لیئے نهایت
خطرناک هی لهذا تمکو نصیحت
کرني مجهه پر فرض هی که اِس عرصه
میں تم سوچو که یهه سِرّ مُقدّس
کیا هي عالي قدر هی اور یهه که اُسکے
نالائق لینیوالوں کے لیئے کیا هي بڑا
خطره هی پس تم اپنے دلوں کو کهوجو
اور جانچو (سُبک مزاجي سے اور مکاروں
کي طرح نهیں بلکه اِس طرح) که تم
پاک اور ناآلوده اِس آسماني ضیافت
میں حاضر هو سکو اور شادي کا وہ
لباس پهنکر جسکو خدا نے اپنے کلام
میں شرط ٹهہرایا هی اِس پاک
دسترخوان پر مقبول مهمان هو جاؤ ٠

اِسکا وسیله اور طریقه یهه هی
پهلے تم اپنے چال چلن کو اِلٰهي احکام
کے قانون سے جانچو اور جس کسي
بات میں خواه نیّت خواه قول خواه
فعل میں آپکو گنهگار پاؤ اُسي میں
اپني خطاکاري پر افسوس کرو اور اپنا
رویّه سُدهارنے کا مُصمّم اِراده کرکے قادرِ
مطلق خدا کے حضور اپنے گناهوں
کا اِقرار کرو-اور اگر تمکو یهه معلوم هو
که تمنے نه صرف خدا کے بلکه اپنے
پڑوسیوں کے بهي گناه کیئے هیں تو اُن
سے معاف کرنا چاهیئے اور اگر تم نے کسیکا
نقصان یا حق تلفي کي هو تو مقدور

پھر اُسکی بازدھی یا مُعاوضہ کرنے پر مستعد رھو اور دوسرے کے قصور اُسی طرح معاف کرنے پر تیار رھو جسطرح تم چاھتے ھو کہ خدا تمہارے قصور معاف کرے ورنہ اِس مُقدّس رفاقت لینے کا نتیجہ صرف یہہ ھوگا کہ تم سخت تر فتوی کے لائق ٹھہروگے۔اِس اگر کوئی تم میں خدا کی نسبت کفر بکتا ھو یا اُسکے کلام کو روکتا یا اُس پر تہمتیں لگاتا ھو یا زانی یا کینہور یا حاسد ھو یا کسی اَور بھاری شرارت میں مبتلا ھو تو اپنے گناھوں سے توبہ کرے نہیں تو اِس پاک دسترخوان کے پاس نہ آئے ایسا نہ ھو کہ اِس مُقدّس سکرامنت لینے کے بعد اِبلیس جیسا کہ یہوداہ میں داخل ھوا تم میں بھی داخل ھو اور تمام بُرائیاں تم میں بھر کر تمہارے جسم و جان دونوں کو ھلاکت میں پہنچائے ۔

اَور چونکہ یہہ بھی لازم ھی کہ جب تک کوئی شخص خدا کی رحمت پر پورا بھروسہ نہ رکھے اور اُسکا دل الزام سے بری نہ ھو تب تک وہ مُقدّس رفاقت میں شامل نہ ھو پس اگر تم میں کوئی ایسا ھو کہ وسیلۂ مذکورہ سے اُسکے دل میں اطمینان بحاصل نہ ھو بلکہ زیادہ تسلّی یا صلح کا محتاج ھو تو چاھیئے کہ وہ میرے پاس یا کسی اَور ھوشیار اور دانا خادمِ کلام کے پاس آکر اپنا دلی غم صاف کہول دے تاکہ خدا کے کلامِ مُقدّس کی خدمت گزاری سے اپنی خطاؤں کے حل ھونے کا فائدہ اور روحانی مصلحت اور مشورہ بھی حاصل کرے جس سے اُسکے دل کو تسکین ھو اور کسی طرح کا خدشہ اور شبہہ باقی نہ رھے ۔

اَی پیارے بھائیو خدا فضل کرے تو میرا اِرادہ ھی کہ فلاں روز عشائے ربّانی کی رسم بجا لاؤں اور اُس میں تم سب حاضرین کی خدا کی طرف سے دعوت کرتا ھوں اور خداوند یسوع مسیح کی خاطر تمہاری منت کرتا ھوں کہ جس ضیافت میں خدائے تعالیٰ آپ ھی تمہیں اپنی شفقت سے بُلاتا ھی اُس میں آنے سے اِنکار نہ کرو۔تم جانتے ھو کہ یہہ بات کیسی رنجش آمیز اور بے سلیقہ ھی کہ جب کسی شخص نے بڑے خرچ سے ضیافت کی ھو اور اپنے دسترخوان پر ھر قسم کے کھانے چُنے ھوں یہاں تک کہ صرف مہمانوں ھی کی حاجت ھو

پھر بھی مہمان بے سبب نہایت ناشکری سے عذر کریں۔ایسے حال میں تم میں سے کون رنجیدہ نہ ہوگا۔کون نہ سمجھیگا کہ اُنھوں نے میری بڑی ہتک عزت اور میرا بڑا قصور کیا ہی۔اِسلیئے مسیحی میں ای پیارو خبردار ایسا نہ ہو کہ اِس پاک دسترخوان سے اپکو باز رکھکر خدا کا تم اپنے اُوپر بھرکاؤ۔یہہ کہنا تو سہج ہی کہ میں شریک ہونا نہیں چاہتا کیونکہ دنیاوی کاروبار میں رُکا رہا ہوں۔پر خدا کی درگاہ میں ایسے بہانوں کا قبول و منظور ہونا سہج نہیں ہی۔اگر کوئی کہے کہ میں سخت گنہگار ہوں اِسلیئے آنے سے ڈرتا ہوں تو پھر توبہ کیوں نہیں کرتے اور سُدھر کیوں نہیں جاتے۔جب خدا تمہاری ضیافت کرتا ہی تو کیا اُسکے اِنکار کرنے سے تمہیں شرم نہیں آتی۔جب چاہیئے تھا کہ تم خدا کی طرف رجوع لاتے تو کیا عذر کرکے کہوگے کہ ہم تیار نہیں۔اپنے دل میں خوب غور کرو کہ اِسطرح کے بہانے خدا کے حضور باطل ٹھہریںگے۔اِنجیل میں لکھا ہی کہ جنھوں نے ضیافت سے اِسلیئے اِنکار کیا کہ زمین مول لی تھی یا بیلوں کی جوڑیوں کو آزمانا چاہتے تھے یا اُنھوں نے شادی کی تھی اُنکے عذر منظور نہ ہوئے بلکہ وہ آسمانی ضیافت کے نالائق ٹھہرے۔میں آپ تو تیار ہونگا اور اپنے عہدے کے بموجب خدا کے نام سے تمہاری دعوت کرتا ہوں اور مسیح کی طرف سے تمہیں بُلاتا ہوں۔میں تمہیں جتاتا ہوں اگر اپنی نجات چاہتے ہو اس مُقدس رفاقت میں شریک ہو۔اور جسطرح کہ اِس اللہ نے تمہاری نجات کے لیئے بڑی مہر کرکے اپنی جان صلیب پر دے دی اُسیطرح تم پر فرض ہی کہ اُسکے ذبح ہونے کی یادگاری میں اُسکے حکم کے بموجب عشائے ربّانی لو اگر اِس سے تم غافل رہو تو اپنے دلوں میں سوچو کہ جب تم خدا کی مدد سے عمداً باز رہتے ہو اور آسمانی غذا کے شریک بھائیوں سے الگ رہتے ہو تو تم خدا سے کیسی بدسلوکی کرتے ہو اور اِس سبب سے کیسی سخت سزا تمہارے سروں کے اُوپر جھوم رہی ہی۔اگر تم اِن باتوں کو بغور سوچو تو خدا کے فضل سے تمہاری سمجھ سُدھر جائیگی اور ہم اپنے آسمانی باپ قادرِ مطلق خدا کی حضور عاجزی کے ساتھہ دُعا مانگنے سے باز نہ رہینگے تاکہ تم کو یہہ حاصل ہو۔

ای عزیزو خداوند میں پیارو جو ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے بدن

اور لہو کي مُقدّس رِفاقت میں شریک
ہونا چاہئے ہو تمکو غور کرني چاہئے
کہ مُقدّس پولُس سب کو کیسي تاکید
سے سمجھاتا ہی کہ جب تک وہ آپکو
خوب نہ پرکھیں اور نہ جانچیں اِس
روٹي کے کھانے اور اِس پیالے کے پینے کي
جُرأت نہ کریں۔کیونکہ جسطرح اِس
مُقدّس سکرامینت سے ہمکو بڑا فائدہ ہوتا
ہی جبکہ ہم سچّي توبہ کرنے والے دل اور
زندہ اِیمان سے اُسے لیتے ہیں (کہ اِس حال
میں ہم روحاني وضع سے مسیح کا گوشت
کھاتے اور اُسکا لہو پیتے ہیں ہم مسیح
میں بستے ہیں اور مسیح ہم میں ہم
مسیح کے ساتھہ ایک ہوتے ہیں اور
مسیح ہمارے ساتھہ) اُسیطرح جبکہ ہم
نالائق وضع سے اُسے لیتے ہیں تو بڑا
خطرہ ہوتا ہی۔کیونکہ اِس حال میں
ہم اپنے مُنجي مسیح کے بدن اور لہو
کے مجرم ٹھہرتے ہیں ہم خداوند کے بدن
کا لحاظ نہ کرنے کے سبب اپنا اِلزام
کھاتے پیتے ہیں ہم خدا کا غضب اپنے
اُوپر بھڑکاتے ہیں ہم اُسے مجبور کرتے
ہیں کہ مختلف بیماریاں اور طرح طرح
کي مہلک بلائیں ہم پر لائے۔پس اے
بھائیو اپنا حساب آپ لو تاکہ خداوند
تمہارا حساب نہ لے تم اپنے پچھلے
گناہوں سے سچّي توبہ کرو ہمارے مُنجي
مسیح پر زندہ اور مضبوط اِیمان رکھو
اپنا چال چلن سُدھارو اور سب آدمیوں
سے خالص محبت رکھو تب اُس مُقدّس
آسرار میں شریک ہونے کے لائق ٹھہروگے۔
اور شراکت کي اول شرط یہہ ہی کہ
تم اب اور اِبن اور روح القدس کا شکر
عاجزي اور صدق دلي سے اِسلیئے کرو
کہ ہمارے مُنجي مسیح نے جو خدا
اور اِنسان ہی اپني موت اور اذیت
کے وسیلے سے دنیا کا فدیہ دیا ہی اُسنے
یہاں تک آپکو پست کیا کہ ہم خوار
ناچار گنہگاروں کے لئے جو اندھیرے
اور موت کے سائے میں پڑے تھے صلیب
پر موا تاکہ ہمیں خدا کے فرزند بنائے
اور جاودانِ ابدي کي سرفرازي بخشے۔
اور چونکہ یہہ حق اور واجب تھا کہ
ہم اپنے مُرشد اور بخشنہار مُنجي یسوع
مسیح کي بےپایاں اُلفت کو ہمیشہ
یاد رکھیں کہ وہ ہمارے لئے موا اور
اپنا بیش قیمت لہو بہانے سے ہمارے
لئے بیشمار فائدے حاصل کر دے اِس
لئے اُسنے مُقدّس آسرار معیّن اور
مقرر کئے ہیں کہ اُسکي محبت کے
گرو اور گواہ اور اُسکي موت کے دائمي
یادگار ہوں تاکہ ہم پیچھے اور ابدي
نسلّي پائیں۔اِسواسطے آؤ جیسا کہ
ہم پر فرض ہی کہ ہم اُسکا اور باپ
اور روح القدس کا شکر ہمیشہ بجا لائیں
اور آپکو اُسکي مُقدّس مرضي کے بالکل
تابع رکھیں اور کوشش سے عمر بھر
حقیقي قُدسیّت اور صداقت میں
اُسکي بندگي کرتے رہیں۔آمین ۔

تم جو بدل و جان اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کرتے ہو اور اپنے پڑوسیوں سے میل رکھتے اور اُنکے خیرخواہ ہو اور آئندہ احکامِ الٰہی کی پیروی کرکے اور اُسکی پاک راہوں میں قدم مارکے نئی زندگی کی چال کا قصد کرتے ہو ایمان کے ساتھہ دریب آؤ اور اپنی خاطر جمعی کے لئے اِس مُقدّس سکرامینت کو لے لو اور عاجزی سے گھٹنے ٹیککر خدا قادرِ مطلق کے آگے فروتنی سے یہہ اِقرار کرو ۔

ای قادرِ مطلق خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کُل موجودات کے خالق اور دل بنی آدم کے منصف ہم رو رو کے اپنے گوناگون خطاؤں اور بدیوں کا اِقرار کرتے ہیں جو ہم نے وقت بہ وقت خیال قول اور فعل میں تیرے جلالِ ربّانی کے برخلاف بشدّت کیئے ہیں اور جنکے سبب تیرے قہر و غضب کا ہمپر بھڑکنا عین اِنصاف تھا۔ہم دل و جان سے توبہ کرتے ہیں اور اپنے گمراہیوں کے سبب نہایت غمگین ہیں اُنکی یاد ہمکو تلخ معلوم ہوتی ہی اُنکا بوجھہ ہم سے اُٹھایا نہیں جاتا۔ای کمال رحم باپ ہمپر رحم کر ہمپر رحم کر ہم سے جو کچھہ ہوا ہی اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خاطر معاف فرما اور یہہ بخش کہ آئندہ نئی زندگی کی چال سے تیری بندگی کریں اور تجھے خوش آئیں تاکہ تیرے نام کی عزت اور تیرے جلال کا ظہور ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

قادرِ مطلق خدا ہمارا

آسمانی باپ جسنے اپنی بڑی رحمت کے سبب اُن سب سے گناہوں کی مغفرت کا وعدہ کیا ہی جو دلی توبہ اور حقیقی اِیمان سے اُسکی طرف رجوع ہوتے ہیں تم پر رحم کرے تمہارے سارے گناہوں کو بخشے اور تمام بدی سے تمکو رہائی دے تمام نیکی پر تمہیں مستقیم اور مضبوط کرے اور تمہیں حیاتِ ابدی کو پہنچائے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

سُنو کہ ہمارا مُنجی مسیح کیسی تسلّی بخش باتیں اُن سب سے کہتا ہی جو سچّائی سے اُسکی طرف رجوع ہوتے ہیں •

ای سب تھکے اور بوجھ سے دبے لوگو میرے پاس آؤ تو میں تمہیں آرام دونگا-متی ۱۱-۲۸ •

خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اِکلوتا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ جیاتِ ابدی پائے-یوحنّا ۳-۱۶ •

جو مُقدّس پولُس کہتا ہی وہ بھی سُنو •

یہہ بات برحق اور قابل تسلیم کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا-۱ تمطاؤس ۱-۱۵ •

جو مُقدّس یوحنّا کہتا ہی وہ بھی سُنو •

اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک شفیع ہی یعنے یسوع مسیح جو راستباز ہی اور وہ ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہی-۱ یوحنّا ۲-۱ •

[illegible]

تم اپنے دلوں کو اُوپر چڑھاؤ •

ہم اُنہیں خداوند کی طرف چڑھاتے ہیں •

ہم اپنے خداوند خدا کا شکر کریں •

ایسا کرنا واجب اور مناسب ہی •

[illegible]

پہلے نہایت واجب اور مناسب اور ہمیشہ فرض ہی کہ ہر وقت اور ہر جگہہ تیری شکرگذاری کریں ای خداوند • مُقدّس باپ خدائے قادر و قدیم •

[illegible]

اِسواسطے فرشتوں اور اقرب فرشتوں اور آسمان کے کُل لشکر کے ساتھہ ہم تیرے جلیل نام کی حمد و تعظیم کرتے ہیں اور ہمیشہ یہہ کہکر تیری ستائش کرتے ہیں تقدّس تقدّس تقدّس خدا ربّ الافواج آسمان و زمین تیرے جلال سے معمور ہیں ای خداوند تعالیٰ تجھے حمد و جلال ہو-آمین •

خاص مُقدّمے *

اِسلیئے کہ ہو نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا کہ وہ ہمارے لیئے انسوقت پیدا ہو جو روح القدس کی قدرت سے عجیب طرح اپنی مقدس مریم کے جسم سے جسمی انسان بنا گناہ کے داغ سے مُبرّا رہا اور ہمکو گناہ سے پاک کرے۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

خصوصاً ہمارے خداوند تیرے اِبن یسوع مسیح کی بڑی جلال قیامت کے لیئے تیری حمد ہمیں واجب ہی کیونکہ عہدِ قدیم کا عین برّہ یہی ہی جو ہمارے واسطے ذبح کیا گیا اور جہاں کا گناہ اُٹھا لے گیا اُس نے اپنی موت سے موت کو ضائع کیا اور اپنے بہو جتی اُسکے سے ابدی زندگی میں ہمکو پھر بحال کر دیا ہی۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

تیرے کمال عزیز اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اپنی بڑی جلال قیامت کے بعد اپنے سب رسولوں پر برملا ظاہر ہوا اور اُنکے دیکھتے دیکھتے آسمان پر چڑھ گیا کہ ہمارے لیئے مکان تیار کرے تاکہ جہاں وہ ہی وہاں ہم بھی چڑھ جائیں اور اُسکے ساتھہ جلال میں بادشاہی کریں۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکے کمال برحق وعدے کے موافق روح القدس اِسوقت شاگردوں پر بڑی آواز کے ساتھہ گویا بڑی زور کی ہوا چلی اشی زبانوں کے مُشابہ آسمان سے وارد ہوکر رسولوں پر آ ٹھہرا تاکہ اُنہیں تعلیم دے اور تمام حق مت الحقائق میں رہبری کرے اور اُسنے اُنہیں مختلف زبانوں کا اِنعام عطا فرمایا اور یہہ بھی کہ دلیری اور بڑی سرگرمی سے سب قوموں کو اِنجیل کی منادی اِستقلال سے کریں جسکے سبب ہم ظلمت اور گمراہی سے چھٹکر تیرے اور تیرے اِبن یسوع مسیح کے صاف نور اور صحیح پہچان میں پہنچائے گئے ہیں۔اِسواسطے فرشتوں وغیرہ *

تو واحد خدا واحد خداوند ہی صرف ایک ہی اقنوم نہیں بلکہ ایک ہی جوہر ذات میں تین اقانیم۔ کیونکہ اب تعالیٰ کے جلال کی نسبت جو کچھ ہمارا ایمان ہی وہی ملا فرق اور بے کم و بیشی کے اس اور روح القدس کی نسبت بھی ہمارا ایمان ہی۔ اِسواسطے فرشتوں وغیرہ •

اِسواسطے فرشتوں اور اوں فرشتوں اور اسمان کے کُل لشکر کے ساتھ ہم تیرے جلیل نام کی حمد و تعظیم کرتے ہیں اور ہمیشہ یہ کہکر تیری ستائش کرتے ہیں قدوس قدوس قدوس خداوند خدا الصباؤت آسمان و زمین تیرے جلال سے معمور ہیں ای خداوند تعالیٰ تجھے حمد و جلال ہو۔ آمین •

ای رحیم خداوند ہم اپنی صداقت پر تکیہ کرکے تیرے اِس دسترخوان کے پاس آنے کی جرأت نہیں کرتے بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر بھروسہ کرکے آتے ہیں۔ ہم تو اِس لائق بھی نہیں کہ جو چُور چار تیری میز سے گرتے ہیں چُنیں۔ لیکن تو وہی خداوند ہی جسکا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی اِسلئے ای کریم خداوند یہہ بخشش کہ ہم تیرے اِس عزیز یسوع مسیح کا گوشت اِس طور سے کھائیں اور اُسکا لہو اس وضع سے پئیں کہ ہمارے گناہ آلودہ بدن اُسکے بدن سے پاک صاف کئے جائیں اور ہماری روحیں اُسکے نہایت بیش قیمت لہو سے دھوئی جائیں اور ہم اُس میں ہمیشہ بسیں اور وہ ہم میں۔ آمین •

ای قادر مطلق خدا ہمارے آسمانی باپ تو نے اپنی بڑی شفقت سے اپنا اِکلوتا وحید یسوع مسیح بخشا کہ وہ ہمارا فدیہ ہونے کے لیئے صلیب کی موت اُٹھائے اُسنے اُس پر (اُہکو ایک ہی بار نذر چڑھاکر) ایک پورا کامل اور کافی ذبیحہ نذر اور کفّارہ کُل جہان کے گناہوں کے لیئے دیا اور اپنی

اِس بیش قیمت موت کا ایک دائمی یادگار مُعیّن کیا اور اپنی مُقدّس اِنجیل میں ہمکو فرمایا کہ جب تک میں پھر نہ آؤں تم اِسکو ہرگز مت چھوڑو اِی رحیم باپ ہم کمال دیوتنی سے تیری مِنت کرتے ہیں ہماری سُن اور یہہ بخش کہ ہم تیرے اِس اپنے مُقدّس یسوع مسیح کے پاک ضابطہ کے موافق اُسکی موت اور دفن کی یادگاری میں اِس روٹی اور اُس کو جو تیری مخلوقات میں سے ہمیں کھانا ہی کر اُسکے کمال مُبارک بدن اور لہو میں شریک ہوں کہ جس رات وہ دغا سے حوالہ کیا گیا اُسنے * روٹی لی

اور ۲ شکر کرکے توڑی

اور اپنے شاگردوں کو

دیکر کہا لو کھاؤ

یہہ میرا بدن ہی

جو تمہارے لیئے دیا

جاتا ہی میری یادگاری میں یہہ کیا کرو۔اِسی طرح کھانے کے بعد $ پیالہ کو لیا

اور شکر کرکے اُنکو دیا

اور کہا تم سب اِس

میں سے پیؤ کیونکہ

نئے عہد کا ||یہہ میرا

لہو ہی جو تمہارے

اور بہتوں کے گناہوں

کی معافی کے واسطے

بہایا جاتا ہی جب

کبھی اِسے پیؤ میری یادگاری میں یہہ کیا کرو۔آمین *

ہمارے خداوند یسوع

مسیح کا بدن جو تمہارے واسطے دیا گیا تمہارے بدن اور روح کو ابدی زندگی کے لیئے محفوظ رکھے۔اِسے لے اور کھا اِس یادگاری میں کہ مسیح تمہارے لیئے مُوا اور شکر کرتا ہوا اپنے دل میں مسیح کو اِیمان سے کھایا کر *

ہمارے خداوند یسوع

مسیح کا لہو جو تمہارے واسطے بہایا گیا تمہارے بدن اور روح کو ابدی زندگی کے لیئے محفوظ رکھے۔اِسے پی اِس یادگاری میں کہ مسیح کا لہو تیرے لیئے بہایا گیا اور شکرگذار ہو *

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو مُعاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت قُدرت اور جلال ابدالاباد تیرا ہی ہی۔ آمین ۔

اے خداوند آسمانی باپ ہم تیرے عاجز بندے دل و جان سے یہ عرض کرتے ہیں کہ تو اپنی بیدرانہ شفقت اور رحمت سے ہماری حمد و شکر کی اِس قربانی کو منظور کر اور ہم کمال فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ تیرے اِبن یسوع مسیح کے ثواب اور موت کے سبب اور اُسکے لہو پر ایمان رکھنے کے باعث ہم تیری کُل کلیسیا سمیت اپنے گناہوں کی مغفرت اور اُسکے دُکھ کے باقی سارے فائدے حاصل کریں۔ اور ای خداوند اب ہم اپنے آپکو روح اور بدن سمیت تیرے حضور نذر گذرانتے ہیں تاکہ تیرے لئے ایک ہی عمل اور مُقدس اور زندہ قربانی ہوں اور فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہم جیسے اِس مُقدس رفاقت میں شریک ہوئے ہیں تیرے فضل اور آسمانی برکت سے مُستعیض ہوں۔ اور اگرچہ ہم اپنے بیشمار گناہوں کے سبب تیرے حضور کوئی قربانی چڑھانے کے لائق نہیں تو بھی تو اپنی مہربانی سے ہماری اِس خدمت اور ادائے فرض کو قبول کر ہماری لیاقت کا اندازہ نہ کر بلکہ ہماری خطائیں بخش دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکی معرفت اور جسکے ساتھ روح القدس کی وحدت میں تمام عزت و جلال ای قادرِ مطلق باپ تیرے لئے ابدالاباد ہو۔ آمین ۔

اے خداوند باپ حیّ القیوم ہم
دل و جان سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو
ہمیں جو اس مُقدس اسرار میں حق
طور پر شریک ہوتے ہیں اپنے اس
ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے وسیلہ
بیش قیمت بدن اور لہو کی روحانی
خوراک پاتا ہے اور اپنے فضل و کرم
کو اس روحی دلدل سے ہمیں عطا کرتا
ہے اور اسکو دیتا ہے کہ ہم تیرے اس کے
سچّے بندے میں جو سارے مُؤمنین کی
مبارک جماعت کے ساتھ بموجب عہد
ہیں اور تیرے اس عہد کی کمال
بخشی قیمت صرف اور دُکھہ کے ثواب کے
سبب آمرزش کی راہ سے تیری ابدی
سلطنت کے وارث ہوں ہیں۔ اے اسمانی
باپ ہم دیندار عاجزی سے عرض کرتے
ہیں کہ اپنے فضل سے ہمارے ایسی مدد
کر کہ ہم اس مُقدس زندگی میں قائم
رہیں اور اُن سب اچھے کاموں کو کما کریں
جو تو نے اگے سے ہمارے چال چلن کے
لئے مُہیّا کیئے ہیں ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو تیرے
اور روح القدس کے ساتھ تمام عزت و
جلال ابدالاباد ہو۔ آمین ۔

حمد

اللہ تعالیٰ کو عالم بالا
پر اور زمین و صلح اور بنی آدم سے
رضامندی۔ ہم تیری حمد کرتے ہیں
ہم تجھے مبارک کہتے ہیں ہم تجھے
سجدہ کرتے ہیں ہم تیری تمجید کرتے
ہیں ہم تیرا شکر کرتے ہیں تیرے بڑے
جلال کے سبب اے خداوند خدا
اسمانی بادشاہ خدا قدر مطلق باپ ۔

اے خداوند اکلوتے بیٹے یسوع
مسیح اے خداوند خدا خدا کے برّے
اب تعالیٰ کے بیٹے تو جو جہان کے گناہ
اُٹھا لے جاتا ہے ہم پر رحم کر۔ تو جو
جہان کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے ہماری
دعا سن۔ تو جو جہان کے گناہ اُٹھا لے
جاتا ہے ہم پر رحم کر۔ تو جو
اب تعالیٰ کے دہنے بیٹھا ہے ہم پر
رحم کر ۔

کیونکہ صرف تو ہی قدوس ہے
صرف تو ہی خداوند ہے صرف تو
ہی اے مسیح روح القدس کے ساتھ
اب تعالیٰ کے جلال میں اعلیٰ مقام پر
ہے۔ آمین ۔

اِطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہی تمارے دلوں اور خیالوں کو حفظ کرے اور اُسکے اِس ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت اور محبت میں محصور رکھے اور خدا قادر مطلق اب اور اس اور روح القدس کی برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔آمین •

ای خداوند ہماری اس درخواستوں اور دُعاؤں پر مہربانی سے نظر کر اور راہ محبت پر روی کرنے میں اپنے بندوں کی ہدایت فرما تاکہ اس راہ اور اِس زندگی کی تمام تعلقات میں تیری مدد اُنکو حمایت کے لئے ہمیشہ مُیسّر ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای رب قادر مطلق اور خدائے قدیم ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنے لطف سے ہمارے دلوں اور بدنوں کی اپنے شرع و احکام کی راہ و روش میں ہدایت اور حکومت اور تدبیر فرما تاکہ اِس جہان میں اور انتقالات ہماری روح اور بدن تیری کامل قدرت کی پناہ میں محفوظ سلامت رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای قادر مطلق خدا ہم تیری منت کرتے ہیں وہ بخشش کہ جو کلام ہم نے اج اپنے ظاہری کانوں سے سُنا ہی تیرے فضل سے وہ ہمارے باطن میں ایسا پیوند ہو جائے کہ ہم میں نیکوکاری کا پھل پیدا کرے بلکہ تیرے نام کی حمد و تعظیم ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماری پیشوائی کر اور اپنی دائمی مدد سے ہمیں آگے تیرہا تاکہ ہم اپنے سب کاموں کا شروع اور تمام اور انجام تجھی میں کرکے تیرے مُقدس نام کا جلال ظاہر کریں اور تیرے رحم سے اخر کار حیات ابدی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین •

ای قادرِ مطلق خدا تمام حکمت کے سر چشمے تو سُؤال سے پہلے ہماری اِحتیاج اور سُؤال کے وقت ہماری نادانی جانتا ہی ہم تیری

منت کرتے ہیں کہ ہمارے ضعف اور ناتوانی پر ترس کھا اور جو چیزیں ہم اپنی نالائقی کے سبب مانگنے کی جرأت نہیں رکھتے اور اپنے اندیشوں کے باعث مانگ نہیں سکتے تو اپنے لطف سے اپنے اِن ہمارے خداوند یسوع مسیح کی لیاقت کے واسطے ہمیں بخش دے۔ آمین ۔

اے دادرِ مخلوق خدا تو نے وعدہ کیا ہے کہ جو تیرے اس کے نام سے سُوال کرتے ہیں میں اُنکی عرضوں کو سُنونگا ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہم نے جو اِسوقت تیرے حضور دُعائیں اور منتیں کی ہیں ہماری طرف مہربانی سے کان لگا اور یہہ بخش کہ جو چیزیں ہم نے ایمان سے تیری مرضی کے موافق مانگی ہیں فی الحقیقت ہمیں ملیں تاکہ ہماری احتیاج رفع اور تیرا جلال ظاہر ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

چونکہ عشائے ربّانی کے جاری کرنے کی رسم میں حکم ہوا ہی کہ اُسکے لینیوالے کُہنے تمکنے اُسے لیں (اِس حکم کا مطلب اچھا ہی کہ اِس سے مسیح کی اُن نعمتوں کے سبب جو سب لائق لینیوالوں کو ملتی ہیں ہماری عاجزی اور شکرگذاری ظاہر ہوتی ہی اور مُراد یہہ ہی کہ مُقدّس رواجوں کے وقت بے حُرمتی اور بے ترتیبی واقع نہ ہونے پائے) پر بھی اگر بعض شخص نادانی یا کمزوری یا کینہ یا ضدّ کی راہ سے اِس کُہنے تمکنے کے اُلٹے یا بُرے معنے نکالیں تو اِس تحریر سے معلوم کرنا چاہیئے کہ اِس کُہنے تمکنے سے یہہ مُراد نہیں ہی کہ رفاقت کی روٹی یا وہں کی جو اُس وقت لی جاتی ہی یا کہ مسیح کے گوشت اور لہو کی جو بذاتہ موجود ہو پرستش کریں بلکہ اُسکی پرستش منحض بیجا ہی۔کیونکہ رفاقت کی روٹی اور وین جنوں کے تئیں اپنی اصلیت پر رہتے ہیں اِسلیئے پرستش کے لائق نہیں (کہ وہ بُت پرستی ہی جس سے سب ایماندار مسیحیوں کو نفرت کرنی فرض ہی) اور ہمارے مُنجی مسیح کا اصل بدن اور لہو بذاتِ خود یہاں نہیں بلکہ آسمان پر موجود ہیں اور یہہ بات مسیح کے بدن کی جسمیتِ ذات کے خلاف ہی کہ وہ ایک ہی وقت میں ایک جگہہ کے علاوہ اَور جگہوں میں بھی ہو ۔

بچّوں کے عِلانیہ بپتِسما کی رسم جو گرجے کے اندر عمل میں آئے *

اِس بچے نے بپتِسما پایا تھی یا نہیں

اے عزیزو چونکہ سب بنی آدم گناہ آلودہ رحم میں آتے اور پیدا ہوتے ہیں اور ہمارا مُنجی مسیح فرماتا ہی کہ جو آدمی پانی اور روح القدس سے از سرِ نو پیدا نہ ہو اور ولادتِ ثانی نہ پائے وہ خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا اِسلیئے میں تمہاری مِنت کرتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا باپ کو پُکارو کہ وہ اپنے فیض

و رحمت سے اِس بچّے کو وہ نعمت بخشے جو بدانِ خود اُسے حاصل نہیں ہو سکتی تاکہ وہ پانی اور روح‌القدس کا بپتسما پاکر مسیح کی مُقدّس کلیسیا میں شامل ہو اور اُسکا ایک زندہ عضو بنا رہے *

ہم دُعا مانگتے ہیں *

ای خدائے داؤد و ابدم تو نے اپنی بڑی رحمت سے حضرت نوح اور اُسکے گھرانے کو پانی میں ہلاک ہونے سے کسی میں بچایا اور اپنی اُمّت بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم سے صحیح سلامت پار اُتارا اور اس واسطے سے اپنے مُقدّس بپتسما کی تصویر دکھلائی اور یردن ندی میں اپنے ابن عزیز یسوع مسیح کے بپتسما لینے سے پانی کی تقدیس کی کہ اُس میں غسلِ ثانیہ سے گناہ دھو ڈالا جائے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنی بےحد رحمتوں سے اس بچّے پر نظر کی نظر کر اُسکو روح‌القدس سے دھو اور مُقدّس کر تاکہ وہ تیرے گھر سے رہائی پاکر مسیحی کلیسیا کی کسی میں داخل کیا جائے اور ایمان میں مضبوط اور اُمّید سے شادماں ہوکر اور محبت میں جڑ پکڑکے اِس پر درد دنیا کی موجوں سے ایسا پار اُتر جائے کہ آخر کار خدائی ابدی کی سرزمین میں پہنچے جہاں تیرے ساتھ تا ابد سلطنت کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

ای خدائے داؤد حیُ‌القیوم ہر مُحتاج کے حامی ہر مُلتجی کے مددگار تو اپنے ایمانداروں کی زندگی اور مُردوں کی قیامت ہی ہم اِس بچّے کے لئے جسے ہمارے ہاں کہ وہ تیرے مُقدّس بپتسما کے لیئے اکر روحانی ولادت ثانی سے اپنے گناہوں کی مغفرت حاصل کرے اے خداوند اس کو قبول کر جس طرح تو نے اپنے ابن عزیز کی مغفرت وعدہ کیا ہی کہ مانگو تمہیں ملیگا ڈھونڈھو تم پاؤگے کھٹکھٹاؤ تمہارے لئے کھولا جائیگا پس اب ہم مانگتے ہیں تاکہ ہمیں دے ہم ڈھونڈتے ہیں تاکہ ہم کو ملے ہم کھٹکھٹاتے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھول جائے یہ بچّہ تیرے آسمانی غسل کی دائمی برکت حاصل کرے اور اُس لازوال سلطنت میں پہنچے جسکا تو نے ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے سے وعدہ کیا ہی۔آمین *

انجیل کے کلمات سُنو جو مُقدّس مرقس نے دسویں باب کی تیرھویں آیت سے لکھے ہیں *

وہ چھوٹے لڑکوں کو مسیح
پاس لائے تاکہ اُنہیں چھوئے پر شاگردوں
نے لانیوالوں کو ڈانٹا۔لیکن یسوع دیکھکے
ناخوش ہوا اور اُنہیں کہا لڑکوں کو
میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع مت
کرو کیونکہ خدا کی سلطنت ایسوں ہی
کی ہے۔میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ
جو کوئی خدا کی سلطنت کو چھوٹے لڑکے
کی طرح قبول نہ کرے وہ اُسمیں داخل
نہ ہوگا۔اور اُسنے اُنہیں اپنی گود میں
لیکے اور اُنپر ہاتھہ رکھکے اُنہیں برکت
دی ۔

اَی پیارو تم اِس اِنجیل میں
ہمارے مُنجی مسیح کے کلمات سُنتے ہو
کہ اُسنے حکم کیا کہ بچّوں کو میرے پاس
لاؤ اور جو لوگ اُنکو اُسکے پاس لانے سے
روکتے تھے اُنہیں کہونکر دانٹا اور سب
لوگوں کو کیسی نصیحت کرتا ہے کہ
سادگی میں اُسکے موافق ہوں۔تم دیکھتے
ہو کہ اُسنے صاف اِشارے اور فعل سے
اپنی خیرخواہی اُنپر کسطرح ظاہر
کی کہ اُنہیں گود میں لیا اور اُنپر ہاتھہ
رکھکر اُنہیں دُعائے خیر دی۔پس تم
شک نہ لاؤ بلکہ خوب یقین کرو کہ وہ
اِس بچّے کو بھی مہربانی سے قبول
کریگا اور اپنی رحمت کی گود میں
لیگا اور حیاتِ ابدی کی برکت دیگا
اور اُسے اپنی لازوال سلامت میں شریک
کریگا۔پس جب ہمیں اپنے آسمانی
باپ کی خیرخواہی اِس بچّے کی
طرف یوں ثابت ہوئی چنانچہ اُسنے
اپنے اِس یسوع مسیح کی معرفت اُسے
ظاہر کیا اور اِس میں کچھہ شک
نہیں کہ وہ مہربانی سے اِس محبت
کے کام کی اجازت دیتا ہے کہ اِس
بچّے کو اُسکے مُقدس بپتسما کے لئے
لائے ہیں تو ہم اِیمانداری اور تاجری
سے اُسنا سکر کریں اور کہیں

اَی خدائے قادر و قدیم آسمانی
باپ ہم دروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں
کہ تو نے اپنے لُطف سے ہمیں بُلایا ہے
کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھہ پر
ایمان لائیں ہماری اِس پہچان کو بڑھا
اور ہمیں اِس ایمان پر ہمیشہ مضبوط
رکھہ۔اپنا روح القدس اِس بچّے کو
بخش کہ وہ از سرِ نو پیدا ہو اور ابدی
نجات کا وارث بن جائے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور
روح القدس کے ساتھہ اب اور ابدالاباد
جیتا اور سلطنت کرتا ہے۔آمین ۔

اَی پیارو تم اِس بچّے کو
بپتسما دینے کے لیئے یہاں لائے ہو تم نے

دُعا مانگي هی که همارا خداوند یسوع مسیح مہر سے اُسے قبول کرے اور اُسکو اُسکے گناهوں سے رهائي بخشے اُسے روح القدس سے مُقدّس کرے اُسے آسمان کي سلطنت اور ابدي حیات عطا کرے۔ تمنے یہہ بهي سُنا هی که جتني چیزیں تمنے مانگي هیں اُن سب کے دینے کا وعدہ همارے خداوند یسوع مسیح نے اپني اِنجیل میں فرمایا هی وہ تو یقیناً کمال وفاداري سے یہہ وعدہ پورا کریگا۔ لیکن مسیح کے ایسے وعدے کے بعد اِس بچّے پر بهي فرض هی که وہ آپ (جب تک بالغ هوکر اُسے اپنےذمّے نہ لے سکے) تمهارے وسیلے سے جو اُسکے ضامن هو سچّے دل سے وعدہ کرے که میں شیطان اور اُسکے سب کاموں کو رَدّ کرونگا اور خدا کے مُقدّس کلام پر مُحکم اِیمان رکهونگا اور اُسکے حکموں کو فرمانبرداري سے حفظ کرونگا ۔

پس میں پوچهتا هوں

کیا تو اِس بچّے کے عوض شیطان اور اُسکے سب کاموں کو اور دنیا کي باطل حشمت اور دُهوم دهام کو اُسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کي نفساني خواهشوں کو ایسا رَدّ کرتا هی که نو اُنکي پیروي نہ کریگا اور نہ اُنکي قید میں رهیگا ۔

جو میں اُن سب کو رَدّ کرتا هوں ۔

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر اِیمان رکهتا هی جو آسمان اور زمین کا خالق هی ۔

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا بیٹا اور همارا خداوند هی که وہ روح القدس کي قدرت سے رِحم میں آیا کنواري مریم سے پیدا هوا پُنطیُس پیلاطُس کي حکومت میں دُکهہ اُٹهایا مصلوب هوا مر گیا اور دفن هوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹها آسمانوں پر چڑهہ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دهنے بیٹها هی اور که وهاں سے وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو آنیوالا هی ۔

کیا تو روح القدس پر اِیمان رکهتا هی اور مُقدّس کاتلک کلیسیا پر مُقدّسوں کي رفاقت گناهوں کي مغفرت بدن کي قیامت اور ابدي زندگي پر ۔

جو میں اِن سب پر میں پکّا اِیمان رکهتا هوں ۔

کیا تو اس ایمان پر بپتسما چاہتا ہے ؟

جواب دیتا ہے ؟

کیا تو دنیا اور شیطان کے سارے خدا کی مُقدس صورت اور حکموں کو ماننا اور اُن پر عمل کرنا اپنے موافق چاہتا ہے ؟

جواب میں ایسا کرونگا ؟

ای رحیم خدا اس بخش کہ پُرانا آدم اس بچّے میں ایسا کارا جائے کہ اُسمیں نیا آدم جی اُٹھے—آمین *

یہہ بخش کہ اُسمیں سب بدکاری خواہشیں مر جائیں اور جو باتیں روح القدس سے ہوتی ہیں سب اُسمیں رہتہ ہوں اور بڑھیں—آمین ؟

یہہ بخش کہ وہ ایسی قوّت اور قدرت حاصل کرے کہ شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب آئے اور اُنہیں اسیر کر رکھے—آمین ؟

اور بخش کہ جو کوئی یہاں ہمارے عہدے کی خدمت سے تیرے حضور تصدّق ہونا ہے اسمانی فضلتوں سے آراستہ ہو اور لازوال اجر پائے تیرے رحم سے اے مبارک خداوند خدا جو اکیلا آباد جدا اور سب چیزوں پر حکومت کرتا ہے—آمین *

ای خدائے قادر حیّ القدوم تیرے کمال عزیز اس یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے اپنی پہلو بہت بخش قدر پہلی سے پانی اور لہو دونوں بہائے اور اپنے شاگردوں کو ارشاد کیا کہ جاکے سب قوموں کو مُرید کرو اور اُنہیں اب و ابن و روح القدس کے نام میں بپتسما دو ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنی جماعت کی مِنتوں پر متوجہ ہو اس پانی کی ایسی تقدیس کر کہ اُسمیں عسل سیّدہ سے گناہ دھو ڈالے جائے اور بخش کہ یہہ بچّہ جو اب اُسمیں بپتسما پایا چاہتا ہے تیرے فضل سے مُسمسمس ہو اور تیرے ایماندار اور برگزیدہ فرزندوں کے شمار میں ہمیشہ رہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین *

اس بچّے کا نام رکھو *

فُلاں میں تجھے اب اور اِس اور روح‌القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

فُلاں میں تجھے اب اور اِس اور روح‌القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

ہم اِس بچّے کو مسیح کے کلیسیا کی جماعت میں شامل کرتے ہیں اور اُسے صلیب کا نشان کھینچتے * ہیں اِس مُراد سے کہ مسیح مصلوب پر جو ایمان ہی اُسکے اِقرار سے وہ نہ شرمائے اور اندرہ اُسکے جہاد سے بلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیسے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور بندہ بنا رہے۔آمین *

اے پیارے بھائیو چونکہ اِس بچّے نے ولادتِ ثانی پائی اور مسیح کی کلیسیا کے بدن میں پیوند ہوا ہی اب اِن نعمتوں پر خدا قادرِ مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہوکر اُس سے دُعا مانگیں کہ یہ بچّہ اپنی باقی عمر اِس طرح کاٹے جیسا کہ اب اُسکا شروع ہوا ہی *

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تمدید ہو۔تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہوئی ہی زمین پر بھی ہو۔ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو مُعاف کرتے ہیں۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین *

اے کمال رحیم باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہر کرکے اِس بچّے کو اپنے روح‌القدس سے از سرِ نو پیدا کیا ہی اُسے اپنا لیالک بیٹا اور مُقدّس کلیسیا کے بدن کا ایک عضو بنایا ہی۔اور چونکہ وہ گناہ کی نسبت مُردہ اور راستبازی کے لیئے زندہ ہوا اور اُس بپتسما کے سبب جو مسیح کی موت میں ہی اُسکے ساتھ

دنی ہوا ہی عم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں یہہ بخش کہ وہ پُرانی اِنسانیت کو صلیب دے اور گناہ کے بدن کو ضائع کرے اور جس طرح وہ تیرے اِبن کی موت میں شریک ہوا ہی اُسکی قیامت میں بھی شریک ہو تاکہ آخر کار تیری مُقدّس کلیسیا کے ذریعہ کے ساتھہ تیری ابدی سلطنت کا وارث ہو ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

چونکہ اِس بچّے نے تمہارے وسیلے سے جو اُسکے ضامن ہو یہہ وعدہ کیا ہی کہ میں شیطان اور اُسکے سب کاموں کو ردّ کرونگا اور خدا پر اِیمان رکھونگا اور اُسکی بندگی کیا کرونگا ہس تم یاد رکھو کہ تمپر واجب و لازم ہی کہ یہہ بچّہ جب سیکھنے کے لائق ہو تو تم تجویز کرو کہ اُسکو سکھایا جائے کہ کیا ہی ہماری وشنہ وعدہ و اِقرار اُسنے یہاں تمہاری معرفت کیا ہی۔اور اِسلیئے کہ وہ اِن باتوں کو بخوبی دریافت کر سکے تمہیں مُناسب ہی کہ اُسے وعظ سُننے کو حاضر کیا کرو اور خاصکر تم خبردار ہو کہ رسولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کی دُعا اور دسوں حُکم اور باقی جو باتیں مسیحی کو اپنی روح کی صحّت کے لیئے جاننی اور ماننی فرض ہیں وہ اپنی دیسی بولی میں حفظ کرے اور یہہ بچّہ تعلیم میں ایسی تربیت پائے کہ خدا ترسی سے مسیح کے لائق عمر بسر کرے اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بپتسما ہمارے اِقرار کی ایک نسبتہ ہی اور وہ اِقرار یہہ ہی کہ ہم اپنے مُنجی مسیح کے نقشِ قدم پر چلیں اور اُسکے عم صورت ہو جائیں یعنے جیسے وہ ہمارے لیئے مر گیا اور پھر جی اُٹھا ویسے ہی ہمیں جنکو بپتسما ملا ہی چاہیئے کہ گناہ کی طرف سے مریں اور راستبازی کے لیئے جی اُٹھیں اور اپنی سب خراب اور خبیث خواہشوں کو ہمیشہ مارتے رہیں اور ہر روز چال چلن کی ساری نیکی اور خدا ترسی میں ترقّی کرتے جائیں ۔

پہلے بچّہ جب رسولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کی دُعا اور دسوں حُکم اپنی دیسی بولی میں سُنا سکے اور اِسکے سوا کلیسیا کے سُؤال و جواب کی تعلیم پا چُکے جو اِسی مطلب کے واسطے مُقرّر ہی تو وہ دین پر مُستقیم ہونے کو اُسقف کے سامہنے حاضر کیا جائے ۔

خدا کے کلام سے ثابت ہی کہ جو بچّے بپتسما پاکر اِس سے پہلے کہ کوئی فعلی گناہ اُن سے صادر ہو مر جاتے ہیں بیشک نجات پاتے ہیں *

ملمپ کا نشان جو بپتسما میں کیا جاتا ہی اُسکے عظیم معنی اور روا رکھنے کی وجہ تیسویں قانون میں جو سنہ ۱۶۰۳ع کے درمیان جاری ہوا دیکھ لیا جائے تاکہ تمام شبہہ دُور ہو *

گھر میں بچّوں کے بپتسما کی رسم *

فُلاں میں تجھے اب اور اس اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

اے کمال رحیم باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہر کرکے اس بچّے کو اپنے روح القدس سے از سرِ نو پیدا کیا ہی اُسے اپنا لیپالے بنا اور مُقدّس کلیسیا کے بدن کا عضو بنایا ہی۔اور چونکہ وہ گناہ کی نسبت مُردہ اور راستبازی کے لیئے

زندہ ہوا اور اُس بپتسما کے سب جو مسیح کی موت میں ہی اُسکے ساتھ دفن ہوا تھی ہم عاجزی سے تیری صفت کرتے ہیں یہ بخش کہ وہ پرانی انسانیت کو دفنا دے اور گناہ کے بدن کو تباہ کرے اور جسطرح وہ تیرے اس کی موت میں شریک ہوا ہی اُسکی قیامت میں بھی شریک ہو مانکہ آخر کار تیری مُقدس کلیسیا کے ممبر ہے ساتھ تیری ابدی سلطنت کا وارث ہو خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

کسنم اس بچّے کو بپتسما دیا ۔

جب اِس بچّے نے بپتسما پایا کون حاضر تھا ۔

اِس سکرامینت کی کچھ ضروری باتیں حوف یا جلدی کے سبب ایسی لاچاری کے وقت مُمکن تھی کہ رہ گئی ہوں اِسلیئے پھر میں تم سے پوچھتا ہوں

کس چیز سے اِس بچّے نے بپتسما پایا ۔

کس کلمے سے اِس بچّے نے بپتسما پایا ۔

میں تمہیں بتحقیق خبر دیتا ہوں کہ کلیسیا کی صحیح اور مُقرّر رسم کے موافق میں نے اِس بچّے کو فُلاں وقت فُلاں جگہ کئی گواہوں کے سامھنے بپتسما دیا ہی ۔

میں تمھیں تحقیق خبر دیتا ہوں کہ اِس بچّے کے بپتسما میں سب باتیں اچھی طرح اور مُناسب طور سے ہوئیں کہ وہ جو مُوروثی گناہ اور خدا کے غضب میں پیدا ہوا تھا اب ولادتِ ثانی کے حوض میں بپتسما پاکر خدا کے فرزندوں اور جنابتِ ابدی کے وارثوں کے شمار میں شامل ہوا ہی کیونکہ ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسے بچّوں کو اپنے فضل و کرم سے محروم نہیں رکھنا ہی بلکہ کمال اُلفت سے اُنھیں اپنے پاس بُلاتا ہی چنانچہ ہماری تسلّی کے لیئے مُقدّس اِنجیل یوں گواہی دیتی ہی ۔

مُقدّس مرقُس ۱۰-۱۳ سے

وہ چھوٹے لڑکوں کو مسیح پاس لائے تاکہ اُنھیں چُھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا-لیکن یسوع دیکھکے ناخوش ہوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خدا کی سلطنت ایسوں ہی کی ہی-میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی سلطنت کو چھوٹے لڑکے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُسمیں داخل نہ ہوگا-اور اُسنے اُنھیں اپنی گود میں لیکے اور اُنپر ہاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دی ۔

اَی پیارو تم اِس اِنجیل میں ہمارے مُنجی مسیح کے کلمات سُنتے ہو کہ اُسنے حکم کیا کہ بچّوں کو میرے پاس لاؤ اور جو لوگ اُنکو اُسکے پاس لانے سے روکتے تھے اُنھیں ۔کیونکر دانتا اور سب لوگوں کو کیسی نصیحت کرتا ہی کہ سادگی میں اُنکے موافق ہوں-تم دیکھتے ہو کہ اُسنے صاف اِشارے اور فعل سے اپنی خیرخواہی اُنپر کسطرح ظاہر کی کہ اُنھیں گود میں لیا اور اُنپر ہاتھہ رکھکر اُنھیں دُعائے خیر دی-پس تم شک نہ لاؤ بلکہ خوب یقین کرو کہ اُسنے اِس بچّے کو بھی مہربانی سے قبول کیا اور اپنی رحمت کی گود میں لیا ہی اور جنابتِ ابدی کی برکت دیکا اور اُسے اپنی لازوال سلطنت میں شریک کریگا-پس جب ہم پر اپنے آسمانی باپ کی خیرخواہی اِس بچّے کی طرف یوں ثابت ہوئی چنانچہ اُسنے اپنے اِبن یسوع مسیح کی معرفت اُسے ظاہر کیا تو ہم اِیمانداری اور عاجزی سے اُسکا شکر کریں اور اُس دُعا کو پڑھیں جو خداوند نے خود ہمیں سکھائی ہی ۔

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تمدید ہو۔ تیری سلطنت ۔ آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو مُعاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔ آمین *

اے خدائے داؤد و قدیم اسحاقی باپ ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنے لُطف سے ہمیں بُلایا ہی کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھ پر ایمان لائیں ہماری اِس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اِس ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھ۔ اپنا روح القدس اِس بچّے کو بخش کہ وہ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے از سرِ نو پیدا ہوا اور ابدی نجات کا وارث بنا ہی تیرا بندہ بنا رہے اور تیرے وعدہ تک پہنچے اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین *

کیا تو اِس بچّے کے عوض شیطان اور اُسکے سب کاموں کو اور دنیا کی باطل حشمت اور دُھوم دھام کو اُسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کی بیہودہ خواہشوں کو ایسا رَد کرتا ہی کہ تو اُنکی پیروی نہ کریگا اور نہ اُنکی قید میں رہیگا *

میں اُن سب کو رَد کرتا ہوں *

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر ایمان رکھتا ہی جو آسمان اور زمین کا خالق ہی *

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا بیٹا اور ہمارا خداوند ہی، کہ وہ روح القدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا پُنطُس پیلاطُس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہی اور کہ وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہی *

کیا تو روح‌القدس پر ایمان رکھتا ہی اور مُقدّس کاتلک کلیسیا پر مُقدّسوں کی رفاقت گناہوں کی مغفرت بدن کی قیامت اور ابدی زندگی پر ۔

۔اِن سب پر میں پکّا ایمان رکھتا ہوں ۔

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھ خدا کی مُقدّس مرضی اور حکموں کو بجا لائیگا اور عمر بھر اُسکے موافق چلیگا ۔

۔ہاں میں ایسا کرونگا ۔

ہم اِس بچّے کو مسیح کے گلّے کی جماعت میں شامل کرتے ہیں اور اُسے صلیب کا نشان کھینچتے ۔

ہیں اِس مُراد سے کہ مسیح مصلوب پر جو ایمان ہی اُسکے اِقرار سے وہ نہ شرمائے اور آئندہ اُسکے جھنڈے تلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیتے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور بندہ بنا رہے۔اٰمین ۔

اَی پیارے بھائیو چونکہ اِس بچّے نے ولادتِ ثانی پائی اور مسیح کی کلیسیا کے بدن میں پیوند ہوا ہی اب اِن نعمتوں پر خدا قادرِ مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہوکر اُس سے دُعا مانگیں کہ یہہ بچّہ اپنی باقی عمر اِس طرح کاٹے جیسا کہ اب اُسکا شروع ہوا ہی ۔

اَی کمال رحیم باپ ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مِہر کرکے اِس بچّے کو اپنے روح‌القدس سے از سرِ نو پیدا کیا ہی اُسے اپنا لیپالک بیٹا اور مُقدّس کلیسیا کے بدن کا ایک عضو بنایا ہی۔اور چونکہ وہ گناہ کی نسبت مُردہ اور راستبازی کے لیئے زندہ ہوا اور اِس بپتسما کے سبب جو مسیح کی موت میں ہی اُسکے ساتھ دفن ہوا ہی ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں یہہ بخش کہ وہ پُرانی اِنسانیت کو صلیب دے اور گناہ کے بدن کو ضائع کرے اور جس طرح وہ تیرے اِبن کی موت میں شریک ہوا ہی اُسکی قیامت میں بھی شریک ہو تاکہ آخرِ کار تیری مُقدّس کلیسیا کے بنبہ کے ساتھ تیری ابدی سلطنت کا وارث ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔اٰمین ۔

چونکہ اس بچّے نے تمہارے وسیلے سے جو اُسکے ضامن ہو یہہ وعدہ کیا ہی کہ میں شیطان اور اُسکے سب کاموں کو ردّ کرونگا اور خدا پر ایمان رکھونگا اور اُسکی بندگی کیا کرونگا پس تم یاد رکھو کہ تمپر واجب و لازم ہی کہ یہہ بچّہ جب سکھنے کے لائق ہو تو تم تجویز کرو کہ اُسکو سکھلایا جائے کہ کیا ہی تمہاری بپتسمہ وعدہ و اِقرار اُسمے یہاں تمہاری معرفت کیا ہی۔اور اِسلئے کہ وہ اِن باتوں کو بخوبی دریافت کر سکے تمہیں مُناسب ہی کہ اُسے وعظ سُننے کو حاضر کیا کرو اور خاصکر تم خبردار ہو کہ رسولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کی دُعا اور دسوں حُکم اور باقی جو باتیں مسیحی کو اپنی روح کی صحت کے لئے جاننی اور ماننی ضرور ہیں وہ اپنی دیسی بولی میں حفظ کرے اور یہہ بچّہ نیکوکاری میں ایسی ترقی پائے کہ خدا ترسی سے مسیح کے لائق عمر بسر کرے اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بپتسما ہمارے اِقرار کی ایک نشانی ہی اور وہ اِقرار یہہ ہی کہ ہم اپنے مُنجی مسیح کے نقشِ قدم پر چلیں اور اُسکے ہم صورت ہو جائیں یعنی جیسے وہ ہمارے لئے مر گیا اور پھر جی اُٹھا ویسے ہی ہمیں جنکو بپتسما ملا ہی چاہیئے کہ گناہ کی طرف سے مریں اور راستبازی کے لیئے جی اُٹھیں اور اپنی سب خراب اور خصلت خواہشوں کو ہمیشہ مارتے رہیں اور ہر روز چال چلن کی ساری نیکی اور خدا ترسی میں ترقّی کرتے جائیں ۔

اگر تو بپتسما نہ پا چُکا ہو تو مُلک میں تجھے اب اور اِبن اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین ۔

بالغوں کے بپتِسما کي رسم

جو آپ جواب دے سکتے ہیں *

اي عزیزو چونکہ سب بني ادم گناہ الودہ رحم میں آتے اور پیدا ہوتے ہیں (اور جو کچھہ جسم سے پیدا ہوا ہی وہ جسم ہی) اور جو جسم میں ہیں وہ خدا کو راضي نہیں کر سکتے بلکہ گناہ میں زندگي گذارتے اور بہت سي خطاؤں کے مُرتکب ہوتے ہیں اور ہمارا مُنجي مسیح فرماتا ہی کہ جو آدمي پاني اور روح‌القدس سے از سرِ نو پیدا نہ ہو اور ولادتِ ثاني نہ پائے وہ خدا کي سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا اِسلیئے میں تمہاري مِنت کرتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا باپ کو پُکارو کہ وہ اپنے فیض و رحمت سے اِن شخصوں کو وہ نعمت بخشے جو بذاتِ خود اُنہیں حاصل نہیں ہو سکتي یانہ وہ پاني اور روح‌القدس کا بپتِسما پاکر مسیح کي مُقدّس کلیسیا میں شامل ہوں اور اُسکے زندہ اعضا بن جائیں *

ہم دُعا مانگیں *

اي خدائے قادر و قدیم تو نے اپني بڑي رحمت سے حضرت نوح

اور اُسکے گھرانے کو پانی میں ہلاک ہونے سے کسمپرسی میں بچایا اور اپنی اُمّت بنی اسرائیل کو بھی بحرِ قلزم سے صحیح سلامت پار اُتارا اور اِس واسطے سے اپنے مُقدّس بپتسما کی تصویر دکھلائی اور یردن ندی میں اپنے ادنیٰ عبد یسوع مسیح کے بپتسما لینے سے پانی کی تقدیس کی کہ اُس میں غسل دینے سے گناہ دھو ڈالا جائے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو اپنی بیحد رحمتوں سے اِن شخصوں پر نظر کی نظر کر اور روح القدس سے دھو اور مُقدّس کر تاکہ وہ تیرے فضل سے پاکر مسیحی کلیسیا کی گلہ میں داخل کئے جائیں اور ایمان میں مضبوط اور اُمید سے شادمان ہوکر اور محبت میں جڑ پکڑکے اِس پُر درد دنیا کی موجوں سے ایسے پار اُتر جائیں کہ آخر کار حیاتِ ابدی کی سرزمین میں پہنچیں جہاں تیرے ساتھ تا ابد سلطنت کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

اے خدائے واحد حیّ القیوم ہر مُحتاج کے حامی اور ہر مُلتجی کے مددگار تو اپنے ایمانداروں کی زندگی اور مُردوں کی قیامت ہی ہم اِن شخصوں کے لئے تجھے پکارتے ہیں کہ وہ تیرے مُقدّس بپتسما کے لیئے آکر روحانی ولادتِ ثانی سے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ اے خداوند اُن کو قبول کر جس طرح تو نے اپنے ابدی عہد کی معرفت وعدہ کیا ہی کہ مانگو تمہیں ملیگا ڈھونڈھو تم پاؤگے کھٹکھٹاؤ تمہارے لئے کھولا جائیگا پس اب ہم مانگتے ہیں تاکہ ہمیں دے ہم ڈھونڈھتے ہیں تاکہ ملے ہم کھٹکھٹاتے ہیں ہمارے لئے دروازہ کھول تاکہ یہ شخص تیرے آسمانی غسل کی دائمی برکت حاصل کریں اور اُس لازوال سلطنت میں پہنچیں جسکا تو نے ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے سے وعدہ کیا ہی۔ آمین ۔

ادخل کے کلمات شاہ جو مُقدّس یوحنّا نے بپتسمے دینے کی پہلی آیت سے لکھے ہیں ۔

فریسیوں میں سے ایک آدمی نِقدیمُس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ یہ رات کو یسوع پاس آیا اور اُس سے کہا ای ربّی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے مُعلّم ہوکے آیا ہی کیونکہ کوئی یہ مُعجزے جو تو دکھاتا ہی جب تک خدا اُسکے ساتھ نہ ہو نہیں دکھا سکتا۔ یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی سر نو پیدا نہ ہو خدا کی

سلطنت کو نہیں دیکھہ سکتا۔ نقدیمس نے اُسکو کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا کونکر پیدا ہو سکتا ہی۔ اُسکو تو یہہ مقدور نہیں کہ دو بارہ اپنی ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا ہو۔ یسوع نے جواب دیا میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا جسم ہی اور جو روح سے پیدا ہوا روح ہی۔ تعجب مت کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمہیں سب کو پیدا ہونا ضرور ہی۔ ہوا جدھر چاہتی ہی چلتی ہی اور تو اُسکی آواز سنتا ہی پر نہیں جانتا ہی کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہی ۔

۰ اے پیارو تم اِس اِنجیل میں ہمارے مُنجی مسیح کے عین لفظوں کو سُنتے ہو کہ جو آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی سلطنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اِس سے تم دریافت کر سکتے ہو کہ اِس سوال مسئلہ کی جب اُسکے لینے کا موقع ہو کیا ہی بڑی ضرورت ہی۔ اِسی طرح مُقدس مرقس کی اِنجیل کے آخری باب میں لکھا ہی کہ خداوند نے آسمان پر عیں چڑھتے وقت اپنے شاگردوں سے یوں اِرشاد فرمایا کہ تم تمام جہان میں جاؤ اور ہر مخلوق کو اِنجیل کی خوشخبری سُناؤ۔ جو کوئی اِیمان لائے اور بپتسما پائے نجات پائیگا اور جو کوئی اِیمان نہ لائے اُسپر سزا کا فتوی ہوگا۔ اِس سے بھی ظاہر ہی کہ بپتسما سے بھلا کیا ہی بڑا فائدہ ہوتا ہی۔ اِسی سبب سے جب پطرس رسول نے پہلی دفعہ منادی کی اور اُنہوں کے دل چھد گئے اور اُنہوں نے اُس سے اور باقی رسولوں سے پوچھا ای بھائی مردو ہم کیا کریں۔ تو اُسنے جواب میں کہا تم میں سے ہر ایک توبہ کرے اور گناہوں کی مُعافی کے لئے بپتسما لے تو روح القدس تمہیں بخشا جائیگا۔ کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے ہی اور اُن سب سے جو دُور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بُلائیگا۔ اور بہت باتوں سے اُنہیں سمجھایا کہ اپکو اِس کجرو نسل سے بچاؤ۔ چنانچہ وہی رسول دوسرے مقام پر گواہی دیتا ہی کہ یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلے سے بپتسما اب ہمیں بھی بچاتا ہی وہ بدن کے میل کا چھڑانا نہیں بلکہ خالص تمیز باطن کا خدا کی درگاہ میں سُؤال و جواب ہی۔ پس تم شک نہ لاؤ بلکہ خوب یقین کرو کہ وہ اِن شخصوں کو جو حاضر ہیں اور سچی توبہ کرتے اور اِیمان کی

راہ سے اُس پاس آتے ہیں رضامندی سے قبول کریگا اُنکے گناہ بخشیگا اور اُنہیں روح‌القدس عنایت فرمائیگا اور جماعت ابدی کی برکت دیگا اور اپنی لازوال سلطنت میں شریک کریگا ۔

پس جب ہم پر اپنے آسمانی باپ کی جبرحواہی اِن شخصوں کی طرف یوں ثابت ہوئی چاہیے اُسے اپنے اِس یسوع مسیح کی معرفت اُن ظاہر کیا تو ہم اِنقیادی اور عاجزی سے اُسکا شکر کریں اور کہیں

اے خدائے قادر و قدیم آسمانی باپ ہم تیری سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنے لطف سے ہمیں بُلایا ہی کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھ پر ایمان لائیں ہماری اس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اِس ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھیو۔ اب روح‌القدس اِن شخصوں کو بخش کہ وہ اور سب پیدا ہوں اور ابدی نجات کے وارث بن جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح‌القدس کے ساتھ اب اور ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

اے پیارو جو یہاں مُقدّس بپتسما لینے کی آرزو ہو آئے ہو تم نے سُنا ہی کہ اِس جماعت نے دُعا مانگی ہی کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح مہر سے تم کو قبول کرے اور تمہیں برکت دے اور تم کو تمہارے گناہوں سے دھوئی بخشے اور تمہیں آسمان کی سلطنت اور ابدی حیات عطا کرے۔تم نے یہہ بھی سُنا ہی کہ جیسی چیزیں ہم نے مانگی ہیں اُن سب کے دینے کا وعدہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اپنے مُقدس کلام میں کیا ہی وہ تو یہہ بڑا کمال وفاداری سے یہہ وعدہ پورا کریگا۔لیکن مسیح کے ایسے وعدے کے بعد تم پر بھی فرض ہی کہ تم آپ اپنے اِن گواہوں اور اِس تمام جماعت کے آگے سچے دل سے وعدہ کرو کہ ہم شیطان اور اُسکے سب کاموں کو رد کرینگے اور خدا کے مُقدس کلام پر مستحکم ایمان رکھینگے اور اُسکے حکموں کو فرمانبرداری کے ساتھ حفظ کرینگے ۔

کیا تو شیطان اور اُسکے سب کاموں کو اور دنیا کی باطل حشمت اور دھوم دھام کو اُسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کی نفسانی خواہشوں کو ایسا

رد کرتا ہی کہ تو اُنکی پیروی نہ کریگا نہ اُنکی قید میں رہیگا

—میں اُن سب کو رد کرتا ہوں •

کیا تو خدا قادرِ مطلق باپ پر ایمان رکھتا ہی جو آسمان اور زمین کا خالق ہی •

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا بیٹا اور ہمارا خداوند ہی کہ وہ روح القدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا پنطُس پیلاطُس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالمِ ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہی اور کہ وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہی •

کیا تو روح القدس پر ایمان رکھتا ہی اور مُقدّس کاتلک کلیسیا پر مُقدّسوں کی رفاقت گناہوں کی مغفرت بدن کی قیامت اور ابدی زندگی پر •

—اِن سب پر میں پکا ایمان رکھتا ہوں •

کیا تو اِس ایمان پر بپتسما چاہتا ہی •

—یہہ میری آرزو ہی •

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھہ خدا کی مُقدّس مرضی اور حکموں کو بجا لائیگا اور عمر بھر اُنکے موافق چلیگا •

—ہاں خدا سے مدد پاکر ایسا کرنے کی کوشش کرونگا •

اے رحیم خدا یہہ بخش کہ پُرانا آدم اِن شخصوں میں ایسا گاڑا جائے کہ اُن میں نیا آدم جی اُٹھے—آمین •

یہہ بخش کہ اُن میں سب نفسانی خواہشیں مر جائیں اور جو باتیں روح القدس سے ہوتی ہیں اُن میں زندہ ہوں اور بڑھیں—آمین •

یہہ بخش کہ وہ ایسی قوت اور قدرت حاصل کریں کہ شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب آئیں اور اُنہیں اسیر کر رکھیں—آمین •

یہہ بخش کہ جو کوئی یہاں ہمارے عہدے کی خدمت سے تیری حضور تعدّی ہوتا ہی آسمانی فضلتوں سے آراستہ ہو اور لازوال اجر پائے تیرے رحم سے ای مبارک خداوند خدا جو ارادہ جانتا اور سب چیزوں پر حکومت کرتا ہی۔آمین *

ای خداے قادر حیّ القیوم ہمارے فعال منجی اِبن یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے اپنی نہایت بیش قدر پہلی سے پانی اور لہو دونوں بہائے اور اپنے شاگردوں کو ارشاد کیا کہ جاکر سب قوموں کو مُرید کرو اور اُنہیں اب اور اِبن اور روح القدس کے نام میں بپتسما دو ہم عرض کرتے ہیں کہ اپنی جماعت کی مِنّتوں پر متوجہہ ہو اِس پانی کی ایسی تدبیر کر کہ اُسمیں عسلِ یسوع سے گناہ دھو ڈالا جائے اور بخش کہ یہ آدمی جو اب اُسمیں بپتسما پایا چاہتے ہیں تیرے فصل سے مسمیوں ہوں اور تیرے ایماندار اور برگزیدہ فرزندوں کے شمار میں ہمیشہ رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین *

فلاں میں تجھے اب اور اِبن اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیتا ہوں۔آمین *

ہم اِس شخص کو مسیح کے گلے کی جماعت میں شامل کرتے ہیں اور اُسپر علامت کا نشان کھینچتے * ہیں اِس مُراد سے کہ مسیح مصلوب پر جو ایمان وہ اُسکے اِقرار سے شرمائے اور اندہ اُسکے جھنڈے تلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور جیسے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور بندہ بنا رہے۔آمین *

ای پیارے بھائیو چونکہ اِن شخصوں نے والدینِ ثانی پائی اور مسیح کی کلیسیا کے بدن میں پیوند ہوئے ہیں اب اِن نعمتوں پر خدا قادرِ مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہوکر اُس سے دُعا مانگیں کہ یہہ شخص اپنی باقی عمر اِس طرح کاٹیں جیسا کہ اب اُسکا شروع ہوا ہی *

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین ۔

اے آسمانی باپ ہم عاجزی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہر کرکے ہمیں بلایا ہی کہ تیرے فضل کو پہچانیں اور تجھ پر ایمان رکھیں ہماری اس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اِس ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھ۔ان شخصوں کو اپنا روح القدس بخش کہ وہ جو اب سرِ نو پیدا ہوئے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ابدی نجات کے وارث بنے ہیں تیرے بندے بنے رہیں اور تیرے وعدوں کو پہنچیں اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اُسی روح القدس کے اِتحاد میں تیرے ساتھ ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

چونکہ اِن اُمیدواروں نے تمہارے رو برو یہہ وعدہ کیا ہی کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں کو رد کرینگے اور خداوند پر ایمان رکھینگے اور اُسکی بندگی کرتے رہینگے پس تم یاد رکھو کہ تم پر واجب و لازم ہی کہ اُنکو یاد دلایا کرو کہ کیا ہی ہماری وعدہ اور اِقرار اُنہوں نے اب اِس جماعت کے سامہنے خصوصاً تمہارے سامہنے جو اُنکے چُنے ہوئے گواہ ہو کیا ہی۔اور تمکو یہہ بھی لازم ہی کہ اُنہیں اُبھارا کرو کہ وہ مزی کوشش کرکے خدا کے کلام مُقدّس کی صحیح تعلیم حاصل کریں تاکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل و عرفان میں ترقی کریں اور خدا ترسی اور راستبازی اور پرہیزگاری سے اس جہان میں زندگی بسر کریں ۔

اور تم پر بھی جنہوں نے اب بپتسما کے وسیلے سے مسیح کو پہن لیا ہی واجب و لازم ہی کہ جسطرح تم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے خدا کے اور نور کے فرزند بنے ہو اُسی طرح تمہارا

چال چلن بھي ویسا ھی ھو جیسا مسیح کے ٹلئے ھوؤں اور نور کے فرزندوں کو مُناسب ھی اور ھمیشہ یاد رکھو کہ بپتسما ھمارے اقرار کي ایک تسدیق ھی اور وہ اِقرار یہہ ھی کہ ھم اپنے مُنجي مسیح کے نقشِ قدم پر چلیں اور اُسکے ھم صورت ھو جائیں یعنے جیسے وہ ھمارے لیئے مر گیا اور پھر جي اُٹھا ویسے ھي ھمیں چنکر بپتسما لینا ھی چاھیئے کہ گناہ کي طرف سے مریں اور راستبازي کے لئے جي اُٹھیں اور اپني سب خواہش اور خبیث خواھشوں کو ھمیشہ مارے رھیں اور ھر روز چال چلن کي ساري نیکي اور خدا ترسي میں ترقي کرتے جائیں ۔

کاتکسمس

تعلیم بطور سُوال و جواب

جسکا سیکھنا ھر شخص پر پیش ازانکہ اُسقف صاحب سے مُستحکم ھو لازم ھی *

تمھارا نام کیا ھی ۔

سفل ۔

تمھارا یہہ نام کسنے رکھا ۔

میرے دھرم ما باپ نے رکھا میرے بپتسما کے وقت جس سے میں مسیح کا ایک عُضو خدا کا فرزند اور آسمان کي سلطنت کا وارث بنا ۔

۔تمہارے دھرم ما باپ نے اُسوقت تمھارے لئے کیا کیا ۔

۔اُنہوں نے میرے عوض تین باتوں کا قول و قرار کیا۔پہلے یہہ کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں اور اس خراب دُنیا کي دُھوم دھام اور واہیات اور نفس کي سب بُري خواہشوں کو میں رد کرونگا۔دوسرے یہہ کہ میں مسیحي ایمان کے سب عقیدوں پر اعتماد رکھونگا۔اور تیسرے یہہ کہ خدا کي مُقدس مرضی اور حُکموں کو میں تادم آخر بجا لاؤنگا اور عمر بھر ہر روز اُنہیں پر چلونگا ۔

۔کیا تو سمجھتا ہی کہ اُنکے قول و قرار کے موافق ایمان رکھنا اور عمل کرنا تجھہ پر فرض ہی ۔

۔ہاں بیشک اور خدا مدد کرے تو ایسا ہي کرونگا۔اور میں اپنے آسمانی باپ کا دل سے شکر کرتا ہوں کہ اُسنے ہمارے مُفتي یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات کے اس مرتبہ پر مُجھے بُلایا ہی۔اور میں خدا سے دُعا مانگتا ہوں کہ وہ مُجھے اپنا فضل بخشے تاکہ جیتے دم تک اِس مرتبہ میں قائم رہوں ۔

اپنے ایمان کے عقائد سُنا ۔

میں خدا قادر مطلق باپ پر ایمان رکھتا ہوں جو آسمان اور زمین کا خالق ہی ۔

اور یسوع مسیح پر جو اُسکا اِکلوتا بیٹا اور ہمارا خداوند ہی وہ روح القدس کي قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے پیدا ہوا پنطُس پیلاطُس کي حکومت میں دُکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالم ارواح میں اُترا تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھا آسمانوں پر چڑھہ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہی وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کي عدالت کرنے کو آنیوالا ہی ۔

میں روح القدس پر ایمان رکھتا ہوں اور مُقدس کاتھلک کلیسیا پر مُقدسوں کي رفاقت گناہوں کي معافي بدن کي قیامت اور ابدي زندگي پر۔ آمین ۔

۔تو ایمان کے اِن عقائد سے حاصل کیا سمجھتا ہی ۔

۔پہلے یہہ سمجھتا ہوں کہ خدا باپ پر جسنے مُجھے اور سارے جہان کو پیدا کیا ہی ایمان رکھوں۔

دوسرے یہہ کہ خدائے اِس پر جسنے میرے اور تمام بنی آدم کے واسطے بدیہ دیا ھی ایمان رکھوں۔تیسرے یہہ کہ خدائے روح القدس پر جو مُجھے اور خدا کے سب برگزیدوں کو مُقدس کرتا ھی ایمان رکھوں •

[illegible]تو نے کہا کہ میرے دھرم ما باپ نے میرے عوض خدا کے حکموں کے ماننے کا وعدہ کیا تھا۔بھلا بھا تو وہ کرتے ھیں •

[illegible] •

[illegible]

وھی جو خدا نے خروج کے بیسویں باب میں فرمائے ھیں •

۱۔میں خداوند تیرا خدا ھوں تو میرے سامھنے کسی دوسرے کو خدا نہ جاننا •

۲۔تو اپنے لئے کوئی تراشی ھوئی مورت اور کسی چیز کی صورت جو اُوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں جو زمین کے تلے ھی نہ بنانا۔تو اُنکے سامھنے جُھک نہ جانا نہ اُنکی بندگی کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیُور خدا ھوں اور باپ‌دادوں کی بدیوں کی سزا اُنکے [illegible] کو جو مجھہ سے کینہ رکھتے ھیں تیسری چوتھی پشت تک دیتا ھوں اور جو مجھہ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو بجا لاتے ھیں اُن پر ھزارھا ھزار پشت رحم کرتا ھوں •

۳۔خداوند اپنے خدا کا نام تو بیجا نہ لینا کیونکہ خداوند اُسکو بیگناہ نہ ٹھہرائیگا جو اُسکا نام بیجا لیتا ھی •

۴۔تو سبت کے دن کو مُقدس جانکر یاد رکھنا۔چھہ دن تو محنت اور اپنا سب کاروبار کرنا لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ھی۔اُسمیں کچھہ کام نہ کرنا نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا خادم نہ تیری خادمہ نہ تیرے چارپائے اور نہ تیرا جو تیرے دروازے کے اندر ھی۔کیونکہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین اور دریا اور جو کچھہ اُنمیں ھی بنایا اور ساتویں دن فراغت کی اِسواسطے خداوند نے ساتوں دن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدس ٹھہرایا •

۵۔تو اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی دراز ھو •

۶۔تو خون نہ کرنا •

۷۔تو زنا نہ کرنا •

۸۔تو چوری نہ کرنا •

۹۔تو اپنے ھمسائے پر جھوٹھی گواھی نہ دینا •

۱۰-تو اپنے همسائے کے گھر کا لالچ نہ کرنا تو اپنے همسائے کي جورو کا لالچ نہ کرنا نہ اُسکے خادم نہ اُسکي خادمہ نہ اُسکے بیل نہ اُسکے گدھے یہ اَور کسي چیز کا جو اُسکي ہی *

۱۱-تو اِن حکموں سے خاصکر کیا سیکھتا ہی -

-میں دو باتیں سیکھتا ہوں پہلے یہہ کہ خدا کا حق مجھہ پر کیا ہی دوسرے یہہ کہ همسائے کا حق مجھہ پر کیا ہی *

-خدا کا حق مجھہ پر کیا ہی *

-مجھہ پر خدا کا حق یہہ ہی کہ اُسپر ایمان رکھوں اُس سے ڈروں اور اپنے سارے دل اپني ساري عقل اپني ساري جان اور اپني ساري طاقت سے اُس سے محبت رکھوں اُسکي پرستش کروں اُسکا شکر بجا لاؤں اُس پر اپنا پورا بھروسہ رکھوں اُسے پکارا کروں اُسکے پاک نام اور کلام کي حرمت کروں اور تمام عمر سچائي سے اُسکي بندگي کرتا رہوں *

-همسائے کا حق تجھہ پر کیا ہی *

-همسائے کا حق مجھہ پر یہہ ہی کہ اُس سے ایسي محبت رکھوں جیسي اپنے سے اور سب آدمیوں سے وہ سلوک کروں جو میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھہ سے کریں اپنے ما باپ سے محبت رکھوں اور اُنکي عزت اور مدد کروں ملکہ معظمہ کي اور جملے اُسکي طرف سے اختیار رکھنے میں اُن سب کي عزت اور فرمانبرداري کروں اپنے سب حاکموں اور مُعلّموں اور اپنے دین کے گلہبانوں اور اوروں کے تابع رہوں اپنے سب بزرگوں سے ادب اور عاجزي کے ساتھہ پیش آؤں کسي کو دل یا فعل سے دُکھہ نہ دوں اپنے سب مُعاملات میں سچّا اور راستدار رہوں اپنے دل میں کینہ اور دشمني نہ رکھوں اپنے ہاتھوں کو چوري چھاري سے اور اپني زبان کو بدگوئي اور جھوٹھہ اور تہمت سے باز رکھوں اپنے بدن کو اعتدال پرھیزگاري اور پاکیزگي میں رکھوں پرائے مال کا لالچ اور خواہش نہ کروں بلکہ اپني محنت سے روزي پیدا کرني سیکھوں اور جس حالت کو خدا میرے لیئے پسند کرے اُسي حالت میں اپنے فرائض ادا کروں *

میرے پیارے لڑکے یہہ جان کہ تو آپ سے آپ اِن باتوں پر عمل نہیں کر سکتا نہ خدا کے حکموں پر چل سکتا اور نہ اُسکي بندگي کر سکتا ہی مگر جب وہ اپنا خاص فضل بخشے یہہ بھي سیکھنا چاہیئے کہ ہر وقت کوشش سے دُعا مانگے بغیر وہ فضل تجھے حاصل نہیں ہو سکتا-بس اگر تجھے خداوند کي دُعا یاد ہی تو مُجھے سُنا *

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آ جاوے مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے چھڑا۔ آمین •

اس دُعا میں ہم خدا سے کیا چاہتے ہیں •

ہم اپنے خداوند خدا سے جو ہمارا آسمانی باپ اور ساری خوبیوں کا سرچشمہ ہے یہ چاہتے ہیں کہ وہ مسیح پر اور سب لوگوں پر اپنا فضل نازل کرے تاکہ جیسے ہم پر واجب ہے ویسے ہم اُسکی عبادت اور خدمت اور اطاعت کریں۔ اور خدا سے یہ سُوال بھی کرتا ہوں کہ جسمانی چیزیں ہمارے جسم اور روح کے لیئے درکار ہیں ہمیں عطا کرے اور ہم پر رحم کرکے ہمارے گناہ بخشے اور اپنی مہربانی سے سب طرح کے روحانی اور جسمانی خطروں سے ہمیں بچائے اور رہا میں رکھے اور ہر گناہ و شرارت اور ہمارے روحانی دشمن اور ابدی موت سے ہمیں محفوظ رکھے۔ اور مجھے قوی اُمید ہے کہ وہ اپنے لطف و کرم سے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ایسا ہی کریگا اور اِسلیئے میں کہتا ہوں آمین یوں ہی ہو •

مسیح نے اپنی کلیسیا میں کتنے سکرامنٹ یعنے مُقدس اسرار مُقرر کئے ہیں •

دو ہیں صرف دو ہی جو عموماً نجات کے لئے ضروری ہیں یعنے بپتسما اور عشاے ربانی •

بپتسما سکرامنٹ سے کیا مراد ہے •

بپتسما ایک ظاہری اور خارجی نشان ہے اُس باطنی اور روحانی فضل کا جو ہمیں دیا جاتا ہے۔ وہ نشان خود مسیح سے مُقرر ہوا ہے تاکہ اُس فضل کے حصول کا ایک وسیلہ اور ہمارے ایمان جمعی کے لئے اُسکا اقرار ہو •

سکرامنٹ کے کتنے جُز ہیں •

سکرامنٹ کے دو جُز ہیں ایک تو خارجی اور ظاہری نشان اور دوسرا باطنی اور روحانی فضل •

بپتسما کا خارجی ظاہری نشان یا صورت کیا ہے •

خارجی جسمانی آب اور اِبن اور روح القدس کے نام میں بپتسما دیا جاتا ہے •

ہے ۔ اطمینان روحانی حاصل کرنا ہی ۔

۔ ۔ گناہ کی نسبت موت اور راستبازی کے لئے مئی ہدائش چاہیئے ہم جو طبعاً گناہ میں پیدا ہوئے ہیں کے وارد ہوئے بغیر مسیحا کے وسیلے سے فضل کے وارث نہیں ہو جاتے ہیں ۔

ہے ۔ مسیحا ایمان والوں سے کیا مطلوب ہے ۔

توبہ جس سے وہ گناہ کو ترک کرتے ہیں اور ایمان جس سے وہ خدا کے اُن وعدوں پر جو اُس سے اُنہیں حاصل ہوتے ہیں مضبوط رہتے ہیں ۔

۔ جو بچے ہوئے بچوں کے لئے اُن شرطوں کو ادا نہیں کر سکتے کیوں کر مسیحا پاتے ہیں ۔

۔ راستبازی کہ وہ اپنے صاحبوں کو معروف اُن دونوں شرطوں کے پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور جب بالغ ہوتے ہیں تو اُنہیں اُس وعدے کو خود پورا کرنا لازم ہوتا ہے ۔

۔ بپتسمائے یوحنا کی سکرامنت کس غرض سے مُقرّر ہوا ۔

۔ اِس غرض سے کہ جو قربانی مسیح کی موت میں ہوئی اور جو فوائد اُس سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں اُنکا دائمی یادگار ہو ۔

ہے ۔ بپتسمائے یوحنا کا ظاہری طُور کیا بیان کیا ہے ۔

۔ توبہ اور گناہ معافی کیلئے خداوند نے حکم دیا ہے ۔

۔ اعلیٰ طُور جس کی یہ مسیحا نے تعلیم میں بیان کیا ہے ۔

مسیح کا بدن اور لہو جنہوں اوصافوں سے بپتسمائے یوحنا میں بیان کیا گیا ہے اور جنکا ہم کیونکر پاتے ہیں ۔

کن سے فوائد ہمیں اُس سے حاصل ہوتے ہیں ۔

۔ یہ کہ ہماری روحیں مسیح کے بدن اور لہو سے تعلق اور رابطہ حاصل کرتی ہیں جیسے ہمارے بدن روٹی اور مے سے ۔

ہے ۔ بپتسمائے یوحنا کے امیدواروں سے کیا کیا مطلوب ہے ۔

۔ ۔ یہ کہ اپنے پر کہیں گناہ ہم گذشتہ گناہوں سے سچّی توبہ کرتے ہیں اور نئی چال چلنے کا مضبوط ارادہ رکھتے اور خدا کے اُس رحم پر جو مسیح کے وسیلے سے صادر ہوتا ہے زندہ ایمان رکھتے اور شکرگذاری سے اُسکی موت کو یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا نہیں ۔

اِستحکام کي ترتیب

یعنے

اُنپر ھاتھہ رکھنے کي رسم جو بپتسما پاکر بالغ ھو گئے ھیں *

چونکہ کلیسیا نے یہہ چاھا کہ استحکام کي رسم اس طور اور اس ترتیب سے عمل میں آئے کہ جس سے مُستحکم ھونیوالوں کا فائدہ اور ترقي زیادہ ھو تو اُسنے یہہ حکم دیدیا مصلحت سمجھا کہ اندہ درپیش وقتي مُستحکم ھوں جو رسُولوں کا عقائد نامہ اور خداوند کي دُعا اور دسوں حکم سُنا سکیں اور دادي اُن سُوالوں کا بھي (جو سُوال و جواب کے مُختصر رسالے میں مندرج ھیں) جواب دے سکیں۔پس اس حکم کا بجا لانا بہت مناسب اور مفید ھی اس مراد سے کہ لڑکے جب بالغ ھو گئے اور یہہ سیکھہ گئے کہ ھمارے دھرم ما باپ نے ھمارے عوض بپتسما کے وقت کیا قول و قرار کیا تھا تو اب اپني زبان اور خود اِختیاري سے کلیسیا کے روبرو ھرمہ اُس قول و قرار کو ثابت کریں اور وعدہ بھي کریں کہ خدا کے فضل سے ھم موت تک کوشش کرینگے کہ جن باتوں کا اِقرار ھم نے اپني زبان سے کیا اُنھیں وفاداري سے عمل میں لائینگے *

اور کلیسیا نے یہہ حکم دیدیا بھي مناسب سمجھا ھی کہ ھر شخص جسنے بپتسما پایا بعد بپتسما کے جب مناسب موقع ملے بے تاخیر مُستحکم ھونے کے لئے اُسقف صاحب کے روبرو حاضر کیا جائے تاکہ مُقدس رفاقت میں داخل ھو سکے *

" " "

کیا تم یہاں خدا اور اِس جماعت کے سامھنے وہ تمھاري قول و قرار جو تمھارے بپتسما کے وقت تمھارے

عوض کیا گیا تھا دوبارہ کرتے اور خود مانتے اور ثابت کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جسمي ناتس تمہارے دھرم ما باپ نے اُسوقت تمہارے لیئے اپنے دعے لي تھیں یا تم نے خود اپنے دعے لي تھیں اُن پر اعتماد رکھا اور عمل کرنا تم پر لازم ہی •

• • • •

میں ہي خدا کو قرار کرنا (یا کرني) ہوں •

ہماري مدد خدا کے نام

میں ہی •

... سجسنے اسمان اور زمین کو پیدا کیا •

... خداوند کا نام مبارک ہو •

... اب سے تا ابدالاباد •

... خداوندا ہماری دُعائیں سُن •

... اور ہماري فریاد اپنے پاس پہنچنے دے •

... ہم دُعا مانگیں •

اي خدائے واحد و قدیم تو نے مہرباني کرکے اپنے اِن بندوں کو پاني اور روح القدس سے اور سچ پیدا کیا اور اُنکے سارے گناہوں کي مغفرت اُنہیں بخشي ہی اي خداوند ہم تیري منت کرتے ہیں کہ روح القدس قوت بخشنےوالے سے اُنہیں مضبوط کر اور اپنے فضل کي گورنگوں بخشیں روز بروز اُن میں بڑھا یعنے حکمت اور خرد کي روح معلمیت اور باطني قدرت کي روح معرفت اور ہمیشہ خدا ترسي کي روح اور اي خداوند اپنے پاک خوف کي روح سے اُنہیں بھر اور تا ابد مالامال کر۔ آمین •

اي خداوند اپنے اسماني فضل سے اپنے اِس لڑکے (یا اپنے اِس بندے) کو اپني پناہ میں رکھ تاکہ وہ تجھسے ہمیشہ ہي بڑھے اور روز بروز تیرے روح القدس کا فضل اُس پر زیادہ ہوتا جائے جب تک تیري ابدي سلطنت میں پہنچے آمین •

... خداوند تمہارے ساتھ ہو •

... اور تیري روح کے ساتھ •

هم دُعا مانگيں *

اي خداے باپ تو جو اسمانوں پر هي تيرے نام کي تقديس هو۔ تيري سلطنت آئے۔تيري مرضي جيسي اسمان پر پوري هوتي هي زمين پر بهي هو۔هماري روز کي روٹي آج همیں دے۔اور همارے قصوروں کو مُعاف کر کہ هم بهي اپنے هر قصوروار کو مُعاف کرتے هيں۔اور همیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔امین *

اي خداے واحد و قدیم تیرے هي عمل اور حکمت سے یہ عالم هم میں هوئي هی کہ کچھہ تیرے سایۂ اُلٰہی کے حضور عمدہ اور مقبول هی هم اُسکو چاهیں اور پورا هي کریں هم عاجزي سے تیرے اس بندوں کے لئے سُؤال کرتے هیں جس پر هم نے تیرے مُقدس رسولوں کے قول کے موافق اب اپنے هاتھ رکھے هیں تاکہ اِس اِشارے سے تیري سمت اور اُلفت کا جو اُنکی طرف هی پورا یقین اور بھروسہ اُنکو هو جائے۔هم مِنت کرتے هیں کہ تیرا پدرانہ سایہ همیشہ اُن پر رهے تیرا روح القدس هر وقت اُنکے ساتھہ هو اور اُنکي ایسي هدایت کر کہ وہ تیرے کلام کي سمجھہ اور اِطاعت میں ترقي کرتے کرتے اخیر کار ابدي زندگي حاصل کریں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھہ واحد خدا ابدالاباد حیتا اور سلطنت کرتا هی۔امین *

اي ربّ واحد مطلق اور خدائے قدوس هم عرض کرتے هیں کہ اپنے لطف سے همارے دلوں اور بدنوں کي اپني شرع و احکام کي راہ و رسم میں هدایت اور حکومت اور تقدیس فرما تاکہ اِس جہاں میں اور ابدالاباد همارې روح اور بدن تیري کامل قدرت کي پناہ میں صحیح سلامت رهیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے امین *

خدا

[illegible] اور روح القدس کي برکت تم پر هو اور ابد تک تمہارے ساتھہ رهے امین *

[illegible]

رسمِ نکاح کي ترتيب

فلاں ساکنِ فلاں اور فلانہ ساکنہ فلاں کے نکاح کا اشتہار میں دیتا ہوں۔ اگر تم میں سے کسکو ممانعت کا کوئي معقول سبب معلوم ہو جس سے ان دونوں کا باہم نکاح ناجائز ہو تو چاہئے کہ تم اُسکو بیان کرو۔ یہ سُؤال کا پہلا (یا دوسرا یا تیسرا) مرتبہ ہے ۔

عزیزو تم خدا کے حضور اور اس جماعت کے روبرو جمع ہوئے ہیں تا کہ اِس مرد اور اِس عورت کا پاک نکاح باندھیں۔ اور یہہ ایک مُعزز حالت ہے جسے خدا نے اِنسان کي معصومیت کے وقت مُعزز کیا اور وہ اِس اِتحادِ پاک کي نشیبہہ ہے جو مسیح اور اُسکي کلیسیا کے درمیان ہے اور اس پاک حالتِ نکاح کو مسیح نے دانائے جلیل میں اپني خاص حضوري سے زینت و زیبت بخشي اور اُسوقت اپنا پہلا معجزہ دکھلانے سے اُسکو رونق عطا کي اور مُقدّس پولُس کي یہہ صلاح ہے کہ سب آدمي اُس حالت کو عزت کے لائق جانیں اِسلئے روا نہیں کہ کوئي بے لحاظي یا شُبک مزاجي یا شوخي سے اُسکا قصد کرے اور نہ کوئي اِسلئے اُسے اختیار کرے کہ بے عقل حیوان کي طرح اپني جسماني شہوتوں کو پورا کرے بلکہ چاہئے کہ حرمت اور ہوشیاري سے سوچ بچارکر پرہیزگاري اور خدا کے

خوف کے ساتھہ اُسکو اِخطار کرے-اور یہہ بھي اچھي طرح غور کرے کہ کس کس سبب سے حالتِ نکاح مُقرّر ہوئي •

پہلا سبب یہہ کہ اولاد پیدا ہوکر خدا کے خوف اور تادیب میں تربیت پائیں تاکہ اُسکے مُنعِم نام کا جلال ہو •

دوسرا سبب یہہ کہ زنا اور حرامکاري کا عِلاج ہو تاکہ جسکو صحت کي توفیق نہیں بہاہ کرکے اپنے آپ کو مسیح کے بدن کے بے داغ عضو محفوظ رکھیں •

تیسرا سبب یہہ کہ وہ مُصاحبت اور دو طرفہ مدد اور تسلّي حاصل ہو جو سُکھہ اور دُکھہ دونوں میں ایک کو دوسرے سے ملنا لازم ہی-ایسي پاک حالت میں یہہ دو شخص جو حاضر نہیں پیوستہ ہونے آئے ہیں-پس اگر کوئي کچھہ معقول سبب بتلا سکے جس سے اِن دونوں کا نکاح خلافِ شرع ہو تو اب بول اُٹھے ورنہ آئندہ ہمیشہ چپ رہے •

میں تم دونوں کو بتاکید خدا کي طرف سے جتاتا ہوں اُس ہیبتناک دن کي یاد دلاکے جسمیں سب دلوں کے بھید کُھل جائینگے کہ اگر کوئي تم دونوں میں سے کچھہ مُمانعت کي وجہہ جانتا ہو جس سے تمہارا نکاح باندھنا خلافِ شرع ہو تو اب اُسکا اِقرار کرے-کیونکہ تمکو خوب یقین کرنا چاہیئے کہ جنکا نکاح خدا کے کلام کے موافق نہیں ہوتا اُنکا جوڑا خدا سے نہیں اور نہ اُنکا نکاح جائز ہی •

فُلاں کیا تو اِس عورت کو اپني بیاہتا زوجہ ہونے کے لیئے قبول کرتا ہی تاکہ تو اِلٰہي ضابطہ کے موافق نکاح کي پاک حالت میں اُسکے ساتھہ زندگي بسر کرے-کیا تو اُس سے محبت رکھیگا اُسے تسلّي دیگا اُسکي عزّت کریگا بیماري اور تندرستي میں اُسکي خدمت کریگا اور اَور سب عورتوں کو چھوڑکر جب تک تم دونوں زندہ ہو صرف اُسي کے ساتھہ رہیگا •

مرد جواب دے

ہاں میں قبول کرتا ہوں •

[illegible]

فلاني کیا تو اس مرد کو اپنا بیاہا شوہر ہونے کے لئے قبول کرتي ہی کہ تو الٰہي قاعدہ کے موافق نکاح کي پاک حالت میں اُسکے ساتھہ زندگي بسر کرے۔کیا تو اُسکے حکم میں رہیگي اُسکي خدمت کریگي اُس سے محبت رکھیگي اُسکا ادب کریگي اور بیماري اور تندرستي میں اُسکي خبر لیگي اور سب اَور مردوں کو چھوڑ کر دونوں کي زندگي بھر صرف اُسي کے ساتھہ رہیگي •

ہاں میں قبول کرتي ہوں •

کون اس عورت کو اِس مرد کے ساتھہ بیاہے جانے کے لئے سپرد کرتا ہی •

[illegible]

میں فلاني تجھہ فلاں کو اپنا بیاہا شوہر ہونے کے لئے قبول کرتي ہوں اور خدا کی مُقدّس شریعت کے موافق آج سے آگے بھلائي اور بُرائي تنگي اور فراغت بیماري اور تندرستي میں تجھے اپنا کرکے رکھونگا اور تجھہ سے ملا رہونگا تجھہ سے محبت رکھونگا اور تیري حافظداري کرونگا جب تک موت ہم کو جدا نہ کرے اور اسپر میں تجھہ سے قول و قرار کرتا ہوں •

میں فلاں تجھہ فلاني کو اپني بیاہتا زوجہ ہونے کے لئے قبول کرتا

[illegible]

میں فلاں تجھہ فلاني کو اپنا بیاہتا شوہر ہونے کے لئے قبول کرتي ہوں اور خدا کی مُقدّس شریعت کے موافق آج سے آگے بھلائي اور بُرائي تنگي اور فراغت بیماري اور تندرستي میں تجھے اپنا کر رکھونگي تجھہ سے ملي رہونگي تجھہ سے محبت رکھونگي تیري حافظداري کرونگي اور تیرے تابع رہونگي جب تک موت ہمکو جدا نہ کرے اور اس پر میں تجھہ سے قول و قرار کرتي ہوں •

[illegible]

اِس چلّے سے میں تجھے بیاہتا ہوں اپنے بدن سے تیرا ادب کرتا ہوں اور اپنا سارا دنیاوي مال تجھے دیتا ہوں اب اور اِس اور روح‌القدس کے نام سے—آمین •

[illegible]

ہم دُعا مانگیں •

اے خدائے قدیم تمام بني آدم کے خالق اور پروردگار روحاني، فضل کے بخشنیوالے اور نجاتِ ابدي کے عطا کرنیوالے اپني برکت اپنے اِن بندوں یعنے اِس مرد اور اِس عورت پر نازل کر جنہیں ہم تیرے نام سے دُعائے خیر دیتے ہیں تاکہ جس طرح اِضحاق و رِبقہ آپسمیں وفاداري کے ساتھ گذران کرتے تھے اُسي طرح یہہ دونوں شخص اِس قول و قرار پر جو اُنھوں نے آپسمیں کیا (اور جسکا یہہ چلّہ جو دیا لیا گیا ہی نسان اور گرو ہی) اُسي پر دیانتداري سے قائم رہیں اور ہمیشہ کمال محبت اور موافقت کے ساتھہ ملے رہیں اور تیرے حکموں کے بموجب زندگي گذاریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

پھر اسمیں اُن دونوں کے دہنے ہاتھہ ملائے جائیں

جنہیں خدا نے ایک ساتھہ جوڑا کر دیا ہی اُنہیں کوئي آدمي جدا نہ کرے •

[illegible]

اِسلیئے کہ تُم اور تُمھاري نے پاک نکاح پر آپسمیں اتفاق کیا ہی اور خدا اور اِس جماعت کے سامھنے اُسکا اِقرار کیا اور اُس پر آپسمیں قول و قرار دیا اور چلّے کے دینے لینے اور ہاتھوں کے ملانے سے اُسکا اِظہار کیا ہی میں اِن دونوں کو شوہر و زوجہ کہتا ہوں اب اور اِس اور روح‌القدس کے نام سے—آمین •

[illegible]

خدا اب خدا اِبن خدا روح‌القدس تمھیں برکت دے تمھاري حفاظت اور نگہباني کرے خداوند رحم سے تم پر اپني شفقت کي نظر رکھے اور تمھیں ہر روحاني برکت اور فضل سے یوں مُستفیض کر دے کہ تم اِکٹھے اِس طرح یہہ زندگي گذارو کہ آئندہ جہان میں ابدي زندگي حاصل کرو— آمین •

مزمور ۱۲۱ •

مبارک ہی ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہی اور اُسکی راہوں پر چلتا ہی •

کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا تو مبارکمند ہی اور خیر تیرے ساتھ ہی •

تیری جورو اُس تاک کی مانند ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے اس پاس ہی •

تیرے بیٹے تیری میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے •

دیکھو وہ اِنسان جو خداوند سے ڈرتا ہی ایسا مبارک ہوگا •

خداوند صہیون میں سے تجھے برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروشلم کی کامیابی دیکھیگا •

بلکہ تو اپنے بیٹوں کے بیٹے دیکھیگا سلامتی اِسرائیل پر ہو •

حمد اب اور اِبن اور روح القدس کی ہو •

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابدالاباد رہیگی۔آمین •

[illegible]

مزمور ۶۷ •

خدا ہم پر رحم کرے اور ہمکو برکت دے اور اپنے چہرے کو ہم پر جلوہگر فرمائے •

تاکہ تیری راہ زمین پر جانی جائے اور تیری نجات ساری قوموں میں •

ای خدا لوگ تیری ستائش کریں سب لوگ تیری مدح خوانی کریں •

اُمتیں خوش ہوں اور خوشی کے مارے گائیں کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کی ہدایت فرمائیگا •

ای خدا لوگ تیری ستائش کریں سارے لوگ تیری ستائش کریں •

زمین اپنا حاصل پیدا کریگی خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا •

خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے •

حمد اب اور اِبن اور روح القدس کی ہو •

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابدالاباد رہیگی۔آمین •

[illegible]

خداوند رحم کر •

مسیح رحم کر •

خداوند رحم کر •

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—تیری سلطنت آئے—تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو— ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے—اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں— اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا—آمین •

—ای خداوند اپنے بندے اور اپنی بندی کو سلامت رکھ •

—جو تجھ پر اپنا بھروسہ رکھتے ہیں •

—ای خداوند اپنے مُقدّس مقام سے اُنکے لیئے مدد بھیج •

—اور ہمیشہ اُنکی حمایت کر •

—اُنکے لیئے ایک محکم قلعہ ہو •

—اُنکے دشمن کے روبرو •

—ای خداوند ہماری دُعا سُن •

—اور ہماری فریاد اپنے پاس پہنچنے دے •

خداوند دیں •

ای ابراہیم کے خدا اِسحاق کے خدا یعقوب کے خدا اپنے اِن بندوں کو برکت دے اور اُنکے دلوں میں حیاتِ ابدی کا بیج بُو کہ جو کچھ وہ تیرے مُقدّس کلام سے اپنے فائدے کے لیئے سیکھیں سو ہی عمل میں لائیں—ای خداوند آسمان ہر سے اُن پر رحم کی نظر رکھ اور اُنہیں برکت بخش اور جیسے تو نے اِبراہیم اور سارہ پر اُنکی بڑی تسلّی کے لیئے اپنی برکت نازل کی ویسے ہی اپنے اِن بندوں پر مِہر کرکے اپنی برکت نازل کر تاکہ وہ تیری مرضی کے تابعدار اور تیری پناہ میں ہر وقت محفوظ رہکر عمر بھر تیری محبت میں رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے— آمین •

[illegible]

ای رحیم خداوند اور آسمانی باپ تیرے کمال فیض و کرم سے بنی آدم بڑھتے ہیں ہم تیری مِنت کرتے ہیں کہ اِن دونوں شخصوں کی اپنی برکت سے مدد کر کہ وہ اولاد سے پھولیں پھلیں اور آپسمیں مل جُلکے خداداد محبت اور وفاداری کے ساتھ اِتنی مدت تک جیتے رہیں کہ اپنے بال بچّوں

کو مسيحي دين اور نيک راہ چلتے ديکھيں تاکہ تيري بزرگي اور حمد ہو ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے-آمين •

اي خدا تو نے اپني بڑي قدرت سے سب چيزيں ہيست سے ہست کيں اور اَوْر چيزوں کي ترتيب دينے کے بعد يہہ تجويز کي کہ مرد سے جو تيري ہي مُشابہت اور صورت پر پيدا ہوا عورت کي اول پيدائش ہو اور اُنکو اِيسمس معقد کرکے سکھلايا کہ جنہيں تو نے نکاح سے ايک کيا اُنکو جدا کرنا بالکل ممنوع ہے-اي خدا تو نے نکاح کي حالت کو ايسا سِرِّ عظيم ہونے کے ليئے مُقدّس کيا ہے کہ وہ اُس روحاني نکاح کي نسبيہہ اور علامت ہے جو مسيح اور اُسکي کليسيا کے درميان ہے رحم کرکے اپنے اِن بندوں پر نظر کر کہ يہہ مرد تيرے کلام کے موافق اپني زوجہ سے محبت رکھے جيسے کہ مسيح نے اپني دُلہن يعنے کليسيا سے محبت رکھي اور خود اُسکو اُسکے عوض ميں دے ديا اور اپنے جسم کے برابر اُسے پيار کرکے پالتا پوستا ہے اور يہہ عورت بھي محبت خوش مزاجي پاک دامني اور تابعداري سے اپنے شوہر کے ساتھہ رہے اور بڑي غريبي پرہيزگاري اور مِلنساري سے مُقدّس اور خدا ترس بيبيوں کي پيروي کرے- اي خداوند اِن دونوں کو برکت دے اور اپني ابدي سلطنت ميں اُنہيں مراحم عنايت فرما ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے-آمين •

قادرِ مطلق خدا جسنے شروع ميں ہمارے پہلے ما باپ آدم اور حوا کو خلق کيا اور نکاح کے رشتہ کي تقديس کرکے اُنہيں اِيسميں جوڑا کر ديا تم پر اپنے فضل کي دولت برسائے تمکو مُقدّس بنائے اور برکت بخشے تاکہ تم رُوح اور جسم سے اُسکو خوش رکھو اور پاک اُلفت اور صحبت ميں موت تک برقرار رہو•

تم سب جلکا نکاح ہوا ہے يا جو کہ نکاح کي پاک حالت اِختيار کيا چاہتے ہو سُنو کہ مُقدّس کتاب شوہروں کو اُنکي زوجات اور زوجات کو اُنکے شوہروں کے فرائض کي بابت کيا کہتي ہے •

مُقدّس پولُس اپنے اُس خط کے پانچويں باب ميں جو اُس نے افسيوں کو لکھا سب بياہوں کو يوں حکم کرتا ہے

کہ ای مردو اپني زوجات کو یوں پیار کرو جیوں مسیح نے بھي کلیسیا کو پیار کیا اور آپکو اُسکے بدلے دیا تاکہ اُسکو پاني کے غسل کے ساتھہ کلام سے پاکیزہ کرکے مُقدّس بنائے اور اپنے لئے ایک جلمل کلیسیا تیار کرے جسمیں کوئي داغ یا چین یا ایسي کچھہ چیز نہ ہو بلکہ وہ پاک اور بےعیب ہو- یونہیں مردوں کو لازم ہی کہ اپني زوجات کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو-جو اپني زوجہ کو پیار کرتا ہی سو آپکو پیار کرتا ہی کیونکہ کسي نے اپنے جسم سے کبھي دشمني نہ کي بلکہ اُسے پالتا پوستا ہی جیسا کہ خداوند بھي کلیسیا کو کہ ہم اُسکے بدن کے اعضا اور اُسکے گوشت اور اُسکي ہڈیوں میں سے ہیں-اِس سبب سے آدمي اپنے ما باپ کو چھوڑکر اپني زوجہ سے ملا رہیگا اور وہ دونوں ایک تن ہونگے-یہہ ایک بڑا بھید ہی پر مسیح اور کلیسیا کي بابت مَیں کہتا ہوں-غرض تم میں سے ہر ایک اپني اپني زوجہ کو ایسا چاہے جیسا آپ کو چاہتا ہی •

اِسیطرح وہي مُقدّس پولُس اُس خط میں جو اُسنے کلسّیوں کو لکھا سب بیاہے آدمیوں کو یوں فرماتا ہی ای مردو اپني زوجات کو پیار کرو اور اُن سے کڑوے نہ ہو •

یہہ بھي سُنو کہ مُقدّس پطرس جو مسیح کا رسول اور خود بیاہا تھا بیاہے ہوؤں سے کیا کہتا ہی ای مردو اپني زوجات کے ساتھہ عقلمندي کے طور پر رہو اور عورت کو نازک برتن اور اپنے ساتھہ زندگي کے فضل کي وارث سمجھکر عزّت بخشو تاکہ تمہاري دُعائیں رُک نہ جائیں •

یہاں تک تو شوہر پر زوجہ کي نسبت جو فرض ہی تم نے سُنا-اب ای عورتو تم پر تمہارے شوہروں کا جو فرض ہی تم سُنو اور سیکھو چنانچہ مُقدّس پولُس صاف بیان ہی •

مُقدّس پولُس خطِ مذکور میں جو اُسنے افسیوں کو لکھا یوں تمکو سکھاتا ہی کہ ای عورتو اپنے شوہروں کي ایسي فرمانبردار رہو جیسے خداوند کي کیونکہ شوہر عورت کا سر ہی جیسے مسیح کلیسیا کا سر اور وہ بدن کا بچانےوالا ہی- پس جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار ہی ویسے ہي عورتیں بھي ہر بات میں اپنے شوہروں کي ہوں-اور پھر یہہ کہتا ہی کہ عورت کو چاہیئے کہ اپنے شوہر کا ادب کرے •

اور وہي مُقدّس پولُس اپنے خط میں جو اُسنے کُلسّیوں کو لکھا تمھیں یہہ مُختصر نصیحت کرتا ہی ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہی اپنے شوہروں کي فرمانبرداري کرو •

مُقدّس پطرس بھی تمہیں یہہ کہکے اچھی طرح سے سکھاتا ہی کہ اے عورتو تم اپنے شوہروں کے تابع رہو کہ اگر بعضے اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو وہ بغیر کلام کے اپنی روحانی کی چال سے فائدہ حاصل کریں خصوصت تمہارا پاک چلن جو خوف کے ساتھہ ہی دیکھیں اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو جیسے سر گوندھنا اور سونے کے گہنے اور رنگ برنگ کی پوشاکیں پہننا بلکہ چاہئے کہ وہ دل کی پوشیدہ انسانیت ہو جو غیر فانی اور حلیم اور غریب مزاج ہی کہ یہہ خدا کے آگے بیش قیمت ہی۔کیونکہ اسیطرح اگلے زمانے میں مُقدّس عورتیں بھی جو خدا پر بھروسہ رکھتیں اپنے سنوارتیں اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہتی تھیں چنانچہ سارہ ابراہیم کی فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی۔سو جب تک تم نیکوکار رہو اور کسی دہشت سے نہ گھبراؤ اُسکی بیٹیاں ہو۔

بیمار پُرسی کی ترتیب

اِس گھر اور اِسکے سب رہنےوالوں پر سلام۔

اَے خداوند ہماری خطاؤں کو یاد نہ کر اور نہ ہمارے باپدادوں کی خطاؤں کو اور ہمارے گناہوں کا بدلہ نہ لے اَے خداوند ہم پر حلم فرما اپنی اُمت پر جسے تو نے اپنا بیش قیمت لہو دیکر خرید لیا ہی حلم فرما اور ابد تک ہم سے رنجیدہ نہ رہ۔

اَے خداوند ہم پر حلم فرما۔

[illegible]

ہم دُعا مانگیں *

خداوند رحم کر *

مسیح رحم کر *

خداوند رحم کر *

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو۔تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو۔ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو مُعاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو مُعاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین *

[illegible]ای خداوند اپنے بندے کو سلامت رکھہ *

[illegible]جو تجھہ پر بھروسہ رکھتا ہی *

[illegible]اپنے مُقدس مقام سے اُسکے لیئے مدد بھیج *

[illegible]اور پوری قدرت سے ہر وقت اُسکی حمایت کر *

[illegible]دشمن اُس پر غالب نہ پائے *

[illegible]نہ شریر اُسکا نقصان کرنے کو اُسکے نزدیک آنے پائے *

[illegible]ای خداوند اُسکے لیئے ایک مُحکم بُرج ہو

[illegible]اُسکے دشمن کے مقابل *

[illegible]ای خداوند ہماری دُعائیں سُن *

[illegible]اور ہماری فریاد اپنے پاس پہُنچنے دے *

[illegible] *

ای خداوند آسمان پر سے نگاہ کر اپنے اِس بندے کو دیکھہ اُسکی خبر لے اُسے فرصت دے۔اپنی رحمت کی آنکھوں سے اُسپر نظر کر اُسکو تسلّی اور آپ ہر پورا توکّل دے دشمن کے منصوبوں سے اُسے پناہ میں رکھہ اور دائمی اِطمینان اور سلامتی میں اُسے محفوظ رکھہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین *

ای خدا قادرِ مطلق اور کمال رحم نجات دھندے ہماری سُن اپنے اِس بندے پر جو بیماری سے دُکھہ میں ہی اپنا معمولی کرم فرما۔ہم تیری مِنت کرتے ہیں کہ اپنی اِس پدرانہ تنبیہہ کو اُسکے لیئے زیادہ قدسیّت کا باعث کر کہ وہ اپنی گمزوری پہچانکر ایمان میں زیادہ قوی ہو اور زیادہ خُلوص اور سرگرمی سے توبہ کرے تاکہ اگر تیری

مرضیٔ مبارک ہو کہ وہ پہلے کے موافق تندرست ہو جائے تو وہ اپنی باقی عمر تیرے خوف میں تیرے جلال کے لئے بسر کرے ورنہ اُس پر ایسا فضل کر کہ اِس مصیبت کو جو تیری طرف سے ہی ایسا تسلیم کرے کہ اس درد آمیز زندگی کے اتمام پر وہ تیرے سایہ ابدی زندگی میں سکونت رکھے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ۔

اَی پیارے بھائی اے کہ خدائے قادرِ مطلق زندگی اور موت اور اُن سب متعلق باتوں کا مالک ہی مثلاً جوانی اور طاقت نادرستی اور بڑھاپے اور کمزوری اور بیماری وغیرہ کا۔ اِسواسطے تم یقین کرو کہ تمہاری بیماری کسی ہی کیوں نہ ہو خدا کی طرف سے ہی اور اِس بیماری کے بھیجنے کا سبب کوئی کیوں نہ ہو شاید دوسروں کے نمونے کے لیئے تمہارے صبر کی آزمائش ہو جس سے خداوند کے دن تمہارا ایمان تعریف اور جلال اور عزت کے لائق ٹھہرے اور تمہارا جلال اور سعادتمندی زیادہ ہو اور شاید کہ تم میں جو کچھ تمہارے آسمانی باپ کی نظر میں بُرا ہی اُسکی اصلاح و تہذیب ہو۔ مصلحت یہہ ہی کہ تم اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کرو اور خدا کی رحمت پر اُسکے اِبنِ عزیز یسوع مسیح کے سبب اُمید رکھکر اِس بیماری کو صبر سے سہو اور اِس ہدایت تنبیہہ پر عاجزی سے اُسکا شکر کرو اور آپکو بالکل اُسکی مرضی کے تابع رکھو اور بلا شبہہ یہہ بیماری تمہارے لئے مفید ہوگی اور اُس راہ راست میں جو ابدی زندگی کو پہنچاتی ہی تمہارے آگے بڑھنے کا باعث ہوگی ۔

اِسلیئے خداوند کی اِس تنبیہہ سے راضی ہو (چنانچہ سلیمان پولُس عبرانیوں کے بارھویں باب میں کہتا ہی) خداوند جس سے محبت رکھتا ہی اُسے تنبیہہ کرتا ہی اور ہر بیٹے کو جسے قبول کرتا ہی پیٹتا ہی۔ اگر تم تنبیہہ میں صبر کرتے ہو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ہی کہ کونسا بیٹا ہی جسے باپ تنبیہہ نہیں کرتا۔ پر اگر وہ تنبیہہ جس میں سب شریک ہوئے ہیں تمکو نہ کی جائے تو تم ولدالزنا ہو فرزند نہیں۔ اور جب وہ جو ہمارے جسمانی باپ ہیں ہمیں تنبیہہ کرتے ہیں

اور ہم نے اُنکی تعظیم کی تو کیا ہم بہت زیادہ روحوں کے باپ کے محکوم نہ ہوں تاکہ جیئیں۔کہ وہ تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھہ کے موافق تنبیہہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری کے لیئے تاکہ ہم اُسکی قدسیّت میں شریک ہوں۔اے برادرِ عزیز یہہ باتیں مُقدّس کتاب میں ہماری تسلّی اور تعلیم کے لیئے لکھی ہیں تاکہ جب اُس کریم و رحیم کی مرضی ہو کہ کسی طرح کی ایذا ہمیں پہنچائے تو ہم صبر و شکر کے ساتھہ اپنے آسمانی باپ کی تنبیہہ برداشت کریں۔اور مسیحی آدمیوں کو کوئی تسلّی اس سے بڑھکر نہ جاننی چاہیئے کہ صبر کرکے تکلیف اور بیماری کے سہنے سے وہ مسیح کے ہم صورت بن جائیں کیونکہ وہ آپ دُکھہ کو نہ پہنچا جب تک پہلے دُکھہ نہ اُٹھایا وہ اپنے جلال میں داخل نہ ہوا جب تک پہلے مصلوب نہ ہوا۔فی الواقع اِسی طرح مسیح کے ساتھہ دُکھہ سہنا ہمارے لیئے ابدی خوشی کی راہ ہی اور مسیح کے ساتھہ خوشی سے مرنا ہمارے لئے حیاتِ ابدی کے دروازے میں داخل ہونا ہی یعنے یہہ کہ ہم موت سے جی اُٹھیں اور ہمیشہ کی زندگی میں اُسکے ساتھہ رہیں۔پس میں خدا کے نام سے تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنی اِس بیماری کو جو تمہارے لیئے ایسی مفید ہی برداشت کرکے اُس قول قرار کو جو تم نے اپنے بپتسما کے وقت خدا سے کیا تھا یاد کرو۔اور چونکہ اِس زندگی کے بعد اُس عادل منصف کے روبرو جو بے طرفداری کے سب کا اِنصاف کریگا حساب دینا ہی اِسواسطے میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ آپکو اور اپنے حال اور چال کو خدا کی اور اِنسان کی نسبت جانچو تاکہ تم اپنے گناہوں کے سبب آپ اپنے مدعی بنکر اِسطرح آپکو ملزم ٹھہراؤ کہ ہمارا آسمانی باپ مسیح کی خاطر تم پر رحم کرے اور عدالت کے خوفناک دن میں تم پر دعوی نہ ہو اور نہ تم ملزم ٹھہرو۔پس میں مسیحی اِیمان کا عقائد نامہ تمہیں سناتا ہوں تاکہ تم معلوم کرو کہ تمہارا اِیمان فی الحقیقت ایسا ہی یا نہیں جیسا مسیحی آدمی کا ہونا چاہیئے ۔

کیا تو اِیمان رکھتا ہی خدا قادرِ مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین کا خالق ہی ۔

اور اُسکے اِکلوتے وحید ہمارے خداوند یسوع مسیح پر کہ وہ روح القدس کی قدرت سے رحم میں آیا کنواری مریم سے

پیدا ہوا پنطیس پیلاطس کی حکومت میں دکھ اُٹھایا مصلوب ہوا مر گیا اور دفن ہوا عالم ارواح میں اُترا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا آسمانوں پر چڑھ گیا اور خدا قادرِ مطلق باپ کے دہنے بیٹھا ہی اور کہ وہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے کو آنیوالا ہی ۔

کیا تو روح القدس پر ایمان رکھتا ہی اور مُقدّس کاتلک کلیسیا پر مُقدّسوں کی رفاقت گناہوں کی معافی تن کی قیامت اور ابدی زندگی پر ۔

ہاں اِن سب باتوں پر میں پکّا ایمان رکھتا ہوں ۔

ہمارا خداوند یسوع مسیح جو اپنی کلیسیا کو یہہ اِقتدار دے گیا ہی کہ جتنے گنہگار سچّی توبہ کرتے اور اُسپر ایمان رکھتے ہیں اُنکے گناہوں کو حلّ کرے اپنی بڑی رحمت سے تیری خطاؤں کو بخشے اور مسیح کے اِختیار سے جو مجھے سپرد ہوا ہی میں تیرے سب گناہوں کو حلّ کرتا ہوں اب اور اِبن اور روح القدس کے نام سے۔ آمین ۔

اس کنیسہ قوم کی دُعا پڑھے *

ہم دُعا مانگیں *

ای کمال رحیم خدا تو اپنی بیشمار رحمتوں سے اُنکے گناہ جو سچّی توبہ کرتے ہیں ایسے مٹا دیتا ہی کہ پھر کبھی یاد نہیں کرتا اپنی رحمت کی نظر سے اپنے اِس بندے پر نگاہ کر کہ وہ کمال آرزو سے مغفرت چاہتا ہی- ای باپ جو کچھہ کہ شیطانی دغا اور کینہ سے یا خود اُسی کی نفسانی خواہش اور ضعف بشریّت کے سبب سے اُس میں تباہ ہو گیا ہی اپنی بڑی شفقت سے اُسکو بحال کر کلیسیا کے بدن کے اِس بیمار عُضو کو اپنے مؤمنین کی رِفاقت اور اِتّحاد میں قائم رکھہ اُسکی شکستہ دلی پر لحاظ کر اُسکے آنسوؤں کو قبول کر اُسکے درد کی ایسی تخفیف کر جیسے تو بہتر جانے-اور چونکہ وہ اپنا بھروسہ تیری رحمت پر رکھتا ہی اُسکے گذرے گناہوں کو حساب میں نہ لا بلکہ اپنی روح مبارک سے اُسے قُوّت بخش اور جب تیری مرضی ہو کہ اُسکو یہاں سے اُٹھا لے تو اپنے فضل کی گود میں اُسے قبول کر اپنے کمال عزیز اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت-آمین *

تب ہادم دین یہ مزمور پڑھے

مزمور ۷۱ *

ای خداوند میرا بھروسہ تجھہ پر ہی تو مجھے کبھی شرمندہ نہ ہونے دے *

اپنی صداقت سے مجھے بچا لے اور مجھے مخلصی بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی دے *

تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا ہی کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہی *

ای میرے خدا شریر کے ہاتھہ سے اور کج رو اور بے مہر اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا *

کیونکہ ای خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہی میری لڑکائی سے میرا بھروسہ تجھی پر ہی *

میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا تو وہ ہی جسنے مجھے میری ما کے رِحم میں سے نکالا میں سدا تیری ستائش کرونگا *

میں بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری مُحکم پناہگاہ ہی *

میرا مُنہہ تیری ستائش اور تیرے جلال کی تعریف سے سارے دن لبریز رہے *

بُڑھاپے میں مجھے بیٹنک نہ دے میري مُعفني کے وقت مجھے ترک مت کر *

کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں اور وہ جو میري جان کي گھات میں ہیں آپسمیں مصلحت کرتے ہیں

اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہی سو اُسکا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو کہ اُسکا چُھڑانیوالا کوئي نہیں *

ای خدا مجھ سے دور نہ ہو ای میرے خدا جلد میري مدد کر *

وہ جو میرے جاني دشمن ہیں خجل اور فنا ہوں اور وہ جو میري بدي چاہتے ہیں شرم اور رسوائي سے مُلبّس ہوں *

پر میں ہر دم اُمیدوار رہونگا اور تیري ساري ستائش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا *

میرا مُنہہ تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا اِسلیئے کہ میں اُسکا حساب نہیں جانتا *

میں خداوند خدا کي قُوّت سے اندر جاؤنگا میں صرف تیري ہي صداقت کا ذکر کرونگا *

ای خدا تو نے مجھے لڑکپن سے تربیت کیا اور اب تک میں تیري عجیب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں *

اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں سو ای خدا تو اب بھي مجھے ترک نہ کر یہاں تک کہ میں تیري قُوّت اِس پُشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر کروں *

ای خدا تیري صداقت بہت بلند ہی کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے ای خدا تیري مثل کون ہی *

حمد اب اور اِس اور ہمیشہ تک باپ اور بیٹے اور روح القدس کي ہو *

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت ہی اور ابدالآباد رہیگي۔ امین *

[illegible] *

ای جہان کے نجات دہندے تو نے اپني صلیب اور بیش قیمت لہو سے ہمیں خریدا ہی ہم عاجزي سے مِنت کرتے ہیں ہمیں نجات دے اور ہماري مدد کر *

[illegible]

قادر مطلق خداوند جو اُن سب کے لیئے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ایک بڑا ہي مضبوط بُرج ہی اور اُسکے حضور سب چیزیں جو آسمان اور زمین پر اور زمین کے تلے ہیں سجدہ

کرتے اور تابع رہتے ہیں اب اور ہمیشہ تجھے اپنی پناہ میں رکھے اور تجھے یقین کرائے کہ آسمان کے تلے بنی آدم کو دوسرا نام نہیں دیا گیا جسمیں اور جسکے وسیلے سے تو سلامتی اور نجات حاصل کر سکے مگر صرف ہمارے خداوند یسوع مسیح کا نام۔آمین •

خدائے کریم اور رحیم کی

نگہبانی میں ہم تجھے سونپتے ہیں۔ خداوند تجھے برکت• بخشے اور تیرا حافظ رہے۔خداوند اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ فرمائے اور تجھ پر کرم کی نگاہ رکھے۔خداوند تجھ پر متوجہ ہو اور تجھے اطمینان بخشے اب اور ہمیشہ کو۔آمین •

ای نادرِ مطلق خدا اور رحیم

باپ زندگی اور موت تیرے ہی ہاتھ میں ہی ہم عاجزی سے نبوی منت کرتے ہیں کہ آسمان سے اِس بچے پر جو بیمار پڑا ہی رحم کی نظر کر اپنی نجات اُسے دکھا اور اپنے مُعیّن وقت پر اُسے بدن کے درد سے رہائی دے اور اپنی رحمتوں کے واسطے اُسکی روح کو بچا اگر تیری مرضی ہو کہ اُسکی عمر بڑھائی جائے تو وہ زندگی پھر تجھے خوش کرے اور ایمانداری سے تیری خدمت کرکے اور اپنے ہم عصروں کو فائدہ پہنچاکر تیرے جلال کے اظہار کا وسیلہ ہو ورنہ اُسے اُن آسمانی مسکنوں میں جگہ دے جہاں اُنکی روحیں جو خداوند یسوع مسیح میں سو گئے ہیں ابدی آرام اور سعادتمندی میں فیضیاب ہیں۔ای خداوند اپنی اُن رحمتوں کے واسطے جو بخش جو تیرے اُسی اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہیں کہ وہ تیرے اور روح القدس کے ساتھ واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین •

ای رحمتوں کے باپ اور کامل

تسلّی بخش خدا تیری کے وقت تو ہی ہمارا مددگار ہی ہم تیرے اِس بندے کی خاطر جو بدن کی بڑی کمزوری کی حالت میں تیرے دستِ قدرت کے تلے دبا پڑا ہی تیرے پاس کُمک کے لیئے دوڑے آئے ہیں ای خداوند اِس پر کرم کی نظر کر اور جتنا وہ ظاہر میں گھلتا جائے اُتنا ہی اپنے فضل

و روح‌القدس سے بیانات میں تو اُسکی
موت بوجھا جائے عمر گذشتہ کے سب
گناہوں کے لئے دریا توبہ کی اُسے
توفیق دے اور اپنے اِبن یسوع مسیح
پر مضبوط ایمان بخش تاکہ یہاں سے
چلے جانے اور غائب ہونے سے پہلے اُسکے
گناہ تیری رحمت سے محو ہو جائیں
اور آسمان میں اُسکے مغفرت نامہ پر
مُہر ہو جائے۔ای خداوند ہم جانتے
ہیں کہ تیرے سامہنے کوئی بات
عمر ممکن نہیں اگر تو چاہے تو اب بھی
اُسے اُٹھا لیوے تو سچا ہے اور اُسکو ہمارے
درمیان اَور زیادہ دے سچا ہے۔لیکن
چونکہ ظاہر میں معلوم ہوتا ہے کہ اُسکی
رحلت کا وقت قریب ہے اِسلئے ہم
تیری مِنت کرتے ہیں اُسے موت کی
ساعت کے لئے ایسا تیار کر کہ جب
وہ تیرے فضل کا وارث ہوکر اِطمینان
میں یہاں سے رخصت ہو جائے تو
اُسکی روح تیری ابدی سلطنت میں
قبول کی جائے تیرے اِبنِ وحید ہمارے
خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے
ثواب اور سفارش کے وسیلے سے۔آمین ۰

وداع کی دُعا اُسے [illegible] جسکے
مرنے کی نوبت آپہنچی ہو ۰

اَی قادرِ مطلق خدا تیرے
پاس تکمیل یافتہ راستبازوں کی روحیں
اِس خاکی قید خانے سے چھوٹنے کے
بعد زندہ رہتی ہیں ہم تیرے اِس
بندے اپنے پیارے بھائی کی روح کو
عاجزی سے تیرے ہاتھ میں سپرد
کرتے ہیں اِس بات کا یقین کرکے کہ
تو خالقِ امین اور کمال رحم نجات
دہندہ ہی اور یہہ مِنت بھی کرتے
ہیں کہ وہ تیرے حضور عزیز اور
بیش‌قدر ٹھہرے۔ہم عرض کرتے ہیں
کہ تو اُسے اُس بے داغ برّہ کے لہو سے
جو جہان کے گناہ اُٹھانے کے لئے ذبح
کیا گیا دھو ڈال تاکہ جو آلودگی اِس
دنیا حال اور خصلت دنیا میں اُسکو
لگی ہو اور جو پلیدگی نفس کی
شہوتوں اور شیطان کے حیلوں سے اُس
میں آ گئی ہو اُن سب سے پاک صاف
ہوکر وہ تیرے حضور بےداغ اور بے عیب
حاضر کیا جائے۔اور ہم بھی باقیوں کو
ایسی توفیق دے کہ ہم اپنی حالتِ
دنیا کی اِس مثال کو اور اَور مثالوں کو
روز بروز دیکھکر دریافت کریں کہ ہم
خود کیسے فانی اور ناپائیدار ہیں اور
اپنے دنوں کو اِس طرح شمار کریں کہ
جیتے جی اُس مُقدّس اور آسمانی
حکمت کی طرف بڑی ہوشمندی سے
دل لگائیں تاکہ آخرِ کار حیاتِ ابدی
کو پہنچیں تیرے اِبنِ وحید ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے سبب
سے۔آمین ۰

اي مبارک خداوند رحمتوں کے باپ اور کمال تسلّي بخش خدا هم تيري منت کرتے هيں که تو ترس کهاکر همدردي سے اپنے اِس آزردہ دل بندے پر نظر کر-تو اُسے مجرم ٹهہراکر اُسکے دل ميں بلخي پيدا کرتا هی اور اُسکے گذشته گناه اُسکے مقابل کهڑے کرتا هی ميرا قهر اُسے دبائے ڈالتا هی اور اُسکي جان حيران پريشان هی پر اي رحيم خدا تو نے هماري تعليم کے ليئے اپنا مُقدّس کلام لکهوايا هی تاکه هم تيري مُقدّس کتاب سے صبر و تسلّي حاصل کرکے تجهه سے اُميدوار رهيں بلکه بخش که وه اپني حقيقتِ حال کي نسبت اور تيرے وعدے اور وعيدوں کي نسبت درست سمجهه رکهے تاکه وه تيرا بهروسه نه چهوڑے اور تيرے سوا کسي غير کا بهروسه نه رکهے-اور اُسکے سارے امتحانوں ميں اُسے قوّت بخش اور اُسکي ساري مضراريوں کا تدارک کر- مسلے هوئے سرکنڈے کو نه توڑ اور دهواں اُٹهتے هوئے سن کو نه بُجها-ناخوش هوکر اُسے اپني رحمت سے محروم نه رکهه بلکه خوشي اور خُرّمي کي آواز اُسے سُنا تاکه جو هڈياں تو نے توڑيں شاد هوں-دشمن کے خوف سے اُسے چُهڑا اپنے چهرے کا نور اُس پر جلوه‌گر فرما اور اُسے اِطمينان بخش هماري خداوند يسوع مسيح کے ثواب اور سِفارش کے طفيل سے-امين *

بيماروں کي رفاقت *

دعا

اے قادر متعال اور ابدی زندہ خدا تو جن سے محبت رکھتا ہی اُنہیں تنبیہ کرتا ہی جس بیٹے کو تو قبول کرتا ہی اُسے تادیب دیتا ہی ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنے اِس بندے پر جسے تیرے دستِ مبارک سے زخم لگا ہی زخم کر اور اُسے یہہ توفیق بخش کہ وہ اپنی اِس بیماری کی صبر سے برداشت کرے اور اگر تیری مرضیِ مُقدس ہو تو وہ پھر تندرست ہو جائے اور جب کہ اُسکی روح اُسکے بدن سے نکلے تو وہ بے داغ ہو کر روبرو حاضر کی جائے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

خط-عبرانیوں کا ۱۲-۵ سے *

اے میرے بیٹے خداوند کی تربیت کو ناچیز مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے شکستہ دل مت ہو کہ خداوند جس سے محبت رکھتا ہی اُسے تنبیہ کرتا ہی اور ہر بیٹے کو جسے قبول کرتا ہی پیٹتا ہی ۔

اِنجیل-یوحنّا ۵-۲۴ سے *

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ جو میرا کلام سُنتا اور اُس پر جسنے مجھے بھیجا ہی ایمان لاتا ہی حیاتِ ابدی اُسی کی ہی اور وہ عدالت میں نہیں آتا بلکہ موت سے گذر کے زندگی میں پہُنچا ہی ۔

مُردوں کے دفن کي ترتيب *

خداوند فرماتا هی
حدات اور قيامت مں هوں جو مجهه
پر ايمان لائے وه اگرچه مر جائے تو بهي
جئيگا اور جو جيتا اور مجهه پر ايمان
لاتا هی وه کبهي نه مريگا-يوحنّا ۱۱-
۲۵ و ۲۶ *

مجهے يقين هی که ميرا
مُخلِّص زنده هی اور آخري دور وه
خاک پر کهڑا هوگا-اور اگرچه عاقبت
ميري کهال کو کرم تو چهيديگے
تو بهي مں اپنے جسم مين سے خدا
کو مشاهده کرونگا هاں مين آپ هي
خود اُسکو مشاهده کرونگا اور ميري

آنکھيں ديکھينگي غير کي نہيں۔ايوب ۱۹-۲۵ ، ۲۶ و ۲۷ *

اِس جہان ميں ہم کچھہ لائے نہيں اور ظاہر ہی کہ ہم يہاں سے کچھہ لےجا نہيں سکتے۔خداوند نے ديا اور خداوند نے ليا خداوند کا نام متبارک ہو۔۱ تمطاؤس ۶-۷ ايوب ۱-۲۱ *

مزمور ۳۹ *

ميں نے کہا ميں اپني راہوں کي نگہداري کرونگا کہ ميري زبان سے گناہ نہ ہو *

اور جسوقت شرير ميرے سامہنے ہوگا تو ميں اپنے مُنہہ کو لگام دونگا *

ميں گونگا اور خاموش ہو رہا اور نيک کہنے سے بہي رہ گيا ميرا غم تازہ ہوا *

ميرے سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش ہوئي اور ميرے سوچنے ميں آگ بھڑکي تب ميں نے اپني زبان سے کہا

اي خداوند مجھے بتا کہ ميرا انجام کيا ہی اور ميري عمر کتني ہی تاکہ ميں جانوں کہ اُسکي کتني مدت باقي ہی *

ديکھہ تو نے ميري عمر بالشت بھر کي اور ميري زندگي تيرے آگے ہاچيز ہی يعنےا ہر ايک شخص اگرچہ برقرار ہو ليکن محض بے ثبات ہی *

سلاہ ہر ايک انسان وہم اور خيال سا چلتا پہرتا ہی بے سبب وہ غنيٰ بے کل ہوتے ہيں وہ زخيرہ کرتا ہی اور نہيں جانتا کہ اُسے کون لےگا *

اب اي خداوند مجھے کسکي اُميد ہی مجھے تيري ہي اُميد ہی *

مجھکو ميرے سارے گناہوں سے نجات دے مجھکو جاہلوں کا ٹھٹھا مت کر *

ميں گونگا رہا ميں اپنا مُنہہ نہ کہولونگا کيونکہ تو ہي نے يہہ کيا ہی *

مجھہ سے اپني بلا دور کر ميں تو تيرے ہاتھہ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں *

جب تو آدمي کو اُسکے گناہ کے باعث ملامت کرکے ادب ديتا ہی تو اُسکے جَس کو پتنگے کي مانند کھو ديتا ہی بيشک ہر ايک انسان محض بےثبات ہی *

ای خداوند میری دُعا سُن اور میرے نالہ پر کان دھر میرے آنسو دیکھکے خاموش مت رہ *

کیونکہ میں تیرے سامھنے پردیسی اور اپنے سارے باپ‌دادوں کی مانند مسافر ہوں *

مجھہ سے آنکھہ پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں *

حمد اب اور اِبن اور روح‌القدس کی ہو *

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابدالاباد رہیگی۔آمین *

مزمور ۹۰ *

ای خداوند پشت در پشت تو ہماری پناہگاہ تو ہی رہا ہی *

پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہی *

تو اِنسان کو خاک میں پھیر دیتا ہی اور فرماتا ہی کہ ای بنی آدم پھرو *

کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات *

تو اُنھیں یوں لے جاتا ہی جیسے سیلاب سے وہ گریا نیند ہیں وہ فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں‌جو اُگی ہو * وہ صبح کو لہلہاتی ہی اور تر و تازہ ہوتی ہی شام کو کاٹی جاتی ہی اور سوکھہ جاتی ہی *

کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے *

تو نے ہماری بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی روشنی میں *

کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں گذرے اور ہمارے برس خیال کی طرح بسر ہو گئے *

ہماری زندگی کے دن ستّر برس ہیں اور اگر قوت ہو تو اسّی برس لیکن یہہ توانائی محنت اور مشقت ہی کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں *

تیرے قہر کی شدّت کا جاننیوالا کون ہی اور تیرے غضب کا جو تیرے رُعب کے مطابق ہی *

ہمیں ہماری عمر کے دن گِننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں *

ای خداوند پھر کب تک اور اپنے بندوں کی طرف پھر متوجہہ ہو *

ہمکو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں *

جتنے دنوں تک تو نے همکو دُکھي رکھا اور جتنے برس تک هم نے زبوني دیکھي اُتنے برس تک همکو خُرسندي دے •

اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکھا •

اور خداوند همارے خدا کي نعمت هم پر هو همارے هاتھوں کا کام هم پر قائم رکھ هاں همارے هاتھوں کے کام کو قائم کر •

حمد اب اور اِبد اور روح القدس کي هو •

جیسي اِبتدا میں تھي اِسوقت هی اور انتہا تک رهیگي-امین •

۱ قرنتیوں ۱۵-۲۰ سے *

مسیح تو مُردوں میں سے جي اُٹھا هی اور اُن میں جو سو گئے هیں پہلا پھل هوا-کہ جب آدمي کے سبب سے موت هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قیامت بھي هی- کہ جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے هیں ویسا هي مسیح کے سبب سے سب جِلائے جائینگے-لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں پہلا پھل مسیح پھر وہ جو مسیح کے هیں اُسکے آنے پر-بعد اُسکے آخرت هی جب وہ سلطنت کو خدا کے جو باپ هی سپرد کریگا اور ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نابود کریگا کیونکہ ضرور هی کہ سلطنت کرے جب تک کہ سب دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لائے-موت بھي جو آخري دشمن هی نیست هوگي-کہ اُسنے سب کچھہ اُسکے پاؤں تلے کر دیا هی مگر جبکہ کہا هی کہ سب کچھہ اُسکے پاؤں تلے کر دیا تو ظاهر هی کہ وهي الگ رها جسنے سب کچھہ اُسکے تلے کر دیا-اور جب سب کچھہ اُسکے تلے هو لیگا تب بیٹا آپ هي اُسکے تلے هوگا جسنے سب کچھہ اُسکے تلے کر دیا تاکہ خدا سب کچھہ سب میں هو-نہیں تو وہ جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں سو کیا کرینگے-اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں-اور پھر هم کیوں هر گھڑي خطرے میں پڑے هیں-تمهارے اُس فخر کي جو همارے خداوند یسوع مسیح میں مجھکو هی قسم کہ میں هر روز مرتا هوں-اگر میں آدمي کي طرح افسُس میں درندوں کے ساتھہ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں-تو آؤ هم کھائیں پیئں کہ کل مرینگے-فریب مت کھاؤ بُري صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي هیں-راستبازي کے لیئے هوشیار

هو جاؤ اور گناہ مت کرو کہ کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں هی ! تمهیں شرم دلانے کو یہہ کہتا هوں—شاید کوئي کہے کہ مُردے کسطرح اُٹھنے هیں—اور کس بدن میں آتے هیں—ای نادان جو کچھہ تو بوتا هی اگر وہ نہ مرے تو زندہ نہ کیا جائیگا اور جو بوتا تی نہ وہ بدن هی جو هوگا بلکہ نِرا ایک دانہ هی خواہ گیہوں خواہ کسي اَور چیز کا ہر خدا اُسکو جسا اُسنے چاها بدن دیتا هی اور هر ایک بیج کو خاص بدن—سب جسم وهي جسم نہیں بلکہ آدمیوں کا جسم اَور هی چارپایوں کا جسم اَور مچھلیوں کا اَور هی پرندوں کا اَور—اور آسماني بدن هیں اور خاکي بدن هیں پر آسمانیوں کا جلال اَور هی اور خاکیوں کا اَور—آفتاب کا جلال اَور هی ماهتاب کا جلال اَور اور ستاروں کا جلال اَور هی کیونکہ سارہ ستارے سے جلال میں فرق رکھتا هی—مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هی بنا میں بویا جاتا هی بیا میں اُٹھتا هی بے حُرمتي میں بویا جاتا هی جلال میں اُٹھیا هی کمزوري میں بویا جاتا قدرت میں اُٹھتا هی حیواني بدن بویا جاتا هی روحاني بدن اُٹھتا هی—حیواني بدن هی اور روحاني بدن هی چنانچہ لکھا بهي هی کہ پہلا آدمي یعنے آدم جیتي جان هوا اور پچھلا آدم جِلانیوالي روح—لیکن روحاني پہلے نہ تھا بلکہ حیواني بعد اُسکے روحاني—پہلا آدمي زمین سے خاکي تھا دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی—جیسا خاکي ویسے وہ بهي جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وہ بهي جو آسماني هیں—اور جسطرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي صورت بهي پائینگے—پر ای بهائیو میں یہہ کہتا هوں کہ جسم اور خون خدا کي سلطنت کے وارث نہیں هو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث هی—دیکهو میں تمهیں بهید کي بات کہتا هوں هم سو سب نہ سوئینگے پر سب ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پهونکنے هوتے بدل جائینگے—کہ نرسنگا پهونکا جائیگا اور مُردے غیر فاني اُٹهینگے—اور هم بدل جائینگے کیونکہ ضرور هی کہ یہہ فاني بنا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا جیوانِ ابدي کو پہنے اور جب یہہ فاني غیر فاني کو اور یہہ مرنیوالا جیوانِ ابدي کو پہن چُکیگا تب وہ بات جو لکهي هی پوري هوگي کہ فتح نے موت کو نگل لیا—ای موت تیرا دنک کہاں—ای عالم ارواح تیري فتح کہاں—موت کا دنک گناہ هی اور گناہ کا زور شریعت هی—پر شکر خدا کا جو همیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا هی—پس ای میرے عزیز بهائیو

تم مضبوط اور ثابت قدم رهو اور خداوند کے کار میں همیشه ترقي کیا کرو یه جانکر که تمهاري محنت خداوند میں عبث نهیں هی *

اِنسان جو عورت سے پیدا هوتا تهوڑے هي دن تک جیتا اور مصیبت میں گرفتار رهتا هی—وه پهول سا کهلتا پهر کُمهلا جاتا سائے کي طرح ڈهل جاتا اور یکساں نهیں رهتا هی *

هم جو اب حي موت کے پنجے میں هیں هم کسکي پناه ڈهونڈهیں تیرے سوا ای خداوند جو همارے گناهوں کے سبب اِنصاف کي راه سے هٹ گئے هی *

تو هي ای خداوند خدائے اقدس ای قادرِ مطلق خداوند ای قُدّوس اور کامل رحیم نجات دهندے همیں ابدي موت کے تلخ درد کے حوالے نه کر *

خداوند تو همارے دلوں کے بهید جانتا هی هماري دُعا سے اپنے مِهر کے کان بند نه کر لے بلکه هم پر حلم فرما ای خدائے قادرِ مطلق ای قُدّوس اور رحیم نجات دهندے ای منصفِ اعلیٰ عادل و قدیم همارے مرتے دم موت کے کسي درد کے سبب همیں اپنے سے جدا نه هونے دے *

چونکه خدائے قادرِ مطلق کي یه مرضي هوئي که همارے اِس بهائي کي روح کو جو رحلت کر گیا هی اپني نئي رحمت سے اپنے یهاں لے لیا اِسلئے هم اُسکي لاش کو زمین کے حواله کرتے هیں مٹي کو مٹي راکهه کو راکهه خاک کو خاک کے اِس کامل اور قوي اُمید پر که همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ابدي زندگي کے لیئے قیامت هوگي وه همارے ذلیل بدن کو یوں بدلیگا که وه اُسکے جلیل بدن کي هم صورت بنیگا اُس قدرتِ کامله سے جس سے وه سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا هی *

"

میں نے آسمان سے ایک آواز سُني جس نے مجهه سے کها که لکهه اب سے جو مُردے خداوند میں مرتے هیں مبارک هیں روح کهتي هی که هاں کیونکه وه اپني محنتوں سے آرام پاتے هیں *

لب اسمحہ الہ

خداوند رحم کر ٭

مسيح رحم کر ٭

خداوند رحم کر ٭

اے ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تيرے نام کي تقديس ہو۔تيري سلطنت آئے۔تيري مرضي جيسي آسمان پر پوري ہوتي ہی زمين پر بھي ہو۔ہماري روز کي روٹي آج ہميں دے۔اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھي اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہيں۔اور ہميں آزمائش ميں نہ لا بلکہ اُس شرير سے بچا۔آمين ٭

نسيمس ٭

اے قادرِ مطلق خدا تجھ پاس اُنکي روحيں جو خداوند مسيح ميں ہوکر يہاں سے رحلت کرنے زندہ رہتي ہيں اور تيرے حضور بزرگيدوں کي جانس بدن کے بوجھ سے رہائي پاکر کامل سعادتمندي ميں خوشي مناتي ہيں ہم دل سے تيرا شکر کرتے ہيں کہ اِس ہمارے بھائي کو اِس خراب دنيا کے دُکھوں سے چھڑانا تجھے پسند آيا۔ہم تيري منت کرتے ہيں کہ اپنے کمال کرم و مہر سے بلا تاخير اپنے برگزيدوں کا شمار پورا کر اور اپني سلطنت کو جلد ظاہر فرما تاکہ ہم اُن سب سميت جنھوں نے تيرے نام کے سچے ايمان پر اِنتقال کيا ہی تيرے ازلي و ابدي جلال ميں بدن اور روح کي پوري تکميل اور سعادت حاصل کريں ہمارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے۔آمين ٭

کالکت ٭

اے رحيم خدا ہمارے خداوند يسوع مسيح کے باپ کہ وہ حيات اور زندگي ہی اُسپر جو کوئي ايمان لاتا ہی اگرچہ مر جائے تو بھي جيتا رہيگا اور جو کوئي جيتا اور اُسپر ايمان رکھتا ہی ابدي موت کا مزہ نہ چکھيگا اور اُسنے اپنے مُقدّس رسول پولُس کي معرفت ہميں يہہ تعليم دي ہی کہ ہم اُنکے واسطے جو اُس ميں سو جاتے ہيں نااُميدوں کي طرح ماتم نہ کريں اے باپ ہم عاجزي سے تيري منت کرتے ہيں کہ ہميں گناہ کي موت سے نکالکر حياتِ صداقت ميں سرفرازي بخش تاکہ جب ہم اِس جہان سے کوچ کريں تو مسيح ميں آرام پائيں جيسے ہميں اُميد ہی کہ ہمارے اِس بھائي نے پايا ہی اور يہہ کہ عاقبت ميں جب سب کي قيامت ہوگي ہم تيري نظر ميں پسنديدہ ٹھہريں اور وہ مبارکبادي کا کلمہ ہميں سُنايا جائے جو تيرا ابنِ عزيز اُن سب سے جو

تیری محبت اور دہشت رکھتے ہیں اُس وقت فرمائیگا کہ ای میرے باپ کے مبارک فرزندو اِدھر آؤ اُس سلطنت کو میراث میں لو جو ابتدائے عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اِس واسطے تم میری مدد کرتے ہیں کہ تمہارے درمیانی اور شفاعتی یسوع مسیح کے وسیلے سے یہہ عنایت کرے آمین ۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھ ہمیشہ رہے۔ آمین ۔

عورتوں کا شکرانہ جو اُنکے جننے کے بعد عمل میں آئے ۔

چونکہ داؤد مطلق خدا نے مہربانی فرمائی کہ تم سلامتی کے ساتھہ جیس اور اُسنے تمہیں جسنے کے درد سے خلاصی میں محفوظ رکھا اِسلئے تم دل و جان سے خدا کا شکر کرو اور کہو

میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کہ اُسنے میری آواز اور میری منت سُنی ۔

کہ اُسنے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک جیتا رہونگا اُسکا نام لیتے جاؤنگا ۔

موت کے دُکھوں نے مجھکو گھیرا اور پاتال کے دردوں نے مجھکو پکڑا ۔

میں دُکھہ اور غم میں گرفتار ہوا ۔ تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ ای خداوند مہربانی کرکے میری جان بچا لے ۔

خداوند مہربان اور صادق ہے اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہے ۔

خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہے میں عاجز ہو گیا اُسنے مجھے بچا لیا ۔

ای میری جان اپنی آرامگاہ میں پھر کہ خداوند نے تجھہ پر احسان کیا ہے ۔

تو نے مجھے مرنے سے اور میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا *

میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا *

میں ایمان لایا اور اِسلئے میں بولا مجھ پر بڑی تنگی تھی *

میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی جھوٹے ہیں *

میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض میں جو مجھے ملیں کیا دوں *

میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکاروںگا *

میں اپنی اُسکے سارے لوگوں کے سامنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا خداوند کے گھر کی دالانوں میں اور تیرے درمیان اے یروشلم— خداوند کی ستائش کرو *

حمد اب اور اِبد اور روح القدس کی ہو *

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابدالآباد رہیگی—آمین *

جبکہ خداوند ہی گھر نہ بنائے تو اُنکی محنت جو اُسکی بنا کرتے ہیں بیفائدہ ہی *

اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہوتا تو پاسبان کی بیداری عبث تھی *

تمھیں کچھ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہی *

دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں *

جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں *

مبارک وہ مرد جسنے اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا وہ پسمان نہ ہونگے جسوقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے *

حمد اب اور اِبد اور روح القدس کی ہو *

جیسی ابتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابدالآباد رہیگی—آمین *

ہم دُعا مانگیں *

خداوند رحم کر *

مسیح رحم کر *

خداوند رحم کر *

اَی ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو—

تیری سلطنت آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا کیونکہ سلطنت ۔ قدرت اور جلال ابدالآباد تیرا ہی ہے۔آمین ۔

۔ ۔ای خداوند اپنی بندی اِس عورت کو سلامت رکھ

۔ ۔جو تجھ پر بھروسہ رکھتی ہے ۔

۔ ۔اور اُسکے لئے ایک مُعلم رُوح دے

۔اُسکے دشمن کے مُقابل ۔

۔ ۔خداوند ہماری دُعا سُن ۔

۔ ۔اور ہماری فریاد اپنی درگاہ میں پہنچنے دے ۔

ہم دُعا مانگیں ۔

ای قادرِ مطلق خدا ہم عورتیں تیرا شکر بھیجتے ہیں کہ تو نے کرم کرکے اپنی بندی اِس عورت کو جننے کے بڑے دُکھ اور خطرے سے بچا لیا ای کمال رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں یہ عنایت کر کہ وہ تیری مدد سے اِس جہان میں ایمانداری سے اپنی عمر گُذارے اور تیری مرضی کے موافق چلے اور آنیوالے جہان میں ابدی جلال کی شریک ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

رسمِ وعید

یعنے

گنہگاروں پر خدا کے غضب اور قہر کا اِظہار معہ بعض دُعاؤں کے جو سرِ روزہ کے دن اور جس جس وقت حاکمِ شرع فرمائے پڑھا جائے *

اے بھائیو اوّل زمانے کی کلیسیا میں اُسکے ضبط ربط کے لئے یہہ عمدہ قانون مروّج تھا کہ جو شخص فاش گناہ سے بہ تحقیق ملزم ٹھہرتے تھے اُنکے لئے روزوں کے اوائل میں عدنیہ ریاضت اور رسوائی کے قواعد اور وسائل مُقرّر کیئے جاتے تھے اور وہ اِس جہان میں تنبیہہ و تادیب پاتے تھے تاکہ خداوند کے دن اُنکی روحیں نجات پائیں اور اَور لوگ اُنکی چال سے عبرت حاصل کرکے گناہ سے زیادہ ڈریں *

اِسکے عوض (جب تک کہ وہ ضبط ربط کا قانونِ مذکور پھر بحال ہو اور اُسکا بحال ہونا بہت ہی مطلوب ہی) یہہ منظور ہی کہ اِسوقت سب کے سامہنے خدا کی لعنت کے وہ فتوے تمام پڑھے جائیں جو گردن کش گنہگاروں پر ہیں اور کتابِ اِستثنا کے ستائیس باب اور کلام اللہ کے اَور مضامون سے چُنے گئے ہیں۔ اور تم ہر فتوے کے جواب میں آمین کہو تاکہ تم خدا کے بڑے قہر سے جو گنہگاروں پر اُترا ہی آگاہ ہوکر دلی اور سچّی توبہ کی طرف زیادہ مائل ہو جاؤ اور اِس پُر خطر زمانے میں زیادہ ہوشمندی سے چلو اور اُن گناہوں سے بھاگو جنکے سبب تم اپنی زبان سے اِقرار کرتے ہو کہ وہ خدا کی لعنت کے لائق ہیں *

ملعون ہی وہ شخص جو کسی کُھدی یا دھلی مورت کو پرستش کے لئے بناتا ہی *

اور وہ سب لوگ کہے اور کہے

آمین *

خادم دین ۔ملعون ھی وہ جو اپنے باپ یا ما پر لعنت بھیجتا ھی ۔

۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو اپنے پڑوسی کی زمین کی سرحد کو دباتا ھی ۔

۔ ۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو اندھے کو راہ سے بھٹکاتا ھی ۔

۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو عورت الاولاد اور یتیم اور بیوہ کا معاملہ حق کے برخلاف کرتا ھی ۔

۔ ۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو اپنے پڑوسی کو گھات لگاکر مارتا ھی ۔

۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو اپنے پڑوسی کی جورو کے ساتھ ھمبستر ھوتا ھی ۔

۔ ۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو بے گناہ کے قتل کرنے کو اُجرت لیتا ھی ۔

۔ ۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ ۔ملعون ھی وہ جو آدمی پر اپنا بھروسہ رکھتا ھی اور انسان کو اپنی پناہ ٹھہرا لیتا اور اپنے دل میں خداوند سے پھر جاتا ھی ۔

۔ ۔ ۔آمین ۔

۔ ۔ ۔ ۔ملعون ھیں بے رحم حرامکار ریاکار لالچی ٹٹ پونجیے تہمت لگانےوالے فسادی اور ظالم لٹیرے ۔

۔آمین ۔

پس چونکہ یہ سب حضرت داؤد کی گواھی کے موافق ملعون ھیں جو خدا کے حکموں سے بہک جاتے ھیں لہذا اُس خوفناک غضب کو جو ھمارے سروں کے اُوپر جھوم رھا ھی اور ھر دم ھم پر گرنیوالا ھی یاد کرکے ھم نہایت شکستہ دلی اور عریزی سے اپنے خداوند خدا کی طرف پھریں اور اپنی بُری چال پر رو رو کے اپنی تقصیروں کا اقرار کریں اور کوشش کرکے توبہ کے لائق پھل لائیں۔کیونکہ اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا لگا ھی پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں جھونکا جاتا ھی۔ زندہ خدا کے ھاتھوں میں پڑنا ھولناک ھی وہ گنہگاروں پر پھندے اور انگارے اور گندھک برسائیگا اور آندھی اور طوفان بھیجیگا اُنکے پینے کا یہی پیالہ ھوگا۔کیونکہ خداوند اپنی جگہ سے

نکلا ہی کہ زمین کے رہنوالوں کی
شرارت کا بدلا دے۔پر اُسکے آنے کے دن
کون ٹھہر سکیگا۔جب وہ ظاہر ہو تو کون
تھم سکیگا۔اُسکا چھاج اُسکے ہاتھہ میں
ہی وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا
اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا
پر بھوسے کو اُس آگ میں جو کبھی
نہیں بجھتی جلائیگا۔خداوند کا دن اِس
طرح آتا ہی جس طرح رات کو چور
اور جس وقت لوگ کہنے ہونگے کہ
سلامتی اور سب طرح کا امن امان
ہی تب اُنپر ناگہانی ہلاکت اِس طرح
آئیگی جیسے حاملہ عورت کو درد لگے
ہیں اور وہ نہ بچ نکلے۔تب اِنمقام کے
دن میں خدا کا ڈہر ظاہر ہوگا جیسے
بدّی گلہڑاروں نے اپنی سمگ دلی
سے اپنے اُوپر جمع کر رکہا ہی تو اُنہوں
نے خدا کی مہر تحمّل اور مُہلت
کو ناچیز جانا جو ہمیشہ اُنہیں توبہکاری
کے لئے بُلاتا ہی۔خداوند فرماتا ہی
اُسوقت وہ مجھے پکاریںگے پر میں نہ
سُنونگا وہ سویرے مجھے ڈہونڈہنگے
پر نہ پائینگے اور یہہ اِسواسطے ہوگا کہ
اُنہوں نے معرفت سے دشمنی رکہی
اور خداوند کے خوف کو نہ مانا بلکہ
میری صلاح سے نفرت کی اور میری
نصیحہ کو حقیر جانا۔پر جب دروازہ
بند ہو چکا تو کہٹکہٹانے کا وقت جاتا
رہا اور جب عدالت کا وقت آ پہنچا
تو طالب رحمت کی گہڑی گذر گئی۔
ہائے ہائے کیا ہی ہولناک آواز اُس
کمال حق غصے کی ہوگی جو اُنپر
دیا جائیگا جب اُنکو یہہ کہا جائیگا
کہ ای ملعونو اُس دائمی آگ میں
جاؤ جو کہ شیطان اور اُسکے فرشتوں
کے واسطے تیار کی گئی ہی۔اِس سبب
سے ای برادرو جب تک نجات کا دن
موجود ہی خبردار ہو جائیں کیونکہ
رات آتی ہی جب کوئی کچھہ کام نہ
کر سکیگا۔سو جب تک نور ہمارے
ساتھہ ہی ہم نور پر ایمان لائیں اور نور
کے فرزندوں کی طرح چلیں تاکہ
ظاہر کی تاریکی میں نہ ڈالے جائیں
جہاں رونا اور دانت پیسنا ہی۔ہم
خدا کی مہربانی کو حقیر نہ جانیں
کہ وہ رحم کی راہ سے ہمیں سُدھر
جانے کو بُلاتا ہی اور اپنی کمال شفقت
سے وعدہ کرتا ہی کہ اگر پورے اور سچّے
دل سے اُسکی طرف رجوع لائیں تو
جو کچھہ ہم سے ہو گیا وہ بخش دیگا۔
کیونکہ اگرچہ ہمارے گناہ قرمز کی
مانند لال ہوں پر برف کی مانند سُفید
ہو جائینگے اور ہر چند ارغوان سے ہوں
پر اُون کی طرح اُجلے کئے جائینگے۔
خداوند کہتا ہی اپنی تمام بدی سے
باز آؤ تو تمہارا گناہ تمہاری ہلاکت
کا باعث نہ ہوگا اپنی ساری بدیاں اپنے
سے دور پھینکو نئے دل اور نئی روح
پیدا کرو خداوند فرماتا ہی ای بنی
اِسرائیل تم کیوں مروگے۔میں تو کسی

مونیوالے کی موت سے راضی نہیں
ہوں پس تم ہیرو کہ جیؤگے۔اگرچہ
ہم نے گناہ کیا تو بھی باپ کے پاس
ہمارا ایک وکیل ہی یسوع مسیح
راستباز اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ
ہی۔کیونکہ وہ ہماری تقصیروں کے
واسطے زخمی ہوا اور ہماری بدیوں کے
لیئے کچلا گیا۔اسواسطے آؤ ہم اُسکی
طرف پھریں کہ وہ اُن سب گنہگاروں
کو جو خالص توبہ کرتے ہیں رحم سے
قبول فرمائیگا ہی اور یقین کرو کہ
اگر ہم خالص توبہ کرکے اُسکے پاس
آئیں تو وہ ہمیں قبول کرنے کو تیار اور
[illegible]
ہمارے گناہ بخشنے پر نہایت مستعد
ہی۔اگر اپنے اپکو اُسکے تابع کریں اور
اُسکے کو اُسکی راہ پر چلیں اور اُسکا ملائم
جوا اور ہلکا بوجھ اپنے اُوپر لیں تاکہ
اُسکی توبہ صبر اور محبت میں
پیروی کریں اور اُسکے روح القدس
کی ہدایت کے مُطیع ہوں اور اُسکے
جلال کے ہر وقت طالب رہیں اور اپنے
اپنے پیشے میں لائق طور سے شکرگذاری
کے ساتھہ اُسکی بندگی کیا کریں اگر
ہم ایسا کریں تو مسیح ہمیں شرع
کی لعنت اور اُس نہایت سخت
سزا کے وعید سے بچائیگا جو اُنپر ہوگا
جو بائیں طرف کھڑے کیئے جائینگے
اور ہمیں اپنے دہنے کھڑا کرکے اپنے باپ
کی پُر کرم مبارکبادی کا کلمہ ہم سے
فرمائیگا کہ تم میری جلیل سلطنت
کو میراث میں لو اُس میں وہ اپنے
بے حد رحمت سے ہم سب کو پہنچائے۔
آمین ۔

[illegible]

مزمور ۵۱ ۔

ای خدا اپنی رحم دلی کے
مطابق مجھہ پر شفقت کر اپنی
رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے
گناہ مٹا دے ۔

میری بُرائی سے مجھے خوب دھو
اور میری خطاؤں سے مجھے پاک کر ۔

کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں
اور میرا خطا ہمیشہ میرے سامھنے
ہی ۔

میں نے تیرا ہی گنا کیا ہی اور
تیرے ہی حضور بدی کی ہی تاکہ
تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور
جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر
ہو ۔

دیکھہ میں نے بُرائی میں صورت
پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ما نے
مجھے پیٹ میں لیا ۔

دیکھہ تو اندر کی سچائی چاہتا
ہی سو باطن میں مجھے دانائی سکھہ ۔

زرفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں مجھکو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں •

مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سُنا کہ میری ہڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا شادمان ہوں •

میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال •

ای خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مُستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال •

مجھکو اپنے حضور سے مت نکال اور اپنی روح پاک مجھ سے نہ نکال •

اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھکو سنبھال •

تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے •

ای خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے •

ای خداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا مُنھ تیری ستائش بیان کریگا •

کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں •

خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں دل شکستہ اور خاکسار کو ای خدا تو حقیر نہ جانیگا •

اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھ بھلائی کر یروشلم کی دیواروں کو بنا •

تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا تب وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے •

حمد اب اور اِس اور روح القدس کی ہو •

جیسی اِبتدا میں تھی اِسوقت ہی اور ابد الآباد رہیگی- آمین •

خداوند رحم کر •

مسیح رحم کر •

خداوند رحم کر •

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو-تیری سلطنت آئے-تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو-ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے- اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم

بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا۔آمین ٭

[illegible] :۔ای خداوند اپنے بندوں کو سلامت رکھ

[illegible] ۔جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں ٭

[illegible] ۔اپنی مدد سے اُنکی مدد بہم ٭

۔اور غصہ بھی رحمت سے اُنکی حمایت کر ٭

[illegible] ۔ای خدا ہمارے مُخلص ہماری مدد کر ٭

[illegible] ۔اور اپنے نام کے جلال کے لیئے ہمیں چھڑا اپنے نام کی خاطر تم گنہگاروں پر مہربان ہو ٭

[illegible] ۔ای خداوند ہماری دُعا سُن ٭

[illegible] ۔اور ہماری فریاد اپنے پاس پہنچنے دے ٭

[illegible]

ہم دُعا مانگیں ٭

ای خداوند ہم تیری مِنت کرتے ہیں ہماری دُعاؤں کو رحمت سے سُن اور اُن سب کو جو تیرے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں چھوڑ دے تاکہ جھکے دل اپنی اپنی خطاؤں کی یاد سے اُن پر اِلزام لگاتے ہیں اُنکے گناہ تیری رحمت سے حلّ اور معاف کیئے جائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

ای قادرِ مطلق خدا اور رحیم باپ تو تمام بنی آدم پر ترس کھاتا اور اپنے کسی مخلوق سے نفرت نہیں رکھتا تو گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور نجات پائے رحم کرکے ہماری خطائیں معاف کر ہمیں جو اپنے گناہوں کے موجب سے دبے اور تھکے ہیں قبول کر اور تسلّی دے۔دائمی رحم تیری ہی شان ہے گناہوں کا بخشنا تیرا ہی خاصّہ ہے۔اِسلیئے ای مہربان خداوند ہم سے حلم فرما اپنی اُمّت پر جو تیری خوں خربدی ہے حلیم ہو اپنے بندوں کا حساب عدل سے نہ لے کہ ہم دلیل خاک اور خوار ناچار گنہگار ہیں بلکہ ہم سے جو غریبی سے اپنی خرابی کے مُقِرّ ہوتے ہیں اور بصدقِ دل اپنی تقصیروں سے توبہ کرتے ہیں اپنا غضب ٹال دے اور اِیسی طرح جلدی کرکے اِس جہان میں ہماری مدد کر کہ آئندہ جہان میں ہم تا ابد تیرے ساتھ زندہ رہیں

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ٭

ای خداوند کریم ہمیں اپنی طرف پھر تو ہم پھریں گے۔مہربان ہو ای خداوند اپنی اُمّت پر مہربان ہو جو کہ زاری اور روزہ اور دعا کے ساتھ تیری طرف پھرتی ہے۔تو رحیم خدا ہُو صبر بُردبار اور بڑا ہی رحم کھانیوالا ہے۔جب ہم سزا کے قابل ہیں تو ہم سے تحمّل فرماتا ہے اور اپنے غضب میں رحم کو یاد کرتا ہے۔اپنی اُمّت پر حلم فرما ای کریم خداوند اُس پر حلم فرما اور اپنی میراث کو ہریشان نہ ہونے دے۔ای خداوند ہماری سُن کیونکہ تیرا رحم بڑا ہے اور اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق ہم پر نظر کر اپنے اِبنِ مبارک ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور شفاعت کے طفیل سے۔آمین ٭

خداوند ہمیں برکت دے اور نگہداری کرے خداوند اپنے چہرے کا نور ہم پر چمکائے اور ہمیں اطمینان عطا فرمائے اب اور ہمیشہ تک۔آمین ٭

زبور کي کتاب.

پہلا روز *

فجر کي نماز *

مزمور ۱ *

مبارک وہ آدمي ہی جو شریروں کي صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کي راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں کي مجلس میں نہیں بیٹھتا

۲ بلکہ خداوند کي شریعت میں مگن رہتا اور دن رات اُسکي شریعت میں سوچا کرتا ہی •

۳ سو وہ اُس درخت کي مانند ہوگا جو پانی کي نہروں کے کنارے پر لگایا جائے اور اپنے وقت پر میوے لائے

۴ جسکے پتّے مُرجھاتے نہیں اور اپنے ہر ایک کام میں کامیاب ہوگا •

۵ شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کي مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لے جاتي ہی •

۶ سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کي جماعت میں •

۷ کیونکہ خداوند صادقوں کي راہ جانتا ہی پر شریروں کي راہ نیست و نابود ہوگي •

مزمور ۲ *

قومیں کِس لیئے جوش میں ہیں اور لوگ باطِل خیال کرتے ہیں •

۲ زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں اور سردار آپسمیں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں

۳ کہ آؤ ہم اُنکي بند کھول ڈالیں اور اُنکي رسّیاں اپنے سے توڑ پھینکیں •

۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہی ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑائیگا •

۵ تب وہ غصّے میں اُن سے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہوکے اُنہیں پریشاني میں ڈالیگا •

۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہِ مُقدّس صیہون پر بٹھلایا ھی ۔

۷ میں حکم کو اُشکارہ کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ھی میں آج کے دن تیرا باپ ھوا ۔

۸ مجھہ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا ۔

۹ تو لوھے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا کُمہار کے برتن کي مانند تو اُنہیں چکناچُور کریگا ۔

۱۰ پس اب ای بادشاھو ھوشیار ھو ای زمین کي عدالت کرنیوالو نرھیت لو ۔

۱۱ ڈرتے ھوئے خداوند کي بندگي کرو اور کانپتے ھوئے خوشي کرو ۔

۱۲ بیٹے کو چومو تا نہ ھو کہ وہ بیزار ھو اور تم راہ میں ھلاک ھو جاؤ جب اُسکا قہر یکایک بھڑکے-مبارک وہ سب جنکا توکل اُسپر ھی ۔

مزمور ۳ *

ای خداوند وہ جو مجھے دُکھہ دیتے ھیں کیا ھي بڑھہ گئے وہ بہت ھیں جو میري مخالفت پر اُٹھتے ھیں ۔

۲ بُہتیرے میري جان کي بابت کہتے ھیں کہ خدا سے اب اُسکي رھائي نہیں ۔

۳ پر تو ای خداوند میرے لیئے سپر ھی تو میري شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا ھی ۔

۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا ھوں وہ میري دُعا اپنے کوہِ مُقدّس پر سے سُن لیتا ھی ۔

۵ میں لیٹ گیا اور سو رھا میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند مجھکو سنبھالتا ھی ۔

۶ دس ھزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ھی پر میں اُن سے نہیں ڈرونگا ۔

۷ اُٹھہ ای خداوند ای میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے تو نے شریروں کے دانت توڑے ۔

۸ نجات خداوند ھي سے ھی تیري برکت تیرے لوگوں پر ھی ۔

مزمور ۴ *

جب میں تجھے پُکاروں تو تو سُن ای میري صداقت کے خدا تنگي میں تو نے مجھے کُشادگي بخشي

منجھه پر حکم فرما اور میري دُعا سُن لے ۔

۲ اي مرد بیچون تک تک میري عرض وسواني کے لئے تب تک تم داخل کو دوست رکھوگے اور جھوٹھه کي پیروي کروگے ۔

۳ یعنی تو جانو که خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا هی خداوند جب میں اُسے پکاروں گا سُن لیگا ۔

۴ کانپو اور گناه نه کرو اپنے بستر پر یه سوچو اپنے هي دلوں میں سوچ کرو اور چُپکے رهو ۔

۵ صداقت کي قربانیاں گذرانو اور خداوند پر توکل کرو ۔

۶ بهت سے کہتے هیں که کون هم کو کوئي چیز جو خوب هی دکھلائیگا ۔

۷ اي خداوند تو اپنے چہرہ کا جلوه هم پر روشن کر ۔

۸ تو نے میرے دل کو خوشی بخشي هی اُس سے زیاده جو اُنکو اُسوقت هوتی تهي جب اُنکے غلّے اور مي کي بہتایت هوئي ۔

۹ میں سلامتي سے لیٹ جاؤنگا اور سو هي رهونگا کیونکه تو هي اکیلا اي خداوند مجھے سلامتي سے رهنے دیتا هی ۔

مزمور ۵ *

اي خداوند میري باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھه ۔

۲ اي میرے بادشاه اور میرے خدا میرے مانگے کي آواز سُن که میں تجھه سے دُعا مانگتا هوں ۔

۳ اي خداوند تو صبح کو میري آواز سُنیگا که میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیري طرف تاکتا رهونگا ۔

۴ کیونکه تو وه خدا نہیں جو شرارت سے خوش هو شریر تیرے ساتھه رهه نہیں سکتا ۔

۵ وه جو شیخي‌باز هیں تیري آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رهه سکتے تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا هی *

۶ تو اُنکو جو جھوٹھه بولتے هیں هلاک کریگا خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا هی *

۷ لیکن میں جو هوں سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھه سے ڈرکر تیري مُقدّس هیکل کي طرف تجھے سجدہ کرونگا *

۸ اي خداوند اپني صداقت میں میرا رهنما هو میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپني راه کو سیدھا کر ۔

۹ کہ اُنکے مُنہہ میں کچھہ کھرائي نہیں اُنکے باطن میں سراسر کھوٹائي ھی *

۱۰ اُنکا گلا کُھلي گور ھی وہ اپني زبان سے خوشامد کرتےھیں *

۱۱ ای خدا تو اُنھیں ملزم جان ایسا ھو کہ وہ اپني منصوبوں سے آپ ھي گر جائیں اُنکو اُنکے گناھوں کي کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنھوں نے تجھہ سے سرکشي کي ھی *

۱۲ تب وہ سب جو تجھہ پر بھروسہ رکھتے ھیں خوش رھینگے وہ ھمیشہ خوشي سے للکارینگے کہ تو اُنکي نگہباني کرتا ھی اور سب تیرے نام کے دوست رکھنےوالے تجھہ سے شادمان ھونگے *

۱۳ اِسلئے کہ ای خداوند صادق کو تو ھي برکت دیتا ھی تو اُسکو مہرباني کي سپر سے حفاظت کرتا ھی *

پہلا روز *

شام کي نماز *

مزمور ۶ *

ای خداوند تو مجھے اپنے غصے سے مت دبا اور اپنے غضب کے جوش سے مجھکو تنبیہہ نہ دے *

۲ ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ میں بیتاب ھوا ای خداوند مجھے چنگا کر کہ میري ھڈیوں میں لرزش ھو رھي ھی *

۳ اور میري جان میں بھي نہایت کپکپي ھی پس تو ای خداوند کب تک *

۴ ای خداوند پھر آ میري جان کو چھوڑا اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے *

۵ اِسلئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد نہیں کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا *

۶ میں کراھتے کراھتے تھک گیا میں ساري رات اپنے بستر کو اپنے آنسوؤں کو بہاتا ھوں میں اُنھیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ھوں *

۷ غم کے سبب میري آنکھیں دُھندلا گئیں میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں ڈبڈبا گئیں *

۸ مجھہ سے دور رھو ای سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سُني *

۹ خداوند نے میري فریاد سُني ھی خداوند میري دُعا قبول کریگا *

۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ ھو جائینگے اور نہایت کپکپي میں پڑینگے وہ پھرینگے اور ناگہاني خجالت کھینچینگے *

مزمور ۷ *

ای خداوند میرے خدا میرا
بھروسہ تجھہ ہی ھی مجھکو اُن سب
سے جو میرے پیچھے پڑے ھیں بچا
اور مجھے رھائي دے

۲ نہ ھو کہ دشمن شیر کي طرح
مجھکو پھاڑے اور جس وقت کوئي میرا
بچانیوالا نہ ھو مجھے پرزے پرزے کرے *

۳ ای خداوند میرے خدا اگر
میں نے یہہ کیا اگر میرے ھاتھہ سے
بدي ھوئي

۴ اگر میں نے اُس سے جو مجھہ
سے صلح رکھتا تھا بدي کي ھو یا میں
نے اُسکو جو بے سبب میرا دشمن
تھا لوٹا ھو

۵ تو دشمن دوڑے ھوکے میرا
جي لے اور میري جان کو زمین پر
پائمال کرے اور میري عزّت خاک
میں ملائے *

۶ ای خداوند اپنے قہر میں اُٹھہ
اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش
کي مُخالفت میں اُنکو بلند کر اور
میرے لیئے جاگ وہ احکام تو جو عدالت
کو مُقرّر کرتا ھی *

۷ کہ تیرے لوگوں کي گروھیں
تیرے اُس پاس فراھم ھوئي ھیں پس
تو اُنکے لیئے پھر بلندي پر جا *

۸ خداوند قوموں کي عدالت
کریگا ای خداوند جیسي میري صداقت
اور جیسي میري دیانتداري ھی
ویسے ھي میرا اِنصاف کر *

۹ ای کاشکہ شریروں کي بُرائي
نیست و نابود ھو لیکن تو صادقوں کو
قوّت دے *

۱۰ کہ تو ای صادق خدا دلوں
اور گُردوں کا جانچنیوالا ھی *

۱۱ میري سپر خدا کے ساتھہ
ھی وہ اُنکو جنکے دل سیدھے ھیں رھائي
دیتا ھی *

۱۲ خدا صادق کا اِنصاف کرتا
ھی اور حق تعالیٰ ھر روز بدکار پر
جُھنجھلاتا ھی *

۱۳ اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا
اپني تلوار تیز کریگا اُسنے تو اپني کمان
پر چِلّہ چڑھایا ھی اور اُسے تیار کیا
ھی *

۱۴ اور اُسنے اُسکے لیئے موت کا
سامان تیار کیا ھی وہ اپنے جلتے ھوئے
تیر بنادیتا ھی *

۱۵ دیکھو اُسے بدکاري کے درد
لگے اور مسقّت کا اُسے پیٹ رھا ھی
اور جھوٹھہ کو جنتا ھی *

۱۶ اُس نے گڑھا کھودا اور گہرا
کیا اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا
تھا آپ گرا *

۱۷ اُسکي زیانکاري اُسي کے سر
پر پڑیگي اور اُسکا ظلم اُسي کي کھوپڑي

پر اُتریگا ۰
۱۸ میں خداوند کي اُسکي صداقت کے مطابق ستائش کرونگا اور خداوند تعالیٰ کا نام گاؤنگا ۰

مزمور ۸ *

ای خداوند ہمارے ربّ کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر تو نے اپني شوکت آسمانوں پر ظاہر کي ہی ۰
۲ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچّوں اور شیرخواروں کے مُنہہ میں سے قُوّت پیدا کي ہی تاکہ تو دشمن اور اِنتقام لینوالے کو خاموش کرائے ۰
۳ جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیري دستکاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند اور ستاروں پر جو تو نے بنائے ۰
۴ تو اِنسان کیا ہی کہ تو اُسکي یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تو اُسکي خبر لے ۰
۵ تو نے اُسکو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا ہی ۰
۶ تو نے اُسکو اپنے ہاتھہ کے کاموں پر حکومت بخشي تو نے سب کچھہ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ہی
۷ ساري بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلي چوپائے
۸ اور آسمان کے پرندے اور دریا کي مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریا کي راہوں میں گذرتي ہی ۰
۹ ای خداوند ہمارے ربّ کیا ہی بزرگ ہی تیرا نام تمام زمین پر ۰

۲ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۹ *

میں اپنے سارے دل سے خداوند کي ستائش کرونگا میں تیرے سارے عجیب کاموں کا بیان کرونگا ۰
۲ میں تجھہ سے خوش اور خوشوقت رہونگا ای حق تعالیٰ میں تیرے نام کي ستائش کرونگا ۰
۳ جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وہ تیرے سامہنے سے دب جائینگے اور ہلاک ہونگے ۰
۴ کہ میرا اِنصاف اور قضیہ تو نے چُکایا تو تخت عدالت پر بیٹہکے سچّا اِنصاف کرتا ہی ۰
۵ تو نے قوموں کو ملامت کیا ہی تو نے شریروں کو فنا کیا تو نے اُنکا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا ہی ۰
۶ ارے ای دشمن خرابیاں ہمیشہ کے لیئے تمام ہوئیں تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے اور اُنکا ذکر اُنکے ساتہہ مٹ گیا ہی ۰

۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین هی اُس نے عدالت کے لیئے اپني مسند تیار کي هی •

۸ اور وہ صداقت سے جہان کا اِنصاف کریگا اور راستي سے قوموں کي عدالت کریگا •

۹ خداوند مظلوموں کے لیئے مُحکم مکان هی اور مصیبت کے وقت میں پناہگاہ •

۱۰ وہ جو تیرا نام جانتے هیں تیرا بھروسہ رکھینگے کہ تو نے ای خداوند اُنکو جو تیري تلاش میں هیں ترک نہیں کیا هی •

۱۱ خداوند کي جو صیہون پر بُرسي نشین هی سنائش کے گیت گاؤ لوگوں کے درمیان اُسکے عجیب کاموں کا بیان کرو •

۱۲ جب وہ خون کي پُرسِش کرتا هی تو اُنھیں یاد کرتا هی وہ ناچاروں کي فریاد کو فراموش نہیں کرتا •

۱۳ ای خداوند مجھہ پر رحم کر اُس دُکھہ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا هوں نظر کر ای تو جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا هی

۱۴ تاکہ میں صیہون کي بیٹي کے دروازوں پر تیري سب ستائشیں بیان کروں اور تیري نجات سے وجد کروں •

۱۵ غیرقومیں اُس گڑھے میں جو اُنھوں نے کھودا تھا گري هیں اُس دام میں جو اُنھوں نے چھپایا تھا اُنھیں کے پاؤں پھنسے •

۱۶ خداوند مشہور هوا کہ اُس نے عدالت کي هی شریر اپنے هاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا هی •

۱۷ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے وہ ساري قومیں جو خدا کو بھول جاتي هیں •

۱۸ کہ مسکین همیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا عاجزوں کي اُمید سدا تورِي نہ جائیگي •

۱۹ اُٹھہ ای خداوند کہ اِنسان غالب نہ هو قوموں کي عدالت تیرے حضور میں کي جائے •

۲۰ ای خداوند اُنکو ذرا تاکہ قومیں اپنے کو بشر هي جانیں •

مزمُور ۱۰ *

ای خداوند تو کیوں دور کھڑا رهتا هی دُکھہ کے ایّام میں تو کیوں اُنکو چھپاتا هی •

۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا هی وہ اُن مشورتوں میں جو اُنھوں نے کیں گرفتار هوتے هیں •

۳ کہ شریر اپنے نفس کي شہوت پر فخر کرتا ہی اور لُٹیرے کو نیکبخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہی ۰

۴ شریر اپني رورداري کے گھمنڈ سے تحقیقات نہیں کرتا اُسکے سارے خیال میں کہ خدا نہیں ہی ۰

۵ اُسکي عادتیں ہمیشہ یکساں رہتي ہیں تیري عدالتیں اُسکي نظر سے بہت اُونچي ہیں وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہی

۶ اپنے دل میں کہتا ہی مجھکو جُنبش نہ ہوگي مجھپر پشت در پشت بھي بِپت نہ پڑیگي ۰

۷ اُسکا مُنہہ لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا ہی اُسکي زبان کے نیچے فساد اور بدي ہیں ۰

۸ وہ دیہات کي گھاتوں میں بیٹھتا ہی وہ خلوت کے مکانوں میں بے گناہوں کو قتل کرتا ہی اُسکي آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگي ہوئي ہیں ۰

۹ وہ چھپکے شیر کي مانند جو اپني جھاڑي میں ہو گھات میں لگا ہوا ہی وہ گھات میں رہتا ہی کہ مسکین کو پکڑے ۰

۱۰ وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہی ۰

۱۱ وہ چُورچار ہوکے بیٹھ جاتا ہی مسکین اُسکے تُوتُوروں سے گر جاتے ہیں ۰

۱۲ وہ اپنے دل میں کہتا ہی خدا بھول گیا ہی اُس نے اپنا مُنہہ چھپایا اُسنے ہرگز نہیں دیکھا ہی ۰

۱۳ اُٹھہ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتھہ بڑھا خاکساروں کو بھول نہ جا ۰

۱۴ شریر خدا کي تحقیر کیوں کرتا ہی وہ اپنے دل میں کہتا ہی کہ تو تحقیقات نہ کریگا ۰

۱۵ تو نے تو دیکھا ہی کہ تو زیانکاري اور رنجیدگي پر نظر کرتا ہی ۰

۱۶ کہ اپنے ہاتھہ سے بدلا دے مسکین اُسکو تیرے سپرد کرتا ہی یتیم کا مددگار تو ہی ۰

۱۷ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُسکي شرارت پر ڈھونڈھي نہ پائي جائے ۰

۱۸ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہی بیگانہ قومیں اُسکي سرزمین پر سے فنا ہوئیں ۰

۱۹ ای خداوند تونے مسکینوں کا مطلب سُنا ہی تو اُنکے دلوں کو مُستعد کریگا اور کان دھرکے سُنیگا

۲۰ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے تاکہ خاکي آدمي پھر ظلم نہ کرے ۰

مزمُور ۱۱ *

میرا توکّل خداوند پر هی
تم کیونکر میري جان کو کہتے هو که
چڑیا سي اپنے پہاڑ پر جاي رہ *
۲ که دیکھہ شریر اپني کمان پر
چلّہ چڑھاتے هیں اپنا تیر چلّے میں
جوڑتے تاکه وہ پوشیدہ سیدھے دلوالوں
پر چلائیں *
۳ جب که بنیادیں گر گئیں تو
صادق کیا کریگا *
۴ خداوند اپني مقدس هیکل
میں هی خداوند کا تخت آسمان پر
هی
۵ اُسکي انکھیں دیکھتي هیں
اُسکي پلکیں بني آدم کو آزماتي
هیں *
۶ خداوند صادق کو جانچتا
هی پر شریر اور وہ جو ظلم کو چاهتا
هی اُسکي روح اُس سے دشمني رکھتي
هی *
۷ وہ شریروں پر انگارے اور آگ
اور گندھک برسائیگا اور اُنکے پیالے
کا حصہ هوگا
۸ اِسواسطے که خداوند تو
صادق هی صداقت کو چاهتا هی اور
اُسکا مُنہہ سیدھے لوگوں کي طرف
مُتوجّہ هی *

۲ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۱۲ *

اي خداوند رهائي دے که
دیندار آدمي جاتے رهتے هیں اور
دیانتدار لوگ بني آدم میں سے غائب
هو جاتے *
۲ اُن میں هر ایک اپنے همسائے
کے ساتھہ بیهودہ باتیں کرتا هی وہ
چاپلوسي کے لبوں سے اور دو دلي سے
بولتے هیں *
۳ خداوند سب چاپلوسي کے
هونٹہہ اور وہ زبان جس سے بڑا بول
نکلتا هی کاٹ ڈالیگا
۴ جو یوں کہتے هیں که هم
اپني زبان سے غالب هونگے همارے
هونٹہہ همارے هیں کون هی جو همارا
مالک هی *
۵ مسکینوں کي خراب حالي
اور حاجتمندوں کي ٹھنڈي سانس پر
نظر کرکے
۶ خداوند فرماتا هی اب میں
اُٹھتا هوں جو اُس سے اکڑتا هی میں
اُس سے اُسکو رهائي دونگا *
۷ خداوند کا کلام چوکھا کلام هی
جیسے روپا مٹي کي کٹھالي میں تایا گیا
اور سات مرتبہ صاف کیا گیا *

۸ تو هي اي خداوند اُنکا حافظ هی تو اُنهیں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھیگا ۔

۹ شریر لوگ هر طرف اکڑتے پھرتے هیں پر اُنکي جِسمي سرفرازي هی بني آدم کي اُنمیں هي پستي هی ۔

مزمُور ۱۴ *

احمق اپنے دل میں کہتا هی خدا نہیں ۔

۲ وہ خراب هوئے اُنکے کام مکروہ هیں کوئي نیکوکار نہیں ۔

۳ خداوند اسمان پر سے بني آدم پر نظر کرتا هی دیکھے کہ اُن میں کوئي دانشمند خدا کا طالب هی یا نہیں ۔

۴ وہ سب گمراہ هوئے وہ ایک سا بگڑ گئے کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں ۔

۵ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں جو میرے لوگوں کو یوں کھا جاتے هیں جیسے روٹي کھاتے هیں وہ خداوند کا نام نہیں لیتے ۔

۶ وہ وهاں بڑے خوف میں هوئے کیونکہ خدا صادقوں کي نسل کے درمیان هی ۔

۷ تم مسکین کي صلاح کي تحقیر کرتے هو اِسلئے کہ خداوند اُسکي پناہ هی ۔

۸ کاش کہ اِسرائیل کي نجات صیہون میں سے هوتي ! جب خداوند اپني قوم کے بندوں کو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد هوگا اور اِسرائیل خوش ۔

۳ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۱۵ *

اے خداوند تیرے خیمے میں

کون رهیگا تیرے کوہِ مُقدّس پر کون سکونت کریگا ۰

۲ وہ جو سیدھي چال چلتا هی اور صداقت کے کام کرتا هی اور اپنے دل سے سچ بولتا هی ۰

۳ وہ جو اپني زبان سے چُغلي نهیں کهاتا اور اپنے همسائے سے بدي نهیں کرتا اور اپنے پڑوسي پر عیب نهیں لگاتا هی ۰

۴ وہ جِسکي نظر میں نکمّا آدمي خوار هی پر وہ اُنهیں جو خداوند سے ڈرتے هیں عزّت دیتا هی

۵ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کهاتا هی اور بدلتا نهیں ۰

۶ وہ جو سُود کے لیئے قرض نهیں دیتا اور بے گناهوں کے ستانے کے لیئے رشوت نهیں لیتا ۰

۷ وہ جو یهہ کرتا هی کبهي نہ ٹلیگا ۰

مزمُور ۱۶ ۰

اے خدا تو میري حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا هي بهروسہ هی ۰

۲ اے میري جان تو نے بهوراہ کو کها هی کہ تو میرا خداوند هی تیرے بغیر میري بهلائي نهیں ۰

۳ اُن مُقدّسوں اور خاص لوگوں کي بابت جو سر زمین میں رهتے هیں اُنهیں سے میري ساري خوشي هی ۰

۴ اُنکے دُکهہ جو غیر کے پیچهے دوڑتے هیں بڑهتے رهینگے

۵ اُنکے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے هونٹهوں سے اُنکے نام بهي نہ لونگا ۰

۶ میري میراث کا اور میرے پیالے کا حصہ خداوند هی میرے بخرے کا نگهبان تو هی ۰

۷ دل پذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کي گئي هاں میري میراث سُهاوني هی ۰

۸ میں خداوند کو مبارک کهونگا جو مجھے صلاح دیتا هی میرے گُردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے هیں ۰

۹ میري نگاہ همیشہ خداوند پر هی اِسلیئے کہ وہ میرے دهنے هاتهہ هی مجھکو کبهي جُنبش نہ هوگي ۰

۱۰ اِسي سبب میرا دل خوش هی اور میري شوکت شاد میرا جِسم بهي اُمید میں چین کریگا

۱۱ کہ تو میري جان کو قبر میں رهنے نہ دیگا اور تو اپنے قُدّوس کو سڑنے نہ دیگا ۰

۱۲ تو مجھکو زندگاني کي راہ دکهلائیگا تیرے حضور میں خوشیوں سے سیري هی تیرے دهنے هاتهہ میں ابد تک عشرتیں هیں ۰

مزمور ۱۷ *

ای خداوند صدق کو سُن
اور میري فریاد پر دھیان رکھہ اور
میري دُعا پر جو بیریا لبوں سے نکلتي
هی کان دھر *

۲ میرا اِنصاف تیرے حضور سے
نکلے تیري آنکھیں راستي پر نظر کریں *

۳ تو میرے دل کو آزمانا هی
تو رات کو میري خبر لینے آتا تو مجھے
پرکھتا پر تو کوئي بدي نہ پائیگا میرا
مُنہہ خطا نہ کریگا *

۴ اِنسان کے فعلوں کو دیکھکر
تیرے لبوں کے سُخن کے سبب میں نے
اپنے کو هلاک کرنیوالے کي راهوں سے
بچا رکھا *

۵ میرے قدموں کو اپني راهوں
میں تھامے رکھہ کہ میرے پانؤ
نہ پھسلیں *

۶ میں تجھے پُکارتا هوں کہ تو
ای خدا میري سُنیگا میري طرف کان
دھر میري عرض سُن لے *

۷ اپني عجیب مہرباني کر ای
تو جو ترکّل کرنیوالوں کو اُن سے جو
تیرے دھنے هاتھہ کي مخالفت میں
اُٹھتے هیں بچاتا هی *

۸ مجھے آنکھہ کي پُتلي کي
مانند محفوظ رکھہ مجھے اپنے پروں کے
سایہ تلے چھپا لے

۹ اُن شریروں سے جو مجھہ پر
ظلم کرتے هیں اور میرے جاني دشمنوں
سے جو مجھے گھیرے هوئے هیں *

۱۰ وہ اپني چربي میں چھپ
گئے هیں وہ اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے
هیں *

۱۱ وہ اب همارے هر ایک
قدم پر هم کو گھیرتے هیں اور اُن کي
آنکھیں لگي هوئي هیں کہ هم کو زمین
پر گرا دیں *

۱۲ اور اُنکي مثال یہہ هی
جیسے شیر جو شکار پر جي لگائے اور
جیسا شبر کا بچّہ جو چھپکے گھات میں
بیٹھے *

۱۳ اُٹھہ ای خداوند اُسکا
سامھنا کر اُسکو ڈھکیل دے میري جان
کو اُس شریر سے جو تیري تلوار هی
رهائي دے

۱۴ اُن لوگوں سے ای خداوند
جو تیرے هاتھہ هیں دنیا کے لوگوں
سے جنکا بخرہ اِسي زندگاني میں هی
اور جنکے پیٹ تو اپني نِهاني چیزوں
سے بھرتا

۱۵ اُنکي اولاد بھي سیر هوتي
اور وہ اپني باقي دولت اپنے بال بچّوں
کے لیئے چھوڑ جاتے هیں *

۱۶ پر میں جو هوں صداقت
میں تیرا مُنہہ دیکھونگا اور جب میں
تیري صورت پر هوکے جاگونگا تو میں
سیر هونگا *

۳ روز-شام کي نماز *

مزمُور ۱۸ *

اي خداوند جو مري قُوّت هي مَيں تجهه سے محبت رکهتا هوں *

۲ خداوند مري چٹان اور مرا گڑهه اور ميرا چُهڑانےوالا هي ميرا خدا مري چٹان جس پر مَيں پناه ليتا هوں مري سپر اور مري نجات کا سينگ اور ميرا اُونچا بُرج *

۳ مَيں خداوند کو جو ستائش کے لائق هي پُکارتا هوں اور يوں اپنے دشمنوں سے رهائي پاتا هوں *

۴ موت کي رسّيوں نے مجهکو گهيرا اور بے دين لوگوں کے سيلابوں نے مجهے درايا *

۵ گور هي کي رسّوں نے مجهے گهير ليا موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے پهنسايا *

۶ مَيں نے تنگي کے وقت خداوند کو پُکارا اور اپنے خدا کے آگے چِلّايا اُس نےميري آواز اپني هيکل مَيں سے سُني اور ميري فرياد اُسکے سامهنے اُسکے کانوں تک پُهنچي *

۷ تب زمين کانپي اور لرزي سارے پهاڑ جڑ مول سے هِل گئے اور اِسلئے که وه غضبناک هوا تهرتهرائے *

۸ اُسکے نتهنوں سے دُهنواں اُٹها اور اُسکے مُنهه سے آگ بهڑکي جِس سے انگارے دهک اُٹهے *

۹ اُس نے آسمانوں کو جُهکايا اور وه نيچے اُترا اُسکے پانُوں تلے تاريکي تهي *

۱۰ وه کروبي پر سوار هوا اور پرواز کر گيا وه هوا کے پروں پر اُڑا *

۱۱ اُس نے تاريکي کو اپنا پرده کيا اور اُسکے گرداگرد پانيوں کا اندهيرا اور بادلوں کي گهٹا اُسکا خيمه تها *

۱۲ اُس چمک سے جو اُسکے آگے تهي اُس کے اندهيرے بادل پهٹکر اُولے اور انگارے بن گئے *

۱۳ خداوند آسمانوں مَيں گرجا اور حق تعالیٰ نے اپني آواز نکالي تو اُولے اور انگارے بن گئے *

۱۴ هاں اُس نے اپنے تير چهوڑے اور اُنکو پراگنده کيا اور بِجلياں چمکائيں اور اُنهيں گهبرا ديا *

۱۵ اُس وقت پاني کي تهاهيں دکهائي ديں اور تيري جُهڑکي سے اي خداوند هاں تيرے نتهنوں کے دم کے جهونکے سے جهان کي نيويں کُهل گئيں *

۱۶ اُسنے اُوپر سے بهيجکر مجهے پکڑ ليا گهرے پانيوں مَيں سے اُس نے مجهے کهينچ ليا *

۱۷ ميرے زبردست دشمن سے اور اُنسے جو ميرا کينه رکهتے تهے اُسنے

مجھے رہائي دي اِسلئے کہ وہ مجھہ سے سخت زوآور تھے ۔

۱۸ اُنوں نے بِپت کے دن میرا سامھنا کیا لیکن خداوند میرا سہارا ہوا ۔

۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کُشادہ جگہہ میں لے گیا اُسنے مجھے چُھڑایا کیونکہ وہ مجھہ سے خوش تھا ۔

۲۰ خداوند نے جیسي میري صداقت کي مجھکو جزا دي اور میرے ہاتھوں کي پاکدرگي کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا ۔

۲۱ اِسلئے کہ میں نے خداوند کي راھیں داد رکھیں اور شرارت کرکے اپنے خدا سے مُنہ نہ موڑا ۔

۲۲ بلکہ اُسکي ساري عدالتیں میرے سامھنے رہیں اور اُسکے حکموں کو میں نے اپنے سے دُور نہ کیا ۔

۲۳ میں اُسکے ساتھہ سیدھا رہا اور میں نے اپنکو اپني بدکاري سے باز رکھا ۔

۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق اور میري پاکدستي کے موافق جو اُسکي آنکھوں کے سامھنے تھي مجھکو جزا دي ۔

۲۵ رحم کرنیوالے پر تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہے اور نیکي کرنیوالے پر اپنکو نیکي کرنیوالا ظاہر کرتا ۔

۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہے اور کجروؤں کے ساتھہ تو کجرو معلوم ہوتا ۔

۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ہے اور تو اُونچي آنکھوں کو نیچي کرتا ہے ۔

۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ہے خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ہے ۔

۲۹ کہ میں تیري کُمک سے ایک فوج پر دوڑا ہوں میں اپنے خدا کي مدد سے ایک دیوار کُود جاتا ہوں ۔

۳۰ خدا جو ہے اُسکي راہ کامل ہے خداوند کا سُخن پایا ہوا ہے وہ اُن سب کي جنہیں اُسپر بھروسا ہے سپر ہے ۔

۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ہے اور ہمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون ہے ۔

۳۲ خدا ہي ہے جو میري کمر کو مضبوط باندھتا ہے اور میري راہ کو کامل کرتا ۔

۳۳ وہ میرے پاؤں ہرنوں کے سے کرتا ہے اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا ۔

۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کي تعلیم دیتا ہے یہاں تک کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جُھکائي جاتي ہے ۔

۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر مجھکو عنایت کي اور تیرے دھنے

هاتھ نے مجھکو سنبھالا اور تیرے اِحسان نے مجھکو بُزرگ کیا ۔

۳۶ تو نے میرے قدموں کو میرے تلے کُشادہ کیا یہاں تک کہ میرے پاؤں پھسلنے نہیں ۔

۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنھیں جا لیا میں پھیچھے نہ پھرا جب تک اُنھیں فنا نہ کیا ۔

۳۸ میں نے اُنھیں مارا تا ایسا کہ وہ اُٹھ نہ سکیں وہ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں ۔

۳۹ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ہے تو نے اُنکو جو مجھپر چڑھ آئے تھے میرے نیچے جُھکایا ۔

۴۰ تو نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھے دکھلائي اور میں نے اُنکو جو میرا کینہ رکھتے تھے ہلاک کیا ۔

۴۱ وہ چلاّئے پر کوئي بچانیوالا نہ تھا ہاں خداوند کو پُکارا پر اُسنے اُنھیں جواب نہ دیا ۔

۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا کہ وہ گرد کي مانند جو ہوا میں ہوتي ہی ہو گئے میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں میں کي کیچ ۔

۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائي دي تو نے مجھے اجنبي قوموں کا سردار کیا

۴۴ وہ لوگ جنھیں میں نہیں جانتا تھا میري فرمانبرداري کرینگے ۔

۴۵ میري شہرت سُنتے ہي وہ مجھے مانینگے اجنبیوں کي نسلیں میري خوشامد کرینگي ۔

۴۶ اجنبیوں کي نسلیں مُرجھا جائینگي اور اپنے حِصنے کے مکانوں میں تھرتھرائینگي ۔

۴۷ خداوند ہي زندہ ہی میري چٹان مبارک ہی میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہی ۔

۴۸ خدا ہي ہی جو میرا انتقام لیتا ہی اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہی ۔

۴۹ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چُھڑاتا ہی ہاں تو مجھے اُن پر جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے تھے بالا کرتا ہی تو نے مجھے ظالم آدمي سے رہائي دي ۔

۵۰ سو میں اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اِقرار کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا ۔

۵۱ وہ اپنے بادشاہ کو بڑي رہائیاں بخشتا ہی اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور اُسکي نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہی ۔

۴ روز_فجر کي نماز *

مزمُور 19 *

آسمان خدا کا جلال بيان کرتے هيں اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي هي *

۲ ايک دن دوسرے دن سے باتيں کرتا هي اور ايک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي هي *

۳ اُنکي کوئي بُولي اور زبان نهيں اُنکي آواز سُنيي نهيں جاتي

۴ پر ساري زمين ميں اُن کي دار دُونچي هي اور دنيا کے کناروں تک اُنکا کلام پُهنچا هي *

۵ اُن ميں اُسنے آفتاب کے لئے خيمه کيا کيا هي جو دُلهے کي مانند خلوت خانے سے نکل آتا هي اور پهلوان کي طرح ميدان ميں دوڑنے سے خوش هوتا هي *

۶ افلک کے کنارے سے اُسکي برآمد هي اور اُسکي گردش اُنکے دوسرے کناروں تک هوتي اُسکي گرمي سے کوئي چيز چهپي نهيں *

۷ خداوند کي توريت کامل هي که دل کي پهيرنيوالي هي خداوند کي شهادت سچّي هي که سادهلوں کو تعليم دينيوالي هي *

۸ خداوند کي شريعتيں سيدهي هيں که دل کو خوشي بخشتي هيں خداوند کا حُکم صاف هي که آنکهوں کو روشن کرتا هي *

۹ خداوند کا خوف پاک هي که اُسکو ابد تک پائيداري هي خداوند کي عدالتيں سچّي اور تمام و کمال سيدهي هيں *

۱۰ وه سونے سے بلکه بهت دُهن سے زيادهتر هيں شهد اور اُسکے چهتّے کے ٹپکوں سے شيريں تر هيں *

۱۱ اُنکے سوا تيرا بنده اُن سے نصيحت پاتا هي اُن کے ياد رکهنے ميں بڑا هي اجر هي *

۱۲ اپني بهول چوکوں کو کون جان سکتا هي تو مجهکو گُناهِ پنهاني سے پاک کر *

۱۳ اپنے بنده کو عمد کے گناهوں سے بهي باز رکهه اُنهيں مجهه پر غالب هونے مت دے تب ميں راست هونگا اور بڑے گناه سے پاک رهونگا *

۱۴ ميرے مُنهه کي باتيں اور ميرے دل کے سوچ تيرے حضور ميں پسند آئيں

۱۵ اي خداوند ميري چٹان اور ميرے فديه دينيوالے *

مزمُور ۲۰ *

مُصيبت کے دن خداوند

قدوس شُنے تمھارے خدا کا نام اچھے
طاقتي بخشے ۔

۳ مَقدس ھی سے تیري مدد
بھیجے اور صیون میں سے اچھے سنبھالے

۳ تیرے سارے ھدیوں کو یاد
فرمائے اور تیري سوختني قربانیوں کو
قبول کرے

۴ تیرے دل کی خواھش کے
موافق تجھکو انعام دے اور تیرے سارے
مقصود کو پورا کرے ۔

۵ ھم تیري فتح سے خوشی
منائینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے
جھنڈے کھڑے کرینگے خداوند تیري
ساري مُرادیں پوري کرے ۔

۶ اب میں جانتا ھوں کہ
خداوند اپنے مسیح کا بچانیوالا ھی
وہ اپنے دھنے ھاتھ کے قدآور زور والے
زور سے اپنے مُقدس آسمان پر سے اُسکی
سُنیگا ۔

۷ وہ گاڑیوں کا وہ گھوڑوں کا پر ھم
خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے ۔

۸ وہ جھک جائینگے اور گر پڑینگے پر ھم
اُٹھے اور سیدھے کھڑے رھینگے ۔

۹ اے خداوند بچائیو دے جس
وقت ھم پکاریں اُس دن بادشاہ
ھمارے سُنے ۔

مزمور ۲۱ *

اے خداوند تیري توانائي
سے بادشاہ خوشي کرتا ھے اور تیري
نجات سے وہ بڑي دل شاد ھے !

۲ تو نے اُسکو اُسکے دل کا مطلب
دیا اور اُسے جو کچھ اپنے مُنہ سے
مانگا تو نے اُسے رد نہ کیا ۔

۳ تو نے برکتوں کي مرادوں سے تو اُس
کے آگے آگے پیش آیا تو نے خالص
سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا ۔

۴ اُسنے تجھ سے زندگي چاھي
اور تو نے اُسکو عمر کي درازي ابد
تک بخشي ۔

۵ تیري فتح سے اُسکي بڑائي
عظیم ھے حشمت اور جلال تو تو نے
اُس پر رکھا ھے ۔

۶ کیونکہ تو نے اُسکو ابدي برکتوں
کا سبب ٹھیرایا ھے تو نے اُسکو اپنے
دیدار سے نہایت خوشوقت کیا ۔

۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل
رکھتا ھے حق تعالیٰ کي رحمت سے
وہ جنبش نہ پائیگا ۔

۸ تیرا ھاتھ تیرے سارے دشمنوں
کو ڈھونڈھے نکالیگا تیرا دھنا ھاتھ تیرے
بیریوں کا ٹھکانا لگائیگا ۔

۹ جسوقت تو اُن پر قہر کے
ساتھ ظاھر ھوے تو اُنھیں تنور کي طرح
دھکائیگا خداوند اُنکو اپنے غضب سے
نگل جائیگا اور آگ اُن کو کھا لیگي ۔

۱۰ تو اُنکا پھل زمین پر سے
اور اُنکي نسل بني آدم کے درمیان سے
نابود کریگا ۔

۱۱ کيونکہ اُنہوں نے تيرے برخلاف بدي بھلائي اور ايسي بُري فکر سوچي کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکينگے ٭

۱۲ کہ تو اُنکي پيٹھ دکھلائيگا اور تو اُنکے رُوبرو اپنے چلّے کو چڑھائيگا ٭

۱۳ اي خداوند تو اپني ہي قُوّت سے بلند ہو ہم تيري قدرت کي مدح اور ثنا گائينگے ٭

۴ روز_شام کي نماز ٭

مزمُور ۲۲ ٭

اي ميرے خدا اي ميرے خدا تو نے مجھے کيوں چھوڑا ہي تو ميري رہائي سے اور ميرے کراہنے کي باتوں سے کيوں دُور رہا ٭

۲ اي ميرے خدا ميں دن کو چلّاتا ہوں پر تو نہيں سُنتا رات کو بھي اور مجھے قرار نہيں

۳ مگر تو قدّوس ہي تو اِسرائيل کي مدح ميں سکونت کرنيوالا ہي ٭

۴ ہمارے باپدادوں نے تجھ پر توکّل کيا اُنہوں نے تو توکّل کيا اور تو نے اُنہيں چھڑايا ٭

۵ اُنہوں نے تجھ سے فرياد کي اور رہائي پائي اُنہوں نے تجھ پر بھروسا کيا اور شرمندہ نہ ہوئے ٭

۶ پر ميں کيڑا ہوں نہ اِنسان آدميوں کا ننگ ہوں اور قوم کي عار ٭

۷ وہ سب جو مجھے کو ديکھتے ہيں مجھ پر ہنسي کرتے ہيں وہ اپنے ہونٹھ پسارتے ہيں وہ سر ہلا ہلاکے کہتے ہيں کہ

۸ اُس نے اپنکو خداوند پر چھوڑا ہي کہ وہ اُسے بچائے جس حال کہ وہ اُس سے راضي ہي تو وہي اُسے چھڑائے ٭

۹ پر حال تو يہي ہي جو مجھے پيٹ سے باہر لايا ميري ما کي چھاتيوں پر بھي تو ہي ميرے اِعتماد کا باعث ہوا ٭

۱۰ ميں پيدا ہوتے ہي تجھ پر پھينکا گيا جب ميں اپني ما کے پيٹ سے نکلا تب ہي سے تو ميرا خدا ہي ٭

۱۱ مجھ سے دُور مت رہ کہ تنگي پہنچا چاہتي اور مددگار کوئي نہيں ٭

۱۲ بہت سے بيلوں نے مجھے آ گھيرا ہي بسن کے مضبوط بيلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کيا ہي ٭

۱۳ وہ مجھ پر پھاڑنےوالے اور گرجنےوالے شير کي طرح مُنہ پسارے ہوئے ہيں ٭

۱۴ ميں پاني کي طرح بہا جاتا ہوں اور ميرے بند بند الگ ہو چلے ہيں ميرا دل موم کي طرح ميرے سينے ميں پگھل گيا ٭

۱۵ میري قوّت ٹھیکرے کي طرح خشک هوگئي میري زبان تالو سے لگي جاتي هی اور تو مجھے موت کي خاک پر پہنچاتا هی ۰

۱۶ کیونکہ کُتّے مجھکو گھیرتے هیں شریروں کي گروہ میرا احاطہ کرتي هی

۱۷ وہ میرے هاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے هیں اپني سب هڈیوں کو گن سکتا هوں وہ مجھے تاکتے هیں اور گھورتے هیں ۰

۱۸ وہ میرے کپڑے آپسمیں بانٹتے هیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے هیں ۰

۱۹ پر تو ای خداوند دُور مت رہ ای میري توانائي جلد میري مدد کے لئے آ ۰

۲۰ میري جان کو تلوار سے بچا میري وحیدہ کو کُتّے کے هاتھ سے ۰

۲۱ شیر کے مُنہ سے اور بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رهائي دے تو نے میري سُنکے بچایا هی ۰

۲۲ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں هونگا ۰

۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے هو اُس کي ستائش کرو ای یعقوب کي ساري نسل تم اُسکي تمجید کرو ای اِسرائیل کي ساري اولاد اُسکا در مانو ۰

۲۴ کہ اُسنے دردمند کے درد کي تحقیر نہیں کي نہ اُس سے اُسے نفرت آئي نہ اُس نے اُس سے اپنا مُنہ چھپایا بلکہ جب اُس نے اُسکو پُکارا اُس نے جواب دیا ۰

۲۵ بڑي جماعت میں مجھ سے تیري ستائش هوگي میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے هیں اپني نذریں ادا کرونگا ۰

۲۶ وہ جو حلیم هیں کھائینگے اور سیر هونگے وہ جو خداوند کے طالب هیں اُسکي ستائش کرینگے تمہارا دل ابد تک جیتا رهے ۰

۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آئینگے اور وہ خداوند کي طرف رجوع لائینگے سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے ۰

۲۸ کہ سلطنت خداوند کي هی قوموں کے درمیان وهي حاکم هی ۰

۲۹ دنیا کے سارے دولتمند کھائینگے اور سجدہ کرینگے ۰

۳۰ وہ سب بھي جو خاک میں ملتے هیں اُسکے حضور جُھکینگے اور وہ جنکي مجال نہیں کہ اپني جان بچائیں ۰

۳۱ ایک نسل هوگي جو اُسکي بندگي کریگي وہ خداوند کي ایک پشت گِني جائیگي ۰

۳۲ وہ آئینگے اور اُن لوگوں کو

جو پیدا ہونگے یہہ کہکے اُسکي صداقت ظاہر کرینگے کہ اُسنے ایسا کیا *

مزمُور ۲۳ *

خداوند میرا چرواہا ہی مجھکو کچھہ کمي نہیں *

۲ وہ مجھے ہریالي چراگاہوں میں لیٹاتا ہی وہ راحت کے چشموں کي طرف مجھے لے پہنچاتا ہی *

۳ وہ میري جان پھیر لاتا ہی اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راہوں میں لئے پھرتا ہی *

۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي وادي میں پھروں تو مجھے کچھہ خوف و خطر نہ ہوگا کیونکہ تو میرے ساتھہ ہی تیري چھڑي اور تیري لاٹھي وہي میري تسلّي کے باعث ہیں *

۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ہی میرے سر پر تیل ملتا میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہی *

۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بھر میرے قدم سے لگي رہینگي اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کرونگا *

۵ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۲۴ *

زمین خداوند کي ہی اور اُسکي معموري یعني جہان اور اُسکے سارے باشندے اُسکے ہیں *

۲ اِسلیئے کہ اُسنے اُسکي بِنا پانیوں پر رکھي اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا *

۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھہ سکتا ہی اور اُسکے مقامِ مُقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہی *

۴ وہي ہی جسکے ہاتھہ صاف ہیں اور جسکا دل پاک ہی جو اپنا دل باطل پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا *

۵ خداوند کي برکت اُسے پہنچیگي اور اُسکے نجات دینوالے خدا کي صداقت اُسکے ساتھہ ہوگي *

۶ یہہ وہ پشت ہی جو اُسکي طالب ہی تیرے دیدار کا خواہاں یعقوب ہی *

۷ اے پھاٹکو اپنے سر اُونچے کرو اور اے ابدي دروازو اُونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو *

۸ یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی خداوند جو قوي اور قادر ہی خداوند جو جنگ میں زورآور ہی *

۹ اے پھاٹکو اپنے سر اُونچے کرو

اور اي ابدي دروازو اُونچے هو تہ جلال کا بادشاہ داخل هو ۰

۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون هی لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاہ هی ۰

مزمور ۲۵ ۰

ای خداوند میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا هوں ای میرے خدا میں تجھہ پر بھروسا رکھتا هوں مجھے سرمندہ هونے نہ دے میرے دشمن مجھہ پر شادیانہ نہ بجائیں ۰

۲ اور اُن میں سے کوئی جو تیري آس رکھتے هیں سرمندہ نہ هو لیکن وہ جو باعث تجھہ سے سرتابي کرے شرمندہ هوں ۰

۳ ای خداوند مجھے اپني راهیں دکھا مجھکو اپنے راستے بتا ۰

۴ اپني صداقت میں مجھکو لے چل اور مجھکو تعلیم دے کہ تو میرا نجات دینے والا خدا تو هی هے میں تیرا انتظار کھینچتا هوں ۰

۵ ای خداوند اپني رحمتوں کو اور اپني مہربانیوں کو یاد کر کہ وہ قدیم سے ثابت هیں ۰

۶ میري جوانی کے گناهوں کو اور میرے قصوروں کو یاد مت کر تو اپني رحمت کے مطابق اپني خوبي کے لیئے ای خداوند مجھے یاد فرما ۰

۷ خداوند نیک اور سیدھا هی اسلیئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھاتا هی ۰

۸ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ چلاتا هی اور مسکینوں کو اپني راہ کي تعلیم دیتا هی ۰

۹ خداوند کي ساری راهیں رحمت اور صداقت هیں اُنکے لیئے جو اُسکے عہد اور اُسکي شہادتوں کو مانے رهتے هیں ۰

۱۰ ای خداوند اپنے نام کے واسطے میري بدي کو بخش دے کہ وہ بڑي هی ۰

۱۱ وہ کونسا اِنسان هی جو خداوند سے ڈرتا هی وہ اُسکو وهي راہ جو اُسے پسند هی بتائیگا ۰

۱۲ اُسکا جي جس سے رهیگا اور اُسکي نسل زمین کي وارث هوگي ۰

۱۳ خداوند کا بھید اُن پاس هی جو اُس سے ڈرتے هیں وہ اُن کو اپنے عہد کي شناسائي عنایت کریگا ۰

۱۴ میري آنکھیں همیشہ خداوند کي طرف لگی رهتي هیں کیونکہ وهي میرے پاؤں پھندے سے نکالیگا ۰

۱۵ میري طرف مُتوجّہ هو اور مجھ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دُکھي میں هوں ۰

۱۶ میرے دل کے غم بہت
بڑھ گئے تو مجھکو میرے دکھوں سے
رہائي دے *
۱۷ میري پریشاني اور میري
مشقت پر نگاہ کر اور میرے سب
گناہ بخش دے *
۱۸ میرے دشمنوں کو دیکھ کہ
وہ بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے
ہیں اودھم کرتے رکھتے ہیں *
۱۹ میري جان کي محافظت
کر اور مجھے بچا لے اور مجھے شرمندہ
ہونے نہ دے کیونکہ مجھے تیرا ہي
بھروسا ہی * *
۲۰ ایسا کر کہ راستي اور
سیدھائي میرے نگہبان ہوں کہ مجھے
تجھ سے اُمید ہی *
۲۱ ای خدا اِسرائیل کو اُسکي
ساري تکلیفوں سے رہائي دے *

مزمور ۲۶ *

ای خداوند میرا اِنصاف کر
کہ میں اپني سیدھائی کي راہ چلا
ہوں اور میں نے خداوند پر توکل کیا
ہی میں اعرش نہ کھاؤنگا *
۲ ای خداوند مجھے آزما اور
میرا اِمتحان کر میرے گُردوں کو اور
میرے دل کو تا لے *
۳ کہ تیري شفقت میري آنکھوں
کے سامہنے ہی اور میں تیري سچائي
کي راہ چلا ہوں *
۴ میں نکموں کے ساتھہ نہیں
بیٹھا اور رِیاکاروں کے ساتھہ نہیں چلتا
ہوں *
۵ بدکاروں کي جماعت کا میں
دشمن ہوں شریروں کے ساتھہ میں نہ
بیٹھونگا *
۶ میں بے گناہي میں اپنے ہاتھہ
دھوؤنگا تب میں ای خداوند تیرے
مذبح کي طواف کرونگا
۷ تاکہ میں شکر ادا کرنے میں
اپني آواز اُٹھاؤں اور تیرے سارے
عجائب کاموں کا بیان کروں *
۸ ای خداوند تیري سکونت کا
گھر دلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا
ہی مجھکو خوش آتا ہی *
۹ میري جان کو گنہگاروں میں
شامل مت کر اور میري حیات کو
خونریز آدمیوں کے ساتھہ نہ مار
۱۰ کہ اُنکے ہاتھوں میں فساد
ہی اور اُنکا داہنا ہاتھہ رشوتوں سے
پُر ہی *
۱۱ میں تو ہوں اپني سیدھائي
سے راہ چلونگا مجھے مخلصي دے اور
مجھہ پر رحم کر *
۱۲ میرا پاؤں ہموار جگہہ پر
ہی میں مجمعوں میں خداوند کو
مبارک کہونگا *

۵ روز- شام کي نماز *

مزمُور ۲۷ *

خداوند

مدري روشني هی اور مدري نجات مجھکو کسکی دهشت خداوند مدري زندگي کا پُشته هی مجھکو کِسکي شبهت *

۲ جسوقت شریر جو مدرے دشمن اور مدرے بدی هیں مدرا گوشت کهانے کو مجھپر چڑھه آئے تو اُنهوں نے ٹهوکر کهائی اور گر گئے *

۳ اگرچه ایک لشکر مدرے برخلاف خیمه زن هوا کرے تو مدرے دل کو کچھه خوف نهیں اگرچه مدری مخالفت میں لڑائی برپا هو تو بهي مدرا توکّل برابر رهیگا *

۴ میں نے خداوند سے ایک سُوال کیا اُسي کا میں طالب رهونگا که میں عمر بهر خداوند کے گهر میں سکونت کروں تاکه خداوند کے جمال کو دیکهوں اور اُسکي هیکل میں تفکر کروں *

۵ کیونکه مُصیبت کے وقت وه مجھکو اپنے خیمے میں چهپا لیگا اپنے قیام کے پردے میں مجھے پوشیده رکهیگا وه مجھے چٹان پر چڑهائیگا *

۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں جو مدرے اِس پاس هیں سر بلند کیا جاؤنگا

۷ میں اُسکے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا میں گاؤنگا هاں میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا *

۸ ای خداوند جب میں بلند آواز سے چلّاؤں تو تو سُن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے *

۹ جب تو نے فرمایا هی که مدرے دیدار کے طالب هو تب مدرا دل تجھه سے کہا ای خداوند میں تیرے دیدار کا طالب هوں *

۱۰ مجھه سے رُوپوش مت هو اور غصے سے اپنے بنده کو خارج مت کر *

۱۱ تُو هی سدا مدرا مددگار هوا هی مجھکو ترک مت کر اور مجھکو چهوڑ مت دے ای میرے نجات دیهندے خدا *

۱۲ کیونکه مدرا باپ اور مدري ما مجھکو چهوڑ گئے پر خداوند مدري پرورش کریگا *

۱۳ ای خداوند مجھکو اپني راه بتا اور مدرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راه پر جو برابر هی لے چل *

۱۴ مدرے دشمنوں کي مرضي پر مجھے مت چهوڑ کیونکه جهوٹے گواه اور وه جو ظلم کي سانس لیتے هیں مجھپر برپا هوئے هیں *

۱۵ اگر مجھے اِعتقاد نه هوتا که میں زندگي کي زمین میں خداوند

کي نعمت دیکھونگا تو میں بے حواس
هو جاتا *
۱۴ خداوند کي اِنتظاری کر
اور مضبوط رہ وہ تیرے دل کو قوّت
دیگا میں پھر کہتا هوں کہ خداوند کا
منتظر رہ *

مزمور ۲۸ *

میں تجھے پکارتا هوں اے
خداوند میري چٹان مجھ سے خاموشي
مت کر نہ هو کہ اگر تو مجھ سے
خاموشي کرے تو میں اُن سا هو جاؤں
جو گڑھے میں گرنیوالے هیں *
۲ جب میں تیرے آگے چلّاؤں
اور تیري مُقدّس اِلہام گاہ کي طرف
اپنے هاتھ اُٹھاؤں تو تو میري مِنّتوں
کي آواز سُن لے *
۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے
ساتھ جو اپنے همسایوں سے سلامي کي
باتیں کرتے هیں اور اُن کے دلوں میں
شرّ هي مجھکو شامل کرکے مت
نکال *
۴ جیسے اُن کے اعمال اور جیسے
اُن کے بُرے فعل هیں اُن کو عوض
دے
۵ جیسا اُن کے هاتھوں نے کیا
هي ویسا هي اُن سے کر اُنکا بدلا اُن
کو دے *
۶ اِسلئے کہ وہ خداوند کے کاموں
اور اُسکے هاتھوں کي کاریگري کي طرف
دھیان نہیں کرتے وہ اُنھیں ڈھائیگا اور
نہ بنائیگا *
۷ خداوند مبارک هی کہ اُسنے
میري مِنت کي آواز سُني هی *
۸ خداوند میرا زور اور میري سپر
هی میرے دل نے اُسپر توکّل کیا هی
اور مجھے اُسکي مدد هي سو میرا
دل بڑي خوشي سے خوش هی میں گیت
گاکے اُسکي مدح کرونگا *
۹ خداوند اُنکي توانائي هی
اور وہ اپنے مسیح کے لیئے مُستحکم قلعہ
هی *
۱۰ اپنے لوگوں کو نجات بخش
اور اپني میراث میں برکت دے اُنکي
رعایت کر اور اُنھیں همیشہ تک
سرفراز رکھہ *

مزمور ۲۹ *

خداوند کي نسبت
سے جانو اے قدرتوالو خداوند کي
نسبت سے جلال اور قدرت جانو *
۲ خداوند کي نسبت سے جلال
اُسکے نام کے لائق مان لو حُسنِ تقدّس
سے خداوند کو سجدہ کرو *
۳ خداوند کي آواز پانیوں پر
هی جلالوالا خدا گرجتا هی

۴ خداوند بڑے پانیوں پر ہی
خداوند کي آواز زورآور ہی خداوند
کي آواز جلالوالي ہی ۔
۵ خداوند کی آواز دیوداروں کو
توڑتي ہی بلکہ خداوند لبنان کے
دیوداروں کو بھي توڑتا ہی ۔
۶ وہ اُنکو بچھڑوں کي مانند
اُچھالتا ہی اور لبنان اور سریون کو
جوان بھینسے کي مانند ۔
۷ خداوند کي آواز آگ کے
شعلوں کو چیرتي ہی خداوند کي آواز
دشت کو لرزاتي ہی خداوند دشتِ
قادس کو بھي لرزاتا ہی ۔
۸ خداوند کي آواز سے ہرنیوں
کے بچے گرتے ہیں اور وہ جنگلوں کو
صاف کر دیتي ہی اُس کي ہیکل میں
سب کوئي کہتا ہی کہ اُسکا جلال ہو ۔
۹ خداوند طوفان پر بیٹھا ہی
بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت کے
تخت پر بیٹھا ہی ۔
۱۰ خداوند اپنے لوگوں کو زور
بخشتا ہی خداوند اپنے لوگوں کو
سلامتي کي برکت دیتا ہی ۔

۶ روز--فجر کي نماز *

مزمور ۳۰ *

ای خداوند میں تیري تعظیم
کرونگا کیونکہ تو نے مجھکو سرفراز کیا
اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش
ہونے نہ دیا ۔
۲ ای خداوند میرے خدا میں
نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا ۔
۳ ای خداوند تو میري جان کو
پاتال سے نکالے اوپر لایا اُن میں سے
جو گڑھے میں گرتے ہیں تو نے میري ہي
جان بخشي کي ۔
۴ ای خداوند کے مقدس لوگو
اُس کے لئے گاؤ اور اُسکي قدوسي کي
یادگاري میں شکر کرو ۔
۵ کہ اُسکا غصہ ایک دم کا ہی
اور اُس کے کرم میں زندگاني ہی رونا
شام کو ہو پر صبح کو گانے کي نوبت
ہوگي ۔
۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا
مجھکو کبھي جنبش نہ ہوگي ای
خداوند تو نے اپني مہرباني سے میرے
پہاڑ کو خوب قائم کیا
۷ تو نے اپنا منہ چھپایا اور میں
گھبرایا ۔
۸ میں تیرے آگے ای خداوند
چلّایا اور میں نے خداوند سے فضل
مانگا ۔
۹ میرے خون میں کیا فائدہ
ہی جو میں گڑھے میں گروں ۔
۱۰ کیا خاک تیرا شکر کریگي
کیا وہ تیري وفا کو بیان کریگي ۔

۱۱ سُن اي خداوند اور مجھہ پر فضل کر اي خداوند تو ميرا مددگار ہو ۔

۱۲ تو نے ميرے واسطے ميرے ماتم کو ناچنے سے بدل ديا تو نے ميرا ٹاٹ کھول ڈالا اور ميري کمر ميں خوشي کا پٹکا باندھا

۱۳ اِتنے لئے کہ ميري شوکت تيري مدح اور ثنا گائے اور خاموش نہ رہے اي خداوند ميرے خدا ميں ابد تک تيرا شکر کرتا رہونگا ۔

مزمور ۳۱ *

اي خداوند ميرا توکّل تجھہ پر ہے مجھکو کبھي شرمندہ ہونے نہ دے مجھے اپني صداقت سے چھڑا ۔

۲ اپنے کان ميري طرف جھکا اور جلد مجھے رہائي دے

۳ تو ميرے لئے مضبوط چٹان اور ميرے بچاؤ کے لئے ايک مُحکم قلعہ ہو ۔

۴ کہ تو ہي ميري چٹان اور ميرا گڑھہ ہے پس تو اپنے نام کے لئے ميري رہبري اور ميري رہنمائي کر ۔

۵ مجھے اُس جال سے جو اُنہوں نے چھپاکے ميرے لئے بچھايا ہے نکال کہ تو ہي ميرا زور ہے ۔

۶ ميں اپني روح کو تيرے ہاتھہ ميں سونپتا ہوں اي خداوند سچّائي کے خدا تو نے مجھے مخلصي دي ہے ۔

۷ ميں اُن سے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ بُطلانوں کي نگہداري کرتے ہيں مگر ميں جو ہوں سو خداوند پر ميرا توکّل ہے ۔

۸ ميں تيري رحمت پر شاداں اور شادمان ہونگا کہ تو نے ميرے دُکھہ پر نگاہ کي تو نے ميري جان کي سختيوں کو پہچان ليا

۹ اور مجھکو ميرے دشمن کے ہاتھہ ميں حوالے نہ کر ديا تو نے کُشادہ جگہہ ميں ميرا پانؤ کھڑا کيا ۔

۱۰ اي خداوند مجھہ پر شفقت کر کہ ميں تنگ حال ہوں ميري آنکھيں غم سے جاتي رہيں بلکہ ميري جان اور ميرا پيٹ بھي ۔

۱۱ کہ ميري زندگاني غم ميں فنا ہوئي اور ميري عمر کراہنے ميں

۱۲ ميري قُوّت ميري بُرائي سے گہٹ چلي اور ميري ہڈّياں خشک ہو گئيں ۔

۱۳ ميں اپنے سب دشمنوں کے سامنے ايک ننگ نيا خصوصاً ہمسايوں کے نزديک اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت جو مجھکو راہ ميں ديکھتے مجھہ سے دور بھاگتے ہيں ۔

۱۴ ميں اُس آدمي کي مانند جو مر جائے اور کوئي اُسے ياد نہ کرے

فراموش هو گیا هوں میں ٹوٹے هوئے
باسن کي مانند هوں *
۱۵ که میں نے دیتوں کي تهمتیں
سُنیں هر طرف سے خوف هوتا که وہ
اُنهوں میں میرے برخلاف هوکے مشورت
کرتے بلکه میري جان مارنے پر منصوبه
باندهتے هیں *
۱۶ پر ای خداوند میں تجهه
پر توکّل کرتا میں کهتا هوں تو میرا
خدا هی *
۱۷ میري اوقات تیرے هاتهه
میں هیں مجهکو میرے دشمنوں کے
هاتهه سے رهائي دے اور اُن سے جو
میرے پیچهے پڑے هیں *
۱۸ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر
چمکا اپني رحمت سے مجهے بچا *
۱۹ ای خداوند مجهے شرمنده
هونے نه دے کیونکه میں تجهے پُکارتا
هوں بلکه شریر هي شرمنده هوں اور وہ
گور میں چُپ چاپ پڑے رهیں *
۲۰ جهوٹے لبوں کو خاموش کر
جن سے گُستاخي اور حقارت کي سخت
باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں *
۲۱ واه کیا هي بڑا تیرا إحسان
هی جو تو اپنے ترسنوالوں کے لئے چهپا
رکهتا هی اور اُن پر جنکا توکّل تجهه
پر هی بني آدم کے سامهنے ظاهر کرتا
هی *
۲۲ تو هي اُنهیں آدمیوں کي
بندشوں سے اپني حضوري کے پردے
میں چهپاتا هی تو هي اُنهیں زبانوں
کے جهگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیده
کرتا هی *
۲۳ خداوند مبارک هی که اُس
نے مُحکم شهر میں اپني عجیب
مهرباني مجهکو دکهائي *
۲۴ میں نے گهبراکے کها که میں
تیري نظروں سے دور پهینکا گیا *
۲۵ باوجود اُسکے جب میں
تیرے آگے چلّایا تو تو نے میري منت
کي آواز سُن لي *
۲۶ ای خداوند کے سارے
مُقدّس لوگو اُس سے محبت رکهو که
خداوند دینداروں کا نگهبان هی اور
غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هی *
۲۷ ای لوگو جو خداوند سے اُمید
رکهتے هو تم سب زور باندهو که وہ تمهارے
دلوں کو مضبوطي بخشیگا *

۶ روز-شام کي نماز *

مزمور ۳۲ *

مبارک هی وہ جس کا
گناه بخشا گیا اور خطا ڈهانپي گئي *
۲ مبارک هی وہ آدمي جسکے
گناهوں کو خداوند حساب میں نهیں
لاتا اور جسکے دل میں دغا نهیں *
۳ جب میں چُپ رها تو میري

دڈیاں سارے دن کراھتے کراھتے گل گئیں •

۴ کیونکہ تیرا ھاتھہ رات دن مجھہ پر بھاري تھا میري تراٹي گرمیوں کي خشکي سے مُبدّل ھوئي •

۵ میں نے تجھہ پاس اپنے گناہ کا اِقرار کیا اور میں نے اپني بدکاري نہیں چھپائي •

۶ میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا سو تو نے میري بدذاتي کے گناہ کو بخش دیا •

۷ اِسي لیئے ھر ایک جو دیندار ھی اُس وقت جِس مُں تو مِل سکتا ھی تجھہ سے دُعا مانگیگا یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب اُنپر ہ اُسے نہ پہنچینگے •

۸ تو میرے چھپنے کا مکان ھی تو مجھے دُکھوں سے بچاتا ھی نجات کے گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ھی •

۹ میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ مں جِس مں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا تیري رھنمائي کے لئے میں اپني آنکھہ تجھہ پر لگاؤنگا •

۱۰ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ھو کہ اُن کو سمجھہ نہیں اور اُن کا مُنھہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ھی نہ ھو کہ وہ تجھہ تک آئیں •

۱۱ شریر پر بہت سي مُصیبتیں ھیں پر وہ جِسکا بھروسا خداوند پر ھی رحمت سے گھرا جاتا ھی •

۱۲ اي صادقو خداوند کے سبب خوش ھو اور شادماني کرو اور تم سب جو راست دل ھو خوشي سے چِلاؤ •

مزمُور ۳۳ *

اي صادقو خداوند کے سبب خوشي کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا ھی *

۲ بربط چھیڑتے ھوئے خداوند کي ستائش کرو اور دس تار کا بین بجاکے اُسکي مدح سرائي کرو •

۳ اُسکے لیئے ایک نیا گیت گاؤ شکوائي سے بجا بجاکے خوشي سے چلاؤ •

۴ کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ھی اور اُسکے سارے کام وفا کے ساتھہ ھیں •

۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ھی زمین خداوند کي رحمت سے معمور ھی •

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے لشکر اُسکے مُنھہ کے دم سے *

۷ وہ دریا کا پانی تودے کے مانند جمع کرتا ھی وہ گہراہوں کو مخزنوں مں رکھہ چھوڑتا ھی •

۸ ساري زمين خداوند سے ڈرتي رهے اور جہان کي ساري آبادي اُسکا خوف مانے *

۹ کہ اُسنے کہا اور وہ هو گیا اُسنے فرمایا اور وہ برپا هوا *

۱۰ خداوند قوموں کي مصوبوں کو ناچیز کرتا هی وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر دیتا هی *

۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رهیگي اُسکے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري هونگے *

۱۲ خوش حال هی وہ قوم جسکا خدا خداوند هی اور وہ لوگ جنهیں اُسنے پسند کرکے اپني میراث کیا *

۱۳ خداوند آسمان پر سے دیکھتا هی وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا هی

۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں کو تاکتا هی *

۱۵ اُسکے دلوں کا ایکسا کرنیوالا وهي هی وہ اُنکے سارے عملوں کا تهیک جاننے والا هی *

۱۶ کوئي بادشاہ نهیں جو اپنے لشکر کي فراوانی سے رهائي پائے کوئي پهلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نهیں پاتا *

۱۷ دیکھو خداوند کي آنکهہ اُنپر هی جو اُس سے ڈرتے هیں اور اُنپر جو اُسکي رحمت کے اُمیدوار هیں

۱۸ تاکہ اُنکي جانوں کو موت سے چُھڑائے اور اُنهیں کال میں جینا رکھے *

۱۹ هماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار هی وهي همارا چارہ اور هماري سِپر هی *

۲۰ همارا دل اُسي سے خوش هی کہ هم اُسکے مُقدّس نام پر بهروسا رکھتے هیں *

۲۱ اِے خداوند جیسے هم تجهہ پر توکّل هی ویسے هي تیري رحمت هم پر هو *

مزمور ۳۴ *

میں هر وقت خداوند کو مبارک کهونگا اُسکي ستایش سدا میرے مُنهہ میں هوگي *

۲ میري روح خداوند پر فخر کریگي غریب لوگ سُنکے اور خوش هونگے *

۳ میرے ساتهہ خدا کي بڑائي کرو هم مِلکے اُسکے نام کو بلند کریں *

۴ میں نے خداوند کو ڈهونڈها اُسنے میري سُني اور مجهے میرے سارے خوفوں سے رهائي دی *

۵ اُنہوں نے اُسے دیکھا اور روشن
ہو گئے اور اُنکے مُنہ شرمندہ نہ ہوئے *
۶ یہہ مسکین چِلّایا اور خداوند
نے سُنا اور اُسے اُسکي ساري مُصیبتوں
سے بچا لیا *
۷ خداوند کا فرشتہ اُنکي چاروں
طرف جو اُس سے درتے ہیں خیمہ
کیوا ہوتا ہی اور اُنہیں بچاتا رہتا
ہی *
۸ اے لوگو چکھو اور دیکھو کہ
خداوند مہربان ہی مبارک ہی وہ
آدمي جِسکا بھروسا اُسپر ہی *
۹ اي اُسکے مُقدّس لوگو خداوند
سے درو کیونکہ جو اُس سے درتے ہیں
اُنہیں کچھہ کمي نہیں *
۱۰ شیرواي کے بچّے حاجتمند
ہوتے اور بھوکے رہتے ہیں پر جو
خداوند کے طالب ہیں اُنہیں کسي
نعمت کي کمي نہیں *
۱۱ آؤ اي لڑکو اور میري سُنو
میں تمہیں خداترسي سکھاؤنگا *
۱۲ وہ کونسا انسان ہی جو زندگي
کا مُشتاق ہی اور جو عمر چاہتا ہی
تا بھلائي دیکھے *
۱۳ اپني زبان کو بدي سے اور
ہونٹوں کو دغا کي بات بولنے سے باز
رکھہ *
۱۴ بدي سے بھاگ اور نیکي کر
سلامتي کو ڈھونڈھہ اور اُسي کا
پیچھا کر *
۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں
پر اور اُسکے کان اُن کي فریاد پر ہیں *
۱۶ خداوند کا مُنہ اُن کے
برخلاف ہی جو بدکردار ہیں تاکہ
اُن کي یادگاري زمین پر سے مٹا ڈالے *
۱۷ صادق چلّاتے ہیں اور خداوند
سُنتا ہی اور اُنہیں اُن کے سارے دُکھوں
سے رہائي دیتا ہی *
۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی
جو شکستہ دل ہیں اور اُن کو جو خستہ
جان ہیں بچاتا ہی *
۱۹ صادق پر بہت سي مُصیبتیں
ہوتي ہیں پر خداوند اُس کو اُن سب
سے چھڑاتا ہی *
۲۰ وہ اُس کي ساري ہڈیوں
کا نگہبان ہی اُن میں سے ایک بھي
توڑي نہیں جاتي *
۲۱ بدي شریر کو ہلاک کریگي
اور اُن پر جو صادق کے کہ رکھنےوالے
ہیں الزام دیا جائیگا *
۲۲ خداوند اپنے بندوں کي
جانوں کو مخلصي دیتا ہی اور اُن
میں سے جتنا توکّل اُس پر ہی کریں
پر الزام نہ دیا جائیگا *

۷ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۳۵ *

اي خداوند اُن سے جو مجھہ

سے جھگڑتے ہیں جھگڑ اور اُن سے جو مجھہ سے لڑتے ہیں لڑ *

۲ سپر اور بھاری بکتر اور میری مدد کے لیئے کھڑا ہو *

۳ بھالا نکال اور اُنکے سامھنے کي راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر میري جان کو فرما کہ میري نجات میں ہوں *

۴ وہ جو میري جان کے خواھاں ہیں خجل اور رسوا ہوں اور وہ جو میري تباھي کا منصوبہ باندھتے ہیں ھٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں *

۵ جیسے بھوسي ہوا کے آگے ہوتي ہی ویسے ہي وہ ہوں اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں دھکیل دے *

۶ اُنکي راہ اندھیري اور پھسلني ہو خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے *

۷ کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میري جان کے لیئے گڑھا کھودا ہی *

۸ اُسپر ناگہاني تباھي پڑے اور وہ اپنے جال میں جو اُسنے چھپایا آپ ہي پھنسے ھاں اُسي میں گرے کہ ھلاک ہو *

۹ پر میرا جي خداوند میں خوشوقت ہوگا اور اُسکي نجات سے شادماني کریگا *

۱۰ میري ساري ھڈیاں کہینگي ای خداوند تجھہ سا کون ہی جو مسکین کو اُسکے ھابھہ سے جو اُس سے زبردست ہی چھڑاتا ھاں مسکین اور مُحتاج کو اُس سے جو اُنہیں غارت کرتا ہی *

۱۱ جھوٹے گواہ اُٹھے ہیں وہ مجھہ سے ایسے سُوالات کرتے ہیں جن سے میں آگاہ نہیں *

۱۲ وہ نیکي کے عوض میں مجھہ سے بدي کرتے ہیں وہ میري جان کو بیکس چھوڑتے ہیں *

۱۳ میں نے جب وہ بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھہ رکھکے اپنے جي کو بے آرام کیا اور میري دُعا پلٹکے میرے سینے میں آني تھي *

۱۴ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئي اپنے دوست اور بھائي سے کرتے میں سر جھکاکر ایسا گُرھا جیسے کوئي اپني ما کے لیئے غم کرے *

۱۵ پر وہ میري مُصیبت سے خوش ہوکے جمع ہو گئے وہ ذلیل لوگ مجھہ پر فراھم ہوئے جن سے میں بے خبر تھا وہ مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے

۱۶ کمسخروں کے سابھہ جو روٹي کے لیئے ٹھٹھا مارتے اور مجھہ پر دانت کچکچاتے *

۱۷ ای خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُنکي خرابیوں سے میري

جان کو چھڑا میري وحدد کو شیر بچّوں سے •

۱۸ میں تیري جماعت میں تیرا شکر کرونگا میں لوگوں کي کثرت کے درمیان تیري ستائش کرونگا •

۱۹ وہ جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں اور وہ جو بے سبب میرے بیري ہیں مجھ پر پلک نہ ماریں •

۲۰ کیونکہ وہ سلامتي کي بات نہیں کرتے بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں •

۲۱ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا مُنہہ پسارا ہی اور کہتے ہیں اہا اہا ہماري آنکھوں نے دیکھ لیا •

۲۲ اي خداوند تو یہہ دیکھتا ہی خاموش مت کر اي خداوند مجھ سے مت دُور رہ •

۲۳ اي میرے خدا اي میرے ربّ اُٹھہ اور میرے اِنصاف کے لئے اور میرے مقدمے کے لئے جاگ •

۲۴ اي خداوند میرے خدا اپني صداقت کے مطابق میرا اِنصاف کر اور اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے •

۲۵ وہ اپنے دلوں میں کہنے نہ پائیں واہ‌وے یہي ہم چاہتے تھے اور وہ نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے •

۲۶ وہ جو میري بُرائي سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوں جو میري دشمني پر پھولتے ہیں شرمندگي اور رسوائي کا لباس پہنیں •

۲۷ وہ جو میري بیگناہي کے مُستاق ہیں خوشي سے چلّائیں اور شادمان ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہی جو اپنے بندے کي سلامتي کو چاہتا ہی •

۲۸ اور میري زبان تیري صداقت اور تیري ستائش کي باتیں تمام دن کہتي رہیگي •

مزمور ۳۶

بدکار کي سرارت کي کہاوت میرے دل کے اندر ہی کہ خدا کا خوف اُسکي آنکھوں کے آگے نہیں •

۲ کیونکہ وہ اپني نظر میں اپ کو بھلا ٹھہراکے اپنے کو دھوکا دیتا ہی کہ میري بُرائي واش ہوگي اور مکروہ جانے پہچانگي •

۳ اُسکے مُنہہ کي باتیں بدي اور فریب ہیں وہ دانشمندي اور نیکي کو ترک کرتا ہی •

۴ وہ اپنے بستر پر بُرے بُرے بدي کے منصوبے باندھتا ہی وہ ایسي راہ میں جو اچھي نہیں کھڑا ہوکے رہتا ہی وہ بُرائي سے نفرت نہیں کھاتا •

۵ اي خداوند آسمانوں میں

تيري رحمت هي اور تيري وفاداري بدليوں تک پہنچتي هي •

۶ تيري عدالت بڑے پہاڑوں کي مانند هي تيري عدالتيں بھي ايک بڑا گہرا جہيل هيں •

۷ اي خداوند تو انسان اور حيوان کا پروردگار هي اي خدا تيري مہرباني کيا هي عزيز هي اسلئے بني آدم تيرے پروں کے سائہ تلے آنے پناہ ليتے هيں •

۸ وہ تيرے گہر کي چربي کہانے سے سير هونگے اور تو اپني عيشوں کے دريا سے اُنهيں سيراب کريگا •

۹ کہ زندگي کا چشمہ تيرے پاس هي هم تيري روشني ميں شامل هوکے روشني ديکهينگے •

۱۰ تو اپنے پہچاننےوالوں پر اپني رحمت کو برسا اور اُن پر جنکے دل سيدهے هيں اپني صداقت کو •

۱۱ گهمنڈ کرنےوالوں کا پاؤں مجهہ پر نہ پڑے اور نہ شرير کا هاتهہ مجهے خارج کر دے •

۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هيں وہ ڈهکيلے گئے هيں اور پهر نہ اُٹهہ سکينگے •

۷ روز-شام کي نماز *

مزمور ۳۷ *

بدکاروں کے سبب تو مت کُڑهہ کُڑے کام کرنےوالوں سے تو حسد نہ کر •

۲ کہ وہ جلدي گهاس کي مانند کاٹ ڈالے جائينگے اور هرے سبزے کي طرح مُرجهائينگے •

۳ خداوند پر توکّل رکهہ اور نيکي کر تو سر زمين ميں زندگاني بسر کر اور ديانتداري پر چرا کر •

۴ خداوند کي ياد ميں مسرور رہ کہ وہ تيرے دل کے مطالب پورے کريگا •

۵ اپني راہ خداوند پر چهوڑ دے اُس پر توکّل کر وہ خود بنا لیگا •

۶ وہ تيري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کريگا اور تيري عدالت کو دوپهر کي سي روشني بخشيگا •

۷ خداوند کي طرف چُپکے رجوع هو اور اُسکے اِنتظار ميں ٹهہرا رہ اُس شخص کے سبب سے جو اپني راہ ميں کامياب هوتا هي اور بُرے منصوبے باندهتا هي مت کُڑهہ •

۸ غصہ کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر اپکو مت اُسکا ايسا نهو کہ تو شرارت ميں گرے •

۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائينگے ليکن وہ جو خداوند کے مُنتظر هيں زمين کو ميراث ميں ليںگے •

۱۰ کہ ايک تهوڑي سي مُدّت هي کہ شرير نهوگا تو غور کرکے اُسکا مکان ڈهونڈهيگا اور وہ نهوگا •

۱۱ لیکن وہ جو حلیم ہیں زمین
کے وارث ہونگے اور بہت سي راحت
پاکے خوشدل ہونگے *

۱۲ شریر صادق کے برخلاف
بندشیں باندھتا ہی اور اُسپر دانت
کچکچاتا ہی *

۱۳ خداوند اُس پر ہنستا ہی
کیونکہ دیکھتا ہی کہ اُسکا دن آتا ہی *

۱۴ شریر تلوار نکالتے اور اپني
کمان کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج
کو گرائیں اور اُن کو جن کي راہیں
سیدھي ہیں جان سے ماریں *

۱۵ اُنکي تلوار اُنہیں کے دلوں
میں چبھیگي اُن کي کمانیں توڑ
جائینگي *

۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ہی
بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے
بہتر ہی *

۱۷ کہ شریروں کے بازو توڑے
جائینگے پر خداوند صادقوں کا سنبھالنےوالا
ہی *

۱۸ خداوند دیندارں کے دنوں
کو پہچانتا ہی اور اُنکي میراث ابدي
ہوگي *

۱۹ وہ بُرے وقت میں شرمندہ
نہ ہونگے بلکہ کال کے دنوں میں سیر
رہینگے *

۲۰ لیکن وہ جو شریر ہیں ہلاک
ہونگے اور خداوند کے دشمن برّوں کي
چربی کي مانند فنا ہونگے وہ دُھوئیں
کي مانند جاتے رہینگے *

۲۱ شریر اُدھار لیتا ہی اور پھر
ادا نہیں کرتا پر صادق رحم کرتا ہی
اور انعام دیتا ہی *

۲۲ کہ جنپر اُسکي برکت ہی
زمین کے وارث ہونگے اور جنپر اُسکي
لعنت ہی کٹ جائینگے *

۲۳ انسان کے قدم خداوند ثابت
رکھتا ہی اور اُسکي راہ کو دوست
رکھتا ہی *

۲۴ اگرچہ وہ گر جائے پر پڑا نہ
رہیگا کیونکہ خداوند اُسکا ہاتھ تھامتا
ہی *

۲۵ میں جوان تھا اب بُوڑھا ہوا
پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے
اور اُسکی نسل میں سے کسي کو ٹکڑے
مانگتے نہ دیکھا *

۲۶ وہ سدا رحم کرتا رہتا ہی
اور قرض دیا کرتا ہی اُسکي نسل
مبارک ہی *

۲۷ بدي سے بیزار اور نیکي کر
اور ابد تک آباد رہ *

۲۸ کہ خداوند عدالت کا
دوستدار ہی اور اپنے مُقدّسوں کو
ترک نہیں کرتا وہ ابد تک محفوظ
رہینگے *

۲۹ بیدین لوگ سزا پائینگے
پر شریروں کي نسل کاٹي جائیگي *

۳۰ صادق دمن کے وارث
ہونگے اور ابد تک اُس پر بسینگے ۔
۳۱ صادق کا مُنہہ دانائي کي
بات کہتا ہی اُسکي زبان سے عدالت
کا تذکرہ نکلتا ہی ۔
۳۲ اُسکے خدا کي شریعت
اُسکے دل میں ہی اُسکا پاؤں کبھي
نہ پھسلیگا ۔
۳۳ شریر صادق کي گھات میں
لگا ہی اور اُس کے قتل کے درپے رہتا
ہی ۔
۳۴ خداوند اُسکو اُسکے ہاتھ
میں نہ چھوڑیگا اور عدالت کے وقت
اُسے مجرم نہ ٹھہرائیگا ۔
۳۵ خداوند کا مُنتظر رہ اور
اُسکي راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھکو
دمن کا وارث کرکے سرفراري بخشیگا
اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو
دیکھیگا ۔
۳۶ میں نے شریر بڑا زُعمدار
دیکھا جو اپکو اُس ہرے درخت کي
مانند جو خودرو ہو پھیلتا ہا ۔
۳۷ پر وہ گُذر گیا دیکھو تہا ہی
نہیں میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں
نہ ملا ۔
۳۸ کامل کو تاک اور سیدھے
کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے آدمي کا انجام
سلامتي ہی ۔
۳۹ پر خطا کار سب کے سب

ہلاک ہونگے شریر کا انجام
نیست ہی ۔
۴۰ صادقوں کي نجات خداوند
سے ہی وہ دکھہ کے وقت اُنکا
مُحکم قلعہ ہی ۔
۴۱ خداوند اُنکي مدد کریگا
اور اُنہیں رہائي دیگا وہ اُن کو شریروں
سے چھڑائیگا اور بچائیگا اِسلئیے
کہ اُنکا بھروسا اُس پر ہی ۔

۸ روز-فجر کي نماز ۔

مزمور ۳۸ ۔

اَی خداوند اپنے غصے سے
مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر
سے مجھے تنبیہ دے ۔
۲ کہ تیرے تیر مجھے چُبھ گئے
ہیں اور تیرا ہاتھہ مجھہ پر بھاري
ہی ۔
۳ تیرے غصے کے سبب میرے
جسم کو صحت نہیں اور میرے گناہ
کے باعث میري ہڈیوں کو آرام نہیں ۔
۴ کہ میرے گناہ میرے سر سے
گُذر گئے اور بھاري بوجھہ کي مانند
مجھہ پر بھاري ہو گئے ۔
۵ میرے گھاؤ بدبُو ہو گئے اور
سڑ گئے میري حماقت کے سبب سے ۔
۶ میں جُھکا ہوا ہوں اور خمدار
ہو گیا ہوں دن بھر رویا کرتا ہوں ۔

۷ کیونکہ میري کمر بالکل خشک
ہو گئي اور میرے جسم میں صحت
نہیں ۔

۸ میں بے تاب ہو گیا ہوں بلکہ
نہایت پس گیا اور دل کي گھبراہٹ سے
چلّاتا ہوں ۔

۹ ای خداوند میرا سارا اِشتیاق
تیرے حضور ہی اور میرا کراہنا تجھ
سے چھپا نہیں ۔

۱۰ میرا دل دھڑکتا ہی میرا
زور مجھ سے جاتا رہا اور میري آنکھوں
کي روشني وہ بھي غائب ہوئي ۔

۱۱ میرے دوست اور میرے
اُشنا آفت کے سبب مجھ سے الگ
کھڑے رہے اور میرے رشتہدار مجھ سے
دُور جا کھڑے ہوئے ۔

۱۲ وہ جو میري جان کے
خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو پھندے
مارتے ہیں اور وہ جو میرے دُکھ کے
روادار ہیں میرے حق میں ایسي
باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان
ہی اور سارے دن مکر کے مضمونے
باندھتے ہیں ۔

۱۳ پر میں بہرے کي مانند
ہو گیا جو کچھ سُنتا نہیں اور گونگے
کي مانند جو اپنا مُنہ نہیں کھولتا ۔

۱۴ میں اُس شخص کي مانند
ہوا جس نے مطلق نہ سُنا ہی اور
اُس کي مانند جسکے مُنہ میں
حُجت نہ ہو ۔

۱۵ کہ ای خداوند مجھے
تجھ سے اُمید ہی تو جواب دیگا
ای خداوند میرے خدا ۔

۱۶ اِسلیئے میں نے کہا تا نہ
ہو کہ وہ مجھ پر خوشي کریں جو
کہ میرے پاؤں کے پھسلنے پر پھولتے ہیں ۔

۱۷ میں گرا چاہتا ہوں اور میرا
غم سدا میرے سامنے ہی ۔

۱۸ کیونکہ میں اپنا گناہ آپ
کھولکے کہتا اور اپني تقصیر کے لیئے
غمگیں ہوں ۔

۱۹ میرے دشمن جیتے ہیں اور
قوي ہیں اور وہ جو ناحق میرے بیري
ہیں بہت ہو گئے ۔

۲۰ وہ جو نیکي کے عوض میں
بدي کرتے ہیں میرے دشمن بنے ہیں
اسلیئے کہ میں نیکي کي پیروي کرتا
ہوں ۔

۲۱ ای خداوند مجھکو ترک
مت کر ای میرے خدا مجھ سے دُور
مت رہ ۔

۲۲ میري مدد کے لیئے جلدي
کر ای خداوند میرے نجات دینیوالے ۔

مزمُور ۳۹ ۔

میں نے کہا میں اپني راہوں
کي خبرداري کرونگا کہ میري زبان سے
گناہ نہ ہو

۲ اور جسرت شریر میرے
سامہے ہوگا تو میں اپنے مُنہہ کو لگام
دونگا *
۳ میں گُونگا اور خاموش ہو
رہا تب کہ بھلے سے بھي وہ کیا میرا غم
تازہ ہوا *
۴ سمے کے بیچ میرے دل میں
طپش ہوئي اور میرے سوچنے میں
اس پر کي تب میں نے اپني زبان
سے کہا
۵ اي خداوند مجھے بتا کہ
میرا انجام کیا ہی اور میري عمر
کیا ہی تاکہ میں جانوں کہ اُسکي
کیا مُدت باقي ہی *
۶ دیکھہ تو نے میري عمر بالشت
بھر کي اور میري ولادت تیرے آگے
ہاچز ہی یہ بیا تو ایک شخص
اگرچہ برقرار ہو لیکن سلاہ ہی *
۷ یقیناً تو ایک انسان وہم
اور خیال سا چلتا پھرتا ہی بے سبب
وہ عبث بے چین ہوتے ہیں وہ دھیرے
کرتا ہی اور نہیں جانتا کہ اُسے کون
لیگا *
۸ اب اي خداوند مجھے کس
کي اُمید ہی مجھے تیري ہي اُمید
ہی *
۹ مجھکو میرے سارے گناہوں
سے نجات دے مجھکو جاہلوں کا ننگ
نہیں کر *
۱۰ میں گُونگا رہتا میں اپنا
مُنہہ نہ کھولتا کیونکہ تو ہي نے یہہ
کیا ہی *
۱۱ مجھہ سے اپني بلا دُور کر
میں تو تیرے ہاتھہ کے زور سے فنا ہوا
جاتا ہوں *
۱۲ جب تو آدمي کو اُسکے
گناہ کے باعث ملامتیں کرکے ادب دیتا
ہی تو اُسکے جسم کو پتنگے کي مانند
گھو دیتا ہی یقیناً ہر آدمي انسان
محض ہے سلاہ ہی *
۱۳ اي خداوند میري دُعا
سُن اور میرے نالے پر کان دھر میرے
آنسو دیکھکے خاموش نہ رہ *
۱۴ کیونکہ میں تیرے ساتھہ
پردیسي اور اپنے سارے باپدادوں کي
مانند مسافر ہوں *
۱۵ مجھہ سے آنکھہ پھیر لے تاکہ
میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں
یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں *

مزمور ۴۰ *

میں نے صبر سے خداوند کا
انتظار کیا وہ میري طرف مائل ہوا اور
اُسنے میري فریاد سُني *
۲ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور
دلدل کي کیچ سے باہر نکال لایا اور
میرے پاؤں اُسنے چٹان پر رکھے اور
میرے قدموں کو ثابت کیا *

۳ اور اُسنے میرے مُنہہ میں ایک نیا گیت ڈالا جِس سے ہمارے خدا کي حمد ہو •

۴ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکّل کرینگے •

۵ مبارک ہی وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہی اور مغروروں کي اور اُنکي جو جھوٹہہ کي طرف پھرتے ہیں توجّہہ نہیں کرتا •

۶ ای خداوند میرے خدا تیري عجیب قدرتیں جو تو نے کي وہ بہت سي ہیں اور تیري تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے ساتھہ گني جائیں •

۷ میں تو اُنہوں کو لکھے تیرے آگے بیان کرتا ہوں لیکن وہ تو شمار سے باہر ہیں •

۸ ذبیحہ اور ہدیہ کو تو نے نہیں چاہا تو نے میرے کان کھولے •

۹ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کا تو طالب نہیں تب میں نے کہا دیکھہ میں آتا ہوں •

۱۰ طاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہی ای میرے خدا میں تیري مرضي بجا لانے پر خوش ہوں تیري شریعت تو میرے دل کے بیچ ہی •

۱۱ میں بڑي جماعت میں صداقت کي بشارت دیتا ہوں دیکھہ ای خداوند میں اپنا مُنہہ بند نہیں کرتا اور تو جانتا ہی •

۱۲ میں تیري صداقت کي بات اپنے دل میں چھپا نہ رکھتا میں تیري وفاداري اور تیري نجات کي بات کہتا ہوں •

۱۳ میں تیري مہرباني اور تیري سچائي کو بڑي جماعت سے پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں •

۱۴ ای خداوند اپني رحمتوں کو مجھہ سے دریغ نہ کر تیري مہرباني اور تیري وفاداري ہر دم میري نگہبان رہیں •

۱۵ کہ بیشمار بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا میرے گناہوں نے مجھے پکڑا ایسا کہ میں آنکھہ اُوپر نہیں کر سکتا وہ میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا •

۱۶ اے خداوند مہرباني کرکے مجھے رہائي دے ای خداوند جلد میري مدد کو پہنچ •

۱۷ وہ جو میري جان مارنے کے درپے ہیں باہم خجل اور رسوا ہوں وہ جو میري تباہي کے روادار ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں •

۱۸ سب جو مجھہ پر آہا آہا کہتے ہیں اپني اِس بُرائي کے بدلے پریشان ہوں •

۱۹ اور وہ سب جو تیرے طالب
ھیں تیرے سب خوشوقت اور خرّم
ھوں اور وہ جو تیری نجات کے عاشق
ھیں سدا کہا کریں کہ خداوند کي تُرگي
ھو *

۲۰ میں تو مسکین اور مُحتاج
ھوں لیکن خداوند میري فکر کرتا ھی *
۲۱ میرا چارہ میرا چُھڑانیوالا
تو ھي ھی اي میرے خدا دیر مت
کر *

۸ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۴۱ *

مبارک

۱ مبارک ھی وہ جو مسکین
کی فکر رکھتا ھی خداوند اُسے کے وقت
اُسی کو رھائي دیگا *
۲ خداوند اُسکا حافظ رہیگا اور
اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک
ھوگا اور تو اُسے اُس کے دشمنوں کي
مرضي پر حوالہ نہ کریگا *
۳ خداوند اُس کو بیماري کے
بستر پر سنبھالیگا تو اُس کي بیماري
میں اُسکا سارا بچھونا بدلکر بچھائیگا *
۴ میں نے کہا اي خداوند مجھ
پر رحم کر میري جان کو شفا دے
اِسلیئے کہ میں تیرا گنہگار ھوں *
۵ میرے دشمن مجھے بُرا کہتے
ھیں کہ وہ کب مریگا اور اُسکا نام کب
مٹ جائیگا *
۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا
ھی تب وہ پوچ باتیں کرتا ھی اُسکا
دل بُرائي کو اپنے لیئے سمیٹتا ھی وہ باھر
جاتا ھی اور اُسے بیان کرتا ھی *
۷ سب جیتے میرا کینہ رکھتے
ھیں میرے برخلاف اُنہیں میں
کانافوسي کرتے وہ میرے ستانے کے لیئے
منصوبے باندھتے ھیں
۸ اور کہتے ھیں ایک بُري
بیماری اُسے لگي ھی اب جو وہ پڑا ھی
پھر نہ اُٹھیگا *
۹ میرے ھمدم نے بھي جس پر
مجھے بھروسا تھا اور جو میرے ساتھہ
روٹي کھاتا رہا مجھپر لات اُٹھائي *
۱۰ پر تو اي خداوند مجھپر
رحم کر اور مجھکو اُٹھا کھڑا کر تاکہ
میں اُن سے بدلا لوں *
۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو
مجھ سے خوش ھوا ھی کہ میرا دشمن
مجھپر فتح نہیں پاتا *
۱۲ اور میں جو ھوں سو میري
دیانتداري کے باعث تو مجھکو
سنبھالتا ھی اور مجھکو اپنے حضور
میں ابد تک ثابت رکھیگا *
۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا
ازل سے ابد تک مبارک ھی_آمین*

مزمور ۴۲ *

جس طرح سے کہ ہرني پاني کے سوتوں کي نہايت پياسي ہوتي ہی ويسے ہي ميري روح اي خدا تيري نہايت پياسي ہی *

۲ ميري روح خدا کے ليئے زندہ خدا کے ليئے ترستي ہی کب ميں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں *

۳ ميرے آنسو رات دن ميرا کھانا ہيں جس حال کہ وہ ہر روز مجھہ سے پوچھتے ہيں تيرا خدا کہاں ہی *

۴ ميں يہہ ياد کرتا ہوں اور اپنے ميں اپني جان کو اُنڈيلتا ہوں اسلئے کہ ميں گروہ کے ساتھہ ہوتے اُس گروہ کے ساتھہ سو عيد کے دن کو جاتي ہی

۵ خوشي کي آواز سے گانا ہوا اور شکر کرنا ہوا خدا کے گھر ميں جاتا تھا *

۶ اي ميرے جي تو کيوں گرا جاتا ہی اور تو مجھہ ميں کيوں بے آرام ہی *

۷ خدا پر بھروسا رکھہ کہ ميں اُسکي ستائش آگے کو بھي کرونگا کہ اُسکا چہرہ نجات دينيوالا ہی *

۸ اي ميرے خدا ميرا جي گرا جاتا ہی سو ميں يردن کي زمين مير ا ر حرمون ميں کوہ مصغار پر تجھہ ياد کرونگا *

۹ تيرے پاني کي دھاروں کي آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہی تيري ساري موجيں اور تيرے تلاطم ميرے سر سے گذر گئے *

۱۰ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائيگا اور رات کے وقت ميں اُسکا گيت گاؤنگا ميري دُعا ميري حيات کے خدا کي طرف ہوگي *

۱۱ ميں خدا کو جو ميري چٹان ہی کہونگا تو مجھے کيوں بھول گيا ہی ميں کيوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں *

۱۲ ميرے دشمن اُس تلوار کي مانند جو ميري ہڈيوں سے گذر جائے مجھے ملامت کرکے دُکھہ ديتے ہيں

۱۳ اور روز روز مجھکو کہتے ہيں تيرا خدا کہاں ہی *

۱۴ اي ميرے جي تو کيوں گرا جاتا ہی اور تو مجھہ ميں کيوں بے آرام ہی *

۱۵ خدا پر توکّل کر کيونکہ ميں اُسکي ستائش آگے کو بھي کرونگا جو ميرے چہرے کي نجات اور ميرا خدا ہی *

مزمور ۴۴ *

ای خدا ہمارا انصاف کر اور
اِس بے رحم قوم پر ہماری حُجّت ثابت
کر مجھے مکّار اور ناحق آدمي سے رہائي
دے *

۲ کہ میرا پناہ دینےوالا خدا تو
ہی ہے تو مجھے کیوں رد کرتا ہی میں
دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا
ہوں *

۳ ہاں اپنے نور اور اپني سچّائي
کو بھیج کہ وہي میری رہنمائي کریں
وہي مجھےکوہ تیرے کوہ مُقدس پر اور
تیرے مسکنوں میں پہنچائیں *

۴ تب میں خدا کے مذبح کے
پاس خدا کے حضور جو میری کمال
خوشي ہی جاؤنگا اور میں تربط بجاکے
تیري ستائش کرونگا ای خدا میرے
خدا *

۵ ای میرے جي تو کیوں گرا
جاتا ہی اور تو میرے میں کیوں بے
آرام ہی *

۶ خدا پر توکّل کر کہ میں اُس
کي ستائش آگے کو بھي کرونگا جو
میرے چہرے کي نجات اور میرا
خدا ہی *

۹ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۴۴ *

ای خدا ہم نے اپنے کانوں سے
سُنا اور ہمارے باپدادوں نے اُس کام
کو جو تو نے اُنکے دنوں سابق زمانے
میں کیا ہی ہم سے بیان کیا

۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ہاتھہ
سے خارج کیا اور اِنہیں بسایا تو نے اُن
لوگوں کو اُکھاڑا اور اِن کو پھیلایا *

۳ کہ وہ اپني شمشیر سے اِس
زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو
سے غالب آئے

۴ بلکہ تیرے دہنے ہاتھہ سے
اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور
سے اسلئے کہ تیري مہربانی اُن
پر تھي *

۵ ای خدا تو میرا بادشاہ ہی
یعقوب کے لئے رہائي کا حکم فرما *

۶ تیري مدد سے ہم اپنے دشمنوں
کو دھکیل دینگے تیرے نام سے ہم اُن
کو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال
کرینگے *

۷ کہ میرا تکیہ اپني کمان پر
نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتي
ہی

۸ بلکہ تو ہي ہمکو ہمارے
دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ
رکھتے ہیں رسوا کرتا ہی *

۹ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے
هیں اور تیرے نام کي ابد تک ستائش
کرینگے •

۱۰ لیکن اب تو نے همکو ترک کیا
اور رسوا کیا اور همارے لشکروں کے ساتھہ
نہیں چلتا •

۱۱ تو دشمن کے آگے سے همکو
پھرا دیتا هی اور وہ جو همارا کینہ
رکھتے هیں اپنے واسطے لوٹ لیتے هیں

۱۲ تو نے همکو بھیڑوں کي مانند
اُن کي خوراک کیا اور همکو قوموں
کے درمیان آوارہ کیا •

۱۳ تو نے اپنے لوگوں کو مُفت
بیچ ڈالا اور اُن کي قیمت سے اپني
آمدني نہیں بڑھائي •

۱۴ تو نے همکو همارے همسایوں
کا ننگ کیا اُن کے نزدیک جو همارے
آسپاس هیں همکو انگشت نما اور
مسخرہ کیا •

۱۵ تو نے همکو قوموں کے درمیان
ضربُ المثل کیا اور لوگوں کے درمیان
سر دُھننے کا سبب •

۱۶ میري رسوائي همیشہ میرے
سامنے هی اور میرے چہرے کي
شرمندگي نے مجھکو ڈھانپ لیا

۱۷ تہمت اور ملامت کرنیوالے
کي آواز کے سبب دشمن اور اِنتقام
لینیوالے کے آگے •

۱۸ یہہ سب کچھہ هم پر بیتا
پر هم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد
میں بیوفائي نہیں کي •

۱۹ نہ همارے دل تجھہ سے
برگشتہ هوئے اور نہ همارے پاؤں تیري
راہ سے مُڑے هیں •

۲۰ پر تو نے اژدهوں کے مکان
میں همکو کچلا اور موت کے سائہ تلے
همکو چھپا دیا •

۲۱ اگر هم اپنے خدا کا نام بھول
گئے یا هم نے کسي اجنبي معبود کي
طرف اپنے هاتھہ پھیلائے تو کیا خدا اُس
کي تحقیقات نہ کریگا وہ تو دلوں کے
رازوں سے بھي آگاہ هی •

۲۲ کہ تیرے هي لئے هم سارے
دن مارے جاتے هیں اور ذبح کي بھیڑوں
کے برابر گنے جاتے هیں •

۲۳ بیدار هو کیوں سو رهتا هی
تو اے خداوند جاگ همکو همیشہ کے
لئے ترک مت کر •

۲۴ تو کیوں اپنا مُنہہ چھپاتا
هی اور هماري مُصیبت اور اُس ظلم
کو جو هم پر هوتا کیوں بُھلا دیتا هی •

۲۵ کہ هماري جان خاک میں
مل چکي همارا پیٹ زمین سے لگا •

۲۶ هماري مدد کے لیئے اُٹھہ
اور اپني رحمتوں کے واسطے همکو
رهائي دے •

مزمور ۴۵ *

میرے دل میں اچھا مضمون جوش مار رہا ہی میں اُن چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائي ہیں بیان کرتا ہوں *

۲ میري زبان ماہر لکھنےوالے کا قلم ہی *

۳ تو حُسن میں بني آدم سے کہیں زیادہ ہی تیرے ہونٹوں میں لُطف بہایا گیا ہی اِسلیئے خدا نے تجھکو ابد تک مبارک کیا *

۴ اي پہلوان اپني تلوار کو جو تیري حشمت اور شوکت ہی حمائل کرکے اپني ران پر لٹکا *

۵ اور اپني شوکت سے سوار ہو اور سچّائي اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندي سے اگے بڑھ اور تیرا دہنا ہاتھ تجھکو مہیب کام سکھلائیگا *

۶ تیرے تیر تیز ہیں لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے ہیں وہ بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے ہیں *

۷ تیرا تخت اي خدا ابدالاباد ہی تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا ہی *

۸ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہی اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھکو خوشي کے تیل سے تیرے مُصاحبوں سے زیادہ مسح کیا *

۹ تیرے سارے لباس سے مُرّ اور عُود اور تج کي خوشبو آتي ہی کہ جس سے ہاتھي دانت کے محلّوں کے درمیان اُنہوں نے تجھکو خوش کیا ہی *

۱۰ بادشاہوں کي بیٹیاں تیري عزّت والیوں میں ہیں ملکہ اوفیر کے سونے سے آراستہ ہوکے تیرے دہنے ہاتھ کھڑي ہی *

۱۱ اي بیٹي سُن لے اور سوچ اور اپنے کان ادھر دھر اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا

۱۲ تاکہ بادشاہ تیرے حسن کا بہت مُشتاق ہو کہ وہ تیرا خداوند ہی تو اُسے سجدہ کر *

۱۳ اور صور کي بیٹي ہدیئے لائیگي قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے *

۱۴ شاہزادي گھر کے اندر کُل جلوہگر ہی اُسکا لباس سراسر تلاش کا ہی *

۱۵ وہ سوزني کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائي جاتي ہی کنواري عورتیں جو اُسکي سہیلیاں ہیں اُسکے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائي جاتي ہیں *

۱۶ خوشي اور شادماني سے وا پہنچائي جاتي ہیں وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوتي ہیں *

۱۷ تیرے بیٹے تیرے باپدادوں کے قائم مقام ہونگے تو اُنہیں تمام زمین کے سردار مُقرّر کریگا *

۱۸ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دِلاؤنگا پس سارے لوگ ابدُالاباد تیري ستائش کرینگے *

مزمُور ۴۶ *

خدا ہماري پناہ اور ہمارا زور ہی وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مُستعد ہی *

۲ اِسلیئے ہمیں کچھہ خوف نہیں اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپنے جاۓ سے ہلکے سمندر کے بیچ میں پہنچ جائیں

۳ اگرچہ اُسکے پانی شور مچائیں اور پھین اُٹھائیں اور پہاڑ اُنکے بڑھنے سے ہِل جائیں *

۴ ایک ندي ہی جِس کي دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتي ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مُقدّس کو *

۵ خدا اُسکے بیچوں بیچ ہی اُسے ہرگز جُنبِش نہ ہوگي خدا صبح سویرے اُسکی مدد کریگا *

۶ قومیں جُھنجھلاتي ہیں مملکتیں جُنبِش کھاتي ہیں وہ اپني آواز سُناتا زمین پگھل جاتي ہی *

۷ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھہ ہی یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی *

۸ آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا ہی *

۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کرتا ہی وہ کمان توڑتا اور نیزے دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی *

۱۰ تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں میں قوموں میں بلند ہونگا میں زمین پر بلند ہونگا *

۱۱ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھہ ہی یعقوب کا خدا ہماري پناہ ہی *

۹ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۴۷ *

اے سب لوگو تم تالیاں بجاؤ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو *

۲ کہ خداوند تعالیٰ مُہیب ہی وہ تمام زمین کے اُوپر بادشاہِ عظیم ہی *

۳ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہی اور گروہوں کو ہمارے پانوں کے نیچے *

۴ وہ ہماري میراث ہمارے لیئے

پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی •

۵ خدا خوشي سے للکارتے ہوئے اُوپر چڑھا ہاں خداوند تُرہي کي آواز کے ساتھ •

۶ گاؤ گاؤ خدا کي ستائش کرو گاؤ گاؤ ستائش کرو ہمارے بادشاہ کي ستائش گاؤ گاؤ گاؤ گاؤ ستائش کرو •

۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی سوچ سمجھ کے اُسکي ستائش کے گیت گاؤ •

۸ خدا قوموں پر سلطنت کرتا ہی خدا اپنے مُقدس تخت پر بیٹھا ہی •

۹ قومیں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع ہوئے ہیں کیونکہ جہان کي سپریں خدا ہي کي ہیں وہ نہایت بلند ہی •

مزمور ۴۸ *

خداوند

بُزرگ ہی

اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں اُسکے مُقدس پہاڑ پر اُسکي ستائش بہت طرح سے کي جائے •

۲ بلندي سے خوبصورت تمام زمین کي خوشي کوہِ صہیون ہی اُسکے اُتّر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی_اُسکے محلوں میں مشہور ہی کہ خدا جائے پناہ ہی •

۳ کیونکہ دیکھو کہ بادشاہ باہم آئے اور ایکا ساتھہ گذرے •

۴ وہ دیکھکر فوراً دنگ ہوئے وہ گھبرائے اور بھاگ گئے •

۵ کپکپي نے اُنہیں وہاں پکڑا اور ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی

۶ اُس پوربي ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي ہی •

۷ جیسا ہم نے سُنا تھا ویسا ہي لشکروں کے خداوند کے شہر میں اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا *

۸ ای خدا ہم تیري ہیکل کے درمیان تیري مہرباني کو غور کرتے ہیں *

۹ ای خدا جیسا تیرا نام ہی زمین پر سراسر ویسي ہي تیري مدح ہی تیرا دہنا ہاتھہ صداقت سے بھرا ہوا ہی •

۱۰ کوہِ صہیون خوش ہو یہوداہ کي بیٹیاں خوشي کریں تیري عدالتوں کے سبب •

۱۱ صہیون میں گھومو اور اُسکے چوگرد پھرو اُسکے بُرجوں کو گنو •

۱۲ تم اُسکي شہر پناہ کو دل

سے غور کرو اور سوچکے اُسکے محلّوں کو دیکھو تاکہ تم اُنوالي پشتوں کو اُسکي خبر دو *

۱۳ کہ یہہ خدا ابدُالاباد ہمارا خدا ہی تا دمِ مرگ وہي ہماري ہدایت کریگا *

مزمُور ۴۹ *

اي ساري اُمتو یہہ سُنو کان دھرو تم سب جو دنیا میں بستے ہو

۲ کیا ادني کیا اعلیٰ کیا دولتمند کیا مُحتاج سب ایک ساتھہ *

۳ میرے مُنہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان خِرد ہوگا *

۴ میں ایک مثل کي طرف اپنا کان دھرونگا میں اپني رار کي بات بربط بجاتے ہوئے کھولکے کہونگا *

۵ میں مُصیبت کے دنوں میں کِس لئے ڈروں جب میرے ارتکا ماروںوالوں کي بُرائي مجھے گھیرے *

۶ جو اپني دولت پر اعتماد کرتے ہیں اور اپنے مال کي فراوني پر پھولتے ہیں

۷ اُن میں سے کسي کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائي کو چھڑائے یا اُسکا کفّارہ خدا کو دے

۸ کہ اُنکي جان کا فدیہ بھاري ہی یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا

۹ کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے *

۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ہی کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں اور اِسي طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمي فنا ہوتے ہیں اور اپني دولت اَوروں کے لیئے چھوڑ جاتے ہیں *

۱۱ اُنکے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت رہینگے اور اپنے نام اپني زمینوں پر رکھتے *

۱۲ پر اِنسان حشمت کي حالت میں مطلق نہیں رہتا وہ حیوانوں کي مانند ہی وہ نیست کیئے جاتے *

۱۳ یہہ اُنکي راہ اُنکي حماقت ہی اور اُنکے پیچھے لوگ اُنکي باتوں کو پسند کرتے ہیں *

۱۴ وہ بھیڑوں کي مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں موت اُنھیں چر جائیگي اور راستکار صبح کو اُن پر مُسلّط ہونگے اُن کا جمال پاتال ہي کھو دیگا اُنکا اَوٹي گھر نہ رہا *

۱۵ لیکن خدا میري جان پاتال کے قابو سے چھڑائیگا کہ وہ مجھے لے رکھیگا *

۱۶ تو خوفناک مت ہو جب کوئي دولتمند ہو جائے جب اُسکے گھر کي حشمت بڑھے

۱۷ کیونکہ وہ مرنے کے وقت

کچھ ساتھ نہ لے جائیگا اور اُسکي شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگي •

۱۱ اگرچہ وہ اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارکباد دیتا رہا اور جب تو اپني دولتي کرے لوگ تیري تعریف کرینگے •

۱۹ وہ اپنے باپ‌دادوں کي نسل میں شامل ہو جائیگا جو کہ ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے •

۲۰ انسان جو حشمت میں ہے اور سمجھتا نہیں حیوانوں کي مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں •

۱۰ روز_فجر کي نماز *

مزمور ۵۰ *

قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کي جگہہ سے لیکے اُسکے ڈوبنے کي جگہہ تک بُلایا ہے •

۲ صیہون سے حُسن کے کمال سے خدا جلوہ گر ہوا ہے •

۳ ہمارا خدا آئیگا اور چُپ چاپ نہ رہیگا اُسکے آگے آگے دہکتي آگ ہوگي اور اُسکے گِرد گِرد شدّت سے طوفان ہوگا •

۴ وہ اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا اور زمین کو بھي تاکہ اپنے لوگوں کي عدالت کرے •

۵ میرے پاک بندوں کو میرے پاس فراہم کرو جنھوں نے میرے ساتھہ قرباني پر عہد کیا ہے •

۶ تب آسمان اُس کي صداقت کو اشکارا کرینگے کہ خدا ہي عدالت کرنیوالا ہے •

۷ اے میري قوم سُن میں کہتا ہوں اے اِسرائیل میں تجھہ پر گواہي دیتا ہوں خدا تیرا خدا میں ہي ہوں •

۸ میں تجھکو تیرے ذبیحوں کي رائت ملامت نہیں کرونگا نہ تیري سوختني قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں •

۹ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا نہ تیرے باڑے کا بکرا •

۱۰ کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات ہزارہا ہزار •

۱۱ میں پہاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتي چرند میرے ہیں •

۱۲ اگر میں بھوکا ہوتا تو تجھہ سے نہ کہتا کہ دنیا اور اُسکي معموري میري ہے •

۱۳ کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں •

۱۴ تو شکرگذاري کي قربانیاں خدا کے آگے گذران اور حق تعالیٰ کے حضور اپني نذریں ادا کر •

۱۵ اور مصیبت کے دن مجھہ سے فریاد کر میں تجھے مخلصي دونگا اور تو میرا جلال ظاهر کریگا ۰

۱۶ پر شریر کو خدا کہتا هی تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام۔تو کیوں اپنے مُنہہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا هی ۰

۱۷ حالانکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا هی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا هی ۰

۱۸ جب تو چور کو دیکھتا هی تو اُس سے راضي هوتا هی اور زانیوں کا شریک هوتا هی ۰

۱۹ تو اپنا مُنہہ شرارت پر چلاتا هی اور زبان سے دغا کا مفتوحہ دیتا هی ۰

۲۰ تو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا هی تو اپني هي ما کے بیٹے پر تہمت لگاتا هی ۰

۲۱ تو نے یہہ کیا اور میں خاموش رهوں تو نے گمان کیا کہ میں تجھہ هي سا هوں پر میں تجھے تعدی دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں کے آگے ایک ایک کرکے تجھے دکھاونگا ۰

۲۲ اب اي خدا کے فراموش کرنیوالو اِسکو سوچو نہ هو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئي چھڑانیوالا نہ هو ۰

۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبیحے گذرانتا هی وہ میرا جلال ظاهر کرتا هی اور اُسکو جو اپنی چال چلن درست رکھتا هی میں خدا کي نجات دکھاؤنگا ۰

مزمور ۵۱ *

اي خدا اپني رحم دلي کے مطابق مجھہ پر شفقت کر اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے ۰

۲ میري کُرائي سے مجھے خوب دھو اور میري خطا سے مجھے پاک کر ۰

۳ کہ میں اپنے گناہوں کو مانتا هوں اور میری خطا همیشہ میرے سامھنے هی ۰

۴ میں نے تیرا هي گناہ کیا هی اور تیرے هي حضور بدي کي هی تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جب تو عدالت کرے تو تو پاک ظاهر هو ۰

۵ دیکھہ میں نے کُرائي میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ما نے مجھے پیٹ میں لیا ۰

۶ دیکھہ تو اندر کي سچّائي چاهتا هی سو باطن میں مجھکو دانائي سکھا ۰

۷ زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف هو جاؤں مجھکو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید هوؤں ۰

۸ مجھے خوشي اور خُرمي کي

خبر سُنا کہ میری ہڈیاں چبھیں تو نے توڑ ڈالا شادماں ہوں *

۹ میرے گُناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال *

۱۰ اے خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مُستحکم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال *

۱۱ مجھکو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی پاک رُوح مجھ سے نہ نکال *

۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھکو سنبھال *

۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گُنہگار تیری طرف رجوع کرینگے *

۱۴ اے خدا میرے نجات دینیوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے *

۱۵ اے خداوند میرے لبوں کو کھولدے تو میرا مُنہ تیری ستائش بیان کریگا *

۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں *

۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں دل شکستہ اور خاکسار کو اے خدا تو حقیر نہ جانیگا *

۱۸ اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھ بھلائی کر یروشلم کی دیواروں کو بنا *

۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے *

مزمور ۵۲ *

ای زبردست انسان تو ریاکاری پر کیوں فخر کرتا ہی خدا کا احسان ہر روز ہی *

۲ تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہی وہ دغابازیاں کرتی ہی تیز اُسترے کی مانند *

۳ تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہی *

۴ تو نیستی کی ساری باتوں کو چاہتی ہی اے دغاباز زبان *

۵ اِسلئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اُٹھا لیجائیگا اور تجھے تیرے خیمے سے جدا پہنچیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا *

۶ اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اُسپر ہنسینگے

۷ دیکھو یہ وہ شخص ہی کہ جس نے خدا کو اپنی پناہگاہ نہ سمجھا

پر اپنے مال کي فراواني پر تکيہ کيا اور اپني شرارت سے قوي ہوا ٭

۸ ليکن مَيں خدا کے گھر مَيں زيتون کے ہرے درخت کي مانند ہوں مَيں ہميشہ ابدُالآباد خدا کي رحمت پر ہي ٭

۹ سو مَيں سدا تيري ستائش کرونگا کہ تو نے ايسا کِيا

۱۰ اور تيرے نام کا اِنتظار کرونگا جو تيرے مُقدّس لوگوں کي نظر مَيں خوب ہي ٭

۱۰ روز۔شام کي نماز ٭

مزمُور ۵۳ ٭

احمق اپنے دل مَيں کہتا ہي کہ خدا نہيں ٭

۲ وہ خراب ہوئے اُنکے کام مکروہ ہيں کوئي نيکوکار نہيں ٭

۳ خدا نے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي ہي تا ديکھے کہ کوئي دانشمند يا کوئي خدا کا طالب ہي ٭

۴ ہر ايک اُن مَيں سے گمراہ ہوا وہ سب کے سب بگڑ گئے کوئي نيکوکار نہيں ايک بھي نہيں ٭

۵ کيا اُن بدکاروں کو فہم نہيں جو ميرے لوگوں کو يوں کھاتے ہيں جيسے روٹي کو کھاتے ہيں۔وہ خدا کا نام نہيں ليتے ہيں ٭

۶ وہ وہاں نہايت ڈرے جہاں خوف کا مقام نہ تھا کہ خدا اُنکي ہڈيوں جو تيرے مقابل خيمہ زن ہيں پھيلا ديا ہي تو اُنہيں شرمسار کرونگا کہ خدا نے اُنہيں حقير کيا ہي ٭

۷ کاش کہ اِسرائيل کي نجات صيہون مَيں سے ہوتي جب خدا اپني قوم کے قيديوں کو پھير لائيگا تو يعقوب خوش ہوگا اور اِسرائيل شادمان ٭

مزمُور ۵۴ ٭

اے خدا اپنے نام سے مجھکو بچا اور اپني قُوت سے ميرا اِنصاف کر ٭

۲ اے خدا ميري دُعا سُن اور ميرے مُنہ کي باتوں پر کان دھر ٭

۳ کہ بيگانے ميري مخالفت مَيں اُٹھے ہيں اور ظالم ميري جان کے پيچھے پڑے ہيں يہہ خدا کو اپنے روبرو نہيں رکھتے ٭

۴ ديکھو خدا ميرا مددگار ہي خداوند اُنکے درميان ہي جو ميري جان کو سنبھالتے ہيں ٭

۵ وہ ميرے دشمنوں پر بُرائي کو لوٹا ديگا اپني وفاداري مَيں تو اُنہيں فنا کر ٭

۶ اے خداوند مَيں اپني خوشي سے تيرے ليئے قرباني کرونگا مَيں تيرے نام کي ستائش کرونگا کہ بھلا ہي ٭

۷ کہ تو نے ساري مُصيبتوں سے مجھے بچايا ہی اور ميري انکھہ ميرے دشمنوں کي خرابي ديکھتي •

مزمُور ۵۵ *

ای خدا ميري دُعا سُن اور ميري منت سے مُنھہ مت پھير •

۲ ميري طرف کان دھر اور ميري سُن درنگا ہوا ميں پھرتا ہوں اور چلّاتا ہوں

۳ دشمن کي آواز اور شرير کے ظلم کے سبب کہ وے مجھہ پر ظلم کرنا چاہتے ہيں اور غصب کے ساتھہ ميرا کينہ رکھتے ہيں •

۴ ميرا دل مجھہ ميں بہت دُکھتا ہی اور ميں موت کے ہولوں ميں پڑا ہوں •

۵ ڈرنا اور کانپنا مجھہ پر آ پڑا کپکپي مجھہ پر غالب آئي •

۶ ميں نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے ميرے پنکھہ ہوتے تو ميں اُڑ جاتا اور ارام پاتا •

۷ ہاں ميں دُور دُور تک سير کرتا اور جنگلوں ميں رہتا •

۸ کہ ميں شدّت کي آندھي اور جھکّڑ سے جلدي پناہ کے لئے بچ نکلتا •

۹ ای خداوند اُنھيں ہلاک کر اُنکي زبانوں ميں تفرقہ ڈال کہ ميں شہر ميں ظلم اور جھگڑا ديکھتا ہوں •

۱۰ دن اور رات وے اُس کي ديواروں پر سير کرتے پھرتے ہيں ويرانکاري اور غمخواري اُسکے بيچ ہوتي رہتي ہيں •

۱۱ شرارت اُسکے درميان ہی ظلم اور دغا اُسکے کوچوں سے جاتي نہيں رہتيں •

۱۲ دشمن تو نہيں تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہيں تو ميں اُسکي برداشت کرتا

۱۳ نہ ميرا کينہ رکھنےوالا تھا جو مجھہ پر بڑائي کرتا تھا تب ميں اُس سے چھپ جاتا

۱۴ بلکہ تو ميرا ہمدرجہ آدمي ميرا اُلفي بندہ اور ميرا جان پہچان تھا

۱۵ کہ ہم مِلکے خوش اختلاطي کرتے تھے اور گروہ کے ساتھہ خدا کے گھر ميں جايا کرتے تھے •

۱۶ ناگہاں اُنپر موت آ پڑے وے جيتے جي پاتال ميں اُتريں کيونکہ اُنکے گھروں ميں اور اُنکے بيچ شرارت ہی •

۱۷ پر ميں خدا کو پُکارونگا تب خداوند مجھے بچا ليگا •

۱۸ شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو ميں فرياد کرونگا اور نالہ کرونگا سو وہ ميري آواز سُن ليگا •

۱۹ اُس نے ميري جان کو اُس

جنگ میں جو اُنھوں نے مجھہ سے کي
ھی سلامت چھڑایا کیونکہ وھاں بہت
میرے ساتھہ تھے *

۲۰ خدا سُنیگا اور اُنھیں جواب
دیگا کہ وہ قدیم سے نخشت نشین ھی *
۲۱ اِرمس کہ اُنھوں نے اِنقلاب
نہیں دیکھیں وہ خدا سے نہیں درتے *
۲۲ اُسنے اُن پر جو اُس سے اِخلاص
رکھتے تھے اپنے ھاتھہ دلے ھیں اُسنے اُسکے
ساتھہ عہد شکني کي *
۲۳ اُسکا مُنہہ مکھن سے زیادہ
چکنا ھی پر اُسکے دل میں جنگ ھی
اُسکي باتیں تیل سے زیادہ ملائم ھیں پر
ننگي تلواریں ھیں *
۲۴ اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال
کہ وہ تجھے تھامیگا وہ کبھي صادق
کو لغزش کھانے نہ دیگا *
۲۵ پر اي خدا تو اُنھو ھلاکت کے
گڑھے میں گرادیگا خوني اور دغاباز لوگ
اپني آدھي عمر تک نہ پہنچینگے پر
میرا اِعتماد تجھي پر ھی *

۱۱ روز—فجر کي نماز *

مزمور ۵۶ *

اي خدا مجھہ پر رحم فرما
کہ اِنسان مجھے نگلا چاھتا ھی وہ لڑتا
ھوا ھر روز مجھے ستاتا ھی *
۲ میرے دشمن ھر روز مجھکو
نگلا چاھتے ھیں کہ بہت ھیں جو گُستاخ
ھوکے مجھہ سے لڑتے ھیں *
۳ جب میں ڈرتا ھوں تو میں
تجھہ پر توکّل کرتا ھوں *
۴ میں خدا پر اُس کے قول پر
فخر کرتا ھوں میرا توکّل خدا پر ھی
میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر میرا کیا کر سکتا
ھی *
۵ وہ ھر روز میري باتیں کاٹتے
ھیں اُن کي ساري فکر ھی کہ مجھہ
سے بدي کریں *
۶ وہ جمع ھوکے کمین میں بیٹھتے
ھیں وہ میرے نقشِ قدم کو تاکتے ھیں
جبکہ وہ میري جان لینے کي اِنتظاري
میں ھیں *
۷ اُن کي اُمید ھی کہ بدکاري
کرکے نچ نکلینگے اي خدا اپنے قہر سے
اُن لوگوں کو دھکیل دے *
۸ تو میري آوارگیوں کا شمار کرتا
تو میرے آنسوؤں کو اپنے مشکے میں رکھہ
کیا وہ تیرے دفتر میں مذکور نہیں *
۹ جب میں فریاد کرونگا تو
میرے دشمن اُلٹے پھرینگے مجھے یہہ
یقین ھی کہ خدا میري طرف ھی *
۱۰ میں خدا پر اُسکے قول پر
فخر کرتا ھوں میں خداوند پر اُسکے قول
پر فخر کرتا ھوں *
۱۱ میرا توکّل خدا پر ھی میں

درنے کا نہیں اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی ۔

۱۲ اے خدا تیري مَنّتیں مجھ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا ۔

۱۳ کہ تو نے میري جان موت سے بچائي اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں ۔

مزمور ۵۷ *

مجھ پر رحم کر اے خدا مجھ پر رحم کر کیونکہ میري جان تجھ پر بھروسا ہی کرتی ہے میں تیرے پروں کے سائہ تلے پناہ لیے رہونگا جب تک کہ یہ آفتیں ٹل جائیں ۔

۲ میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہے فریاد کرونگا اُسی خدا سے جو میرے لیئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہی ۔

۳ وہ آسمان پر سے بھیجکر اور مجھ کو بچاتا ہی اور اُسے جو مجھے نگلنا چاہتا ہی ملامت کرتا ہی ۔

۴ خدا اپني رحمت اور اپني سچّائي کو بھیجیگا میري جان شیروں کے بیچ میں ہی

۵ میں اِتش مزاج بني آدم کے درمیان لیٹا ہوں جنکے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکي زبان تیز تلوار ہی ۔

۶ تو آسمانوں پر سرفراز ہو اي خدا اور ساري زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو ۔

۷ اُنہوں نے میرے پاؤں کے لیئے جال لگایا ہی میري جان جھکي ہوئي ہی اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہی جس میں آپ گرے ہیں ۔

۸ میرا دل قائم ہی اي خدا میرا دل قائم ہی میں گاؤنگا اور مدح سرائي کرونگا ۔

۹ جاگ اي میري عزت اي بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا ۔

۱۰ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا اي خداوند میں اُمّتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا ۔

۱۱ کہ تیري رحمت آسمانوں تک بلند ہی اور تیري سچّائي بدلوں تک ۔

۱۲ اي خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو ساري زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو ۔

مزمور ۵۸ *

کیا تم چُپ چاپ رہتے ہو جبکہ حق فرماتا ہی اي آدمزادو کیا تم سچّي عدالت کرتے ہو ۔

۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں

کرتے ہو تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو ۔

۳ اہلِ سرارت رحم سے بعد ہوئے ہوئے وہ پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹ بولتے ۔

۴ اُنکا زہر سانپ کا سا زہر ہوتا ہے وہ اُس بہرے سانپ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کر لیتا ہے

۵ اور منتر پڑھنے والوں کی آواز نہیں سُنتا چاہے کیسے ہی اُستاد منتر کیوں نہ پڑھیں ۔

۶ اے خدا اُنکے دانت اُنکے مُنہ میں توڑ دے اے خداوند شیروں کی داڑھیں توڑ دے وہ پانی کی طرح جو بہ جاتا ہے غائب ہو جائیں جب وہ اپنے تیروں کو چلّے میں چڑھائیں تو وہ بھوتے معلوم ہوں ۔

۷ جیسے حلزون گھونگا چل جاتا ہے ویسا ہوں وہ عورت کے سمجھے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں ۔

۸ اُس سے پہلے کہ تمہاری دیگوں میں کانٹے سے آنچ لگے وہ اُنکو مانند آندھی کے جو تند ہے جو ہوا اُڑا دے ۔

۹ صادق جب انتقام کو دیکھے تو خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا

۱۰ ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لیئے جزا ہی بے شک ایک خدا ہی جو زمین پر اِنصاف کرتا ہے ۔

۱۱ روز۔شام کي نماز ۔

مزمور ۵۹ ۔

ای میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا میرے مخالفوں سے مجھکو محفوظ رکھ ۔

۲ مجھے بدکاروں سے بچا لے اور خونریز آدمیوں سے رہائی دے ۔

۳ دیکھ وہ میری جان کی تاک میں لگے ہیں زور آور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں ای خداوند میرا قصور اور میرا گناہ نہیں ۔

۴ وہ دوڑتے ہیں اور اپنے کو تیار کرتے ہیں تو میرا کسی قصور کے سبب نہیں تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ اور دیکھ ۔

۵ پس ای خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا سارے قوموں کا حال معلوم کرنے کے لئے تو اُٹھ بے ایمان دغابازوں پر رحم مت کر ۔

۶ وہ شام کو لوٹتے ہیں وہ کُتّے کی مانند غراتے ہیں اور شہر میں دور طرف پھرتے ہیں ۔

۷ دیکھ وہ مُنہ سے ڈکارتے ہیں

اور اُنکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں اور کہتے کہ کون سُنتا ہی •

۸ پر تو ای خداوند اُنپر ہنسیگا تو ساري قوموں کو مسخرہ بنائیگا •

۹ ہرچند اُسکا زور ہی پر میں تجھپي پر نگاہ رکھونگا کہ خدا میري پناہ ہی •

۱۰ میرا خدا جو ہی اُسکي رحمت متجہو آکے مجھے اٹھائیگا خدا میري مُراد کو میرے دشمنوں پر پوري ہونے مجھے دیکھنا •

۱۱ اُنہیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں اُنہیں اپني قدرت سے اڑا اور پست کر ای خداوند ہماری سپر •

۱۲ کہ اُنکے مُنہہ کا گناہ اُنکے ہونٹہوں کي بات ہی اسلئے کاش کہ وہ اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوں کو وہ لعن طعن کرتے اور جھوٹي باتیں کہتے ہیں •

۱۳ قہر سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا کر تاکہ وہ باقي نہ رہیں اور لوگ یقین کرکے جانیں کہ زمین کي سرحدوں تک خدا یعقوب کي سلطنت کرتا ہی •

۱۴ پھر شام کو وہ لڑتیں اور کُتّے کي مانند بھونکتے جائیں اور شہر کے ہر طرف پھریں •

۱۵ وہ کھانے کي تلاش میں بھٹکتے پھرینگے اور جب سیر نہ ہوں تو ساري رات کو وہاں کاٹینگے •

۱۶ میں تو تیري قدرت کي نغمہ گاؤنگا ہاں میں صبح کو پکارکے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا مُستحکم قلعہ ہی اور مُصیبت کے دن میري پناہگاہ • "

۱۷ اور ای میري قوّت میں تیري مدح کرونگا کہ خدا میرا مُستحکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہی •

مزمور ۶۰ *

ای خدا تو نے ہمکو رد کر دیا تو نے ہمکو پراگندہ کیا تو غصّہور ہوا تو ہماري طرف پھر مُتوجّہ ہو *

۲ تو نے زمین کو لرزایا تو نے اُسے توڑا اُسکے رخنے مل دے کہ وہ کانپي ہی •

۳ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں تو نے ہمکو حیرت کي مے پلائي •

۴ تو نے اُنکو جو تجھہ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا کہ وہ حق کي خاطر کھڑا کیا جائے •

۵ تاکہ تیرے محبوب رہائي پائیں تو اپنے دہنے ہاتھہ سے بچا لے اور ہماري سُن •

۶ خدا نے اپنے تقدّس میں

فرمایا هی اِسلیئے میں خوشي کرونگا میں سِکم کو تقسیم کرونگا اور سُکّات کي وادي کو ماپونگا ٭

۷ جلعاد میرا هی اور مُنسّي میرا اِفرائیم بهي میرے سر کا بل هی یهوداه میرا قانون سار هی

۸ موآب میرے دهونے کا لگن هی میں اَدُوم پر فهي جوتي چلاؤنگا ای فِلِسط میرے باعث شادیانه بجا ٭

۹ مجهکو حصین شهر میں کون لے جائیگا اَدُوم تک مجهکو کون پُهنچائیگا ٭

۱۰ ای خدا؟ کیا تو هي نهیں جِس نے همیں رَدّ کر دیا تو هي ای خدا جو همارے لشکروں کے ساتهه نه چلا ٭

۱۱ مُصیبت میں همارې مدد کر که رهائي اِنسان کي طرف سے عبث هی ٭

۱۲ خدا هي سے هم بهادُري کرینگے کیونکه وهي همارے دشمنوں کو پامال کریگا ٭

مزمُور ۶۱ ٭

ای خدا میرا نالہ سُن میري دُعا قبول کر ٭

۲ میں اپني دِلگیري میں زمین کے سرے سے تیري فریاد کرونگا اُس چٹان تک جو مجهه سے اُونچي هي مجهکو لے پُهنچا ٭

۳ کیونکه تو میرے لیئے ایک پناه گاه هی دشمنوں کے رُوبرو ایک مضبوط بُرج ٭

۴ میں تیرے مسکن میں سدا رها کرونگا میں تیرے پروں کے سائه تلے پناه لونگا ٭

۵ که ای خدا تو نے میري مِنتیں قبول کیں تو نے مجهکو اُن لوگوں کي سي جو تیرے نام سے ڈرتے هیں میراث دي ٭

۶ تو بادشاه کي زندگاني بهت بڑهائیگا اور اُسکي عمر پشت در پشت تک ٭

۷ وه خدا کے حضور ابد تک ثابت رهیگا ایسا کر که رحمت اور سچّائي سے اُس کي مُحافظت هو ٭

۸ سو میں ابد تک تیرے نام کي ثنا گاؤنگا اور هر روز اپني نذریں گُذرانونگا ٭

۱۲ روز—فجر کي نماز ٭ مزمُور ۶۲ ٭

میري جان چُپکے فقط خدا هي کے اِنتظار میں هی که میري نجات اُس سے هی ٭

۲ وهي اکیلا میري چٹان اور میري نجات هی وهي میرا مضبوط قلعه هی مجهکو شِدّت سے جُنبش نه هوگي ٭

۳ تم کب تک ایک مرد پر حملہ کروگے تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے جیسے جھکی ہوئی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ *

۴ وہ مشورہ باندھتے ہیں تا اِسواسطے کہ اُسے اُسکی بڑائی سے اُتار دیں وہ جھوٹ سے خوش ہوتے ہیں وہ اپنے مُنہ سے برکت دیتے ہیں پر اپنے دِل میں لعنت کرتے ہیں *

۵ اے میری جان چُپکے رہ خدا کے اِنتظار میں رہ کہ میری اُمید اُسی سے ہے *

۶ وہی اکیلا میری چٹان اور میری رِہائی اور میرا گڑھ ہے سو مجھکو جُنبش نہ ہوگی *

۷ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے میرے زور کی چٹان اور میری پناہ خدا ہے *

۸ اے لوگو ہر وقت اُس پر توکّل کرو اور اپنے دل اُسکے حضور اُنڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہے *

۹ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالي قدر اشخاص جھوٹے ہیں سو وہ سب کے سب بیہودگي سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں *

۱۰ ظلم پر تکیہ نہ کرو اور لوٹ پاٹ کرکے بیہودہ نہ بنو اگر مال زیادہ ہوتا جائے تو اُسپر دل نہ لگاؤ *

۱۱ خدا نے ایکبار فرمایا اور میں نے دو مرتبہ یہہ سُنا کہ زور خدا کا ہے *

۱۲ اور رحمت بھي تجھي سے ہے اے خداوند کہ تو ہر شخص کو اسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہے *

مزمور ۶۳ *

اے خدا تو میرا خدا ہے میں سرگے تجھکو ڈھونڈھونگا

۲ میری جان تیري پیاسي ہے اور میرا جِسم خُشک اور دھوپ کي جلي ہوئي زمین میں جہاں پاني نہیں تیرا مُشتاق ہے

۳ تاکہ تیري قدرت اور تیري حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے پاک مُقدس میں دیکھا ہے *

۴ اِسلیئے کہ تیري مہرباني زندگي سے بہتر ہے تو میرے ہونٹ تیري ستائش کرتے رہینگے *

۵ اِسي طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھکو مبارک کہا کرونگا اور تیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا *

۶ میری جان یوں سیر ہوگي گویا کہ گودے اور چربي سے اور میرا مُنہ خوشي کرتے ہوئے ہونٹوں سے تیري ستائش کریگا

۷ جبکہ میں تجھے اپنے بستر

ہر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں ۔

۸ اِسلیئے کہ تو میرا چارا ہوا ہیں میں تیرے پروں کي چھاؤں تلے خوشي منآؤنگا ۔

۹ میري جان تیرے پیچھے لگي ہی تیرا دہنا ہاتھہ مجھکو تھامتا ہی ۔

۱۰ سو وہ جو میري جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے ۔

۱۱ وہ تلوار سے کھینچ آئینگے وہ گیدڑوں کا لُقمہ ہونگے ۔

۱۲ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا ہر ایک شخص جو اُسکي قسم کہاتا فخر کریگا پر اُنکا مُنہہ جو جھوٹھہ بولتے ہیں بند ہو جائیگا ۔

مزمُور ۶۴ ۔

ای خدا میري فریاد میں میري آواز سُن اور اُس دہشت سے جو دشمن کے سبب ہوتي میري جان بچا ۔

۲ اور شریروں کي پنہاني مشورت اور بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا

۳ جو اپني زبان کو تلوار کي مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں تاکہ کڑوي باتوں کے تیر چلائیں

۴ تاکہ چھپکے کامل آدمي کو ماریں وہ ناگہاني تیر لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں ۔

۵ وہ ایک بُرے کام میں اپکو قوي کرتے ہیں وہ پوشیدہ پھندے مارنے کي بات چیت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمکو کون دیکھیگا ۔

۶ وہ بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ہیں وہ کہتے کہ ہمنے پکّي تدبیر نکالي اُنمیں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی ۔

۷ پر خدا اُنپر ایک تیر چلائیگا وہ ناگہاں گھائل ہو جائینگے ۔

۸ سو وہ اپني زبان کے پھندے میں اپکو پھنسائینگے سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے

۹ اور سب آدمي ڈرینگے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے اور وہ اُسکے فعلوں کو اچھي طرح سمجھینگے ۔

۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا اور اُسپر توکّل کریگا اور وہ سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے ۔

۱۲ روز۔شام کي نماز ۔

مزمُور ۶۵ ۔

ای خدا صیہون میں تیرا اِنتظار چُپکے سے کیا جاتا اور تیري حمد و ثنا ہوتي اور تجھي کو نذر ادا کي جائیگي ۔

۲ اي تو جو دُعا کا سُننيوالا هي سارے بشر تجهه پاس آئينگے *

۳ خطاؤں نے مجهے مغلوب کيا هي همارے گناهوں کا کفّارہ تو هي کريگا *

۴ مبارک هي وہ جسے تو نے چُن ليا اور اپنے نزديک بُلا ليا که وہ تيري بارگاهوں ميں سکونت کرے هم تيرے گهر کي يعني تيري هي مُقدّس هيکل کي خوبي سے سير هونگے *

۵ تو صداقت سے هولناک چيزوں دِکهاکے همکو جواب ديتا هي اي همارے نجات ديںوالے خدا تو زمين کے سارے کناروں کا اور اُنکا بهي جو دُور دريا کے بيچ ميں هيں بهروسا هي *

۶ تو نے جو زور سے کمربسته هي اپني قدرت سے پهاڑوں کو قائم کيا *

۷ تو درياؤں کے شور کو اور اُنکي موجوں کي آواز کو اور لوگوں کي دُهوم کو موقوف کراتا هي *

۸ وہ جو زمين کي اِنتها ميں بستے هيں تيرے نشانوں سے خوف کهاتے هيں که تو صبح شام کے نکلنے کي جگهوں کو خوش و خُرم کرتا هي *

۹ تو زمين کا حال ديکها کرتا اور اُسکو سيرابي بخشتا هي *

۱۰ تو اُسکو خدا کے دريا سے جو پاني سے بهرا هي مالامال کرتا هي تو تيار کرکے اُنکے ليئے غلّه موجود کرتا هي *

۱۱ تو اُسکي ريکهاريوں کو خوب تر کرتا ايسے که اُسکے دهار بيٹهه جاتے تو اُسکو مينهوں سے نرم کرتا هي تو اُسکي روئيدگي ميں برکت بخشتا هي *

۱۲ تو اپنے لُطف سے سال کو تاج بخشتا هي تيرے نقشِ پا سے روغن ٹپکتا هي *

۱۳ بيابان ميں چراگاهوں پر قطرے ٹپکتے هيں اور پهاڑياں هر طرف خوشي سے گهيري هوئي هيں *

۱۴ چراگاهيں گلّوں سے مُلبّس هيں اور نسيب ٹيلے سے ڈهک گئے هيں وہ خوشي سے للکارتے بلکه وہ گاتے هيں *

مزمور ۶۶ *

اي ساري سرزمينو خدا کے ليئے خوشي سے چِلّاؤ اُسکے نام کے جلال کے گيت گاؤ حمد کرتے هوئے اُسکي حشمت ظاهر کرو *

۲ خدا سے کهو تيرے کام کيا هي مُهيب هيں تيري بڑي قدرت کے باعث تيرے سارے دشمن تيري خوشامد کرينگے *

۳ ساري زمين تجهے سجدہ

کریگي اور تیري مدح خواں ہوگي وہ تیرے نام کا گیت گائینگے *

۴ آؤ خدا کے کام دیکھو کہ بني آدم کے حق میں اُسکے کام مُہیب ہیں *

۵ اُسنے سمندر کو خشکي بنا ڈالا وہ دریا میں پانؤ دیکر پار چلے گئے وہاں ہم اُسکے سبب سے خوشوقت ہوئے *

۶ وہ اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا ہی اُسکي آنکھیں قوموں کو دیکھتي ہیں گردنکش لوگ اپکو سر بلند نہ کریں *

۷ ای لوگو ہمارے خدا کو مبارک کہو اور اُسکي ستائش کرکے آواز سُناؤ

۸ جو ہماري جان کو زندہ رکھتا ہی اور ہمارے پانؤ پھسلنے نہیں دیتا

۹ کہ تو نے ای خدا ہمکو آزمایا تو نے ہمکو یوں تایا جیسے روپا تایا جاتا ہے *

۱۰ تو نے ہمکو دام میں پھنسایا تو نے ہماري کمروں پر دُکھہ باندھا ہی *

۱۱ تو نے لوگو کو ہمارے سروں پر چڑھایا ہم آگ اور پاني میں پڑے پر تو نے ہمکو سیراب جگہہ میں پہنچایا ہی *

۱۲ میں سوختني قرباني لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا میں تیرے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا وہ جو ہونٹ کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مُقرّر کیں اور اپنے مُنھہ سے مانیں *

۱۳ میں پالے ہوئے جانور لیکے سوختني قربانیاں مینڈھوں کي خوشبویوں سمیت تمہارے لیئے گذرانونگا میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا *

۱۴ ای سارے خدا ترسو تم آؤ سُنو کہ میں بیان کرتا ہوں کہ اُسنے میري جان سے یہہ یہہ کچھہ کیا *

۱۵ میں اپنے مُنھہ سے اُس پاس چلّایا اور اُسکي تعریف میري زبان سے ہوئي *

۱۶ اگر میرا دل بدکاري پر مائل ہی تو خداوند میري نہ سُنیگا *

۱۷ پر خدا نے تو سُنا ہی اُسنے میري دُعا کي آواز پر کان دھرا *

۱۸ مبارک ہی خدا جسنے میري دُعا کو نہ پھیرا اور نہ اپني رحمت کو مجھہ سے *

مزمور ۶۷ *

خدا ہمپر رحم کرے اور ہمکو برکت دے اور اپنے چہرے کو ہمپر جلوہگر فرمائے *

۲ تاکہ تیري راہ زمین پر جانی جائے اور تیري نجات ساري قوموں میں *

۳ ای خدا لوگ تیري ستائش

کریں سب لوگ تیري مدح‌خواني کریں •

۴ اُمتیں خوش ہوں اور خوشي کے مارے گائیں کہ تو راستي سے لوگوں کي عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کي ہدایت فرمائیگا •

۵ ای خدا لوگ تیري ستائش کریں سارے لوگ تیري ستائش کریں •

۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگي خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا •

۷ خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے اُسکا ڈر مانینگے •

۱۳ روز۔فجر کي نماز ✻

مزمور ۶۸ ✻

خدا اُٹھے اُسکے دشمن تیتر بتر ہوں وہ جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُسکے حضور سے بھاگیں •

۲ جس طرح دُھواں پراگندہ ہوتا ہی اُسي طرح تو اُنہیں پراگندہ کر جس طرح موم آگ پر پگھلتا ہی شریر خدا کے حضور میں ہلاک ہوں •

۳ پر صادق شادمان ہوں اور خدا کے سامہنے مسرور ہوں ہاں خوشي کے مارے پھولے نہ سمائیں •

۴ خدا کے گیت گاؤ اُسکے نام کے ثناخواں ہو اُسکي راہ تیار کرو جو اپنے نام **یاہ** سے سوار ہوکے بیابانوں میں گذر جاتا اور اُسکے حضور خوشي کرو •

۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولي اپنے مکانِ مُقدّس میں خدا ہی •

۶ خدا تنہاؤں کو گھرانیوالا کرتا ہی وہی اسیروں کو چھڑاکے کامیابي میں لاتا ہی پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں •

۷ ای خدا جس دم تو اپنے لوگوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جس دم تو بیابان سے گذرا

۸ زمین لرزي اور آسمان ٹپکے خدا کے حضور ہاں سینا کي بھي خدا کے حضور جو اِسرائیل کا خدا ہی جُنبش ہوئي •

۹ ای خدا تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپني صعیف میراث کو قائم کیا •

۱۰ تیري جماعت اُس میں بسي ای خدا تو نے اپنے لُطف سے مسکینوں کے لئے تیاري کي •

۱۱ خداوند نے حکم دیا اور خوشخبري دینیوالیوں کي بڑي جماعت تھي •

۱۲ لشکروں کے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور عورت نے جو گھر میں رہي لوٹ کا مال بانٹا •

۱۳ جب تم بھیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑوگے تب تم ایسے ہوگے جیسے

کبوتر جسکے بال روپے سے موڑھے ہوں اور جسکے پَر خالص سونے سے *

۱۴ جسوقت قادرِ مطلق نے بادشاہوں کو اُس میں تتر بتر کیا تو وہ ظلمون کے برف کي مانند سفید ہو گیا *

۱۵ خدا کا پہاڑ بَشن کا سا پہاڑ ہی بَشن کے پہاڑ کي مانند ایک چوٹیدار پہاڑ ہی *

۱۶ تم کیوں ڈاہ کرکے تاکتے ہو ای چوٹیدار پہاڑو۔یہہ وہ پہاڑ ہی جس میں خدا نے چاہا کہ بسے ہاں خداوند اُسمیں تا ابد بسیگا *

۱۷ خدا کي گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ ہزارہا ہزار ہیں خداوند اُنکے درمیان ہی سینا مَقدِس میں ہی *

۱۸ تو اُونچے پر چڑھا تو نے اسیروں کو اسیر کیا تو نے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان ہدیئے لیئے تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے *

۱۹ خداوند ہر روز مبارک ہی وہ ہمپر بوجھ رکھتا ہی وہي ہمارا نجات دینے والا خدا ہی *

۲۰ ہمارا خدا سو نجات دینیوالا خدا ہی اور موت سے رہائي بخشنا یہوواہ خداوند ہي کا کام ہی *

۲۱ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر اور اُس شخص کي بالوالي کھوپڑي کو جو گناہ کرتا جاتا ہی چُور کر دیگا *

۲۲ خداوند نے فرمایا میں بَشن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا

۲۳ تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے لہو سے سُرخ ہوں اور تیرے کُتّوں کي جیبھیں بھي ویسي ہو جائیں *

۲۴ اُنہوں نے ای خدا تیري چالیں دیکھیں ہاں میرے خدا میرے بادشاہ کي چالیں مَقدِس میں دیکھیں *

۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتي جاتیاں تھیں *

۲۶ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارکباد کہو *

۲۷ چھوٹا بِنیمین اُنکا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور اُنکي گروہ اور زبُلّون کے سردار اور نفتالي کے سردار وہاں ہیں *

۲۸ تیرے خدا نے تیري مضبوطي کا حکم کیا ای خدا اُس کام کو جو تو نے ہمارے لیئے کیا مضبوطي بخش *

۲۹ تیري ہیکل کے سبب جو یروشلیم ہی بالا ہی بادشاہ تجھ پاس ہدیئے لائینگے *

۳۰ تو نیستان کے وحشي کو اور بیلوں کے جُھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندي کي اینٹیں لاکے تابعدار بنے اُسنے اُن

قوموں کو جو جنگ سے خوش ہوتي
ہیں تتر بتر کرا ہی ۔
۳۱ اُمرا مصر سے ایتھوپیا خوش
کے لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کي طرف
بڑھائینگے ۔
۳۲ اي زمین کی مملکتو خدا کے
گیت گاؤ اور خداوند کے ثناخوان ہو ۔
۳۳ اُسي کے جو فلک الافلاک پر
جو قدیم سے ہیں سوار ہے دیکھو وہ
اپني آواز سُنتا ہی جو زور کي آواز
ہی ۔
۳۴ تم تواناني کي نسبت خدا
ہي کي طرف کرو کہ اُسکي جلال
اِسرائیل پر طاہر ہی اور اُسکا زور بدلیوں
میں ہی ۔
۳۵ اي خدا تو اپنے مُقدس
مکانوں میں مُہیب ہی اسرائیل کا
خدا وہ ہی جو زور اور طاقت اپنے
لوگوں کو بخشتا ہی خدا مبارک ہی ۔

۱۳ روز۔شام کي نماز ۔
مزمور ۹۹ ۔

اي خدا تو مجھکو بچا لے کہ
پاني میري جان تک پہنچے ہیں ۔
۲ میں گہري کیچ میں دھنس
چلا جہاں کھڑا ہونے کي جگہہ نہیں
میں گہرے پاني میں پڑا ڈھڑ میرے
اُوپر سے گُذرتے ہیں ۔
۳ میں چلّاتے چلّاتے تھک گیا
میرا گلا خشک ہوا اپنے خدا کي
اِنتظاري کرتے کرتے میري آنکھیں
دُھندلا گئیں ۔
۴ وہ جو بے سبب میرا کینہ
رکھتے ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں
سے زیادہ ہیں وہ جو مجھے ہلاک کیا
چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن
ہیں زبردست ہیں
۵ جو کچھہ کہ میں نے نہیں
چرایا سو میں پھیر دونگا اي خدا تو
میري ناداني سے واقف ہی اور میري
تقصیریں تجھہ سے چھپي نہیں ۔
۶ اي خداوند رب الافواج وہ جو
تیرا اِنتظار کرتے میرے لئے شرمندہ
نہ ہوں وہ جو تجھکو ڈھونڈھتے ہیں
اي اسرائیل کے خدا میرے لئے سرمندہ
نہ ہوں ۔
۷ کیونکہ تیرے لئے میں نے
ملامت اُٹھائي ہی اور شرمندگي نے
میرے مُنہہ کو ڈھانپا ۔
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک
پردیسي بنا اور اپني ماں کے فرزندوں کے
لئے اجنبي ٹھہرا ۔
۹ کہ تیرے گھر کي غیرت نے
مجھکو کھا لیا اور اُنکي ملامتیں جو
تجھکو ملامت کرتے ہیں مجھہ پر پڑیں ۔
۱۰ اور جب میں روتا اور روزہ
رکھکے اپني جان کو تکلیف دي تو وہ
بھي میري رسوائي کا باعث ہوا ۔

۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اُنہوں نے مجھے ضربُ المثل کیا *

۱۲ وہ جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میري بابت بکتے ہیں اور نشہباز میرے حقّ میں گاتے ہیں *

۱۳ لیکن اي خداوند میں جو ہوں تجھہ سے دُعا مانگتا ہوں *

۱۴ تو قبولیت کے وقت اي خدا اپني رحمت کي بے پایاني سے اپني نجات دینوالي سچّائي سے میري سُن لے *

۱۵ مجھے کیچڑ سے نکال کہ میں نہ دوبوں ایسا کر کہ میں اُن سے جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کي گہرائي سے بچایا جاؤں *

۱۶ پاني کي باڑھہ کو مجھہ پر سے گُذرنے نہ دے گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے اور نہ کُوا اپنا مُنہہ مجھہ پر بند کرنے پائے *

۱۷ اي خداوند میري سُن لے کہ تیري مہرباني خوب ہي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق میري طرف مُتوجّہہ ہو *

۱۸ اور اپنے بندے سے اپنا مُنہہ نہ چھپا کہ مجھہ پر پیت ہي جلدي سے میري سُن *

۱۹ میري جان کے پاس آ اور اسکو چھُڑا میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائي دے *

۲۰ تو میري ملامت کشي اور میري رسوائي اور میري بے حُرمتي سے آگاہ ہي میرے سارے بیري تیرے آگے ہیں *

۲۱ ملامت نے میرا دل توڑا میں بیماري میں گرفتار ہوں میں نے تاکا کیا کہ کوئي مجھہ سے ہمدرد ہو پر کوئي نہیں اور کوئي مجھے تسلّي دے پر نہ ملا *

۲۲ اُنہوں نے مجھے کھانیکے عوض پِت دیا اور میري پیاس بُجھانے کو سرکا پِلایا *

۲۳ ایسا کر کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لئے پھندا ہو اور جو کچھہ اُن کي بہتري کے لیئے ہي اُن کے پھسانے کا دام ہو جائے *

۲۴ اُن کي آنکھیں اندھي ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں اور اُن کي کمریں سدا کانپتي رہیں *

۲۵ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے اور تیرا قہرِ شدید اُنہیں پکڑ لے *

۲۶ اُنکا محلّ اُجاڑ ہو جائے اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئي نہ رہے *

۲۷ کیونکہ وہ اُسکو جو تیرا مارا ہوا ہي ستاتے ہیں اور تیرے زخمیوں کي تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں *

۲۸ اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپني صداقت میں داخل ہونے نہ دے *

۲۹ اُنہیں زندوں کے دفتر سے

مت دے اور صادقوں کے درمیان
اُنکو تلخکام نہ کر *

۳۰ پر میں مسکین اور غمگین
ہوں ای خدا تیری نجات مجھے
سرفرازي بخشے *

۳۱ میں گیت گاکے خدا کے نام
کي حمد کرونگا اور شکرگذاري کرکے
اُسکي بڑائي کرونگا *

۳۲ اِس سے خداوند بیل اور
بچھڑے کي نسبت جنکے سینگ اور
کُھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا *

۳۳ فروتن خاطر دیکھینگے اور
خوش ہونگے اور تمہارے دل ای
تم جو خدا کے طالب ہو جي جائیں *

۳۴ کیونکہ خداوند مسکینوں
کي سُنتا ہی اور اپنے اسیروں کي
حقارت نہیں کرتا *

۳۵ آسمان اور زمین اُسکي
ستائش کریں سمندر بھي اور ہر ایک
چیز جو اُسمیں رینگتي ہی *

۳۶ کہ خدا صیہون کو بچا لیگا
اور یہوداہ کي بستیوں کو بنائیگا تاکہ
وہ وہاں بسیں اور اُسکو اپني میراث
رکھیں *

۳۷ اُسکے بندوں کي اولاد بھي
اُسکي وارث ہوگي اور وہ جو اُسکے نام
کو عشق ہیں اُس میں بود و باش
کرینگے *

مزمور ۷۰ *

ای خدا میري رہائي کے لیئے
ای خداوند میري کُمک کے لیئے
جلد آ *

۲ وہ جو میري جان کے درپے
ہیں شرمندہ اور خجل ہوں وہ جو
مجھہ سے بدي کرنے چاہے اُلٹے پھرائے
جائیں اور رسوا ہوں *

۳ وہ جو کہتے ہیں اہا اہا اُس
بےعزتي کے بدلے جو اُنہوں نے کي اُلٹے
پھرائے جائیں *

۴ وہ سب جو تیرے طالب ہیں
تجھہ سے خوش اور خُرّم ہوں اور وہ
جو تیري نجات کے عاشق ہیں سدا کہا
کریں کہ خدا کي بڑائي ہو *

۵ میں مسکین ہوں اور مُحتاج
ای خدا میري طرف جلد آ *

۶ تو ہي میرا چارہ ہی اور میرا
نجات دینیوالا سو ای خداوند دیر
نہ کر *

۱۴ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۷۱ *

ای خداوند میرا بھروسا تجھہ
پر ہی تو مجھے کبھي شرمندہ ہونے
نہ دے اپني صداقت سے مجھے بچالے
اور مجھے مخلصي بخش میري طرف
کان دھر اور مجھے رہائي دے *

۲ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو جہاں میں همیشه جایا کروں تو هي نے مبري نجات کا حکم کیا هی که تو مبري چٹان اور میرا گڑهه هی •

۳ ای میرے خدا شریر کے هاتهه سے اور کج اور بے مہر اِنسان کے پنجے سے مجهے چُهڑا • ••

۴ کیونکه ای خداوند یهوواه تو میري اُمید هی میري لڑکائي سے میرا بهروسا تجهي پر هی •

۵ میں اُس دم سے که پیٹ سے نکلا تجهه هي سے سنبهالا گیا تو وه هی جِسنے مجهے میري ما کے رِحم میں سے نکالا میں سدا تیري ستائش کرونگا •

۶ میں بہتوں کے لیئے اچنبها هوا هوں پر تو میري مُستحکم پناهگاه هی •

۷ میرا مُنهه تیري ستائش اور تیرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رهے •

۸ بُڑهاپے میں مجهے بیٹنک نه دے میري ضعیفي کے وقت مجهے ترک مت کر •

۹ که میرے دشمن میرا چرچا کرتے هیں اور وه جو میري جان کي گهات میں هیں اُهسمیں مصلحت کرتے اور کهتے هیں که خدا نے اُسے ترک کیا هی سو اُسکا پیچها کرو اور اُسے پکڑو که اُسکا چُهڑانیوالا کوئي نهیں •

۱۰ ای خدا مجهه سے دُور نه هو ای میرے خدا جلد میري مدد کر •

۱۱ وه جو میرے جاني دشمن هیں خجِل اور فنا هوں اور وه جو میري بدي چاهتے هیں شرم اور رسوائي سے مُلبّس هوں *

۱۲ پر میں هر دم اُمیدوار رهونگا اور تیري ساري ستائش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا •

۱۳ میرا مُنهه تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا اِسلیئے که میں اُنکا حساب نهیں جانتا *

۱۴ میں خداوند خدا کي قُوّت سے اندر جاؤنگا میں صرف تیري هي صداقت کا ذکر کرونگا •

۱۵ که ای خدا تو نے مجهے لڑکائي سے تربیت کیا اور اب تک میں تیري عجیب قدرتیں بیان کرتا رها هوں •

۱۶ اب میں بُوڑها اور سر سفید هوں سو ای خدا تو اب بهي مجهے ترک نه کر یہاں تک که میں تیري قُوّت اِس پشت پر اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا هوگا ظاهر کروں •

۱۷ اي خدا تيري صداقت بہت بلند هی که تو نے بڑے بڑے کام کیئے اي خدا تیري مثل کون هی *

۱۸ تو هی جسنے همیں بڑي سخت مُصیبتوں سے اٹھائي دي اور تو همکو پھر جِلائیگا اور زمین کے اسفل سے همکو پھر اُوپر لے اٹیگا *

۱۹ تو میري بڑائي زیادہ کریگا اور پھر توجّہ کرکے مجھے تسلّي بخشیگا *

۲۰ اور میں بھي تمن بجا بجاکے اي میرے خدا تیري ستائش تیري امانت کي سدائش کرونگا اي اِسرائیل کے مُقدّس میں مربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا *

۲۱ میرے هونٹھ جِسوقت که میں تیري مدح‌سرائي کرونگا نہایت خوش هونگے اور ایسے هي میرا جي جِسے تو نے خلاصي بخشي *

۲۲ اور اپني زبان سے بھي سارے دن تیري صداقت کي باتیں کہتا رهونگا که وہ جو میرے ضرر کے خواهاں هیں رسوا هوئے اور پشیمان هو گئے هیں *

مزمُور ۷۲ *

اي خدا بادشاہ کو اپني عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے بیٹے کو اپني صداقت دے *

۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے *

۳ پہاڑ لوگوں کے لئے سلامتي ظاهر کرینگے اور ٹیلے بھي صداقت سے *

۴ وہ قوم کے مسکینوں کا اِنصاف کریگا اور مُحتاجوں کے فرزندوں کو بچائیگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا *

۵ جب تک که سورج اور چاند باقي رهینگے ساري پشتوں کے لوگ تجھہ سے ڈرا کرینگے *

۶ وہ بارش کي مانند جو کاٹے هوئے گھاس پر اور بڑے زور هوگا اور پھوهي کے مینھہ کي طرح جو زمین کو سیراب کرتا هی *

۷ اُسکے عصر میں جب تک که چاند باقي رهیگا صادق پھلینگے اور سلامتي فراوان هوگي *

۸ سمندر سے سمندر تک اور دریا سے اِنتہائے زمین تک اُسکا حکم جاري هوگا *

۹ وہ جو بیابان کے باشندے هیں اُسکے سامھنے جُھکینگے اور اُسکے دشمن ماتي چاٹینگے *

۱۰ توسبس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لڑینگے اور سبا اور سیبا کے بادشاہ هدیئے گُذرانینگے *

۱۱ هاں سارے بادشاہ اُسکے

حضور سجدہ کرینگے ساري گروهیں اُسکي بندگي کرینگي *

۱۲ کیونکہ وہ دُهائي دینوالے مُحتاج کو اور مسکین کو اور اُنکو جِنکا کوئي مددگار نہ هو چھڑائیگا *

۱۳ وہ مسکین اور مُحتاج پر ترس کهائیگا اور مُحتاجوں کي جان بچا لیگا * **

۱۴ وہ اُنکي جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا اُنکا خون اُسکي نظر میں بیش قیمت هوگا *

۱۵ وہ جیتا رهیگا اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا * اُسکے حق میں سدا دُعا هوگي هر روز اُسکي مدارکباد کهي جائیگي *

۱۶ اناج کي کثرت سرزمین میں پہاڑوں کي چوٹیوں پر هوگي اُسکا پهل لُبنان کے درخت کي طرح جهڑجهڑائیگا اور شهر کے لوگ میدان کے گهاس کي مانند سرسبز هونگے *

۱۷ اُسکا نام ابد تک باقي رهیگا جب تک کہ آفتاب رهیگا اُسکے نام کا رواج هوگا لوگ اُسکے باعث آپکو مبارک کهینگے ساري قومیں اُسے مبارکبادي دینگي *

۱۸ خداوند خدا اِسرائیل کا خدا جو اکیلا هي عجیب کام کرتا هی مبارک هی *

۱۹ اُسکا جلیل نام ابد تک مبارک هی سارا جهان اُسکے جلال سے معمور هو آمین اور آمین *

۱۴ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۷۳ *

قسپر یهي خدا اِسرائیل کے لیئے جِنکے صاف دل هیں خوب هي هی !

۲ لیکن میں جو هوں سو میرے پاؤں کا پهسلنا نزدیک تها اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب *

۳ کہ میں نادان گهمنڈیوں پر حسد کرتا تها جبکہ میں نے شریروں کي کامیابي دیکهي *

۴ کہ اُنکے مرنے تک کوئي عُقدہ نهیں اور اُنکي قُوّت کامل هی *

۵ اَور آدمیوں کي طرح اُن پر بپت نهیں پڑتي اور نہ اَور لوگوں کي طرح اُنپر آفت آتي *

۶ اِسي لیئے گهمنڈ نے طوق کي طرح اُنکو گهیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کي مانند دهانپ لیا *

۷ اُنکي آنکهیں چربي کے باعث اُبهري هوئي هیں اور اُنکے دل کے تصوّر حدّ سے بڑهتے هیں *

۸ وہ ٹهٹها مارتے اور شرارت سے ظلم کي باتیں کرتے هیں غرور سے بولتے هیں *

۹ اُنهوں نے اپنے مُنہ آسمانوں پر کیئے هیں اور اُنکي زبانیں زمین کي سیر کرتیاں هیں *

۱۰ سو اُسکے لوگ اِدھر رجوع لاتے ھیں اور پاني لبالب سے اُن سے چوسا جاتا ھی *

۱۱ اور وہ کہتے ھیں خدا کیونکر جانتا حقّ تعالیٰ کو کیا آگاھي ھی *

۱۲ دیکھو یہہ شریر جو سدا اقبالمند رھتے ھیں وہ اپني دولت بڑھاتے جاتے ھیں یعنیٰ میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بے گناھي سے اپنے ھاتھہ دھوئے *

۱۳ کہ میں سارے دن بے آرام رھتا ھوں اور ھر صبح کو تنبیہہ پاتا ھوں *

۱۴ اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا تو دیکھہ کہ میں تیري اولاد کي گروہ سے بے وفائي کرتا *

۱۵ جب میں اِسکو سوچنا لگا تاکہ وہ معمّہ سمجھہ میں آئے تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تھا

۱۶ جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ ھوا تب میں نے اُنکا انجام سمجھا *

۱۷ کہ یقیناً تو اُنکو پھسلني جگہوں میں بٹھاتا ھی اور تو اُنکو ھلاکت میں دھکیل دیتا ھی *

۱۸ وہ ایک دم میں کیا ھي ویران ھو گئے وہ سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ھو گئے !

۱۹ جاگنیوالے کے خواب کي مانند ای خداوند جب تو جاگیگا تو اُنکي صورت کو حقیر جانیگا *

۲۰ کہ میرا دل ملول ھوا اور میں اپنے گُردوں میں چبھ گیا *

۲۱ اِس طرح میں جاھل تھا اور نادان میں تیرے حضور حیوان کي مانند تھا *

۲۲ تو بھي میں ھمیشہ تیرے ھي ساتھہ رھا تو نے میرا دھنا ھاتھہ پکڑا *

۲۳ تو اپني مصلحت سے مجھے ھدایت کریگا اور آخر کار مجھے جلال میں شامل کریگا *

۲۴ آسمان میں میرا کون ھی مگر تو اور زمین پر تیرے سوا کوئي نہیں جسکا میں مُشتاق ھوں *

۲۵ میرا جسم اور میرا دل گھٹتا جاتا ھی پر خدا میرے دل کي چٹان اور میرا ابدي حصّہ ھی *

۲۶ کہ دیکھہ وہ جو تجھہ سے دُور ھیں فنا ھوتے ھیں تو نے اُن سب کو جو تیري طرف سے پھرکے زاني ھوئے ھلاک کیا ھی *

۲۷ پر میں جو ھوں سو میري بھلائي خدا کے نزدیک رھنے سے ھے میں نے خداوند یہوواہ پر توکّل کیا ھی تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں *

مزمور ۷۴ *

ای خدا تو نے کیوں ھم کو

همیشہ کے لیئے رد کر دیا تیري چراگاہ کي بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُبھر رہا ہے •

۲ اپني اُس جماعت کو جسکي تو نے قدیم سے خریداري کي •

۳ اپنے میراثي قبیلے کو جسے تو نے خلاصي بخشي اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کي یاد کر •

۴ دائمي ویرانوں کي طرف اپنے قدم بڑھا کہ دشمن نے یہ سب قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا ہے •

۵ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان غوغا مچا رہے ہیں اُنہوں نے اپنے ہي نشان نشان ٹھہرائے ہیں •

۶ ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا کسي درختوں پر کلہاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا ہے •

۷ وہ اب مذ اُسکي نقاشیوں کو اسکي لکڑي ہتھوڑوں اور ہتھیاروں سے توڑتے ہیں •

۸ اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائي ہے اُنہوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا •

۹ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ اُنکو ایک ساتھ برباد کریں اُنہوں نے سرزمین میں خدا کي ساري عبادتگاہوں کو جلا دیا ہے •

۱۰ ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے کوئي نبي بھي نہیں اور ہمارے درمیان کوئي نہیں جو جانے کہ یہہ کب تک ہوگا •

۱۱ اي خدا دشمن کب تک ملامت کریگا کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کُفر بکیگا •

۱۲ تو کیوں اپنا ہاتھ اپنا داہنا ہاتھ کھینچ لیتا ہے اُسے اپني بغل سے نکال اور اُنہیں تمام کر •

۱۳ خدا میرا قدیمي بادشاہ ہے جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا ہے •

۱۴ تو نے اپني قدرت سے دریا کو چیرا تو نے پانیوں میں مگروں کے سر توڑے •

۱۵ تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے ٹکڑے تو نے اُسے بیابان کے رہنیوالوں کي خوراک دیا •

۱۶ تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا •

۱۷ دن تیرا ہے اور رات بھي تیري تو نے روشني اور آفتاب کو بھي بنایا •

۱۸ زمین کي ساري سرحدیں تو نے مقرر کیں انجام گرمي اور جاڑے کو تو نے بنایا •

۱۹ اي خداوند اِسے یاد رکھ کہ دشمن ملامت کرتا ہے اور جاہل قوم تیرے نام پر کُفر بکتي ہے •

۲۰ اپني فاختہ کي جان بہیڑ
کے دُکھ میں نہ کر اور اپنے مسکینوں
کي گروہ کو ہمیشہ نہ بھول •
۲۱ عہد پر ملاحظہ کر کہ زمیں
کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں
سے معمور ہو گئے •
۲۲ ایسا ہونے نہ دے کہ مظلوم
رسوا ہوکے اُلٹا پھرے بلکہ مسکین اور
محتاج تیرے نام کي ستائش کریں •
۲۳ اُٹھ اے خدا اپنے مقدمے
میں آپ حجت کر اور یاد رکھ کہ
کمینہ جاہل آدمي ہر روز تجھے
ملامت کرتا ہی •
۲۴ اپنے دشمنوں کی آواز کو بھول
نہ جا کہ اُلٹا غوغا جو تیرا مخالف کرتے
ہیں نت برہتا ہی •

۱۵ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۷۵ *

اے خدا ہم تیري حمد کرتے
ہیں ہم حمد کرتے ہیں •
۲ تیرا نام ہم سے نزدیک ہی
تیرے عجیب کاموں کي مُنادي ہوتي •
۳ جب کہ میں موقع پاؤں سب
میں راستي سے عدالت کرونگا •
۴ سرزمین اور اُسکے سارے
بسنےوالے پگھل گئے میں ہي نے اُسکے
ستونوں کو سنبھالا ہی •
۵ میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ
نہ کرو اور شریروں سے کہ سینگ نہ
اُٹھاؤ
۶ اپنا سینگ اُونچا نہ کرو
گردن کشي سے مت بولو •
۷ کہ سرفرازي نہ پورب سے آتي
ہی اور نہ پچھم سے اور نہ دکھن سے
۸ بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہی
وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے کو
سرفراز کرتا ہی •
۹ کہ خداوند کے ہاتھ میں ایک
پیالہ ہی جس میں خرخ می ہی وہ
ایک ترکیب سے بھرا ہی اُسمیں سے
وہ اُنڈیلتا ہی •
۱۰ مگر اُسکي تلچھٹ کو
سرزمین کے سارے شریر چچوڑینگے اور
پیئنگے *
۱۱ پر میں جو ہوں ابد تک
بیان کرونگا اور یعقوب کے خدا کي
حمد گاؤنگا *
۱۲ اور میں شریروں کے سب
سینگ کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ
بلند کئے جائینگے •

مزمور ۷۶ *

خدا یہوداہ کے درمیان
مشہور ہی اُسکا نام اِسرائیل میں بُزرگ
ہی •

۲ اور سالم میں اُسکا خیمہ ہی
اور صیہون میں اُسکا مسکن •
۳ وہاں اُسنے کمانوں کے تیر اور
سپریں اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں
موقوف کر دیں •
۴ تو بُزرگ ہلکہ شکاري پہاڑوں
سے زیادہ شوکتوالا ہی •
۵ مضبوط دلوالے لوگ لٹ گئے
وہ اپني نیند میں سو رہے اور زبردستوں
میں سے کسي نے اپنے ہاتھہ نہ پائے *
۶ تیري ڈانٹ سے اي یعقوب
کے خدا گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں
غرق ہوئے • •
۷ تجھہ سے ہاں تجھہ ہي سے
ڈرا چاہئے اور جب تو ایک دفعہ قہر
کرے تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا
ہی •
۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سُنایا
زمین ڈري اور تھم گئي
۹ جسوقت کہ خدا عدالت کرنے
اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو
بچائے •
۱۰ کیونکہ آدمي کا غضب تیري
ستائش کریگا مگر غضب کے بقیے سے
تو اپني کمر کو کسیگا •
۱۱ تم سب جو اُسکے آس پاس
ہو خداوند اپنے خدا کي نذریں مانو
اور اُنھیں ادا کرو اور سب لوگ اُسکے
حضور جس سے ڈرنا چاہئے ہدیئے
لائیں •
۱۲ وہ امیروں کي جان لیتا وہ
زمین کے بادشاہوں کے لئے مُہیب ہی •

مزمور ۷۷ *

میں خدا کي طرف اپني
آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں ہاں خدا ہي
کي طرف اپني آواز اُٹھاتا ہوں سو وہ
میري طرف کان رکھتا ہی •
۲ اپنے کے دن میں نے خداوند
کي تلاش کي میرے ہاتھہ رات کو اُٹھے
رہے اور گرے نہیں میري جان نے تسلّي
پانے سے اِنکار کیا •
۳ میں خدا کو یاد کرتا اور
گھبراتا ہوں میں سوچا کرتا اور میرا
جي ڈوبا جاتا *
۴ تو نے میري آنکھیں کُلي رکھیں
میں حیران ہوتا اور بول نہیں سکتا •
۵ میں اگلے دنوں کو اور قدیمي
برسوں کو سوچتا ہوں •
۶ میں اپنا گیت جو رات کے
وقت تھا یاد کرتا ہوں اور اپنے ہي دل
میں سوچ کرتا ہوں اور میري روح بہت
سي تفتیش کرتي ہی •
۷ کیا خداوند مجھکو ہمیشہ
کے لئے رد کریگا اور پھر کبھي مجھہ پر
مہرباني نہ فرمائیگا •
۸ کیا اُسکي رحمت صاف ابد
تک جاتي رہي اور کیا اُسکا وعدہ
پشت در پشت باطل ہو گیا •

۹ کہ خدا بھي رحمي بھول گیا کیا اُسنے غصہ سے اپني رحمتوں کو بند کر دیا *

۱۰ سو میں نے کہا میري صعیفي تو یہہ ھی حق تعالیٰ کے دھنے ھاتھہ سے اِنقلاب ھی *

۱۱ میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا کیونکہ میں تیرے قدیمي عجائبات کو یاد رکھونگا *

۱۲ میں تیرے سب کام کو فکر سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا *

۱۳ ای خدا تیري راہ مُقدّس ھی کون معبود خدا کي مانند بڑا ھی *

۱۴ تو وہ خدا ھی جو عجیب کام کرتا ھی تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاھر کیا *

۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو بني یعقوب اور بني یوسُف کو مخلصي بخشي *

۱۶ پانیوں نے ای خدا پانیوں نے تجھکو دیکھا وہ در گئے گہراؤ بھي بیقرار ھوئے *

۱۷ بدلیوں نے پاني اُنڈیل دیا بادلوں نے آواز سُنائي تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے *

۱۸ تیرے گرج کي آواز گردباد میں ھوئي بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا زمین لرزي اور کانپي *

۱۹ تیري راہ سمندر میں ھی اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں تیرے نقشِ قدم معلوم نہیں *

۲۰ تو نے موسیٰ اور ھارون کے ھاتھہ سے گلّے کي مانند اپنے لوگوں کي رھنمائي کي *

۱۵ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۷۸ *

ای میري گروہ میري تعلیم پر کان رکھہ میرے مُنھہ کي باتیں تم کان دھرکے سُنو *

۲ میں اپنا مُنھہ کھولکے ایک تمثیل کہونگا اور میں راز کي باتوں کو جو قدیم سے ھیں ظاھر کرونگا

۳ جنھیں ھمنے سُنا ھی اور جانا اور ھمارے باپدادوں نے ھم سے بیان کیا *

۴ ھم اُنکي اُولاد سے پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آیندہ پشت پر خداوند کي ستائش اور اُسکي قدرتیں اور اُس کے عجیب کام جو اُسنے کیئے ظاھر کرینگے *

۵ کیونکہ اُسنے یعقوب میں ایک شہادت قائم کي اور بني اِسرائیل میں ایک شریعت کر رکھي *

۶ جسکي بابت اُسنے ھمارے

باپ‌دادوں کو حکم کیا کہ وہ اُسے اپنی اولاد کو سکھائیں

۷ تاکہ آنیوالی پشت وہ فرزند جو پیدا ہوں سیکھیں اور وہ اُٹھکے اپنی اولاد کو سکھائیں

۸ اور وہ خدا پر توکّل کریں اور خدا کے کاموں کو بُھلا نہ دیں بلکہ اُسکے حکموں کو حفظ کریں

۹ اور اپنے باپ‌دادوں کی طرح ایک ضدی اور سرکش نسل نہ ہوں ایسی نسل کہ جسنے اپنا دل مستعد نہ کیا اور اُسکے جی خدا سے لگے نہ رہے •

۱۰ بنی اِفرائیم نے ہتھیار لگائے اور کمانیں پکڑکے جنگ کے دن پیٹھ پھیری •

۱۱ اُنھوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا بلکہ اُسکی شریعت پر چلنے سے اِنکار کیا

۱۲ اور اُسکے کاموں کو اور اُسکی عجیب قدرتوں کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کیں بھول گئے •

۱۳ اُسنے اُنکے باپ‌دادوں کے سامھنے زمینِ مصر میں صُعن کے میدان میں عجیب کام کئے •

۱۴ اُسنے سمندر کے دو حصّے کیئے اور اُنھیں پار پہنچایا اور اُسنے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا •

۱۵ دن کے وقت اُسنے بدلی سے اُنکی رہبری کی اور ساری رات آگ کے شعلے سے •

۱۶ اُسنے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور اُن میں سے اُنکے پینے کو گویا گہرے دریاؤں کا پانی بخشا *

۱۷ اُسنے چٹان ہی میں سے سوتے نکالے اور نہروں کا سا پانی بہایا •

۱۸ تب بھی وہ اُسکا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کی •

۱۹ اور اُنھوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگکے اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا •

۲۰ ہاں اُنھوں نے خدا کی مُخالفت میں کلام کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوانِ نعمت دے سکتا ہی •

۲۱ دیکھو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں پھوٹ چلیں کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہی۔کیا اپنے لوگوں کے لئے گوشت تیار کر سکتا ہی *

۲۲ سو خداوند نے سُنا اور نہایت غصّے ہوا اِسلیئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی اور اِسرائیل پر قہر بھی اُٹھا •

۲۳ کیونکہ اُنھوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا اور اُسکی نجات پر اِعتقاد نہ رکھا •

۲۴ اور اُسنے اُوپر سے بدلیوں کو

حکم کیا اور اُسنے آسمان کے دروازے کھولے

۲۵ اور اُن پر منّ برسایا کہ کھائیں اور اُن کو آسمانی غلّہ بخشا •

۲۶ ایک ایک نے اصیلوں کی غذا کھائي اُس نے اُنھیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا •

۲۷ اُس نے آسمان میں پوربي ہوا چلائي اور اپنے زور سے اُس نے دکھني ہوا کو بھي بہایا •

۲۸ اور اُس نے اُنپر خاک کي مانند گوشت اور دریا کي ریت کي مانند پردار مُرغ برسائے

۲۹ اور اُنھے اُنھیں اُنکے خیموں کے بیچ میں اور اُنکے مسکنوں کے آس پاس گرایا •

۳۰ سو اُنھوں نے کھایا اور خوب سیر ھوئے کہ اُسنے اُنکي تمنّا اُنھیں بخشي وہ اپني تمنّا سے ٹلے نہ رہے •

۳۱ پر جبکہ اُنکا کھانا اُنکے مُنھوں میں تھا تب خدا کا قہر اُنپر بھڑکا اور اُن میں سے تنآوروں کو قتل کیا اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا •

۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنھوں نے گناہ کئے اور اُسکي عجیب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا •

۳۳ تب اُسنے اُنکے دنوں کو بیہودگي میں اور اُنکے برسوں کو حیراني میں تمام کیا •

۳۴ اور جبکہ اُسنے اُنھیں قتل کیا تب اُنھوں نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ھوئے

۳۵ اور یاد کیا کہ خدا اُن کي چٹان اور خدا تعالیٰ اُنکا فدیہ دینیوالا ھی •

۳۶ لیکن اُنھوں نے اپنے مُنھہ سے اُس کے ساتھہ زبانکاري کي اور اپني زبانوں سے اُس سے جھوٹھہ بولے

۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھہ راسخ نہ تھے اور وہ اُسکے عہد میں وفادار نہ رہے •

۳۸ پر وہ رحیم ھی اور اُس نے اُنکي بدکاریاں بخشیں اور اُنھیں ھلاک نہ کیا

۳۹ ھاں بارھا اُسنے اپنے قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں •

۴۰ کیونکہ اُسنے یاد کیا کہ وہ بشر ھیں جیسے کہ ھوا جو چلي جاتي ھی اور پھر نہیں آتي •

۴۱ کتني بار اُنھوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کي اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا •

۴۲ اور اُنھوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اِسرائیل کے قدّوس پر داغ لگایا •

۴۳ اُنھوں نے اُسکے ھاتھہ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو کہ جب اُسنے اُنکو دشمن سے چھڑایا •

۴۳ کہ کیونکر اُسنے مصر میں
اپنے نشان اور ضُعن کے میدان میں
اپنے عجیب کام کر دکھائے
۴۵ اور اُنکي ندیوں کو لہو کر
دالا کہ وہ اپني نہروں سے پي نہ سکیں •
۴۶ اُسنے اُن میں دانسوں کو
بھیجا جو اُنھیں کھا گئے اور مینڈکوں
کو جنھوں نے اُنھیں ہلاک کیا •
۴۷ اُسنے اُنکے میوے کیڑوں کو
اُنکي محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے •
۴۸ اُسنے اُنکي تاکوں کو اولوں
سے اور اُنکے انجیر کے درختوں کو پالے سے
مارا •
۴۹ اُسنے اُنکے مویشي کو اولوں
کے حوالے کیا اور اُنکے گلّوں کو بجلي
کے •
۵۰ اُسنے دلا کے فرشتوں کو
بھیجکے اُنپر اپنا شدّت کا قہر غصہ اور
غضب اور عذاب نازل کئے •
۵۱ اُس نے اپنے قہر کے لیئے راہ
نکالي اُنکي جان کو موت سے بچا نہ
دي بلکہ اُنکي جانیں وبا کے حوالے
کیں •
۵۲ اُسنے مصر میں سارے
پہلوٹھے مارے حام کے مسکنوں میں اُنکي
قوتوں کے پہلے پھل •
۵۳ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کي
مانند روانہ کیا اور اُنکو گلّے کي طرح
بیابان میں راہ دکھائي •
۵۴ اور اُنھیں امن سے لے گیا
ایسا کہ وہ نہ ڈرے پر اُنکے دشمنوں کو
سمندر نے دبا لیا •
۵۵ اور اُسنے اُنھیں اپنے مُقدّس
سوانے پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر
کہ جسے اُسکے دہنے ہاتھہ نے پایا تھا •
۵۶ اور اُس نے قوموں کو اُن کے
سامھنے سے ہانکا اور قرعہ ڈالکے جریب
سے اُنھیں میراث بانٹي اور بني اِسرائیل
کے قبیلوں کو اُن کے خیموں میں بسایا •
۵۷ تِس پر بھي اُنھوں نے خدا
تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور
اُسکي شہادتوں کو حفظ نہ کیا
۵۸ بلکہ برگشتہ ہوئے اور اپنے
باپ‌دادوں کي مانند بیوفائي کي وہ
ٹیڑھي کمان کي مانند ایک طرف پھر
گئے •
۵۹ اور اُنھوں نے اپنے اُونچے
مکانوں کے سبب اُسے غضبناک کیا اور
اپني کھودي ہوئي مورتوں سے اُسکو
غیرت دلائي •
۶۰ خدا یہہ سُنکے غصے ہوا اور
اِسرائیل سے نفرت کي •
۶۱ اور اُسنے سَلا کے مسکن کو
اُس خیمے کو جو اُسنے لوگوں کے
درمیان کھڑا کیا تھا ترک کیا •
۶۲ اور اُسنے اپنے عہد کے صندوق
کو اسیر کروایا اور اپني حشمت کو
دشمنوں کے ہاتھہ میں کر دیا •

۶۳ اُسکے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالے کیا اور اپني میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا •

۶۴ اک نے اُنکے جوانوں کو کھا لیا اور اُنکي کنواریوں کا گیت نہ ہوا •

۶۵ اُنکے کاہن تلوار سے مارے گئے اور اُنکي بیواؤں نے اُنکا نوحہ نہ کیا •

۶۶ تب خداوند اُس شخص کي طرح جو نیند سے جاگتا ہے اور اُس پہلوان کي مانند جو مے کے نشے میں ہوا کہا جاگا •

۶۷ اور اُسنے اپنے دشمنوں کي پیچھاڑي ماري اور اُسنے اُنھیں سدا کا ننگ کیا •

۶۸ اور اُسنے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور اِفرائم کے قبیلے کو چُن نہ لیا

۶۹ پر اُسنے یہوداہ کے قبیلے کو اور کوہ صیون کو جو اُسکا معشوق تھا برگزیدہ کیا •

۷۰ اور اُسنے اپنے مَسح کیے کو آسمان سا بلند بنایا اور زمین کي مانند جسکي نیو اُسنے ہمیشہ کے لئے ڈالي •

۷۱ اور اُسنے اپنے خدمتگار داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا

۷۲ اُسنے اُسے دودھ پلانے والي بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں یعقوب کو اور اپني اِسرائیل کو جو اُسکي میراث ہیں چَرائے •

۷۳ سو اُسنے اُنھیں اپنے دل کي راستي سے چَرایا اور اپنے ہاتھوں کي چالاکي سے اُنکي رہنمائي کي •

۱۶ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۷۹ *

اے خدا غیرقوموں نے تیري میراث میں دخل کیا تیري مُقدس ہیکل کو اُنھوں نے ناپاک کیا یروشلیم کو ڈھیر کر دیا •

۲ تیرے بندوں کي لاشوں کو اُنھوں نے آسمانی پرندوں کي اور تیرے مُقدس لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کي خوراک کیا •

۳ اُنھوں نے اُن کے لہو کو یروشلیم کي گرداگرد میں پانی کي مانند بہایا اور اُنھیں دفن کرنیوالا کوئی نہ ہوا •

۴ ہم تو اپنے ہمسائیوں کے لئے ایک ننگ اور اُن کے لیئے جو ہمارے اس پاس ہیں ٹھٹھے مسخرے اور اِستہزا ہوئے •

۵ اے خداوند کب تک۔کیا تو ہمیشہ بیزار رہیگا کیا تیري غیرت آتش کي مانند بھڑکي ہي رہیگي •

۶ اپنا غصہ اُن قوموں پر اُنڈیل دے جنھوں نے تجھکو نہ پہچانا اور اُن سلطنتوں پر کہ جنھوں نے تیرا نام نہ لیا ۔

۷ کہ اُنھوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا ۔

۸ اگلوں کي بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر اپني رحمتوں کو جلد ہمارے لئے آگے کر کہ ہم بہت پست ہو گئے ۔

۹ اي ہمارے نجات دینیوالے خدا اپنے نام کے جلال کے لئے ہماري مدد کر ہمکو بچا لے اور اپنے ہي نام کے لئے ہمارے گناہوں کو دھانپ لے ۔

۱۰ غیرقومیں کیوں کہیں کہ اُن کا خدا کہاں ہے ۔ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا انتقام جو ہوا ہماري نظروں کے آگے غیرقوموں پر جتا دے ۔

۱۱ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے اپني بڑي قدرت کے موافق اُنکو جو موت کے لئے مُعیّن ہوئے ہیں بچا لے ۔

۱۲ ہمارے ہمسایوں کي سات ہی ملامت کا بدلا جس سے اُنھوں نے اي خداوند تیري ملامت کي ہے سات گُنا اُن کي گود میں رکھ دے ۔

۱۳ سو ہم تیرے بندے اور تیري چراگاہ کي بھیڑیں ابد تک تیري شکرگُذاري کرینگے ہم ہر ایک پشت کے آگے تیري ستائش کیا کرینگے ۔

مزمُور ۸۰ ۔

اي اِسرائیل کے گڈریے تو جو یوسُف کو گلّے کي مانند لے چلتا اور کروبیم کے اُوپر نشست نشین ہي جلوہگر ہو ۔

۲ اِفرائیم اور بِنیمین اور مَنسّي کے آگے اپني قُدرت کو حرکت دے اور آکے ہمکو بچا ۔

۳ اي خدا ہمکو پھرا اور اپنے چہرے کي روشني دکھا تو ہم بچ جائینگے ۔

۴ اي خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دُھواں تیرے لوگوں کي دُعا کے برخلاف اُٹھہ رہیگا ۔

۵ تو اُنھیں آنسوؤں کا کھانا کھلاتا ہے اور اُنھیں مٹکے بھر بھرکے آنسو پلاتا ہے ۔

۶ تو ہمکو ہمارے ہمسائیوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا ہے ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ہیں ۔

۷ اي خدا لشکروں کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے ۔

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا تو نے غیرقوموں کو خارج کیا اور اُسے لگایا ۔

۹ تو نے اُسکے آگے جگہہ صاف
کي اور اُس نے گہري جڑ پکڑي اور
سرزمين کو بھر ديا •
۱۰ پہاڑ اُسکے سايہ تلے چھپ
گئے اور خدا کے ديودار اُس کي شاخوں
سے دھنپ گئے •
۱۱ اُس نے اپني ڈالياں سمندر
تک پہنچائيں اور اپني ٹہنياں فہر تک •
۱۲ پھر تو نے اُسکے احاطے کو
کيوں توڑ ڈالا کہ اب وہ سب جو اُس
راہ سے گُذرتے ہيں اُسے توڑ لیتے ہيں •
۱۳ جنگلي سؤر اُسے خراب کرتا
ہی اور دشتي چوپايہ اُسے کھا جاتا ہی •
۱۴ ای خدا لشکروں کے خدا ہم
تيري منت کرتے کہ پھر آسمان پر سے
نگاہ کر اور ديکھہ اور اِس تاک پر نرجہہ
کر
۱۵ اِس نہال پر جسے تيرے
دہنے ہاتھہ نے لگايا اپني شاخ سمت
جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کيا •
۱۶ وہ آگ سے جلائي گئي اور
کاٹي گئي وہ تيرے چہرے کي ڈپٹ سے
ہلاک ہو جاتے ہيں •
۱۷ تيرا ہاتھہ تيرے دہنے ہاتھہ
کے اِنسان پر ہو اُس اِبنِ آدم پر جسے
تو نے اپنے لئے مضبوط کيا ہی •
۱۸ تب ہم تجھہ سے نہ پھريںگے
ہمکو جِلا کہ تيرا نام ليا کرينگے •
۱۹ ای خداوند خدا لشکروں
کے خدا ہمکو پھرا اپنے چہرے کي روشني
چمکا دے تو ہم بچ جائينگے •

مزمُور ۸۱ *

پُکار کے خدا کي مدح گاؤ

کہ وہ ہمارا بُوتا ہی يعقوب کے خدا کے
لئے خوشي سے للکارو •
۲ سُر باندھکے ايک گيت گاؤ
اور طبلہ اور خوش آوازدار بربط بين
سمیت بجاؤ
۳ اور نئے چاند کے وقت اور
پورے چاند کے ہماري مُقرّري عيد کے
دن قرنائي پھونکو •
۴ کيونکہ يہہ اِسرائيل کي سُنّت
اور يعقوب کے خدا کا شرع ہی •
۵ اُسنے تو يہہ يوسُف کے درميان
شہادت کے لئے ٹھہرايا جب اُسنے
مُلکِ مصر ميں خروج کيا وہاں ميں
نے ايک بولي سُني جو نہ سمجھا •
۶ ميں نے اُسکے کاندھے پر سے
بوجھہ اُتارا اُسکے ہاتھہ ٹوکريوں سے
چھڑائے گئے •
۷ تو نے بپت ميں فرياد کي
ميں نے تجھے چھڑايا ميں نے گرج کي
آڑ ميں سے تجھے جواب ديا
۸ اور ميں نے تجھے مريباہ کے
پانيوں پر آزمايا •
۹ ای ميرے لوگو سُنو کہ ميں

تجھہ پر گواھي دونگا اي اِسرائيل اگر تو ميري سُنيگا

۱۰ تو تيرے درميان کوئي دوسرا معبود نہ ھو تو کِسي اجنبي معبود کو سجدہ نہ کرنا •

۱۱ خداوند تيرا خدا ميں ھوں جو تجھے مصر کي سرزمين سے باھر لايا اپنا مُنہہ کھول کہ ميں اُسے بھر دونگا •

۱۲ پر ميرے لوگوں نے ميري آواز پر کان نہ دھرا اور اِسرائيل نے مجھے نہ چاھا •

۱۳ تب ميں نے اُنہيں اُنکے دلوں کي سرکشي کے بس ميں چھوڑ ديا وہ اپني مشورتوں پر چلے •

۱۴ اي کاش کہ ميرے لوگ ميري سُنتے اور اِسرائيل ميري راھوں پر چلتا !

۱۵ کہ ميں جلدي اُنکے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بيريوں پر اپنا ھاتھہ پھراتا •

۱۶ وہ جو خداوند کا کينہ رکھتے اُس سے دبکے اُسکي خوشامد کرتے پر اِنکا وقت ابدي ھوتا •

۱۷ وہ اِنکو مُتھرے سے مُتھرے گيھوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے ميں تجھے سير کرتا •

۱۶ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۸۲ *

خدا کي جماعت ميں خدا کھڑا ھي اِلٰھوں کے درميان وہ عدالت کرتا ھي *

۲ تم کب تک بے اِنصافي سے عدالت کروگے اور شريروں کي طرفداري کروگے •

۳ مسکينوں اور يتيموں کا اِنصاف کرو دلگيروں اور حاجتمندوں کا حق پہُنچاؤ •

۴ مُحتاج اور مسکين کو رھائي دو شريروں کے ھاتھوں سے اُنھيں چھُڑاؤ •

۵ وہ نہيں جانتے اور وہ سمجھينگے نہيں وہ اندھيرے ميں چلتے ھيں زمين کي ساري بُنيادياں جُنبِش کرتي ھيں •

۶ ميں نے تو کہا کہ تم اِلٰہ ھو اور تم سب حق تعالےٰ کے فرزند ھو •

۷ پر تم بشر کي طرح مروگے اور شاھزادوں ميں سے ايک کي مانند گر جاؤگے •

۸ اي خدا اُٹھہ تو آپ زمين کي عدالت کر کہ تو ساري اُمّتوں کا مالک ھي •

مزمُور ۸۳ *

اي خدا چُپ مت ھو خاموشي

مت کر اور چپ نہ رہ اے خدا *
۲ کیونکہ دیکھ تیرے دشمن گڑبڑ
مچاتے ہیں اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ
رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہے *
۳ وہ چالاکی سے تیرے لوگوں پر
منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے
ہوؤں کے خلاف مشورت کرتے ہیں *
۴ وہ کہتے ہیں کہ آؤ اُن کو
اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اِسرائیل
کا نام پھر یاد میں نہ آئے *
۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے
جی سے مشورت کی ہے اور تیری
مخالفت میں عہد باندھا ہے *
۶ ادوم کے خیمے اور
اِسماعیلی اور موآبی اور ہاجری
۷ اور جبل اور عمّون اور عمالیق
اور فِلِسطیہ صور کے باشندوں سمیت مِلتے
ہیں *
۸ اور آشور بھی اُن میں شامل ہے
اُنہوں نے لُوط کی مدد میں اپنے
ہاتھ بڑھائے *
۹ تو اُن سے ایسا کر کہ جیسا
تونے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین
سے وادیٔ قیسون میں کیا
۱۰ جو عیندور میں ہلاک ہوئے
وہ زمین کی کھاد ہو گئے *
۱۱ اُنہیں ہاں اُنکے امیروں کو
عُراب اور زِیب کی مانند کر بلکہ اُنکے
سارے سرداروں کو زبح اور صلمنع کی
مانند کر
۱۲ جنہوں نے کہا ہے کہ آؤ خدا
کے گھروں کے ہم مالک بنیں *
۱۳ اے میرے خدا اُنہیں گردباد
کی مانند کر اور بھوس کی مانند رو برو
ہوا کے *
۱۴ جیسطرح آگ جنگل کو
جلاتی ہے اور جسطرح شعلہ پہاڑوں کو
جُھلس دیتا ہے
۱۵ اُسی طرح تو اپنی آندھی
سے اُنکا پیچھا کر اور اپنے طوفان سے اُنہیں
پریشان کر *
۱۶ اے خداوند اُنکے مُنہ کو
رسوائی سے بھر دے تاکہ وہ تیرے نام
کے طالب ہوں *
۱۷ وہ ابد تک شرمندہ اور
پریشان ہوں ہاں وہ رسوا ہوں اور فنا
ہو جائیں *
۱۸ اور وہ جانیں کہ تو ہی اکیلا
جسکا نام یہوواہ ہے ساری زمین
پر بلند و بالا ہے *

مزمور ۸۴ *

اے لشکروں کے خداوند تیرے
مسکن کیا ہی دلکش ہیں!
۲ میری روح خداوند کی بارگاہوں
کے لیئے آرزومند بلکہ گداز ہوتی ہے

میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا ہی •

۳ گورے نے بھي اپنا گھونسلہ اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا ہی جہاں وہ اپنے بچے رکھیں تیري قربانگاہوں کو ای لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا •

۴ مبارک وہ ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں وہ سدا تیري ستائش کرینگے •

۵ مبارک وہ اِنسان جِس میں قُوت تجھہ سے ہی اُنکے دل میں تیري راہیں ہیں •

۶ وہ بُکا کي وادي میں گُذر کرتے ہوئے اُسے ایک دوا بناتے پہلي برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتي •

۷ وہ قُوت سے قُوت تک ترقي کرتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں •

۸ ای خداوند ربّ‌الافواج میري دُعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دھر •

۹ ای خدا ای ہماري سِپر نظر کر اور اپنے مسیح کے مُنہہ پر نگاہ رکھہ •

۱۰ کہ ایک دن جو تیري بارگاہوں میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہی •

۱۱ میرے لیئے خدا کے گھر کي دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہی •

۱۲ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ہی اور سِپر ہی خداوند فضل اور جلال بخشتا ہی اُن لوگوں سے جو سیدھي چال چلتے ہیں کوئي اچھي چیز دریغ نہ کریگا •

۱۳ ای لشکروں کے خداوند مبارک وہ اِنسان ہی جِسے تیرا بھروسا ہی •

مزمُور ۸۵ *

ای خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہرباني کي ہی تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا •

۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے تو نے اُنکي سب خطا چھپا ڈالي •

۳ تو نے اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا تو اپنے غضب کي شِدّت سے باز آیا ہی •

۴ ای ہمارے نجات دینیوالے خدا ہمکو پھرا اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر •

۵ کیا تو ہم سے سدا بیزار رہیگا کیا تو ساري پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا •

۶ کیا تو پھرکے ہمیں نہ چلائیگا تاکہ تیرے لوگ تجھہ سے خوشي کریں •

۷ ای خداوند ہمکو اپني رحمت دکھا اور اپني نجات ہمکو بخش •

۸ میں سُنونگا کہ خداوند خدا

کہا فرماتا ھی وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کہیگا پر لازم ھی کہ وہ پھر جہالت کي طرف نہ پھریں *

۹ یقیناً اُسکي نجات اُن سے جو اُس سے ڈرتے ھیں نزدیک ھی تاکہ جلال ھماري سرزمین میں بسے *

۱۰ رحمت اور سچّائي ملي ھوئي ھیں صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ھی *

۱۱ سچّائي زمین سے اُگیگی اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي *

۱۲ ھاں خداوند بھي جو کچھہ خوب ھی سو دیگا اور ھماري سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي *

۱۳ صداقت اُسکے آگے آگے چلیگي اور اپنے نقشِ قدم کو ایک راہ بنائیگي *

۱۷ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۸۶ *

ای خداوند اپنا کان جُھکا اور میري سُن کہ میں پریشان اور مسکین ھوں *

۲ میري جان کي حفاظت کر کہ میں دیندار ھوں ای تو جو میرا خدا ھی اپنے بندے کو جسکا توکّل تجھہ پر ھی رھائي دے *

۳ ای خداوند مجھہ پر رحم کر کہ میں تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ھوں *

۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر کہ ای خداوند میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹھاتا ھوں *

۵ کیونکہ تو ای خداوند بھلا ھی اور بخشنیوالا اور تیري رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے ھیں وافر ھی *

۶ ای خداوند میري دُعا سُن اور میري مُناجات کي آواز پر کان دھر *

۷ میں اپني بپت کے دن تجھے پکارونگا کہ تو میري سُنیگا *

۸ معبودوں کے درمیان ای خداوند تجھہ سا کوئي نہیں اور تیري سي منعمیں کہیں نہیں *

۹ ای خداوند ساري قومیں جنھیں تو نے خلق کیا آئینگي اور تیرے آگے سجدہ کرینگي اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي *

۱۰ کہ تو بزرگ ھی اور عجیب کام کرتا ھی تو ھي اکیلا خدا ھی *

۱۱ ای خداوند مجھکو اپني راہ بتا میں تیري سچّائي میں چلونگا میرے دل کو ایک طرفہ کر تاکہ میں تیرے نام سے ڈروں *

۱۲ ای خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دل سے تیري ستائش

کرونگا اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا •

۱۳ کہ تیري رحمت مجھہ پر بہت ہی اور تو نے میري روح کو اسفل پاتال سے نجات دي ہی •

۱۴ ای خدا مغروروں نے مجھہ پر چڑھائي کي ہی اور کٹر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچھے پڑي ہی اور اُنھوں نے تجھے اپني آنکھوں کے سامھنے نہیں رکھا •

۱۵ لیکن تو ای خداوند خدائے رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا ہی شفقت اور وفا میں بڑھکر ہی •

۱۶ میري طرف مُنھہ پھیر اور مجھہ پر رحم کر اپنے بندے کو اپني توانائي بخش اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے •

۱۷ مجھے بھلائي کا کوئي نشان دکھا تاکہ وہ جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوں کیونکہ تو نے ای خداوند میري مدد کي اور مجھے تسلّي دي •

مزمُور ۸۷ *

اُسکي بُنیاد مُقدّس پہاڑوں میں ہی خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا ہی •

۲ ای خدا کے شہر تیري بابت جلالوالي باتیں کہي جاتي ہیں

۳ میں راحب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وہ میرے پہچاننیوالوں میں شامل ہیں

۴ دیکھہ فِلِسط اور صور کُوش سمیت یہہ وہاں پیدا ہوا •

۵ اور صیہون کي بابت کہا جائیگا کہ فُلانا فُلانا اُسمیں پیدا ہوا اور حق تعالیٰ آپ اُسکو قیام بخشیگا •

۶ خداوند جِسوقت قوموں کے نام لکھیگا تو گِنکے کہیگا کہ یہہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا •

۷ اور گانوالے اور بجانیوالے بھي ہونگے میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود ہیں •

مزمُور ۸۸ *

ای خداوند میرے نجات دینیوالے خدا میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي میري دُعا تیرے حضور پُہنچے اپنا کان میري فریاد پر دھر •

۲ کہ میرا جي دُکھوں سے بھرا ہوا ہی اور میري جان پاتال کے نزدیک آ پُہنچي ہی •

۳ میں اُن میں گِنا گیا ہوں جو گڑھے میں گِرے جاتے ہیں میں اُس مرد کي مانند ہوں جسکي قُوّت کچھہ نہ ہو

۴ مُردوں کے درمیاں آزاد ہوں

اُن مقتولوں کي مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا بلکہ وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں •

۵ تو نے مجھکو گڑھے کے اسفل میں ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤ میں •

۶ تیرا قہر مجھ پر پڑا رہتا تو نے اپني ساري موجوں سے مجھکو دُکھہ دیا •

۷ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دُور کیا تو نے ایسا کیا کہ اُنہوں مجھہ سے نفرت آپي ہي

۸ میں قید میں پڑا اور نکل نہیں سکتا •

۹ میري انکھیں دُکھہ کے سبب دُھندلا گئي ہیں اے خداوند میں ہر روز تجھے پُکارتا ہوں میں نے اپنے ہاتھہ تیري طرف پھیلائے ہیں •

۱۰ کیا تو مُردوں کے لئے عجیب کام کریگا کیا مُردے اُٹھینگے اور تیري ستائش کرینگے •

۱۱ کیا گور میں تیري رحمت اور کیا ہلاکت ہي میں تیري سچّائي کا چرچا ہوگا •

۱۲ کیا تیرے عجیب کام اندھیرے میں معلوم ہونگے اور تیري صداقت فراموشي کي سرزمین میں •

۱۳ اے خداوند میں جو ہوں تجھے دُہائي دیتا ہوں صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگي •

۱۴ اے خداوند تو کیوں میري جان کو رَد کر دیتا ہے اور اپنا مُنہہ مجھہ سے چھپاتا ہے •

۱۵ میں اُفتادہ اور مرنے پر ہوں میں تو لڑکپن سے تیري ہیبت سہتا میں حیران ہوں •

۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا تیري دہشتوں نے مجھے فنا کیا •

۱۷ وہ تمام دن پاني کي مانند میري چاروں طرف موجوں میں اُٹھیں نے مجھے بالکل گھیر لیا ہے •

۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھہ سے دُور کر دیئے میرے جان پہچان تاریکي ہي میں •

۱۷ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۸۹ *

میں ابد تک خداوند کي رحمتوں کے گیت گاؤنگا میں ساري پشتوں کو اپنے مُنہہ سے تیري سچّائي کي خبر دونگا •

۲ کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کي عمارت ابد تک اُٹھہرے گي تو اپني سچّائي کو اُنہیں میں قائم کر رکھیگا •

۳ میں نے اپنے برگزیدے سے ایک

عہد کیا ھی میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائي ھی

۴ میں تیري نسل کو ابد تک قائم رکھونگا اور تیرے تخت کو پشت در پشت برقرار بخشونگا ۔

۵ اور ای خداوند آسمان تیرے عجیب کاموں کي ستائش کرینگے مُقدّس لوگوں کي جماعت تیري وفاداري کي بھي ۔

۶ کہ آسمان پر خداوند کا مقابلہ کون بنيُ اللہ میں خداوند کي مانند کون ھی ۔

۷ خدا مُقدّسوں کي مجلس میں نہایت مُہیب ھی اور اُن سب کي جو اُسکے گرد ھیں تعظیم کے لائق ھی ۔

۸ ای خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند کون ھی اور تیرے اُس پاس تیري سچائي ھی ۔

۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا ھی تو اُسکي موجوں کو جسوقت کہ وہ اُٹھتي ھیں تھما دیتا ھی ۔

۱۰ تو نے رہب کو زخمي کي طرح چُور کیا ھی تو نے اپنے زورآور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا ۔

۱۱ آسمان تیرے زمین بھي تیري جہان اور اُسکي آبادي تو نے بنائي ۔

۱۲ اُتّر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو ھی تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشي مناتے ھیں ۔

۱۳ تیرا بازو زور کا ھی تیرا ھاتھہ قوي تیرا دھنا ھاتھہ بلند ھی ۔

۱۴ عدالت اور صداقت تیرے تخت کي بُنیاد ھی رحمت اور سچائي تیرے آگے آگے چلتي ۔

۱۵ مبارک وہ گروہ جو عبادت کي قرنائي کي آواز کي شناسا ھی ای خداوند وہ تیرے چہرے کے نور میں خراماں ھونگے ۔

۱۶ تیرے نام کے سبب وہ سارے دن خوشوقت رھینگے تیري صداقت سے وہ بلندي پائینگے ۔

۱۷ کیونکہ اُنکي توانائي کي شوکت تو ھی تیري مہرباني سے ھمارے سینگ اُونچے کئے جائینگے ۔

۱۸ کہ ھماري سپر خداوند سے ھی اور اسرائیل کے قدوس کي طرف ھمارا بادشاہ ھی ۔

۱۹ تب تو نے رویا میں اپنے مُقدّس کو فرمایا اور کہا میں نے ایک زبردست کو مدد کے لئے برپا کیا ۔

۲۰ میں نے قوم میں سے ایک برگزیدہ کو بلند کیا ۔

۲۱ میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا میں نے اُسے اپنے مُقدّس تیل سے مسموح کیا ۔

۲۲ میرا ھاتھہ اُسکے ساتھہ برقرار رھیگا میرا بازو اُسے زور بخشیگا ۔

۲۳ دشمن اُسے فرو نہ پہنچا
سکیگا اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دُکھہ
دے سکیگا •

۲۴ اور میں اُسکے بیریوں کو
اُسکے روبرو پامال کرونگا اور اُنکو جو
اُسکا کینہ رکھتے ہیں دے مارونگا •

۲۵ مگر میری سچائی اور میری
رحمت اُسکے ساتھہ ہوگی اُسکا سینگ
میرے نام سے اُونچا ہوگا •

۲۶ میں اُسکا ہاتھہ سمندر پر
رکھونگا اور اُسکا دہنا ہاتھہ نہروں
پر •

۲۷ وہ مجھے پکارکے کہیگا کہ تو
میرا باپ میرا خدا اور میری نجات
کي چٹان ہی •

۲۸ میں اُسے اپنا پہلوٹھا بھي
ٹھہراؤنگا اور زمین کے بادشاہوں سے بالا •

۲۹ ابد تک اپني رحمت اُس
پر قائم رکھونگا اور میرا عہد اُسکے ساتھہ
اُستوار ہوگا •

۳۰ اُس کي نسل کو ابد تک
پائیداري بخشونگا اور اُسکے تخت کو
بھي آسمان کے دنوں کے برابر •

۳۱ اگر اُسکے فرزند میري
شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے
حکموں پر نہ چلینگے

۳۲ اگر وہ میرے حقوق کو عدول
کرینگے اور میرے حکموں کو یاد نہ
رکھینگے تو میں چھڑي سے اُن کے گناہوں
کي اور کوڑوں سے اُنکي بدي کي سزا
دونگا •

۳۳ باوجود اِسکے میں اپني
رحمت اُسپر سے نہ کھینچونگا اور نہ
اپني سچائي کو جھٹلاؤنگا •

۳۴ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا
اور اُس سخن کو جو میرے مُنہہ سے
نکل گیا نہ بدلونگا میں نے ایک بار
اپني قُدوسي کي قسم کھائي میں داؤد
سے جھوٹھہ نہ بولونگا •

۳۵ اُسکي نسل ابد تک قائم
رہیگي اور اُسکا تخت میرے آگے سورج
کي مانند •

۳۶ وہ چاند کي طرح اور آسمان
کے سچّے گواہ کي مانند ابد تک قائم
رہیگا •

۳۷ پر تو نے تو رَد کر دیا اور
ذلیل جانا تو تو اپنے مسیح سے بیزار
ہوا •

۳۸ تو نے اُس عہد کو جو اپنے
بندے سے کیا تھا باطِل کیا تو نے اُسکے
تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا •

۳۹ تو نے اُسکي سارے احاطوں
کو توڑ ڈالا تو نے اُسکي مضبوط گڑھوں
کو غارت کیا •

۴۰ سارے راہگُذر اُسے لوٹتے ہیں
وہ اپنے ہمسائیوں کا ننگ ہوا •

۴۱ تو نے اُسکے دشمنوں کے دہنے
ہاتھہ کو بلند کیا تو نے اُسکے سارے
بیریوں کو خوش کیا •

۴۲ تو نے اُسکي تلوار کي دھار
کو بھي موڑ ديا اور اُسے جنگ ميں
کھڑا نہيں کرايا •
۴۳ تو نے اُسکي شوکت کو کھو
ديا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے
مارا •
۴۴ تو نے اُسکي جواني کے دنوں
کو کوتاہ کيا تو نے اُسے شرمندگي کے
لباس سے ڈھانپا •
۴۵ اي خداوند کب تک-کيا
تو ابد تک آپ کو چھپائے رہيگا کيا
تيرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا ھي
رہيگا •
۴۶ ياد کر کہ ميرا وقت کتنا
کوتاہ ھي تو نے کيوں سب بني آدم
کو عبث پيدا کيا •
۴۷ کونسا انسان جيتا ھي جو
موت کو نہ ديکھيگا کيا وہ پاتال کے
قبضے سے اپني جان بچائيگا *
۴۸ اي خداوند تيري اگلي وہ
مہربانياں کيا ھوئيں جنھيں ميري بابت
تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي قسم
کھائي •
۴۹ اي خداوند اپنے بندوں کي
رسوائي ياد کر کہ ميں بہتيري قوموں
کي ساري ملامتوں کو اپني گود ميں
ليئے ھوئے ھوں
۵۰ کہ جس سے اي خداوند
تيرے دشمنوں نے حقارت کي ھي کہ
جس سے تيرے ممسوح کے نقشِ قدم
کي حقارت کي ھي خداوند ابدالاباد
مبارک ھي-آمين اور آمين •

۱۸ روز-فجر کي نماز *

مزمور ۹۰ *

اي خداوند پشت در پشت
ھماري پناہگاہ تو ھي رہا ھي
۲ پيشتر اُس سے کہ پہاڑ پيدا
ھوئے اور زمين اور دنيا کو تو نے بنايا
ازل سے ابد تک تو ھي خدا ھي •
۳ تو انسان کو خاک ميں پھير
ديتا ھي اور فرماتا ھي کہ اي بني
آدم پھرو •
۴ کہ ھزار برس تيرے آگے ايسے
ھيں جيسے کل کا دن جو گذر گيا اور
جيسے ايک پہر رات •
۵ تو اُنھيں يوں لےجاتا ھي
جيسے سيلاب سے وہ گويا نيند ھيں وہ
صبح کو اُس گھاس کي مانند ھيں
جو اُگي ھو •
۶ وہ صبح کو لہلہاتي ھي اور
ترو تازہ ھوتي ھي شام کو کاٹي جاتي
ھي اور سوکھ جاتي ھي •
۷ کہ ھم تيرے قہر سے فنا ھو
گئے اور تيرے غضب سے پريشان ھوئے •
۸ تو نے ھماري بدکاريوں اپنے

آگے رکھوں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کي روشني میں •

۹ کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر میں ڈھلے اور ہمارے برس خیال کي طرح بسر ہو گئے •

۱۰ ہماري زندگي کے دن ستر برس ہیں اور اگر قوت ہو تو اسي برس لیکن یہہ تو رنج و محنت اور مشقت ہي ہیں یہہ جلد ہم جاتے رہتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں •

۱۱ تیرے قہر کي شدت کا جاننےوالا کون ہے اور تیرے غضب کا جو تیرے رعب کے مطابق ہے •

۱۲ ہمیں ہماري عمر کے دن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں •

۱۳ اي خداوند پھر کب تک اور اپنے بندوں کي طرف پھر مرجوع ہو •

۱۴ ہمکو سویرے اپني رحمت سے سیر کر تاکہ ہم اپني عمر بھر خوشي اور شادماني کریں •

۱۵ جتنے دن تک تو نے ہم کو دکھي رکھا اور جتنے برس تک ہم نے برائي دیکھي اُتنے برس تک ہم کو خوشحال کر •

۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپني شوکت اُنکے فرزندوں کو دکھا •

۱۷ اور خداوند ہمارے خدا کي نعمت ہم پر ہو ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم کر ہاں ہمارے ہاتھوں کے کام کو قائم کر •

مزمور ۹۱ *

وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے سو قادرِ مطلق کے سایہ تلے رہیگا •

۲ میں خداوند کي بابت کہتا ہوں کہ وہ میري پناہ اور میرا گڑھ ہے میرا خدا جس پر میرا توکل ہے •

۳ یقیناً وہ تجھے کو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا سے رہائي دیگا •

۴ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپائیگا اور اُسکے پنکھوں کے نیچے تجھے پناہ ملیگي اُس کي وفاداري تیري سپر اور بھري ڈوگي •

۵ تو رات کي ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس تیر سے جو دن کو اُڑتا ہے

۶ اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتي ہے اور نہ اُس مري سے جو دوپہر کو ویران کرتي ہے •

۷ تیرے اُس پاس ایک ہزار گر جائینگے اور دس ہزار تیرے دہنے ہاتھ پر لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیگي •

۸ فقط تو اپني آنکھوں سے نگاہ کریگا اور شریروں کے بدلے کو دیکھیگا •

۹ کیونکہ تو اي خداوند میري

پناہگاہ ھی تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اِختیار کیا

۱۰ اِسلیئے تجھہ پر کوئي آفت نہ آئیگي اور کوئي وبا تیرے خیمے کے پاس نہ پہنچیگي •

۱۱ کیونکہ وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وہ تیري سب راھوں میں تیري نگہباني کریں

۱۲ کہ وہ تجھے اپنے ھاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ھو کہ تیرے پاؤں کو کسي پتھر سے ٹھیس لگے •

۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا تو شیر بچّہ اور اژدہے کو پاؤں سے کُچلیگا •

۱۴ اور اِسلیئے کہ اُس نے مجھہ سے دل لگایا میں اُسے نجات دونگا اور میں اُسے اُونچے پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے میرا نام پہچانا •

۱۵ وہ مجھے پُکاریگا اور میں اُسے جواب دونگا اُسکے دُکھہ اُٹھانے کے وقت میں اُسکے ساتھہ ھونگا میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزّت دونگا •

۱۶ میں اُسے عمر کي درازي سے سیر کرونگا اور اپني نجات اُسے دکھاؤنگا •

مزمور ۹۲ *

خداوند کا شکر کرنا

اور تیرے نام کي ستائش کے گیت گانا ای حق تعالیٰ بہتر ھی

۲ صبح کو تیري شفقت کا اور رات کو تیري امانتداري کا تذکرہ کرنا

۳ دس تار کا ساز اور بین اور مرغوب خوش اِلحاني سے بجا بجاکے •

۴ کہ تو نے ای خداوند اپنے کام سے مجھے خوشوقت کیا میں تیرے ھاتھوں کي صنعتوں سے شادیانہ بجاؤنگا •

۵ ای خداوند تیرے کام کیا ھي عظیم ھیں تیرے مقصورے نہایت عمیق ھیں !

۶ نادان اُسي نہیں جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں •

۷ جبکہ شریر گھاس کي مانند اُگتے ھیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ھیں تو یہ اِسلیئے ھی کہ وہ ابد تک فنا ھو جائیں پر ای خداوند تو ابدالآباد بلند ھی •

۸ کیونکہ دیکھہ تیرے دشمن ای خداوند ھاں تیرے دشمن فنا ھونگے سارے بدکاري کرنیوالے تتر بتر ھونگے •

۹ تو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کي مانند بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاتا •

۱۰ میري آنکھیں میرے دشمنوں کو فرار سے دیکھینگي اور میرے کان بھي شریروں کي خبر جو مجھہ پر چڑھہ آئے سُنینگے •

۱۱ صادق کھجور کے درخت کي مانند لہلہائیگا وہ لبنان کے دیودار کي طرح بڑھیگا •

۱۲ وہ جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ھیں ھمارے خدا کي درگاھوں میں پھولینگے •

۱۳ وہ بڑھاپے میں بھي میوہ دینگے وہ ساتاب اور تر و تازہ ھونگے

۱۴ تاکہ ظاھر کریں کہ خداوند سیدھا ھی وہ میري چٹان ھی اُسمیں ناراستي نہیں ھی •

۱۸ روز شام کي نماز

مزمور ۹۳

خداوند سلطنت کرتا ھی وہ شوکت کا خلعت پہنے ھوئے ھی خداوند نے پہنا ھی اُسنے اپني کمر قوت سے کسي •

۲ اِسلئے جہان قائم ھی کہ وہ ٹلتا نہیں •

۳ تیرا تخت قدیم سے مستحکم ھی تو تو ازل سے ھی •

۴ دریوں نے اُٹھائي اي خداوند نہروں نے اپني آواز اُٹھائي نہروں اپني جوش و خروش کي آواز اُٹھاتي ھیں •

۵ خداوند بلندي پر بہت سے پانیوں کي آواز اور سمندر کي زوري موجوں کي نسبت سے زبردست ھی •

۶ تیري شہادتیں نہایت یقیني ھیں اي خداوند قدوسي تیرے گھر کو ھمیشہ زیب دیتي ھی •

مزمور ۹۴ *

اي خداوند اِنتقاموں کے خدا اي اِنتقاموں کے خدا جلوہ گر ھو •

۲ اي جہان کے اِنصاف کرنیوالے آپ کو بلند کر اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے •

۳ اي خداوند شریر کب تک ھاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے •

۴ وہ دھارتے وہ گستاخي کي باتیں بولتے سارے بدکاري کرنیوالے لافزني کرتے •

۵ وہ اي خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ھیں اور تیري میراث کو دُکھ دیتے ھیں •

۶ وہ بیوہ اور پردیسي کو جان سے مارتے ھیں اور یتیم کو قتل کرتے ھیں

۷ اور کہتے ھیں خداوند نہ دیکھیگا یعقوب کا خدا ھرگز سمجھہ نہ لیگا •

۸ اي قوم کے بیوقوفو سمجھو اي جاھلو تم کب ھوشیار ھوگے •

۹ وہ جس نے کان لگایا کیا نہیں سُنتا وہ جس نے آنکھہ بنائي کیا نہیں دیکھتا •

۱۰ وہ جو قوموں کو تنبیہہ دیتا ھی کیا وہ سزا نہ کریگا وہ جو اِنسان کو دانش سکھلاتا ھی کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ھوگا •

۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات
کو جانتا ھی کہ وہ باطِل ھیں •
۱۲ مبارک وہ اِنسان جِسے تو
ای خداوند تادیب کرتا اور اپني
شریعت میں سے اُسکو سکھلاتا
۱۳ تاکہ تو اُسکو دُکھہ کے دن
چین بخشے یہاں تک کہ شریروں کے
لیئے گڑھا کھودا جائے •
۱۴ کہ خداوند اپنے بندوں کو
ترک نہ کریگا اور اپني مبراث کو چھوڑ
نہ دیگا •
۱۵ کیونکہ عدالت صداقت کي
طرف پھرکے آئیگي اُور وہ سب چِتکے
دل سبدیے ھیں اُسکے پیچھے پیچھے ھو
لینگے •
۱۶ میرے واسطے شریروں کے
مُقابلے میں کون اُٹھیگا اور میرے لیئے
بدکاري کرنیوالوں کا کون سامنا کریگا •
۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نہ
ھوتا تو نزدیک تھا کہ میري جان
خاموشي کے عالم میں جاکے رھتي •
۱۸ جِس وقت میں نے کہا میرا
پاؤں پھسل چلا سو ای خداوند تیري
رحمت نے مجھہ کو تھام لیا •
۱۹ جبکہ میرے دل میں فکروں
کثرت سے ھوتیں تب تیري تسلّیاں
میرے جي کو خوش کرتي ھیں •
۲۰ کیا زیانکاري کے تخت کو
جو آئین کے وسیلے سے مشقّت کراتا ھی
تیرے ساتھہ کچھہ شرکت ھی •
۲۱ وہ صادق کي جان لینے پر
ھجوم کرتے ھیں اور بے گناہ کے لہو
بہانے کا فتوی دیتے ھیں •
۲۲ لیکن خداوند میرا بُرج ھی
اور میرا خدا میري پناہ کي چٹان
ھی •
۲۳ سو وھي اُنکي بدکاري اُنپر
ڈالیگا اور اُنھیں کي بُرائي میں اُنکو
فنا کریگا ھاں خداوند ھمارا خدا اُنکو
فنا کریگا •

۱۹ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۹۵ *

آؤ ھم خداوند کي مدح‌سرائي
کریں ھم اپني نجات کي چٹان کو
خوش ھوکے للکاریں •
۲ ھم شکرگذاري کرتے ھوئے اُسکے
حضور میں جائیں اور زبور گاتے ھوئے
اُسکے آگے خوشي کا نعرہ ماریں •
۳ کیونکہ خداوند بڑا ھي خدا
ھی اور بڑا ھي بادشاہ جو سب
معبودوں پر مُقدّم ھی •
۴ زمین کي بڑي سے بڑي
گہرائیاں اُسکے قبضے میں ھیں پہاڑوں
کی بلند چوٹیاں بھي اُسي کي ھیں •
۵ سمندر اُسکا ھی اور اُسنے اُسے
پیدا کیا اور اُسي کے ھاتھوں نے خشکي
بھي بنائي •

۶ آؤ هم سجدہ کریں اور جُھکیں
هم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے
ٹیکیں •

۷ کہ وہ همارا خدا هی اور هم
اُسکي چراگاہ کے لوگ اور اُسکے هاتھ
کي بھڑیں هیں •

۸ اگر آج کے دن تم اُسکي آواز
سُنو تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو
جیسا کہ مریباہ میں آزمائش کے دن
بیاباں کے درمیاں کرتے تھے

۹ جبکہ تمھارے باپ دادوں نے
مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور
میرے کام کو بھي دیکھا •

۱۰ چالیس برس تک میں
اُس پشت سے ناراض رها اور میں نے
کہا یہہ وہ لوگ هیں کہ جنکے دل هر
وقت گمراہ هوتے هیں اور اُنھوں نے
میري راهوں کو نہ پہچانا

۱۱ کہ جِس سے میں نے اپنے
غصے میں قسم کھائي کہ وہ میري
آرامگاہ میں داخل نہ هونگے •

مزمُور ۹۹ *

آؤ خداوند کے لئے ایک نیا
گیت گاؤ خداوند کے لئے گا اے ساري
زمین •

۲ خداوند کے لیئے گاؤ اور اُسکے
نام کو مبارک کہو روز روز اُسکي نجات
کي بشارت دو •

۳ اُمتوں کے درمیاں اُسکے جلال
کو اور ساري قوموں کے بیچ اُسکي
عجیب قدرتوں کو بیان کرو •

۴ کیونکہ خداوند بزرگ اور
نہایت ستائش کے لائق هی وهي سارے
معبودوں کي نسبت سے زیادہ مُہیب
هی •

۵ کہ اُمتوں کے سارے معبود
هیچ هیں پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند
هی •

۶ عظمت اور حشمت اُسکے آگے
هیں توانائي اور جمال اُسکے مَقدِس
میں هیں •

۷ خداوند کي جانو اے لوگوں
کے گھرانو خداوند کي حشمت و قُوّت
جانو •

۸ خداوند کي اُسکے نام کے لائق
بزرگي کرو هدیئے لاؤ اور اُسکي دارگاهوں
میں آؤ •

۹ خداوند کو تقدّس کے حُسن
کے ساتھہ سجدہ کرو اے ساري زمین
اُسکے حضور کانپتي رہ •

۱۰ قوموں کے درمیان کہو کہ
خداوند سلطنت کرتا هی اِسلئے جہاں
قائم هی وہ جُنبش نہیں پاتا وہ
صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا •

۱۱ آسمان خوشي کریں اور
زمین شادیانہ بجائے سمندر اور اُسکي
معموري شور کریں •

۱۲ میداں اُس سب سمیت

جو اُن میں ھی باغ باغ ھوں بن کے سارے درخت لہلہائیں

۱۳ خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ھی وہ زمین کي عدالت کرنے آتا ھی وہ صداقت سے جہان کي اور اپني سچّائي سے لوگوں کي عدالت کریگا •

مزمُور ۹۷ *

خداوند

سلطنت کرتا ھی زمین خوشي کرے جھوٹے بڑے جزیرے شاد ھوں •

۲ بدلیاں اور کالي گھٹائیں اُسکے اِرد گرد ھیں صداقت اور عدالت اُسکے تخت کي بُنیاد ھیں •

۳ ایک آگ اُسکے آگے آگے جاتي ھی اور اُسکے دشمنوں کو ھر طرف جلاتي ھی •

۴ اُسکي بجلیوں نے عالم کو روشن کیا زمین دیکھتے ھي کانپ گئي •

۵ پہاڑ خداوند کے حضور سے موم کي مانند پگھل گئے ساري زمین کے خداوند کے روبرو •

۶ آسمان اُسکي صداقت کي منادي کرتے ھیں اور ساري اُمّتیں اُسکے جلال کو دیکھتي ھیں •

۷ شرمندہ ھوں وہ سب جو کھودے ھوئے بُت پرستے ھیں اور مُورتوں پر پھولتے ھیں اي سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو •

۸ صیہون نے سُنا اور مگن ھوئي یہوداہ کي بیٹیاں اي خداوند تیري عدالتوں سے خوشوقت ھوئیں •

۹ کیونکہ اي خداوند تو ساري زمین پر بالا ھی تو سارے معبودوں سے نہایت سربلند ھی •

۱۰ تم جو خدا کے چاھنیوالے ھو بدي سے کینہ رکھو وہ اپنے مُقدّسوں کي جانوں کا نگہبان ھی وھي اُنکو شریروں کے ھاتھ سے چُھڑاتا ھی *

۱۱ نور صادقوں کے لیئے بویا گیا ھی اور خوشي اُنکے لیئے جنکے دل سیدھے ھیں :

۱۲ اي صادقو تم خداوند میں خوش ھو اور اُسکي قدّوسي کو یاد کرکے شکر کرو •

۱۹ روز_شام کي نماز *

مزمُور ۹۸ *

خداوند

کا ایک نیا گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات کیئے اُسکے دھنے ھاتھ اور مُقدّس بازو نے اُسے فتح بخشي •

۲ خداوند نے اپني نجات ظاھر کي اُسنے اپني صداقت اُمّتوں کو کھولکے دکھائي •

۳ اُسنے اِسرائیل کے گھرانے کي
نسبت اپني رحمت اور امانت
کو یاد فرمایا زمین کے سارے کناروں
نے ہمارے خدا کي نجات کو دیکھا *
۴ اي ساري زمین خداوند کے
لئے خوشي کا نعرہ مار اور بلند کر
اور خوشي منا کے مدح کر *
۵ خداوند کے لئے بربط بجا کے
گاؤ بربط بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ *
۶ نرسنگے اور قرناي پھونک کے
ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشي کي
آواز دیں کرو *
۷ سمندر اور اُسکي معموري
شور مچائیں ساري دنیا بھي اور سب
جو اُسمیں بستے ہیں *
۸ ندیاں تال دیں اور پہاڑیاں
ملکے خوشحالي کریں خداوند کے آگے کہ وہ
زمین کي عدالت کرنے آتا ہی *
۹ وہ صداقت سے دنیا کي اور
راستي سے اُمّتوں کي عدالت کریگا *

مزمُور ۹۹ *

خداوند سلطنت کرتا
ہی اُمّتیں کانپیں وہ کروبیوں کے اُوپر
تخت نشین ہی زمین لرزے *
۲ خداوند صیہون میں بزرگ
ہی اور وہ ساري قوموں پر بلند ہی *
۳ وہ تیرے بزرگ اور مُہیب
نام کي ستائش کریں کہ وہ قُدّوس
ہی *
۴ بادشاہ کي توانائي بھي
عدالت کو دوست رکھتي ہی تو نے
صداقت کو قائم کیا اور تو نے عدالت
اور صداقت کو بھي یعقوب میں انجام
دیا *
۵ تم خداوند ہمارے خدا کو
بزرگ جانو اور اُسکے پاؤں کي کُرسي
کے پاس سجدہ کرو وہ قدوس ہی *
۶ موسیٰ اور ہارون اُسکے کاہنوں
کے درمیان اور سموئیل اُنکے بیچ تھے
اُسکے نام لیوا تھے وہ خداوند کو پکارتے
تھے اُسنے اُنکي سُني *
۷ اُسنے بدلي کے ستون میں سے
اُنکے ساتھ باتیں کیں اُنہوں نے اُسکي
شہادتوں اور قول کو جو اُسنے اُنہیں
بخشا حفظ کیا *
۸ اي خداوند ہمارے خدا تو
نے اُنکي سُني ہی تو اُنکا بخشنیوالا
خدا تھا اگرچہ تو اُنکے بد اعمال کا
بدلہ بھي اُن سے لیتا تھا *
۹ خداوند ہمارے خدا کو بزرگ
جانو اور اُسکے مُقدّس پہاڑ کے آگے
سجدہ کرو کہ خداوند ہمارا خدا
قُدّوس ہی *

مزمُور ۱۰۰ *

اي ساري سرزمینو خداوند

کے لیئے خوشي کا نعرہ مارو خوشي سے خداوند کي عبادت کرو گاتے ہوئے اُسکے حضور میں حاضر ہو •

۲ تم جانو کہ خداوند ہي خدا ہے اُسي نے ہمکو بنایا نہ کہ ہم نے اپکو ہم اُسکے لوگ ہیں اور اُسکي چراگاہ کي بھیڑیں •

۳ شکرگذاري کرتے ہوئے اُسکے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکي بارگاہوں میں داخل ہو اُسکا احسان مانو اُسکے نام کو مبارک کہو •

۴ کہ خداوند بھلا ہے اُسکي رحمت ابدي ہے اور اُسکي وفاداري پشت در پشت ہے •

مزمُور ۱۰۱ *

میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا اے خداوند میں تیري ستائش کے گیت گاؤنگا •

۲ میں کامل راہ میں دانشمندي کے ساتھہ چلونگا •

۳ تو مجھہ پاس کب آئیگا میں اپنے گھر میں کامل دل سے تہلتا پھرونگا •

۴ میں اپني آنکھوں کے روبرو کسي بُري چیز کو نہ رکھونگا میں کجرووں کے کام سے دشمني رکھتا مجھے اُس سے کچھہ علاقہ نہ ہوگا •

۵ کجدل آدمي میرے یہاں سے چلا جائے میں شریر سے آشنائي نہ کرونگا •

۶ وہ جو چھپکے اپنے ہمسائے پر تہمت لگاتا ہے میں اُسے جان سے مارونگا •

۷ وہ جو بلند نگاہ ہے اور وہ جسکے دل میں غرور سمایا میں اُسکي برداشت نہ کرونگا •

۸ میري آنکھیں مُلک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وہ میرے ساتھہ رہیں

۹ وہ جو کامل راہ پر چلتا ہے میري خدمت کریگا •

۱۰ وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹھہ کہنیوالا میري نظر تلے نہ ٹھہرونگا •

۱۱ میں مُلک کے سارے شریروں کو سویرے ہلاک کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں •

۲۰ روز_فجر کي نماز *

مزمُور ۱۰۲ *

اے خداوند میري دُعا سُن اور میري فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے •

۲ اپنا مُنہہ مجھہ سے نہ چھپا میري تنگي کے دن میري طرف کان

رکھہ جس دن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے ۔

۳ کہ میري عمر دھوئیں کي طرح غائب ہو جاتي اور میري ہڈیاں ٹُنڈي کي مانند جل جاتیں ۔

۴ میرا دل کاہي کي مانند مارا پڑا اور سوکھہ گیا میں روٹي کھانا بھي بھول جاتا ۔

۵ میرے کراھنے کے شور سے میري ہڈیاں میرے گوشت سے آ ملیں ۔

۶ میں جنگلی حواصل کي مانند ہوا میں ویرانے کا اُلّو ہوا ۔

۷ میں پڑا جاگتا ہوں اور کوٹھے کي طرح چھت پر اُوپر اکیلا رہتا ہوں ۔

۸ میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں وہ جو مجھہ پر خُسون کرتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں ۔

۹ کیونکہ میں روٹي کي جگہہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں

۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھکو اٹھا کر پرے گرا دیا ۔

۱۱ میري عمر ڈھلتے سائے کي طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کي مانند مُرجھایا ۔

۱۲ پر تو اے خداوند ابد تک باقي رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ۔

۱۳ تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُسپر رحمت کرنے کا وقت ہے ہاں اُسکا مُعیّن وقت پہنچا ہے ۔

۱۴ کہ تیرے بندے اُسکے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُسکي خاک پر شفقت کرتے ہیں ۔

۱۵ اور قومیں خداوند کے نام سے دریغي اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے ۔

۱۶ کیونکہ خداوند صیہون کو بنا کرتا وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا ہے ۔

۱۷ وہ مُحتاج کي دُعا کي طرف متوجہہ ہوتا اور اُنکي دُعا کو حقیر نہیں جانتا ۔

۱۸ یہہ پچھلي پشت کے لیئے لکھا جائیگا اور لوگ جو پیدا ہونگے خداوند کي ستائش کرینگے ۔

۱۹ کہ اُسنے اپنے بلند اور مُقدّس مکان پر سے نگاہ کي خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کي

۲۰ تاکہ قیدي کا کراھنا سُنے اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہے چھڑائے

۲۱ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا جائے اور یروشلیم میں اُسکي ستائش ہو ۔

۲۲ جبکہ اُمّتیں اور مملکتیں خداوند کي عبادت کے لیئے ایک ساتھہ جمع ہوں ۔

۲۳ اُسنے راہ میں میرا زور گھٹا دیا میري عمر کو کوتاہ کیا ۔

۲۴ میں نے کہا ای میرے خدا میري آدھي عمر میں مجھکو نہ اُٹھا لے تیرے برس پشت در پشت ھیں ۔

۲۵ تو نے قدیم سے زمین کي بِنا ڈالي آسمان بھي تیرے ھاتھہ کي صنعتیں ھیں ۔

۲۶ وہ نیست ھو جائینگے پر تو باقي رھیگا ھاں وہ سب پوشاک کي مانند پُرانے ھو جائینگے

۲۷ تو اُنہیں لِباس کي مانند بدلیگا اور وہ مُبدّل ھونگے پر تو وھي ھی اور تیرے برسوں کي اِنتہا نہ ھوگي ۔

۲۸ تیرے بندوں کے فرزند بسے رھینگے اور اُنکي نسل تیرے حضور قائم رھیگي ۔

مزمُور ۱۰۳ ✱

ای میري جان خداوند کو مبارک کہہ اور وہ سب جو مجھہ میں ھو اُسکے مُقدّس نام کو ۔

۲ خداوند کو مبارک کہہ ای میري جان اور اُسکي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر

۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا ھی وہ تجھے ساري بیماریوں سے شِفا دیتا ھی

۴ وہ تیري جان ھلاکت سے بچاتا ھی وہ تجھہ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ھی

۵ وہ تیري عمر کو اچھي اچھي چیزوں سے آسودہ کرتا ھی کہ تو عُقاب کي مانند از سرِ نو جوان ھوتا ھی ۔

۶ خداوند سارے مظلوموں کے لیئے صداقت اور اِنصاف کرتا ھی ۔

۷ اُسنے اپني راھیں موسیٰ کو جتائیں اور اپنے کام بني اِسرائیل کو ۔

۸ خداوند رحیم اور کریم ھی غصے ھونے میں دھیما اور شفقت میں بھرپور ھی ۔

۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نہیں وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکھہ چھوڑتا ۔

۱۰ اُسنے ھمارے گناھوں کے موافق ھم سے سُلوک نہیں کیا اور ھماري بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا

۱۱ بلکہ جسطرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند ھی اُسي طرح اُسکي رحمت اُنپر بڑي ھی جو اُس سے ڈرتے ھیں ۔

۱۲ پورب پچھم سے جتنا دُور ھی اُتني دُور تک اُسنے ھماري خطاؤں کو ھم سے جدا کیا ۔

۱۳ جسطرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ھی اُسي طرح خداوند اُنپر جو اُس سے ڈرتے ھیں ترس کھاتا ھی ۔

۱۴ کہ وہ ہماري حقيقت کو جانتا هی وہ ياد رکھتا هی کہ هم مٹي هيں •

۱۵ اِنسان جو هی اُسکے دن گھاس کي مانند هيں وہ جنگلي ڈل کي مانند پھولتا هی •

۱۶ کہ هوا اُسپر سے گُذري اور وہ نہيں اور اُسکا مقام پھر اُسے نہ پہچانيگا •

۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اَزل سے جو اُس سے ڈرتے هيں ابد تک هی اور اُسکي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر

۱۸ جو کہ اُسکے عہد کو حفظ کرتے هيں اور اُسکے حکموں کو ياد کرکے اُنپر عمل کرتے هيں •

۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا اور اُسکي بادشاهي سب پر مُسلّط هی •

۲۰ خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے فرشتو تم جو زور ميں سبقت لےجاتے هو اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو اور اُسکے کلام کي آواز کو سُنتے هو •

۲۱ خداوند کو مبارک کہو اے سب اُسکے لشکرو اے اُسکے خدمت کرنےوالو تم جو اُسکي مرضي پر چلتے هو •

۲۲ خداوند کو مبارک کہو اے اُسکے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام ميں اے ميري جان تو خداوند کو مبارک کہہ •

۲۰ روز۔شام کي نماز *

مزمُور ۱۰۴ *

اے ميري جان خداوند کو مبارک کہہ اے خداوند ميرے خدا تو نہايت بزرگ هی تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے هوئے هی •

۲ وہ نور کو پوشاک کي مانند پہنتا هی اور آسمانوں کو پردے کي مانند پھيلاتا هی

۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانيوں ميں بناتا هی اور بدليوں کو اپني رتھ ٹھہراتا هی اور هوا کے بازوؤں پر وہ سير کرتا هی

۴ وہ اپنے فرشتوں کو روحيں بناتا هی اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ

۵ اُسنے زمين کو اُسکي بُنيادوں پر بنايا تہ اُسے کبھي ابدالآباد جُنبش نہيں •

۶ تو نے اُسکو گہراؤ سے ايسا ڈھانپا جيسے لباس سے اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے •

۷ وہ تيري گُرکي سے بھاگے اور تيري گرجنےوالي آواز سے گُريزاں هوئے •

۸ پہاڑوں پر چڑھتے هيں وہ

وادیوں میں اُس جگہہ کے بیچ جو تو نے اُنکے لیئے بنائي اُتر جاتے ھیں ۔

۹ تو نے ایک حدّ باندھي ھی اُس سے وہ گُذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے کے لیئے نہیں آتے ۔

۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ندیوں میں بہجتا وہ پہاڑوں کے بیچ بہتی ھیں ۔

۱۱ اور وہ میدان کے ھر ایک چوپائے کو پاني دیتي ھیں گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بُجھاتے ھیں ۔

۱۲ اُن کے پاس ھوائي پرندے بسیرے لیتے ھیں وہ ڈال ڈال پر چہچہاتے ھیں ۔

۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ھی تیري صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ھی ۔

۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وھي اُگاتا ھی تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے

۱۵ اور مے جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي ھی اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ھی اور روٹي جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ھی ۔

۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ھیں لُبنان کے دیوٗدار جو اُسنے لگائے

۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ھیں اور لکلک جو ھی سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ھی ۔

۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوھي بکروں کے لیئے ھیں اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي پناہ کے لیئے ۔

۱۹ اُسنے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا اور آفتاب اپنے غُروب کي جگہہ جان رکھتا ھی ۔

۲۰ تو اندھیرا کرتا اور رات ھوتي جِس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ھیں ۔

۲۱ شیر بچّے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ھیں اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ھیں ۔

۲۲ آفتاب نکلتے ھي وہ جمع ھوتے ھیں اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ھیں ۔

۲۳ اِنسان اپنے کار و بار کے لیئے باھر نکلتا ھی اور شام تک اپني محنت کے لیئے ۔

۲۴ اے خداوند تیري صنعتیں کیا ھي بہت ھیں تو نے اُن سبکو حکمت سے بنایا زمین تیرے مال سے پُر ھی ۔

۲۵ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ھی جِس میں بیشمار چلنےوالے چھوٹے بڑے جانور موجود ھیں ۔

۲۶ اُسمیں جہاز رواں ھیں اور وہ لویتان بھي جو تو نے بنایا تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے ۔

۲۷ یہہ سب تیري طرف تکتے ہیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکي خوراک پہُنچا دے *

۲۸ جو تو اُنھیں دیتا ہی سو وہ لیتے ہیں تو اپنی مُٹھي کھولتا ہی تو وہ اچھي چیزوں سے سیر ہوتے ہیں *

۲۹ تو اپنا مُنہہ چھپاتا ہی وہ حیران ہوتے ہیں تو اُنکا دم پھیر لیتا ہی وہ مر جاتے ہیں اور اپنی مٹي میں پھر مل جاتے ہیں *

۳۰ تو اپنا دم بھیجتا ہی وہ پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین کو از سرِ نو آراستہ کرتا ہی *

۳۱ خداوند کا جلال ابدي ہی خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہی *

۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی سو کانپ جاتي ہی وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی سو اُسسے دھوئاں اُٹھتا ہی *

۳۳ میں تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا میں جب تک موجود رہونگا اپنے خدا کي ستائش کے گیت گاؤنگا *

۳۴ میرے غور کا مضمون اُسے پسند آئے میں خداوند سے مسرور ہونگا *

۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جائیں اور شریر باقي نہ رہیں اے میري جاں خداوند کو مبارکباد کہہ۔خداوند کي ستائش کرو *

۲۱ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۱۰۵ *

خداوند کا شکر کرو اُسکا نام لو لوگوں کے درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو *

۲ اُسکے لیئے گاؤ اُسکي حمد کے گیت گاؤ اُسکے سب عجیب کاموں کا چرچا کرو *

۳ اُسکے مُقدّس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوں *

۴ خداوند کے اور اُسکي قُوّت کے طالب ہو سدا اُسکے چہرے کے خواہاں رہو *

۵ اُسکے عجیب کاموں کو جو اُسنے کیئے اُسکے عجائب کو بھي یاد کرو اور اُن عدالت کے حکموں کو جو اُسنے اپنے مُنہہ سے فرمائے

۶ اے اِبراہیم اُسکے بندے کي نسل اے بني یعقوب اُسکے برگزیدو *

۷ وہي خداوند ہمارا خدا ہی تمام زمین میں اُسکي عدالتیں ہیں *

۸ اُسنے ابد تک اپنے عہد کو اُس سُخن کو جو اُسنے ہزار پشتوں کے لیئے فرمایا ہی یاد رکھا

۹ وہي عہد جو اُسنے اِبراہیم سے کیا اور اِضحاق سے اُسکي قسم کھائي

۱۰ اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لئے ایک عہدِ ابدي ٹھہرایا

۱۱ یہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کي زمین تجھکو دیتا ہوں یہ تیرا موروثي حصہ ہي

۱۲ جبکہ وہ شمار میں کم تھے بلکہ بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسي تھے •

۱۳ اور وہ قوم سے قوم اور مملکت سے مملکت پھرتے رہتے تھے •

۱۴ اُسنے کسي کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا اُسنے اُنکي خاطر بادشاہوں کو ملامت کي

۱۵ کہ میرے مسحوںکو مت چھیڑو اور میرے نبیوں سے بدي نہ کرو •

۱۶ بلکہ اُسنے کال کو بُلایا کہ اُس سرزمین میں ہو اُسنے روٹي کي ساري ٹیک توڑي •

۱۷ اُسنے اُنکے آگے ایک شخص کو بھیجا یوسُف بیچا گیا کہ غلام ہو

۱۸ جسکے پاؤں کو اُنہوں نے بیکڑیاں پہناکے دُکھ دیا اُسکي جان لوہے کي قید ہوئي

۱۹ جسوقت تک کہ اُسکا کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سُخن سے وہ تایا گیا •

۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے رہائي دي قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا •

۲۱ اُسنے اُسے اپنے گھر کا مُختار اور اپني ساري ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا

۲۲ تاکہ اُسکے سرداروں کو جب چاہے باندھ ڈالے اور اُسکے بزرگوں کو دانائي سکھائے •

۲۳ اِسرائیل بھي مصر میں آیا اور یعقوب حام کي سرزمین میں مسافر ہوا •

۲۴ اور اُسنے اپنے لوگوں کو نہایت ہي بڑھایا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں سے زیادہ قوي کیا •

۲۵ اُسنے اُنکے دلوں کو پھیرا کہ وہ اُسکے لوگوں سے عداوت کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازي •

۲۶ تب اُسنے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا •

۲۷ اُنہوں نے اُنکے درمیان اُسکي نشانیوں کو دکھلایا اور حام کي زمین میں معجزوں کو •

۲۸ اُسنے تاریکي بھیجي سو اندھیرا ہوا اور اُنہوں نے اُسکے حکموں سے سرکشي نہ کي •

۲۹ اُسنے اُنکے پانیوں کو لہو بنایا اور اُنکي مچھلیوں کو مار ڈالا •

۳۰ اُنکي سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے اُنکے بادشاہوں کي کوٹھریوں میں بھي •

۳۱ اُسنے حکم کیا اور قانسیں اور مچھر اُنکي سب حدود میں آئے •

۳۴ اُسنے صحرا کي جگہہ اُنہو
اُولے چشمے اور اُنکي سرزمين پر
دھدھکتي آگ بھيجي •
۳۵ اُسنے اُنکے انگوروں کو اور اُنکے
انجيروں کو برباد کيا اور اُنکي حدود
کے درخت توڑ ڈالے •
۳۶ اور اُسنے حکم کيا اور ٹڈياں
آئيں ملخ بھي بيشمار تھے وہ
اُنکي زمين کي ساري سبزياں کھا گئے
اور اُنکے مُلک کے ميوے نگل گئے •
۳۵ اور اُسنے اُنکي سرزمين ميں
ساوے پہلوٹھے مارے اُنکي تمام قُوّت کے
پہلے پھل •
۳۶ اور وہ اُنھيں روپے اور سونے کے
ساتھہ نکال لايا اور اُن کے قبيلوں ميں
ايک بھي ناتوان نہ تھا •
۳۷ اُن کے نکل جانے سے مصر
خوش ہوا کيونکہ اُنکا خوف اُن پر پڑا
تھا •
۳۸ اُس نے بدلي کو پھيلايا تاکہ
سايہ کرے اور رات کو تاکہ روشني
کرے •
۳۹ اُنھوں نے مانگا اُس نے بٹيروں
پہنچا ديں اور اُن کو آسماني روٹي سے
سير کيا •
۴۰ اُس نے چٹان کو چيرا اور پاني
اُچھلے پاني نہر کي مانند خشکي پر
بہا •
۴۱ کيونکہ اُسنے اپنے مُقدّس کلام
کو اور اپنے بندے اِبراہيم کو ياد کيا •
۴۲ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے
ساتھہ اور اپنے برگزيدوں کو شاديانے کے
ساتھہ نکال لايا
۴۳ اور اُنھيں قوموں کي سرزمينيں
دي اُنھوں نے قوموں کا حاصل ميراث
پايا
۴۴ تاکہ وہ اُسکے حُقوق کو حفظ
کريں اور اُسکے شرعوں کو ياد رکھيں۔
خداوند کي ستائش کرو •

۲۱ روز_شام کي نماز
مزمور ۱۰۶
خداوند کي ستائش کرو

خداوند کا شکر کرو کيونکہ وہ بھلا ہي
اور اُس کي رحمت ابدي ہي •
۲ کون خداوند کي قدرتوں کي
تعريف کر سکتا ہي اُس کي ساري
ستائشوں کو سُنا سکتا ہي •
۳ مبارک وہ جو انصاف کو ياد
رکھتے ہيں اور وہ جو ہميشہ صداقت
کے کام کرتا ہي •
۴ اي خداوند مجھہ پر ياد کرکے
وہ مہرباني کر جو تو اپنے لوگوں پر
کرتا ہي ہاں مجھہ پر اپني نجات ليکے
مُتوجّہہ ہو
۵ تاکہ ميں تيرے برگزيدوں کي
بھلائي ديکھوں اور تاکہ ميں تيري قوم
کي خوشوقتي سے خوش ہوں اور تيري
ميراث کے ساتھہ فخر کروں •

۶ ہم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیا ہم نے نافرمانی کي ہم نے شرارت کي •

۷ ہمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجیب قدرتوں کو نہ سمجھے اُنہوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر دوروئے قلزم پر بغاوت کي •

۸ لیکن اُسنے اپنے نام کے لئے اُنہیں بچایا تاکہ اپني قدرت ظاہر کرے •

۹ اور اُسنے دوروئے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا وہ اُنہیں گہرے پانیوں میں سے یوں لے گیا جیسے بیابان میں سے •

۱۰ اُسنے اُنہیں اُسکے ہاتھ سے جو اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دي اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصي بخشي •

۱۱ اور پانیوں نے اُن کے دشمنوں کو چھپا لیا اُن میں سے ایک بھي نہ بچا •

۱۲ تب وہ اُسکي باتوں پر ایمان لائے وہ اُسکي حمد و ثنا گائے •

۱۳ وہ جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے اور اُسکي صلاح کے انتظار میں نہ رہے •

۱۴ اُنہوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کي اور بیابان میں خدا کو آزمایا •

۱۵ اُس نے اُنکا مطلب روا کیا پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي •

۱۶ اُنہوں نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر اور خداوند کے مُقدّس مرد ہارون پر حسد کیا •

۱۷ سو زمین پھٹي اور داتن کو نگل گئي اور اَبرام کي جماعت کو دھانپ لیا •

۱۸ ہاں اُنکي جماعت میں آگ بھڑکي اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا •

۱۹ اُنہوں نے حورِب میں ایک بچھڑا بنایا اور ڈھالي ہوئي مورت کے آگے سجدہ کیا •

۲۰ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہہ سے جو گھاس کھاتا ہے بدل ڈالا •

۲۱ اُنہوں نے اپنے نجات دینےوالے خدا کو بُھلا دیا جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے

۲۲ عجیب کام حام کي زمین میں اور مُہیب کام دوروئے قلزم پر •

۲۳ اور اُسنے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک کرونگا اگر اُسکا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُسکے غضب کو پھیرے کہ ہم کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے •

۲۴ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر زمین کي تحقیر کي وہ اُسکے کلمہ پر ایمان نہ لائے

۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کُڑکڑائے اور خداوند کي آواز کے شنوا نہ ہوئے

۲۶ تب اُسنے اپنا هاتهه اُنپر اُٹهایا کہ اُنهیں بیابان میں گرا دے

۲۷ اور اُنکي نسل کو بهي اُمتوں میں گرا دے اور اُنهیں مُلکوں میں تتر بتر کر دے •

۲۸ وہاں وہ بعل‌فعور سے مل گئے اور مُردوں کي قربانیاں کهانے لگے •

۲۹ اُنهوں نے اُسکو اپنے عملوں سے غصه دلایا اور وبا اُن میں پهوٹ نکلي •

۳۰ اُسوقت پینحاس اُٹها اور اِنصاف کیا سو وبا جاتي رهي •

۳۱ اور یہ اُسکے لئے صداقت گِني گئي پشت در پشت ابد تک •

۳۲ اُنهوں نے پهر اُسکو مریبه کے پانیوں پر غصه دلایا سو موسیٰ کو اُنکے سبب زیان هوا

۳۳ کیونکہ اُنهوں نے اُسکی روح کو تلخ کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے ناشمایست بولا •

۳۴ اُنهوں نے اُن قوموں کو جن کي بابت خداوند نے اُنهیں حکم دیا تها ہلاک نه کیا

۳۵ بلکه غیر اُمتوں سے مل گیا اور اُنکے کام سیکهے

۳۶ اور اُنکے بُتوں کي پرستش کي جو اُنکے لئے پهندا هوئے

۳۷ اور بے قصوروں کا یعنے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون کیا کہ اُنهوں نے اُنکو کنعان کے بُتوں کے آگے ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک هوئي •

۳۸ یوں هي اپنے کاموں سے آلوده هوئے اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے •

۳۹ تب خداوند کا غصه اپنے لوگوں پر بهڑکا ایسا کہ اُسنے اپني میراث سے بهي نفرت کي

۴۰ اور اُسنے اُنهیں غیرقوموں کے قبضے میں کر دیا سو وہ جو اُنکا کینه رکهتے تهے اُنپر مُسلّط هوئے •

۴۱ اُنکے دشمنوں نے اُنکو ستایا وہ زیردست هوکے اُنکے تابع هو گئے •

۴۲ اُسنے بارها اُنکو رهائي دي پر اُنهوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا اور وہ اپني بدکاري کے سبب پست کئے گئے •

۴۳ سو اُسنے اُنکے دُکهه پر نظر کي جبکه اُسنے اُنکا حال سُنا •

۴۴ اور اُسنے اُنکے لئے اپنے عهد کو یاد فرمایا اور اپني رحمتوں کي فراوانی کے مطابق پچهتایا ہاں اُسنے ایسا کیا کہ اُن سب نے بهي جو اُنهیں اسیر کرکے لے گئے اُنپر ترس کهایا •

۴۵ اي خداوند همارے خدا همکو رهائي بخش اور همکو غیرقوموں میں سے جمع کر لے تاکه تیرے مُقدّس

نام کا شکر کریں اور تیري ستائش پر فخر کریں •

۳۶ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہو اور سارے لوگ بولیں آمین •

۲۲ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۱۰۷ *

خداوند کي شکرگُذاري

کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکي رحمت ابدي ہی • •

۲ وہ جو خداوند کے چُڑائے ہوئے ہیں یوں کہیں جنہیں اُسنے دشمن کے ہاتھ سے رہائي بخشي

۳ اور اُنہیں سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے •

۴ وہ بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں نکلتے تھے اُنہیں کوئي شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں •

۵ وہ بھوکے اور پیاسے بھي ہوئے اُنکي جان اُن میں غش کھاتي تھي •

۶ سو اُنہوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا اُسنے اُنکي مُصیبتوں سے اُنہیں رہائي دي •

۷ اور اُنہیں سیدھي راہ میں چلایا تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہُنچیں •

۸ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجیب کاموں کي ستائش کریں !

۹ کیونکہ اُسنے ترستي ہوئي جان کو سیر کیا اور بھوکے کا جي خوبي سے بھر دیا •

۱۰ وہ جو تاریکي میں اور موت کے سائہ میں بیٹھے تھے اور مُصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے

۱۱ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي اور حق تعالیٰ کي مصلحت کي حقارت کي

۱۲ اِسلئے اُسنے اُنکے دلوں کو مشقّت سے عاجز کیا وہ گر پڑے اور کوئي مددگار نہ تھا •

۱۳ تب اُنہوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا اور اُسنے اُنہیں اُنکي مُصیبتوں سے چُڑایا •

۱۴ اُسنے اُنہیں تاریکي اور موت کے سائہ تلے سے باہر نکالا اور اُنکے بندھنوں کو توڑ ڈالا •

۱۵ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجیب کاموں کي ستائش کریں !

۱۶ کیونکہ اُسنے پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ دیئے •

۱۷ احمق اپني بُري چال سے اور اپني بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے تھے •

۱۸ اُنکے جي کو هر ايک طرح کے کهانے سے نفرت هوئي اور وہ موت کے دروازوں کے نزدیک آ پہنچے •

۱۹ تب اُنہوں نے اپني مُصيبت ميں خداوند کو پُکارا اُسنے اُنہيں اُنکے دُکھوں سے خلاصي دي •

۲۰ اُسنے اپنا کلام بهيجا اور اُنہيں چنگا کيا اور اُسنے اُنہيں اُنکے گڑهوں سے رهائي بخشي •

۲۱ چاهئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور مني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں!

۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں اور شادماني سے اُسکے کاموں کو بيان کريں •

۲۳ وہ جو جہازوں ميں سمندر کي سير کرتے هيں وہ جو بڑے پانيوں پر جا کے کار و بار کرتے هيں

۲۴ وهي خداوند کے کاموں کو اور گہراؤ ميں اُسکے عجيب کو ديکهتے هيں •

۲۵ کيونکہ وہ حکم کرتا هي اور طوفاني هوا اُنهي هي جو اُسکي موجوں کو بلند کرتي هي •

۲۶ وہ آسمان پر چڑهتے هيں پهر گہراؤ ميں اُترتے هيں اُنکي جانيں پريشاني سے پگهل جاتي هيں •

۲۷ وہ بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے هيں اُنکے حواس بالکل اُڑ گئے هيں •

۲۸ سو وہ اپني تنگي ميں خداوند کو پُکارتے هيں اور وہ اُنکي مصيبتوں سے اُنہيں چُڑاتا هي •

۲۹ وہ آندهي کو تهما ديتا هي ايسا کہ اُسکي موجيں قرار پکڑتي هيں •

۳۰ تب وہ خوش هوتے هيں کہ اُنہيں چين ملا وهي اُنکو جس بندر گاہ ميں وہ جانا چاهتے تهے لے پُهنچاتا هي •

۳۱ چاهئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور مني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں!

۳۲ وہ لوگوں کے مجمع ميں اُسکي بڑائي کريں اور بزرگوں کي مجلس ميں اُسکي ستائش کريں •

۳۳ وہ نہروں کو صحرا اور پاني کے چشموں کو سوکهي زمين کر ڈالتا هي •

۳۴ پهلدار زمين کو شور کر ديتا هي اُنکي شرارت کے سبب سے جو وهاں بستے هيں •

۳۵ وہ بيابان کو جهيل اور خشک زمين کو چشمے بناتا هي •

۳۶ وهاں وہ بهوکهوں کو بساتا هي تاکہ وہ رهنے کے ليئے شہر تيار کريں

۳۷ اور کھیتي کریں اور انگوروں کے باغ لگائیں جن سے اور نسل کے پھل حاصل ہوں •

۳۸ وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہی سو وہ بہت ہو جاتے ہیں اور اُنکي مواشي کو کم ہونے نہیں دیتا •

۳۹ وہ پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مُصیبت اور غم کے مارے •

۴۰ وہ امیروں پر دِلّت ڈالتا ہی اور ایسا کرتا ہی کہ وہ بیراہ بیابان میں بھٹکے پھرتے ہیں •

۴۱ وہ حاجتمندوں کو اُن کی عاجزي میں سے اُٹھا لیتا ہی اور اُنکے گھرانوں کو گلّے کي طرح بڑھاتا ہی •

۴۲ صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے اور سارے بدکاروں کا مُنہہ بند ہو جائیگا •

۴۳ وہ کونسا دانا ہی جو اِن پر ملاحظہ کرے کہ وہ خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے •

۴۲ روز۔شام کي نماز *

مزمُور ۱۰۸ *

اَي خدا میرا دل قائم ہی میں اپني شوکت کے ساتھہ گاؤنگا اور ستائش کرونگا •

۲ جاگ اي بین اور بربط میں سویرے جاگونگا •

۳ اي خداوند میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا میں قوموں کے درمیان تیري حمد گاؤنگا •

۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم ہی بلکہ آسمانوں سے بھي بڑھکر اور تیري امانت بادلوں تک ہی •

۵ اي خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساري زمین پر

۶ تاکہ تیرے محبوب رہائي پائیں تو اپنے دہنے ہاتھہ سے بچا لے اور میري سُن •

۷ خدا نے اپني قدوسیت میں فرمایا ہی میں خوشي کرونگا میں سِکم کو تقسیم کرونگا اور سُکّوت کي وادي کو ناپونگا •

۸ جِلعاد میرا ہی اور مَنسّي بھي میرا اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور ہی اور یہوداہ میرا عصا ہی •

۹ موآب میرے دھونے کا لگن ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا فِلِسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا •

۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا •

۱۱ اي خدا کیا تو نہیں جس نے ہمیں رَد کیا اي خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے ساتھہ خروج نہیں کرتا •

۱۲ پيت ميں هماري کمک کر
کہ آدمي کي مدد باطل هي •
۱۳ خدا هي سے هم بہادري
کريں گے کيونکہ وهي همارے دشمنوں کو
لتاڑ ماريگا •

مزمور ۱۰۹ *

اي خدا ميري محمود چپ
مت هو کيونکہ اُنهوں نے شرير کا مُنهہ اور
دغاباز کا مُنهہ مجهہ پر کهولا هي اور •
۲ وہ جهوٹهي زبان سے ميرے
ساتهہ باتيں کرتے هيں اُنهوں نے کينہ
کي باتوں سے مجهکو گهير ليا هي اور وہ
بے سبب مجهہ سے لڑتے هيں •
۳ وہ ميري دوستي کے عوض
ميں مجهہ سے دشمني کرتے هيں پر
ميں جو هوں دُعا کرتا •
۴ اُنهوں نے ميري نيکي کے عوض
مجهہ سے بدي کي هي اور محبت
کے بدلے ميں عداوت •
۵ تو ايک شرير کو اُسپر مُقرّر
کر اور اُسکے دهنے هاتهہ شيطان کهڑا
رهے •
۶ کہ جب اُسکي عدالت کي
جائے تو وہ مجرم ٹهہرے اور اُسکي دُعا
گناہ گني جائے •
۷ اُسکے دن تهوڑے هوں اُسکا
عهدہ دوسرا پائے •
۸ اُسکے بچّے يتيم هو جائيں
اور اُسکي جورو بيوہ هو •
۹ اُسکے بچّے سدا آوارہ رهيں
اور بهيکہ مانگيں وہ اپنے ويرانوں سے
خوراک ڈهونڈهتے پهريں •
۱۰ قرضخواہ سب کچهہ جو
اُسکا هو هتيا لے جائے اور پرديسي اُسکي
کمائي کو لوٹ ليں •
۱۱ کوئي اُسپر ترس نہ کهائے
اور کوئي نہ هو جو اُسکے يتيموں پر
رحم کرے •
۱۲ اُسکي نسل باقي نہ رهے اور
دوسري پشت ميں اُسکا نام مٹايا
جائے •
۱۳ اُسکے باپدادوں کي بدکاري
خداوند کے حضور مذکور رهے اور اُسکي
ما کا گناہ مٹايا نہ جائے •
۱۴ وہ نِت خداوند کے آگے
موجود رهيں اور وہ زمين پر سے اُنکا
تذکرہ نابود کر دے •
۱۵ کيونکہ اُسنے رحيمي کو ياد
نہ کيا مگر وہ مسکين اور مُحتاج کے
پيچهے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بهي تاکہ
اُسکو قتل کرے •
۱۶ جيسا اُسنے لعنت کرنے کو
دوست رکها سو وہ اُسپر آ پڑے اور جيسا
وہ برکت چاهنے سے بيزار رها سو وہ
برکت اُس سے دُور رهے •
۱۷ جيسا اُسنے لعنت کرنے کو
خلعت کي مانند پہن ليا ويسے لعنت

پاني کي مانند اُسکي انتڑيوں ميں اور تيل کي طرح اُسکي هڈيوں ميں گھسے •

۱۸ وہ اُسکے لئے ايسي هو جيسے پوشاک جس سے وہ مُلبّس هوتا هی اور جسے پٹکا جو سدا اُسکي کمر کے گِرد لپٹا رهتا هی •

۱۹ خداوند کي طرف سے ميرے دشمنوں کا اور اُنکا جو ميري جان کو بُرا کہتے هيں يہي بدلا هو *

۲۰ پر تو ای يہوواہ خداوند اپنے نام کے ليئے مجھہ سے مُلوک کر کہ تيري رحمت خوب هی مجھے نجات دے •

۲۱ کہ ميں مسکين اور مُحتاج هوں اور ميرا دل مجھہ ميں چھيدا هوا هی •

۲۲ ميں ڈھلتے هوئے سائے کي مانند تمام هو چلا ميں ٹِڈّي کي طرح اُوپر تلے اُڑايا گيا هوں •

۲۳ ميرے گھٹنے فاقے سے سُست هو گئے اور ميرا گوشت چکنائي کے بغير ايک دُهوکا هی •

۲۴ ميں اُنکا ننگ هوا وہ مجھے تاڑتے هيں اور اپنا سر هلاتے هيں •

۲۵ ای خداوند ميرے خدا ميري مُدد کر اپني رحمت کے مطابق مجھے نجات دے

۲۶ تاکہ وہ جانيں کہ يہہ تيرا هاتھہ هی کہ تو نے ای خداوند يہہ کيا هی *

۲۷ وہ لعنت کريں پر تو برکت دے جب وہ اُٹھيں تو شرمندہ هوں پر تيرا بندہ شادمان هو •

۲۸ ميرے دشمن خجالت کي پوشاک سے مُلبّس هوں اور اپني شرمندگي کي چادر سے اپنے کو چھپا ليں •

۲۹ ميں اپنے مُنہہ سے خداوند کي بہت هي ستائش کرونگا ميں بہتوں کے بيچ اُسکي حمد گاؤنگا •

۳۰ کيونکہ وہ مسکين کے دہنے هاتھہ پر کھڑا هی تاکہ اُسکو اُن سے جو اُسکي جان پر فتوی ديتے هيں رهائي دے •

۲۳ روز—فجر کي نماز *

مزمور ۱۱۰ *

خداوند نے ميرے خداوند کو فرمايا تو ميرے دہنے هاتھہ بيٹھہ جب تک کہ ميں تيرے دشمنوں کو تيرے پاؤں تلے کي چوکي بناؤں •

۲ خداوند تيرے زور کا عصا صہيون ميں سے بھيجيگا تو اپنے دشمنوں کے درميان حکمراني کر •

۳ تيرے لوگ تيري قُدرت کے دن حُسنِ تقدّس کے ساتھہ آپ سے مستعدّ هونگے تيري جواني کي اوس

صبح کے رحم والي کي نسبت سے زيادہ ہوگي ۔

۳ خداوند نے قسم کھائي ہی اور وہ نہ پچھتائيگا تو ملکِ صدق کے طرز پر ابد تک کاہن ہی ۔

۵ خداوند تيرے دہنے ہاتھہ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا ۔

۶ وہ قوموں میں عدالت کریگا وہ اُنھیں لاشوں سے بھر دیگا وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے سروں کو کچلیگا ۔

۷ وہ راہ میں نالے کا پانی پیئیگا اسلیئے وہ سر کو بلند کریگا ۔

مزمور ۱۱۱ ۔

میں تمام دل سے خداوند کي ستائش کرونگا صادقوں کي مجلس میں اور جماعت میں ۔

۲ خداوند کے کام بزرگ ہیں اُن سب کے نمیش کیئے ہوئے جو اُنکا شوق رکھتے ہیں ۔

۳ اُسکا کام جاہ و جلال ہی اور اُسکي صداقت ابد تک قائم ہی ۔

۴ اُسنے اپنے عجیب کاموں کے لیئے یادگاري رکھي خداوند مہربان اور رحیم ہی ۔

۵ اُسنے اُنکو جو اُس سے ڈرتے ہیں کھانا دیا وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا ۔

۶ اُسنے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکھلایا تاکہ اُنھیں قوموں کي میراث بخشے ۔

۷ اُسکے ہاتھہ کے کام حق اور عدالت ہیں اُسکے سارے احکام یقیني ہیں ۔

۸ وہ ہمیشہ ابد تک قائم رہتے وہ سچائي اور سیدھائي سے کیئے گئے ہیں ۔

۹ اُسنے اپنے لوگوں کے لیئے مخلصي بھیجي اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہی اُسکا نام قدوس اور مہیب ہی ۔

۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع ہی اُن سب کي جو اُسپر عمل کرتے ہیں اچھي سمجھہ ہی اُسکي ستائش ابد تک قائم ہی ۔

مزمور ۱۱۲ ۔

مبارک وہ آدمي ہی جو خداوند سے خوف رکھتا ہی اور اُسکے فرمانوں سے نہایت خوش ہی ۔

۲ اُسکي نسل زمین پر زورآور ہوگي صادقوں کي اولاد مبارک ہوگي ۔

۳ اُسکے گھر میں مال اور دولت ہوگي اور اُسکي صداقت ابد تک قائم ہی ۔

۴ تاریکي هي میں راستکاروں کے لیئے نور چمکتا هی که وہ مہربان اور دردمند اور صادق هی •

۵ نیک آدمي مہرباني کرتا هی اور قرض دیتا وہ اپني کارروائي راستي سے کرتا •

۶ یقیناً اُسکو کبهي جُنبش نه هوگي صادق کي یادگاري ابدي هوگي •

۷ وہ بُري خبروں سے کے هراساں نه هوگا اُسکا دل قائم هی که اُسکا توکّل خداوند پر هی •

۸ اُسکا دل برقرار هی وہ نه ڈریگا یهاں تک که وہ اپنے دشمنوں کي خرابي دیکهیگا •

۹ اُسنے بکهرایا هی اُسنے کنگالوں کو دیا هی اُسکي صداقت ابد تک قائم هی اُسکا سینگ جلال کے ساتهه سرفراز هوگا •

۱۰ شریر دیکهیگا اور کُڑهیگا اور اپنے دانت پیسیگا اور پگهل جائیگا شریروں کي تمنّا فنا هو جائیگي •

مزمور ۱۱۳ *

اي خداوند کے بندو اُسکي ستائش کرو خداوند کے نام کي مدح کرو •

۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هو •

۳ آفتاب کے طلوع سے لیکے اُسکے غُروب تک خداوند کا نام ممدوح هو •

۴ خداوند ساري اُمّتوں پر بلند و بالا هی اُسکا جلال آسمانوں پر هی •

۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی جو بلندي پر رهتا هی

۶ اور آپ کو پست کرتا تاکه آسمان زمین پر نگاه کرے •

۷ وہ مسکین کو خاک سے اُٹها لیتا هی اور مُحتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هی

۸ تاکه اُسے امیروں کے ساتهه بلکه اپنے هي لوگوں کے امیروں کے ساتهه بهائے •

۹ وہ بانجهه عورت کو گهر میں بسانا هی ایسا که وہ بچّوں کي ما خوشي کے ساتهه هو •

۲۳ روز۔شام کي نماز *

مزمور ۱۱۴ *

جب اِسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گهرانا اجنبي زبان بولنےوالے لوگوں میں سے

۲ تو یہوداہ اُسکي مَقدِس هوا اور اِسرائیل اُسکي مملکت •

۳ سمندر نے یہہ دیکها اور بهاگ گیا یردن نے پهي اور اُلٹي بهي

۴ پہاڑوں نے مینڈهوں کي مانند

چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں نے بھیڑ کے بچّوں کي مانند *

۵ ای سمندر تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا اور ای یردن کیا ہوا کہ تو اُلٹي بہي *

۶ اور کیا ہوا ای پہاڑو جو تم مینڈھوں کي مانند چھلانگیں مارتے ہو اور ای ٹیلو جو تم بھیڑ کے بچّوں کي مانند *

۷ ای زمین تو خداوند کے حضور تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور

۸ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا ہی چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمہ *

مزمُور ۱۱۵ *

ہمکو ای خداوند نہیں ہمکو نہیں بلکہ اپنے نام کو بزرگي دے اپني رحمت کے لئے اور اپني سچّائي کے سبب سے *

۲ قومیں کیوں کہیں کہ اُنکا خدا اب کہاں ہی *

۳ ہمارا خدا تو آسمان پر ہی اُسنے جو کچھہ چاہا سو کیا *

۴ اُنکے بُت روپا اور سونا ہیں آدمیوں کي دستکاریاں *

۵ وہ مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں

۶ وہ کان رکھتے ہیں پر سُنتے نہیں اُنکي ناکیں بھي ہیں لیکن سونگھتے نہیں

۷ وہ ہاتھہ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں وہ پاؤں رکھتے ہیں پر چلتے نہیں وہ اپنے گلے سے بھي آواز نہیں نکالتے *

۸ وہ جو اُنھیں بناتے ہیں اور وہ سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنھیں کي مانند ہیں *

۹ ای اِسرائیل تو خداوند پر توکّل کر وھي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی *

۱۰ ای ہارون کے گھرانے تو خداوند پر توکّل کر کہ وھي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی *

۱۱ ای خداوند کے ترسنوالو خداوند پر توکّل کرو وھي اُنکا مددگار اور اُنکي سِپر ہی *

۱۲ خداوند نے ہمکو یاد کیا وہ ہمیں برکت دیگا وہ اِسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا وہ ہارون کے گھرانے کو بھي برکت دیگا *

۱۳ وہ اُنکو جو خداوند سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھہ برکت دیگا *

۱۴ خداوند تمھاري بڑھتي کرے تمھاري اور تمھارے لڑکوں کي بھي *

۱۵ تم خداوند کي طرف سے
جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا
مبارک هو •

۱۶ آسمان هاں آسمان خداوند
کے هیں لیکن اُسنے زمین بني آدم کو
عنایت کي •

۱۷ مُردے خداوند کي ستائش
نهیں کرتے اور نه وے سب جو عالم
خاموشي میں اُتر جاتے •

۱۸ لیکن هم اِسوقت سے لیکے
ابد تک خداوند کو مبارک کهینگے۔
خداوند کي ستائش کرو •

۲۴ روز۔فجر کي نماز *

مزمُور ۱۱۶ *

میں خداوند سے محبت
رکهتا هوں کہ اُسنے میري آواز اور میري
منتیں سُنیں •

۲ اُسنے میري طرف کان دهرے
سو میں جب تک که جیتا رهونگا
اُسکا نام لیتے جاؤنگا •

۳ موت کے دُکهوں نے مجهکو
گهیرا اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا
میں دُکهه اور غم میں گرفتار هوا •

۴ تب میں نے خداوند کا نام
لیا که ای خداوند مهرباني کرکے میري
جان بچا لے •

۵ خداوند مهربان اور صادق
هی اور همارا خدا رحم کرنیوالا هی •

۶ خداوند سادہ لوگوں کا نگهبان
هی میں عاجز هو گیا تها اُسنے مجهے
بچا لیا •

۷ ای میري جان اپني آرامگاه
میں پهر که خداوند نے تجهپر احسان
کیا هی •

۸ تو نے مجهکو مرنے سے اور
میري آنکهوں کو آنسو بهانے سے اور میرے
پاؤں کو پهسلنے سے بچایا •

۹ میں خداوند کے آگے زندگي
کي زمین میں چلونگا •

۱۰ میں ایمان لایا اِسلیئے میں
بولا مجهه پر بڑي بِپت تهي میں نے
اپني گهبراهٹ میں کہا که سارے آدمي
جهوٹے هیں •

۱۱ میں خداوند کو اُسکي ساري
نعمتوں کے عوض میں جو مجهے ملیں
کیا دوں •

۱۲ میں نجات کا پیاله اُٹهاؤنگا
اور خداوند کا نام پُکارونگا •

۱۳ میں ابهي اُسکے سارے لوگوں
کے سامهنے خداوند کے لیئے اپني نذریں
ادا کرونگا خداوند کي نگاه میں اُسکے
مُقدّس لوگوں کا مرنا گراں قدر هی •

۱۴ ای خداوند میں منت
کرتا هوں کیونکه میں تیرا بنده هوں
میں تیرا بنده تیري لونڈي کا بیٹا
تو نے میرے بندهن کهولے •

۱۵ میں تیرے حضور شکرگذاري کے ذبیحے چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا •

۱۶ میں ابھي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذریں خداوند کے لیئے ادا کرونگا خداوند کے گھر کي بارگاہوں میں اور تیرے درمیان اي یروشلیم۔خداوند کي ستائش کرو •

مزمور ۱۱۷ *

اي ساري قومو خداوند کي حمد کرو اي سب اُمتو تم اُسکي ستائش کرو •

۲ کیونکہ اُسکي رحمت ہمپر غالب ہوئي اور خداوند کي سچائي ابد تک ہی۔خداوند کي ستائش کرو •

مزمور ۱۱۸ *

خداوند کي شکرگذاري کرو کہ وہ نیک ہی اور اُسکي رحمت ابد تک ہی •

۲ اي کاش کہ اِسرائیل یہہ کہے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی •

۳ ہارون کا گھرانا بھي اب یہہ کہے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی •

۴ اي کاش کہ وہ جو خداوند سے ڈرتے ہیں یہہ کہیں کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی •

۵ میں نے تنگي میں خداوند کو پکارا خداوند نے میري سُنکے کشادگي بخشي •

۶ خداوند میري طرف ہی میں نہیں ڈرونگا اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی •

۷ خداوند میرے مددگاروں میں ہی پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھہ لونگا •

۸ توکّل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہی کہ اِنسان کا بھروسا رکھے •

۹ خداوند پر توکّل کرنا اُس سے بہتر ہی کہ امیروں کا بھروسا رکھے •

۱۰ ساري قوموں نے مجھکو گھیر لیا میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنکو نابود کرونگا •

۱۱ اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے مجھے گھیرا ہی میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا •

۱۲ اُنہوں نے مجھے شہد کي مکھیوں کي طرح گھیر لیا وہ کانٹوں کي آگ کي مانند بُجھہ گئے میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا •

۱۳ تو نے مجھے بڑے زور سے دھکیلا تاکہ مجھے گرا دے لیکن خداوند نے میري مدد کي •

۱۴ خداوند میري قُوّت اور میرا فخر ہی وہ تو میري نجات ہوا •

۱۵ صادقوں کے خیموں میں

خوشي اور نجات کي آواز هی خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی ۰

۱۶ خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هی ۰

۱۷ میں نه مرونگا بلکه جیؤنگا اور خداوند کے کام بیان کرونگا ۰

۱۸ خداوند نے مجهے خوب تنبیهه کي لیکن اُسنے مجهے موت کے حوالے نه کیا ۰

۱۹ صداقت کے دروازے میرے لیئے کهولو میں اُن سے اندر جاؤنگا میں خداوند کي ستائش کرونگا ۰

۲۰ خداوند کا دروازه یهه هی اُسمیں صادق داخل هوتے هیں ۰

۲۱ میں تیري حمد و ثنا کرونگا که تو نے میري سُن لي اور میري نجات هوا ۰

۲۲ وه پتهر جسے معماروں نے رَدّ کیا کونے کا سرا هو گیا هی ۰

۲۳ یهه خداوند سے هوا جو هماري نظروں میں عجیب هی ۰

۲۴ خداوند نے یهه دن مُقرّر کیا هم تو اِس میں خوشي کرینگے اور شادمان هونگے ۰

۲۵ ای خداوند میں مِنت کرتا هوں نجات بخشیئے ای خداوند میں مِنت کرتا هوں کامیابي بخشیئے ۰

۲۶ مبارک هی وه جو خداوند کے نام سے آتا هی هم خداوند کے گهر میں سے تمکو مبارکباد دیتے هیں ۰

۲۷ خداوند وه خدا هی جسنے همکو نور دکهلایا قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسّوں سے باندهو ۰

۲۸ میرا خدا تو هی اور میں تیري ستائش کرونگا تو میرا خدا هی میں تیري بزرگي کرونگا ۰

۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو که وه نیک هی اور اُسکي رحمت ابد تک هی ۰

۲۴ روز_شام کي نماز ۰

مزمُور 119 ۰

آلف ۰

مبارک وه جو راه میں کامل رفتار هیں اور خداوند کے شرع پر چلتے هیں ۰

۲ مبارک وه هیں جو اُسکي شهادتوں کو یاد رکهتے هیں اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈتے هیں ۰

۳ وه بدي بهي نهیں کرتے وه اُسکي راهوں پر چلتے هیں ۰

۴ تو نے حکم دیا هی که هم جي جان سے تیرے فرائض کو حفظ کریں ۰

۵ کاش که میري راهیں دُرست کي جاتیں تاکه تیرے حکموں کو لحاظ کروں !

۶ جبکہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا ۔

۷ میں تیري صداقت کے اِنصافوں کو سیکھکے اپنے دل کي راستي سے تیري ستائش کرونگا ۔

۸ میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ ۔

بیت ✱

جوان اپني راہیں کِسطرح صاف کر رکھے اُسپر خوب نگاہ کرنے سے تیرے کلام کے مطابق ۔

۱۰ میں نے اپنے سارے دل سے تیري تلاش کي ھی تو مجھکو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت دے ۔

۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چِھپا لیا تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں ۔

۱۲ ای خداوند تو مبارک ھی اپنے احکام مجھے سکھا ۔

۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے مُنھ کي ساري عدالتوں کو بیان کیا ✱

۱۴ میں تیري شہادتوں کي راہ میں ایسا شادمان ھوں جیسے کہ تمام دولت سے ۔

۱۵ میں تیرے قواعد میں غور کرونگا اور تیري روشوں کو ملاحظہ کرونگا ۔

۱۶ میں تیرے حکموں میں مگن رھونگا میں تیرا کلام نہ بھولونگا ۔

گِمل ✱

اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں جي جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں ۔

۱۸ میري آنکھیں کھول تاکہ میں تیري شریعت کے عجیب مضمونوں کو دیکھوں ۔

۱۹ میں زمین پر ایک مسافر ھوں اپنے حکم مجھ سے نہ چِھپا ۔

۲۰ میرا جي ھر دم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پِگھلا تڑپتا ھی ۔

۲۱ تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے ڈانٹا ھی ۔

۲۲ ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر کیونکہ میں نے تیري شہادتوں کو حفظ کر رکھا ھی ۔

۲۳ امیروں نے بھي مجلس کي اور میرے خلاف باتیں کہیں پر تیرا بندہ تیرے حُقوق پر دھیان لگائے ھوئے ھی ۔

۲۴ تیري شہادتیں بھي میري عشرت اور میري صلاح دینیوالیاں ھیں ۔

دالث *

میري جان خاک سے لگي
جاتي هی تو اپنے قول کے مطابق مجهه
کو جِلا *

۲۶ میں نے اپني راهیں بیان
کیں اور تو نے میري* سُني هی مجهے
اپنے حُقوق سکها *

۲۷ اپنے قواعد کي راه کو مجهے
بُجها دے میں تیرے عجیب کاموں پر
دهیان کرونگا * *

۲۸ میري جان غم کے مارے
پِگهل جاتي هی اپنے قول کے مطابق
مجهه کو قائم کر *

۲۹ دروغگوئي کي راه مجهه سے
دُور کر اور مهرباني کرکے اپني شریعت
مجهے بخش * *

۳۰ میں نے سچّائي کي راه
اختیار کي اور تیري عدالتیں اپنے روبرو
رکهیں *

۳۱ میں تیري شهادتوں سے
چِمٹ رها هوں ای خداوند مجهے
شرمنده نه کر *

۳۲ میں تیرے حکموں کي راه
میں دوزونگا اِسلیئے که تو میرا دل
کُشاده کرتا هی *

۲۵ روز۔فجر کي نماز *

هے *

ای خداوند مجهے اپنے حُقوق
کي راه بتلا میں اُسے آخر تک یاد
رکهونگا *

۳۴ مجهه کو فهم عطا کر اور
میں تیري شریعت کو حفظ کرونگا هاں
میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر
رکهونگا *

۳۵ مجهے اپنے حکموں کے راستے
میں چلا که میري خوشي اُس میں
هی *

۳۶ میرے دل کو اپني شهادتوں
کي طرف مائل کر نه که لالچ کي
طرف *

۳۷ میري آنکهوں کو پهیر دے که
بُطلان پر نظر نه کریں اور اپني راه میں
مجهے زندگي بخش *

۳۸ اپنے قول کو اپنے بنده کے لیئے
قائم رکهه اِسلیئے که وه تجهه سے خوف
رکهتا هی *

۳۹ اُس ملامت کو جِس سے
میں ڈرتا هوں مجهه سے دفع کر که تیري
عدالتیں بهلي هیں *

۴۰ دیکهه که میں تیرے قواعد
کا مُشتاق هوں اپني صداقت میں مجهے
زندگي بخش *

واؤ *

۴۱ ای خداوند اپني رحمتوں کو ہاں اپني نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھہ تک آنے دے *

۴۲ تاکہ میں اُسکو جو مجھے ملامت کرتا ہی جواب دوں کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہی *

۴۳ اور حق بات کو میرے مُنہہ سے کسي طرح جدا نہ کر دے کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہی *

۴۴ اور میں تیري شریعت کو ہر وقت ابدالاباد تک حفظ کرتا رہونگا *

۴۵ اور میں کُشادہ جگہہ میں چلتا پھرتا رہونگا کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا ہوں *

۴۶ اور میں بادشاہوں کے آگے بھي تیري شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ ہونگا *

۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاہتا ہوں *

۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے فرائض کو سوچتا رہونگا *

زین *

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو چسکا تو نے مجھے اُمیدوار کیا یاد فرما *

۵۰ یہہ میرے دُکھہ میں میري تسلّي ہی کہ تیرے سُخن نے مجھے زندگي بخشي ہی *

۵۱ مغروروں نے مجھہ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں لیکن میں نے تیري شریعت سے کنارہ نہ کیا *

۵۲ ای خداوند میں نے تیري قدیمي عدالتوں کو یاد رکھا سو تسلّي پائي *

۵۳ اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیري شریعت کو چھوڑ دیا ہی حیراني نے مجھے آ پکڑا *

۵۴ میرے مسافر خانے میں تیرے احکام میرے گیت ہیں *

۵۵ ای خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہی اور تیري شریعت کي محافظت کي ہی *

۵۶ یہہ مجھہ کو اِسلئے ہی کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا *

خیت *

۵۷ ای خداوند تو میرا بخرہ ہی میں نے تو کہا ہی کہ میں تیري باتوں کو حفظ کرونگا *

۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کي توجّہہ ڈھونڈھتا ہوں تو اپنے قول کے مطابق مجھہ پر رحم فرما *

۵۹ میں نے اپني راهوں پر غور کیا اور تیري شهادتوں کي طرف اپنے قدم پهیرے •

۶۰ میں نے پُهرتي کي اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نه کي •

۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گهیرا پر میں نے تیري شریعت کو فراموش نه کیا •

۶۲ میں آدهي رات کو اُٹهونگا که تیري صداقت کے اِنتظاموں کے سبب تیري شکرگُذاریاں کروں •

۶۳ میں اُن• سب کا همنشیں هوں جو تجهه سے ڈرتے هیں اور اُنکا جو تیرے فرائض پر عمل کرتے هیں •

۶۴ ای خداوند زمین تیري رحمت سے معمور هی مجھے اپنے حُکم سکها •

طیت *

ای خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش سُلوکي کي هی •

۶۶ مجھه کو اچها اِمتیاز اور دانش سکها ، میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا هوں •

۶۷ مُصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراه هوتا تها پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هی •

۶۸ تو نیک هی اور نیکي کرتا هی مجھے اپنے حُقوق سکها •

۶۹ مغروروں نے مجھه پر جهوٹهه باندها هی پر میں تیرے فرمُان کو اپنے سارے دل سے حفظ کرونگا •

۷۰ اُنکا دل چربي کي مانند چکنا هو رها هی پر میں تیري شریعت سے مگن هوں •

۷۱ بهلا هوا که میں نے دُکهه پایا که میں تیرے قواعد کو سیکهونگا •

۷۲ تیرے مُنهه کي شریعت میرے لئے هزاروں سونے روپے کے سِکّوں سے بهتر هی •

۲۵ روز_شام کي نماز *

یُود *

تیرے هاتهوں نے مجھے بنایا اور مجھے اِراسته کیا مجھکو فهم عطا کر تاکه میں تیرے احکام سیکهوں •

۷۳ وے جو تجهه سے ڈرتے هیں مجھے دیکهکے خوش هونگے کیونکه میں نے تیرے کلمه پر اِعتماد رکها •

۷۵ ای خداوند میں جانتا که تیري عدالتیں راست هیں اور که تو نے وفاداري سے مجھکو دُکهه دیا •

۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعده کیا هی ویسے تیري شفقت میري تسلّي کا باعث هو •

۷۷ تيري رحمتيں ميرے شامل حال هوں تاکه ميں جيتا رهوں که تيري شريعت ميري خوشي هی *

۷۸ مغرور شرمنده هوں که اُنهوں نے ناحق ميرے مُغدمے کو بگاڑا پر ميں تيرے فرائض پر دهيان رکهونگا *

۷۹ ايسا هو که وه جو تجهه سے ڈرتے هيں اور وه جو تيري شهادتوں کو جانتے هيں ميري طرف پهريں *

۸۰ ايسا کر که ميرا دل تيرے فرائض کي طرف کامل توجّهه کرے تاکه ميں شرمنده نه هوں *

کاف *

ميري جان تيري نجات کے شوق سے غش کهاتی هی ميں تيرے قول پر اِعتماد رکهتا هوں *

۸۲ ميري آنکهيں تيرے سُخن کے اِنتظار ميں پهٹے کهتے هوئے يه کهتی هوئيں که تو مجهے کب تسلّي دیگا *

۸۳ ميں تو اُس مشک کي مانند هوا جو دهوئيں ميں دهري هو پر تيرے فرائض کو ميں بهول نه جاتا *

۸۴ تيرے بنده کي عمر کے دن کتنے هيں تو کب ميرے ستانيوالوں سے عدالت کريگا *

۸۵ مغروروں نے جو تيري شريعت کے پيرو نهيں ميرے ليئے گڑهے کهودے هيں *

۸۶ تيرے سارے حکم برحق هيں وه ناحق مجهکو ستاتے هيں تو ميري مدد کر *

۸۷ نزديک هی که وه مجهے زمين پر سے نابود کريں ليکن ميں نے تيرے فرائض کو ترک نهيں کيا *

۸۸ اپني رحمت کے مطابق مجهے زندگي بخش که ميں تيرے مُنهه کي شهادت کو حفظ کرونگا *

لامد *

اي خداوند تيرا کلام آسمان پر سدا ثابت هی *

۹۰ تيري سچّائي پشت در پشت هی تو نے زمين کو قيام بخشا اور وه ٹهہر رهي *

۹۱ وه تيري عدالتوں کے ليئے آج کے دن تک قائم هيں کيونکه سب تيرے خادم هيں *

۹۲ اگر تيري شريعت ميري خوشي نه هوتي تو ميں اپني مُصيبت ميں هلاک هو جاتا *

۹۳ ميں تيرے فرائض کو کبهي فراموش نه کرونگا که تو نے اُنکے وسيلے سے مجهے حيات بخشي هی *

۹۴ ميں تيرا هوں مجهے بچا لے که ميں تيرے فرائض کا طالب هوں *

۹۵ شریر میري گھات میں لگے
ھوئے ھیں کہ مجھے ھلاک کریں لیکن
میں تیري شہادتوں پر دھیان رکھتا
ھوں ۔

۹۶ میں نے ھر ایک کمال کو
کہ اُسکي حدّ ھی دیکھا لیکن تیرے
حکم نہایت وسیع ھیں ۔

میم ✱

آہ ! میں تیري شریعت سے
کیسي محبت رکھتا ھوں میرا سوچ
سارے دن اُس ھي ۔ میں ھی ۔

۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے
مجھکو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند
کرتا ھی کہ وہ ھمیشہ میرے ساتھ
ھیں ۔

۹۹ میري دانش اُن سب کي
دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ھیں
زیادہ ھی کیونکہ میں تیري شہادتوں
کا دھیان کرتا رھتا ھوں ۔

۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ
سمجھتا ھوں کیونکہ میں نے تیرے
فرائض کو حفظ کیا ھی ۔

۱۰۱ میں نے ھر ایک بُري
راہ سے اپنے پانؤ باز رکھے تاکہ میں
تیرے کلام کو حفظ کروں ۔

۱۰۲ میں نے تیري عدالتوں سے
کنارہ نہ کیا کیونکہ تو نے مجھے تعلیم
دي ھی ۔

۱۰۳ تیري باتیں میرے تالو کو
کیا ھي میٹھي لگتي ھیں بلکہ شہد
سے بھي زیادہ جو میرے مُنہہ میں
ھو ۔

۱۰۴ تیرے فرائض کے وسیلے سے
میں نے فہمید پائي اِسلئے ھر ایک
جھوٹي راہ سے میں عداوت رکھتا ھوں ۔

۲۶ روز—فجر کي نماز ✱

نُون ✱

تیرا کلام میرے پانؤ کے لیئے
چراغ اور میري راہ کي روشني ھی ۔

۱۰۶ میں نے قسم کھائي ھی
اور میں اُسے پُورا کرونگا کہ میں تیري
صداقت کے اِنصافوں کو حفظ کر
رکھونگا ۔

۱۰۷ مجھہ پر بڑي مُصیبت ھی
اے خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے
جِلا ۔

۱۰۸ اے خداوند مہرباني
فرماکے میرے مُنہہ کے ھدیوں کو قبول کر
اور اپني عدالتیں مجھے سکھا ۔

۱۰۹ میري جان ھمیشہ میري
ھتھیلي پر ھی باوجود اُسکے میں نے
تیري شریعت کو فراموش نہ کیا ۔

۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے
پھندا لگایا ھی پر میں تیرے فرائض
سے کنارے نہ ھوا ۔

۱۱۱ میں نے تیري شہادتوں کو ابدي میراث جانکے اپنا کر لیا کیونکہ وہ میرے دل کي خوشي کے باعث ہیں •

۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں •

سامک *

۱۱۳ بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیري شریعت سے محبت رکھتا ہوں •

۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان اور میري سپر ہی میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں •

۱۱۵ اے بدکارو میرے پاس سے دُور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کي محافظت کرونگا •

۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جي جاؤں اور اپني اُمید کي بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے •

۱۱۷ مجھکو تھامبھہ کہ میں سلامت رہوں اور میں ہمیشہ تیرے حُقوق پر نگاہ رکھونگا •

۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر ڈالتا ہی جو تیرے حُقوق سے بھٹک جاتے کہ اُن کي فطرت جھوٹھہ ہی •

۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کي مانند دُور کیا سو میں تیري شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں •

۱۲۰ میرا بدن تیرے قہر سے کانپتا ہی اور میں تیري عدالتوں سے ڈرتا ہوں •

عین *

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کي ہی مجھے اُنکے حوالے نہ کر جو مجھہ پر ظلم کرتے ہیں *

۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھہ پر ظلم نہ کریں •

۱۲۳ میري آنکھیں تیري نجات کے اور تیري صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا ہو گئیں •

۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سُلوک کر اور مجھکو اپنے حُقوق سکھا •

۱۲۵ میں تیرا بندہ ہوں مجھکو فہم دے تاکہ میں تیري شہادتوں کو پہچانوں •

۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت ہی کہ اُنہوں نے تیري شریعت کو توڑا •

۱۲۷ میں اِسلیئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں •

۱۲۸ اِسلیئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کے حق میں راست جانتا ہوں اور سب جھوٹھي راہوں کو دشمن رکھتا ہوں •

ف *

تیري شہادتیں عجیب و غریب ہیں اِسلیئے میري جان اُنہیں حفظ کرتي ہی •

۱۳۰ تیرے کلام کا مُکاشفہ روشني بخشتا ہی وہ سادہ لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہی •

۱۳۱ میں اپنا مُنہہ کھولکے ہانپتا ہوں کیونکہ میں تیرے حکموں کا مُشتاق ہوں •

۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجّہ کیا کرتا ہی جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھہ پر بھي کر اور مجھہ پر رحم فرما *

۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھہ اور کسي طرح کي بدي کو مجھہ پر غالب ہونے نہ دے •

۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصي دے تب میں تیرے فرائض کو حفظ کرونگا •

۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چہرے کي جلوہگري دکھا اور مجھے اپنے حُقوق سکھا •

۱۳۶ پاني کي نہریں میري آنکھوں سے بہتي ہیں اِسلیئے کہ لوگ تیري شریعت کو حفظ نہیں کرتے •

صادے *

ای خداوند تو صادق ہی اور تیرے اِنصاف راجبي ہیں •

۱۳۸ تو نے اپني شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداري کے ساتھہ جما دیا ہی •

۱۳۹ میري غیرت مجھے کھا گئي کیونکہ میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو فراموش کیا ہی *

۱۴۰ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہی اِسلیئے تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی •

۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل ہوں پر میں تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا •

۱۴۲ تیري صداقت ابدي صداقت ہی اور تیري شریعت حق ہی *

۱۴۳ مُصیبت اور اُفت نے مجھے آ لیا ہی لیکن تیرے احکام میري خوشي ہیں •

۱۴۴ تیري شہادتوں کي صداقت ابدي ہی مجھے فہم عطا کر تاکہ میں جي جاؤں •

۲۶ روز-شام کي نماز *

قوف *

میں اپنے سارے دل سے پکارتا ۱۴۵
هوں اي خداوند میري سُن میں تیرے
حُقوق کو حفظ کرونگا *

میں تجھے پکارتا هوں ۱۴۶
مجھے بچا لے تو میں تیري شهادتوں کو
یاد رکھونگا *

میں صبح هي سبقت کرتے ۱۴۷
هوئے چلاّتا هوں که مجھے تیرے سُخن
هي اعتماد هی *

میري آنکھوں نے پهروں هي ۱۴۸
سبقت کي هی تاکه میں تیرے سُخن
کا دهیان رکھوں *

اي خداوند اپني شفقت ۱۴۹
کے مطابق میري آواز سُن اور اپني
عدالتوں کے موافق مجھے زندگي
بخش *

وه جو شرارت کے درپے ۱۵۰
هیں نزدیک آئے وه تیري شریعت سے
دُور هیں *

اي خداوند تو نزدیک ۱۵۱
هی اور تیرے سارے احکام حق هیں *

میں نے تیري شهادتوں ۱۵۲
کي بابت قدیم سے معلوم کیا که تو نے
اُنکي بُنیاد کو ابدي قیام بخشا *

ریش *

میري مُصیبت پر نظر کر ۱۵۳
اور مجھے رهائي دے که میں نے تیري
شریعت کو فراموش نهیں کیا *

مبري طرف سے جوابدهي ۱۵۴
کر اور مجھے مخلصي دے اپنے قول کے
مطابق مجھے زندگي بخش *

نجات شریروں سے دُور هی ۱۵۵
کیونکه وه تیرے حُقوق کو نهیں
دهونڈهتے *

اي خداوند تیري رحمتیں ۱۵۶
بهت هیں اپني عدالتوں کے مطابق
مجھے زنده کر *

وه جو میرے پیچھے پڑے ۱۵۷
هیں اور وه جو میرے دشمن هیں بهت
هیں لیکن میں نے تیري شهادتوں سے
کنارہ نه کیا *

میں نے بے وفاؤں کو دیکها ۱۵۸
اور اُن سے نفرت کي کیونکه اُنوں نے
تیرے سُخن کو حفظ نه کیا *

دیکهه که میں تیرے فرائض ۱۵۹
کو کیسا چاهتا هوں اي خداوند اپني
شفقت کے مطابق مجھے جِلا *

تیرا کلام ابتدا هي سے سچّا ۱۶۰
هی اور تیري صداقت کا هر ایک
انفصال ابد تک *

شین *

سردار بے سبب مدت سے پیچھے پڑے ہیں پر میرا دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہی *

۱۶۲ میں تیرے سخن سے اُس کي مانند جسے بڑي لوٹ مل جائے خوش ہوں *

۱۶۳ میں جھوٹھ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں پر تیري شریعت کو دوست رکھتا ہوں *

۱۶۴ میں تیري صداقت کے اِنفصالوں کي بابت ہر روز سات مرتبے تیري ستائش کرتا ہوں *

۱۶۵ اُنکو بڑا چین ہی جو تیري شریعت کو دوست رکھتے ہیں اُنکو کسي طرح سے ٹھوکر نہیں لگتي *

۱۶۶ ای خداوند میں تیري نجات کا اُمیدوار ہوں اور میں نیرے حکموں کو عمل میں لایا *

۱۶۷ میري روح نے تیري شہادتوں کو حفظ کیا ہی اور میں اُنہیں بہ شِدّت عزیز رکھتا ہوں *

۱۶۸ میں نے تیرے فرائض اور تیري شہادتوں کو حفظ کیا ہی کہ میري ساري راہیں تیرے آگے ہیں *

تو *

ای خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھکو فہم عطا کر *

۱۷۰ میري مِنت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائي دے *

۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستائش نکلیگي جب کہ تو مجھے اپنے حُقوق سکھائے *

۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رہیگي کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں *

۱۷۳ ای کاش کہ تیرا ہاتھہ میري کُمک کرتا کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہی *

۱۷۴ ای خداوند میں تیري نجات کا مُشتاق ہوں اور تیري شریعت میري خُرّمي ہی *

۱۷۵ میري جان جیتي رہے تاکہ وہ تیري ستائش کرے اور تیري عدالتوں سے میري کُمک ہو *

۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند جو کھوئي جائے بھٹک گیا ہوں اپنے بندے کو ڈھونڈھ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا *

۲۷ روز_فجر کي نماز *

مزمور ۱۲۰ *

اپني پریشاني میں میں نے

خداوند کو پکارا اُسنے میري سُني ٭
۲ ای خداوند میري جان کو جھوٹے هونٹهوں اور دغاباز زبان سے رهائي دے ٭
۳ ای جھوٹي زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل هوگا پهلوان کے تیز تیر رتمه کے جلتے هوئے کوئیلوں کے ساتهه ٭
۴ مجھه پر واویلا هی که میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رهتا هوں !
۵ میري جان اُنکے ساتهه جو صلح سے کینه رکهتے هیں بهت لمبا اپنے فائده کے زیاده عرصے سے رهي ٭
۶ میں تو صلح کا آدمي هوں لیکن جب میں بولتا هوں تو وه جنگ پر تیار هوتے هیں ٭

مزمور ۱۲۱ ٭

میں اپني آنکهیں پهاڑوں کي طرف اُٹهاتا هوں کهاں سے میري مدد آئیگي ٭
۲ میري مدد خداوند سے هی جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ٭
۳ وه تیرے پاؤں کو پهسلنے نه دیگا وه جو تیرا حافظ هی نه اُونگهیگا ٭
۴ دیکهه وه جو اِسرائیل کا مُحافظ هی هرگز نه اُونگهیگا اور نه سوئیگا ٭
۵ خداوند تیرا مُحافظ هی خداوند تیرے دهنے هاتهه پر تیرا سائبان هی ٭
۶ آفتاب سے دن کو اور ماهتاب سے رات کو تجھے کچھه ضرر نه پهنچیگا ٭
۷ خداوند هر ایک بُرائي سے تجھے محفوظ رکهیگا وه تیري جان کو محفوظ رکهیگا ٭
۸ خداوند تیرے جانے آنے میں اِسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رهیگا ٭

مزمور ۱۲۲ ٭

میں خوش هوا جِسوقت وه مجھے کهنے لگے آؤ خداوند کے گهر چلیں ٭
۲ ای یروشلیم همارے پاؤں تیرے دروازوں کے بیچ کهڑے هیں ٭
۳ ای یروشلیم تو بني هی اُس شهر کي مانند جو که باهم خوب پیوسته هی
۴ جسمیں فرقے بلکه یاه کے فرقے اِسرائیل کي شهادت کو چڑهه جاتے هیں که خداوند کے نام کي ستائش کریں ٭
۵ کیونکه اُسمیں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکهے هوئے هیں ٭

۶ یروشلیم کي سلامتي کے لیئے دُعا مانگو وہ جو تجھکو دوست رکھتے ھیں سلامت رھیں ۔

۷ تیري چاردیواري میں سلامتي اور تیرے محلّوں میں امن و چین ھوں ۔

۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کہتا ھوں تجھمیں سلامتي ھو ۔

۹ خداوند ھمارے خدا کے گھر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رھونگا ۔

مزمور ۱۲۳ *

میں نے اپنے آنکھیں تیري طرف اُٹھائیں اي آسمان پر بیٹھنیوالے ۔

۲ دیکھو جسطرح سے کہ غلاموں کي آنکھیں اپنے آقاؤں کے ھاتھہ کي طرف ھیں اور لونڈیوں کي آنکھیں اپني بي بي کے ھاتھہ کي طرف لگي رھتي ھیں اِسیطرح ھماري آنکھیں خداوند اپنے خدا کي طرف ھیں جب تک کہ وہ ھم پر رحم نہ فرمائے ۔

۳ اي خداوند ھم پر رحم فرما ھم پر رحم فرما کہ ھم حقارت سے خوب سیر ھو گئے ۔

۴ آسودہ حالوں کے تمسخُر سے اور مغروروں کي حقارت سے ھماري جان نہایت سیر ھوئي ۔

مزمور ۱۲۴ *

اگر خداوند نہ ھوتا جو کہ ھماري طرف تھا چاھئے کہ اِسرائیل اب کہے اگر خداوند نہ ھوتا جو کہ ھماري طرف تھا جسوقت کہ لوگ ھمارے مُقابلے میں اُٹھے

۲ تو وہ اُسوقت ھمکو جیتا نگل جاتے جب کہ اُنکا غضب ھمپر بھڑکا تھا

۳ اُسوقت ھم پاني میں غرق ھو جاتے دھارا ھماري جان پر گُذر جاتي

۴ اُسوقت اُمڈتے ھوئے پاني ھماري جان ھي پر گُذر کرتے ۔

۵ مبارک ھو خداوند جس نے ھمکو اُنکے دانتوں کا شکار نہ ھونے دیا ۔

۶ ھماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چھوٹي کہ جال ٹوٹا اور ھم نکل بھاگے ۔

۷ ھماري مدد خداوند کے نام سے ھی جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ۔

مزمور ۱۲۵ *

وہ جنکا توکّل خداوند پر ھی کوہ صہیون کي مانند ھیں جو ٹلنا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ھی ۔

۲ یروشلیم جو ھی سو پہاڑ اُسکے اُس پاس ھیں اُسي طرح خداوند

إسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں کے اُس پاس ہی ۔

۳ کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نہیں ٹھہرنے کا تا نہ ہو کہ صادق بدکاري کي طرف اپنے ہاتھہ بڑھائیں ۔

۴ اي خداوند بھلوں سے اور اُن سے جو سیدھے دل ہیں بھلائي کر ۔

۵ پر وہ جو اپني ٹیڑھي راہوں کي طرف بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے ساتھہ روانہ کریگا لیکن إسرائیل پر سلامتي ہوگي ۔

۲۷ روز۔شام کي نماز *

مزمُور ۱۲۶ *

خداوند جس وقت صیہونی اسیروں کو پھر لایا اُسوقت ہم اُنکي مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں ۔

۲ تب ہمارے مُنہہ ہنسي سے بھر گئے اور ہماري زبان گانے سے ۔

۳ تب غیرقوموں کے درمیان یہہ چرچا تھا کہ خداوند نے اُن سے بڑے سُلوک کیئے ۔

۴ ہاں خداوند نے ہم سے بڑے سُلوک کیئے ہم خوش ہیں ۔

۵ اي خداوند ہمارے اسیروں کو پھر اِس جنوب کي نہروں کي مانند *

۶ وہ جو آنسوؤں کے ساتھہ بوتے ہیں خوشي سے گاتے ہوئے درو کرینگے ۔

۷ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھائے روتا ہوا چلا جاتا ہے پر بے شبہہ خوشي کے ساتھہ اپني پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آئیگا ۔

مزمُور ۱۲۷ *

جب کہ خداوند ہي گھر نہ بنائے تو اُنکي محنت جو اُسکي بنا کرتے ہیں بیفائدہ ہے

۲ اگر خداوند ہي شہر کا نگہبان نہ ہوتا تو پاسبان کي بیداري عبث ہے ۔

۳ تمہیں کچھہ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لیما دیر تک موقوف رکھتے اور مشقّتوں کي روٹیاں کھاتے ہو یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے ۔

۴ دیکھو فرزند خداوند کي طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسي سے ایک اجر ہیں ۔

۵ جیسے پہلوان کے ہاتھہ میں تیر ویسے ہي جواني کے فرزند ہیں ۔

۶ مبارک وہ مرد جسنے اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا وہ پشیمان نہ ہونگے جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے ۔

مزمور ۱۲۸ *

مبارک هی هر ایک جو
خداوند سے ڈرتا هی اور اُسکي راهوں
پر چلتا هی *
۲ کہ تو اپنے هاتهوں کي کمائي
کهائیگا تو سعادتمند هی اور خیر تیرے
ساتهہ هی *
۳ تیري جورو اُس تاک کي
مانند هوگي جو میوے سے لدي هوئي
تیرے گهر کے اُس پاس هی
۴ تیرے بچے تیري میز کے گرد
زیتون کے پودهوں کي مانند هونگے *
۵ دیکهو وہ اِنسان جو خداوند
سے ڈرتا هی ایسا مبارک هوگا *
۶ خداوند صیهون میں سے تجهے
برکت دیگا اور تو اپني عمر بهر
یروشلم کي کامیابي دیکهیگا
۷ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے
دیکهیگا سلامتي اِسرائیل پر هو *

مزمور ۱۲۹ *

میري جواني سے لیکے اُنهوں
نے بارها مجهے ستایا هی اِسرائیل
چاهیئے کہ اب کهے
۲ میري جواني سے لیکے بارها
اُنهوں نے مجهے دُکهہ دیا پر وہ مجهہ
پر غالِب نہ هوئے *
۳ هلواهوں نے میري پیٹهہ پر
هل چلایا اُنهوں نے اپني ریگهاریاں
لمبي کیں *
۴ خداوند صادق هی اُسنے
شریروں کي رسّیوں کو کاٹ ڈالا *
۵ وہ سب جو صیهون سے بغض
رکهتے هیں شرمندہ هوں اور اُلٹے پهرائے
جائیں *
۶ وہ چهتوں کي گهاس کي
مانند هوں جو پیشتر اُس سے کہ کوئي
اُسے اُکهاڑے خشک هو جاتي هی
۷ جس سے درو کرنیوالا اپني
مُٹهي نہیں بهرتا اور نہ پولے باندهنیوالا
اپنے دامن کو
۸ اور راہ گُذر نہیں کہتے کہ
خداوند کي برکت تم پر هو هم
خداوند کا نام لیکے تمهارے لیئے دُعا
کرتے هیں *

مزمور ۱۳۰ *

اي خداوند میں گهراؤں میں
سے تجهے پُکارتا هوں اي خداوند میري
آواز سُن *
۲ میري مِنت کي آواز پر تیرے
کان مُتوجّہ هوں *
۳ اي یاہ اگر تو گناہ کا حساب
لے تو اي خداوند کون کهڑا رهیگا *

۴ پر تیرے پاس تو مغفرت
ہی تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں ۔
۵ میں خداوند کے اِنتظار میں
ہوں میری جان اُسکے اِنتظار میں
ہی اور مجھے اُسکے کلام کا بھروسا
ہی ۔
۶ میری روح پاسبانوں کي
بہ نسبت جو صبح کے مُنتظر ہوتے
ہاں پاسبانوں کي بہ نسبت جو
صبح کے مُنتظر ہوتے خداوند کا زیادہ
اِنتظار کرتي ہی ۔
۷ ای اِسرائیل خداوند پر توکّل
کر کہ رحمت خداوند کے پاس ہی
اُسکے پاس کثرت سے مخلصي ہی ۔
۸ اور وہي اِسرائیل کو اُسکي
ساري بدکاریوں سے رہائي دیگا ۔

مزمُور ۱۳۱ *

ای خداوند میرا دل مغرور
نہیں اور میں بلند نظر نہیں ہوں
میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں
جو میرے لیئے نہایت عجیبہ ہیں
دخل نہیں کرتا ۔
۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو
تھمندا کیا اور اُسے قرار کرایا جیسا کہ
دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو
اپني ما پاس ہی ہاں میرا جي اپنے
میں اُس لڑکے کا سا ہی جسکا دودھ
چھوڑایا گیا ہو ۔
۳ ای اِسرائیل اِس دم سے لیکے
ابد تک خداوند پر توکّل کر ۔

۲۸ روز۔فجر کي نماز *
مزمُور ۱۳۲ *

ای خداوند داؤد کے لیئے
اُسکي ساري مشقّتوں کو یاد کر
۲ کہ اُسنے خداوند کي قسم
کھائي اور یعقوب کے قادر کي مَنت
مانی ۔
۳ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے
ڈیرے میں نہ جاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ
کے بچھونے پر چڑھونگا
۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں
میں جانے دونگا اور نہ اُونگھائي کو
اپني پلکوں میں
۵ جب تک کہ خداوند کے
لیئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے
لیئے ایک مسکن نہ پاؤں ۔
۶ دیکھو ہم نے اُسکي خبر
اِفراتا میں سُني ہم نے اُسکو بیابان کے
میدانوں میں پایا ۔
۷ ہم اُسکے مسکنوں میں جائینگے
اور ہم اُسکے پاؤں کي چوکي کے سامنے
سجدہ کرینگے ۔
۸ اُٹھ ای خداوند اپني آرامگاہ
میں داخل ہو تو اور تیري قُدرت کا
صندوق ۔

۹ تیرے کاهن صداقت سے مُلبّس
هوں اور تیرے پاک لوگ خوشي سے
للکاریں •

۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر
اپنے ممسوح کے چهرے کو مت پهرا •

۱۱ خداوند نے سچّائي سے داؤد
کے لیئے قسم کهائي جس سے وہ نہ
پهریگا •

۱۲ کہ میں تیرے پیٹ کے پهل
میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے
تخت پر بٹهلاؤنگا •

۱۳ اگر تیرے لڑکے میرے عهد
اور میري شهادت کو جو میں اُنهیں
جتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بهي
تیرے تخت پر ابد تک بیٹهنے چلے
جائینگے •

۱۴ کہ خداوند نے صیہون کو
چُن لیا اور چاها کہ وہ اپنے لیئے مسکن
هو •

۱۵ یہہ میرے چین کا ابدي
مکان هی میں اُسمیں بسونگا کیونکہ
میں اُسپر راغب هوں •

۱۶ میں اُسکے اسباب معاش
میں بہت سي برکت دونگا میں اُسکے
مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا •

۱۷ میں اُسکے کاهنوں کو نجات
کا لِباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ
خوشي سے للکارینگے •

۱۸ وهاں میں ایسا کرونگا کہ
داود کے لیئے ایک سینگ پهوٹیگا
میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ
تیار کر رکها هی •

۱۹ اور خِجالت کو اُسکے دشمنوں
کا لِباس کرونگا لیکن اُسکے اُوپر اُسي
کا تاج چمکتا رهیگا •

مزمُور ۱۳۳ *

دیکهو کیا خوب اور کیا
شُهانی بات هی کہ بهائي ایک ساتهہ
بود و باش کریں !

۲ یہہ اُس مہنگ مرہے عطر
کي مانند هی جو سر پر ڈالا جائے اور
بہکے داڑهي پر بلکہ هارون کي داڑهي
پر هوکے اُسکے پیراهن کے گریبان تک
پہنچے

۳ اور هرمون کي اوس کي مانند
جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے
کہ وهاں خداوند نے برکت
اور حیاتِ ابدي کي بابت حکم فرمایا •

مزمُور ۱۳۴ *

دیکهو ای خداوند کے سب
بندو جو رات کو خداوند کے گهر میں
کهڑے رهتے هو خداوند کو مبارک کهو •

۲ مُقدِس کي طرف اپنے هاتهہ
اُٹهاؤ اور خداوند کو مبارک کهو •

۳ خداوند جو آسمان اور زمین

کا خالق ہی تجھے مجرموں میں سے برکت بخشے ۔

مزمور ۱۳۵ *

خداوند کي ستائش

۱ خداوند کے نام کی ستائش کرو۔خداوند کے نام کي ستائش کرو اي خداوند کے بندو اُسکي ستائش کرو ۔

۲ تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کي بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو

۳ خداوند کي ستائش کرو کیونکہ خداوند نیک ہی اُسکے نام کي ستائش کے گیت گاؤ کہ یہہ کام دل پسند ہی ۔

۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے ۔

۵ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہی اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہی ۔

۶ جو کچھہ کہ خداوند نے چاہا اُسنے آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے گہراؤں میں کیا ۔

۷ بُخارات زمین کي اطراف سے وہی اُٹھاتا ہی اور بجلي مینہہ کے سانہہ بناتا ہی اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہی ۔

۸ اُسي نے مصر کے پہلوٹھے مارے کیا اِنسان کے کیا حیوان کے ۔

۹ اُسي نے بھیجکے نشانیاں اور عجائب فراؤب کام اي مصر تجھہ میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں کو دکھائے ۔

۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کیا

۱۱ صیہور اموریوں کے بادشاہ اور عوج بشن کے بادشاہ کو اور کنعان کي ساري مملکتوں کو

۱۲ اور اُنکي زمین میراث میں ہاں اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي ۔

۱۳ اي خداوند تیرا نام ابد تک ہی اي خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقي رہیگا ۔

۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائیگا ۔

۱۵ غیرقوموں کے بُت سونا اور روپا اور آدمیوں کي دستکاریاں ہیں ۔

۱۶ وہ مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وہ آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں

۱۷ وہ کان رکھتے ہیں پر سُنتے نہیں وہ تو مُنہہ سے سانس بھي نہیں لیتے ۔

۱۸ وہ جو اُنکے بنانیوالے ہیں اُنہیں کي مانند ہیں اور ہر ایک جسے اُنکا بھروسا ہی ایسا ہي ہی ۔

۱۹ اي اِسرائيل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اي ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو ۰

۲۰ اي لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اي تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو ۰

۲۱ خداوند صہیون میں مبارک ہی وہ یروشلیم میں بستا ہی خداوند کي ستائش کرو ۰

۲۸ روز-شام کي نماز *

مزمور ۱۳۶ *

خداوند کي شکرگذاري

کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۲ اُسکا جو اِلٰہوں کا خدا ہی شکر کرو کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۳ اُسي کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہی کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۴ اُسي کا جو اکیلا بڑے عجیب کام کرتا ہی کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۵ اُسي کا جس نے دانائي سے آسمان بنائے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۶ اُسي کا جسنے زمین کو پانیوں کے اُوپر پھیلایا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۷ اُسي کا جسنے بڑے بڑے نُور بنائے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۸ آفتاب کہ جسکا عمل دن کو ہی کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۹ اور ماہتاب اور ستارے جنکا عمل رات کو ہی کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۱۰ اُسي کا جسنے مصر کو اُسکے پہلوٹھوں سمیت مارا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۱۱ اور اِسرائیلیوں کو اُنکے درمیان سے نکال لایا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۱۲ قوي ہاتھہ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۱۳ اُسي کا جسنے دریائے قلزم دو حصہ کیئے کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۱۴ اور اِسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی

۱۵ اور فرعون کو اُسکے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۱۶ اُسي کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رہنما ہوا کہ اُسکي رحمت ابد تک ہی ۰

۱۷ اُسي کا جس نے بڑے بڑے
بادشاهوں کو قتل کیا کہ اُسکي رحمت
ابد تک هی

۱۸ اور نامور سلاطین کو جان
سے مارا کہ اُسکي رحمت ابد تک هی

۱۹ اموریوں کے بادشاہ سیحون
کو کہ اُسکي رحمت ابد تک هی

۲۰ اور بسن کے بادشاہ عوج کو
کہ اُسکي رحمت ابد تک هی

۲۱ اور اُن کي سرزمین کو میراث
کر دیا کہ اُسکي رحمت ابد تک هی

۲۲ اپنے بندے اسرائیل کي میراث
کہ اُسکي رحمت ابد تک هی •

۲۳ اُسي کا جس نے همکو هماري
پستي کي حالت میں یاد فرمایا کہ
اُسکي رحمت ابد تک هی

۲۴ اور همکو هماري دشمنوں سے
رهائي بخشي کہ اُسکي رحمت ابد تک
هی•

۲۵ اُسي کا جو هر جاندار کو
روزي دیتا هی کہ اُسکي رحمت ابد
تک هی •

۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري
کرو کہ اُسکي رحمت ابد تک هی •

۲۷ خداوندوں کے خدا کي
شکرگذاري کرو کہ اُسکي رحمت ابد
تک هی •

مزمور ۱۳۷ •

بابل کي ندیوں پر وهاں هم

بیٹھے اور صیہون کو یاد کرکے روئے •

۲ هم نے اپني بربطیں بید کے
درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے
ٹانگ دیں •

۳ کیونکہ وهاں اُنهوں نے جو همیں
اسیر کرکے لے گئے تھے هم سے درخواست
کي کہ هم کچھہ گائیں اور وہ جو
همارے ستانیوالے تھے چاهتے تھے کہ هم
خوشي منائیں یہہ کہکے کہ صیہون
کے گیتوں میں سے همارے لئے ایک
گیت گاؤ •

۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین
میں خداوند کے گیت گائیں •

۵ ای یروشلیم اگر میں تجھہ کو
بھول جاؤں تو میرا دهنا هاتھہ اپنا هنر
بھولے •

۶ اگر میں تجھہ کو یاد نہ رکھوں
اور اگر میں یروشلیم کو اپني اول
خوشي سے زیادہتر عزیز نہ جانوں تو
میري زبان تالو سے لگ جائے •

۷ ای خداوند بني ادوم کي
مخالفت میں یروشلیم کے دن کو یاد کر
کہ اُنهوں نے کہا اُسے برباد کرو اُسے بیخ
و بُن سے برباد کرو •

۸ ای بابل کي بیٹي جو غارتگر
هی مبارک وہ جو تجھہ سے اُس

شلوک کا جو تو نے ہم سے کیا
اِنتقام لے •

۹ مبارک وہ جو تیرے لڑکونکو
پکڑکے پتھروں پر پٹک دے •

مزمور ۱۳۸ *

میں اپنے سارے دل سے
تیري ستائش کرونگا اِلہوں کے آگے میں
تیري ثناخواني کرونگا •

۲ میں تیري مُقدّس ہیکل کي
طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کي
ستائش کرونگا تیري رحمت کے سبب
اور تیري سچائي کے سبب کہ تو نے
اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیاد بڑھایا •

۳ جِس دن میں نے پکارا تو نے
میري سُني اور میري روح کو ہمت
دیکے قوي کیا •

۴ ای خداوند زمین کے سب
بادشاہ تیرے مُنہہ کے کلام سُنکے تیري
ستائش کرینگے •

۵ ہاں وہ خداوند کي راہوں
میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہی •

۶ کیونکہ خداوند بلند ہی اور
پستوں پر توجّہہ کرتا ہی اور مغروروں
کو دُور سے پہچانتا ہی •

۷ ہرچند میں آفتوں کے درمیان
چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا
تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھہ
بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھہ سے مجھے
بچائیگا •

۸ خداوند میرے لیئے کام کو انجام
دیگا ای خداوند تیري رحمت ابد تک
ہی اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو
ترک مت کر •

۲۹ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۱۳۹ *

ای خداوند تو مجھے جانچتا
اور پہچانتا ہی تو میرا بیٹھنا اور میرا
اُٹھنا جانتا ہی تو میرے اندیشے کو
دُور سے دریافت کرتا ہی •

۲ تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا
خوب جانتا ہی بلکہ تو میري ساري
روشوں سے واقف ہی •

۳ کہ دیکھہ میري زبان پر کوئي
ایسي بات نہیں کہ جِس سے تو اے
خداوند بالکل آگاہ نہیں •

۴ تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا
ہی اور تو نے اپنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا
ہی •

۵ ایسا عِرفان میرے لیئے نہایت
عجیبہ ہی یہہ بلند ہی میں اُسکو
نہیں پہنچ سکتا •

۶ تیري روح سے میں کِدھر جاؤں
اور تیري حضوري سے میں کہاں بھاگوں •

۷ اگر میں آسمان کے اوپر

چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہی اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھي ہی ہی *

۸ اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کي اِنتہا میں جا رہوں

۹ تو وہاں بھي تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا *

۱۰ اگر میں کہوں کہ تاریکي تو مجھے چھپا لیگي تب رات میرے گِرد روشني ہو جائیگي *

۱۱ یقیناً تاریکي تیرے سامہنے تیرگي نہیں پیدا کرتي پر رات دن کي مانند روشن ہی تاریکي اور روشني دونوں ایکساں ہیں *

۱۲ کہ تو میرے گُردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہی میري ما کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ کیا *

۱۳ میں تیري ستائش ہي کرتا رہونگا کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب و غریب بنا ہوں تیرے کام حیرت افزا ہیں اِسکا میرے جي کو بڑا یقین ہی *

۱۴ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کي صورت تجھ سے چھپي نہ تھي *

۱۵ تیري آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّہ کو دیکھا اور تیرے دفتر میں یہہ سب چیزیں تحریر کي گئیں *

۱۶ اور اُن کے دنوں کا حال بھي کہ کب بندگي جب ہنوز اُس میں سے کوئي نہ تھي *

۱۷ ای خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہي قیمتي ہیں اُن کي کُل جمع کیا ہي بڑي ہی !

۱۸ میں اُنہیں کیا گِنوں۔وہ تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں جب میں جاگتا ہوں تو پھر بھي تیرے ساتھہ ہوں *

۱۹ ای خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا پس ای خونریز میرے پاس سے دُور ہو جاؤ *

۲۰ کیونکہ وہ تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے ہیں *

۲۱ ای خداوند کیا میں اُنکا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف ہوکے اُٹھتے ہیں بیزار نہیں *

۲۲ میں شِدّت سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گِنتا ہوں *

۲۳ ای خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان

۲۴ دیکھہ کیا مجھہ میں کوئي

دردانگیز عادت هی که نهیں اور مجهه کو ابدي راه میں چلا •

مزمور ۱۴۰ *

ای خداوند شریر اِنسان سے مجهکو رهائي دے ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکهه

۲ جو اپنے دلوں میں بُرے اندیشے کرتے هیں وه هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے •

۳ سانپوں کي مانند وه اپني زبانیں تیز کرتے اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هی •

۴ ای خداوند شریر کے هاتهه سے مجهے بچا ظالم اِنسان سے مجهے محفوظ رکهه کیونکه وه اِس فکر میں هیں که میرے قدموں کو گِرا دیں • .

۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسّیاں تیار کي هیں اُنهوں نے راه کے کنارے جال بِچهایا هی اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں •

۶ میں نے خداوند سے کہا تو میرا خدا هی ای خداوند میري مُناجات کي آواز سُن •

۷ ای یهوواه خداوند ای میري نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا •

۸ ای خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پهُنچنے نه دے تاکه وه سر نه اُٹهائیں •

۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هی ایسا کر که اُنکے هونٹهوں کي زبانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے •

۱۰ اُنپر انگارے ڈالے جائیں وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا اور گڑهوں میں گِرا دیگا که وه پهر اُٹهه نه سکیں •

۱۱ بد زبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا سِتمگر اِنسان سِتم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا •

۱۲ مجهکو یقین هی که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا •

۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگُذاري کرینگے اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے •

مزمور ۱۴۱ *

ای خداوند میں تجهے پُکارتا هوں میري طرف جلد آ جب میں تجهے پُکاروں تب میري آواز پر کان دهر •

۲ که میري دُعا تیرے حضور بخور کي طرح پهُنچائي جائے اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا شام کي قرباني کي مانند قبول هو •

۳ اي خداوند میرے مُنہہ پر نگہبان بٹھا میرے ہونٹھوں کے دروازوں کي دربانی کر •

۴ میرے دل کو کسي بُري بات کي طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل ہونے بدکاري نہ کرے اور مجھے اُنکے مزیدار کھانوں میں سے کچھہ کھانے نہ دے •

۵ صادق مجھکو مارے وہ مہرباني ہی وہ مجھے نصیحت دے یہہ میرے سر کا روغن ہی

۶ اگرچہ دو دار بھي کرے میرا سر اُس سے اِنکار نہ کریگا ہر میري دُعا اُنکي بدکاردوں کے برعکس کي جائیگي •

۷ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کناروں کے درمیان چُھپتي پائي اور اُسوقت اُنھوں نے میري باتیں سُنیں کہ وہ میٹھي تھیں •

۸ ہماري ہڈیاں قبر کے مُنہہ میں یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑي ہوتي جب کوئي اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے •

۹ لیکن ای یہوواہ خداوند میري آنکھیں تیري طرف ہیں میرا توکّل تجھہ پر ہی تو میري جان کو مت اُنڈیل •

۱۰ مجھکو اُس دام سے بچا جو اُنھوں نے میرے لئے بچھایا اور بدکاروں کے جالوں سے •

۱۱ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھہ پھنس جائیں جسوقت کہ میں اُسطرف نکل جاؤں •

۲۹ روز_شام کي نماز *

مزمور ۱۴۲ *

میں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا میں اپني آواز ہي سے خداوند سے منت کرتا ہوں •

۲ میں اپني فریاد اُسکے حضور میں کھولکے کرتا اور اپنا دُکھہ درد اُسکے آگے بیان کرتا •

۳ جسوقت میرا جي اُداس ہی تب تو میري روش جانتا جس راہ کہ میں چلتا ہوں اُنھوں نے چھپکے اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہی •

۴ میں نے اپنے دھنے ہاتھہ نگاہ کي اور دیکھا پر کوئي نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو

۵ مجھے کہیں پناہ نہ رہي کوئي میري جان کا حال پوچھتا نہیں •

۶ ای خداوند میں تیرے آگے چلّایا اور میں نے کہا تو میري پناہ ہی اور زندوں کي سرزمین میں میرا بخرہ تو ہی •

۷ میري فریاد سُن لے کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں

۸ مجھکو اُس سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چُھڑا لے کہ وہ مجھ سے زورآور ہیں ۔

۹ میري روح کو قید سے رہائي بخش تاکہ تیرے نام کي ستائش ہو صادق لوگ میرے اُس پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا ۔

مزمور ۱۴۳ ۔

۱ اي خداوند میري دُعا سُن میري منّتوں پر کان رکھہ اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے میرا جواب دے ۔

۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھہ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئي انسان جیتي جان تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا ۔

۳ کہ دشمن میري جان کے پیچھے پڑا ہے اُسنے میري زندگي کو خاک پر پائمال کیا اُسنے مجھکو اُنکي مانند جو مُدّت سے مر گئے ہیں تاریکي میں بٹھایا ہے ۔

۴ اِسلیئے میرا جي مجھہ میں اُداس ہو گیا ہے میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہے ۔

۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیري دستکاري پر غور کرتا ہوں ۔

۶ میں اپنے ہاتھہ تیري طرف بڑھاتا ہوں میري روح خشک زمین کي مانند تیري پیاسي ہے ۔

۷ اي خداوند جلد میري سُن میري روح تمام ہونے پر ہے مجھہ سے مُنہہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکي مانند ہو جاؤنگا جو گڑھے میں گرتے ہیں ۔

۸ مجھکو صبح کے وقت اپني شفقت کي آواز سُنا کیونکہ میرا توکّل تجھہ پر ہے اپني راہ کو جس میں میں چلوں مجھے بتا کیونکہ میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا ہوں ۔

۹ اي خداوند مجھکو میرے دشمنوں سے رہائي دے کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں ۔

۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھا کیونکہ تو ہي میرا خدا ہے تیري نیک روح مجھے راستي کے مُلک میں لے چلے ۔

۱۱ اي خداوند مجھکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپني صداقت کے لئے میري جان مُصیبت سے چُھڑا ۔

۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر اور اُن سب کو جو میري جان کو دُکھہ دیتے ہیں نابود کر کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ۔

۳۰ روز۔فجر کي نماز *

مزمور ۱۴۴ *

خداوند

میري چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا

۲ میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ میرا اُونچا بُرج اور میرا چھڑانیوالا میري سپر اور وہ جس پر میرا توکّل ہی جو میرے تئے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہی *

۳ ای خداوند اِنسان کیا ہی کہ تو اُسے یاد فرمائے اور آدمزاد کون ہی جو تو اُسے شمار کرے *

۴ اِنسان تو خیال کي مانند ہی اور اُسکي زندگي ایک گُذرتے ہوئے سائہ کي مانند *

۵ ای خداوند اپنے آسمانوں کو جُھکا اور اُتر آ پہاڑوں کو چُھو تو اُن سے دُھواں اُٹھیگا *

۶ بجلی گِرا اور اُنھیں تِتر بِتر کر اپنے تیر چلا اور اُنھیں گھبرا دے *

۷ اُوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائي دے مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے ہاتھ سے چُھڑا لے

۸ جنکے مُنہہ سے واہي باتیں نکلتي ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھہ ہی *

۹ ای خدا میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا میں دس تار کي بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا *

۱۰ تو ہي ہی جو شاہوں کو نجات بخشتا ہی اور اپنے بندے داؤد کو بُري تیغ سے بچاتا ہی *

۱۱ مجھہ کو اجنبي اولاد کے ہاتھوں سے چُھڑا لے اور رہائي بخش جن کے مُنہہ سے واہي کلام نکلتا ہی اور جن کا دہنا ہاتھہ جھوٹھہ کا دہنا ہاتھہ ہی

۱۲ تاکہ ہمارے بیٹے اپني جوانی میں پودھوں کي مانند اور ہماري بیٹیاں زاویہ کي کُھونٹوں کي مانند ہوں جو محل کے اندازہ سے خوشتراش ہوں

۱۳ تاکہ ہمارے مخزن مالامال ہوں جنمیں سے ہر قسم کی چیز مُیسّر ہو اور ہماري بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماري گلیوں میں جنمیں

۱۴ اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں اور کہ ٹوٹ پڑنے کي نوبت نہ ہو اور نہ نکل جانے کي اور کہ ہمارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نہ ہو *

۱۵ مبارک ہی وہ گروہ جسکا یہہ حال ہو مبارک ہی وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہی *

مزمور ۱۴۵ *

ای خدا میرے بادشاہ میں
تیري بڑائي کرونگا اور میں ابدالاباد
تیرے نام کو مبارک کہونگا *
۲ میں ہر روز تجھے مبارک
کہونگا اور میں ابدالاباد تیرے نام کي
ستائش کرونگا *
۳ خداوند بزرگ ہی اور وہ
نہایت ستائش کے لائق ہی اور اُسکي
بزرگي تحقیق کرنے سے باہر ہی *
۴ ہر ایک پشت دوسري پشت
سے تیرے کاموں کي ستائش کریگي اور
تیري قدرتوں کا بیان کریگي *
۵ میں تیري جناب کي جلیل
عزت پر اور تیرے عجیب کاموں پر
دھیان کرونگا *
۶ اور لوگ تیرے ہولناک کاموں
کي قدرت کا چرچا کریں میں تیري
بزرگي کا بیان کرونگا *
۷ وہ تیرے بڑے احسان کا بہت
سا ذکر کرینگے اور تیري صداقت کے گیت
گائینگے *
۸ خداوند مہربان اور رحیم ہی
غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں
بڑھکر ہی *
۹ خداوند سب کے لئے بھلا ہی
اور اُسکي رحمتیں اُسکي ساري مخلوقات
پر ہیں *
۱۰ اي خداوند تیري ساري
دستکاریاں تیري ثناخواني کرتي ہیں
اور تیرے مُقدّس لوگ تجھے مبارکباد
کہیں *
۱۱ وہ تیري سلطنت کے جلال
کا بیان کرتے اور تیري قدرت کا چرچا
کرتے
۱۲ تاکہ آدمزادوں پر اُسکي
قدرتیں اور اُسکي سلطنت کي جلیل
شوکتیں ظاہر کریں *
۱۳ تیري سلطنت ابدي سلطنت
ہی اور تیري حکومت پشت در پشت
قائم رہیگی *
۱۴ خداوند اُن سب کو جو
گرنے میں ہیں سنبھالتا ہی اور اُن سب کو
جو جُھک گئے ہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہی *
۱۵ سب کي آنکھیں تجھ پر
لگي ہیں تو اُنہیں وقت پر اُنکي
روزي دیتا ہی *
۱۶ تو اپني مُٹھي کھولتا ہی
اور ہر ایک جاندار کا مُنہ بھرتا ہی *
۱۷ خداوند اپني ساري راہوں
میں صادق ہی اور اپنے سب کاموں میں
رحیم ہی *
۱۸ خداوند اُن سب سے جو
اُسکو پُکارتے ہیں نزدیک ہی اُن سب
سے جو سچّائي سے اُسکو پُکارتے ہیں *
۱۹ وہ لوگوں کي مُراد جو
اُس سے ڈرتے ہیں پوري کریگا وہي

اُس کي فرياد سُنيگا اور اُنهيں بچائيگا ۔
۲۰ خداوند اُن سب کي جو اُس سے محبت رکهتے هيں حفاظت کرتا هی ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا ۔
۲۱ ميرا مُنهہ خداوند کي ستائش کا مضمون کهيگا هاں هر ايک بشر ابدالاباد اُسکے مُقدّس نام کو مبارک کها کرے ۔

مزمور ۱۴۶ *

ای ميري جان خداوند کي ستائش کر ميں جب تک جيتا رهونگا خداوند کي ستائش کرونگا ميں جب تک موجود هوں خداوند کي ثناخواني کرونگا ۔
۲ اميروں پر آدميزادے پر توکّل نه کرو که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں ۔
۳ اُسکا دم نکل جاتا هی وه اپني مٹّي ميں پهر جاتا هی اُسي دن اُسکے منصوبے فنا هو جاتے هيں ۔
۴ مبارک هی وه جس کي مدد يعقوب کا خدا هی اور جسکا توکّل خداوند اُسکے خدا پر هی
۵ جسنے آسمان بنايا اور زمين اور دريا اور سب جو کچهه که اُن ميں هی جو هميشه اپني سچّائي کو برقرار رکهتا هی
۶ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی اور بهوکهوں کو روٹي ديتا هی ۔
۷ خداوند اسيروں کو چهُڑاتا هی خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هی ۔
۸ خداوند اُنهيں جو نهوڑ گئے هيں سيدها کهڑا کرتا هی خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هی
۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هی وه يتيموں اور بيوؤں کو سنبهالتا هی ليکن شريروں کي راه کو اُونچا نيچا کرتا هی ۔
۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا هاں تيرا خدا ای صيهون پشت در پشت ۔

۳۰ روز شام کي نماز *

مزمور ۱۴۷ *

خداوند کي ستائش کرو که همارے خدا کي ثناخواني کرنا بهلا هی اِسليئے که وه دل عزيز هی ستائش کرنا شائسته هی ۔
۲ خداوند يروشلم کو تعمير کرتا هی وه اِسرائيلي پهچڑے هوؤں کو جمع کرتا هی ۔
۳ وه شکسته دلوں کا علاج کرتا هی وه اُنکے زخموں کو باندهتا هی ۔
۴ وه ستاروں کا شمار کرتا هی

اور اُنکا جُدا جُدا نام رکھتا ہی ۔

۵ ہمارا خداوند بزرگ ہی اور بڑا قادر ہی اُسکا فہم بیان سے باہر ہی ۔

۶ خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہی پر شریروں کو زمین پر پٹک دیتا ہی ۔

۷ جواب میں اپني ناري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گیت گاؤ بربط بجاکے ہمارے خدا کي ستائش کرو

۸ جو آسمان پر بدلوں کا پردہ ڈالتا ہی جو زمین کے لئے مینھہ تیار کرتا ہی جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی

۹ جو بہیموں کو روزي دیتا ہی اور کوّوں کے بچّوں کو بھي جو چلّاتے ہیں ۔

۱۰ اُسکو گھوڑے کے زور سے خوشي نہیں اور مرد کي پنڈلیوں سے رضا نہیں ۔

۱۱ خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اُسکي رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہی ۔

۱۲ اي یروشلیم خداوند کي ستائش کر اي صیہون اپنے خدا کي ستائش کر ۔

۱۳ کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں کے بینتوں کو مضبوطي بخشي اور تجھہ میں تیرے بچّوں کو برکت دي ۔

۱۴ وہ تیري اطراف میں امن بخشتا اور تجھے سُتھرے سے سُتھرے گیہوں سے آسودہ کرتا ۔

۱۵ وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہی اُسکا کلام نہایت تیزرو ہی ۔

۱۶ وہ برف اُون کي مانند دیتا ہی وہ پالا راکھہ کي مانند بکھیرتا ہی ۔

۱۷ وہ اپنے یخ کو ٹکڑوں کي مانند پھینک دیتا ہی اُسکي ٹھنڈک کي برداشت کون کر سکتا ہی ۔

۱۸ وہ اپنا حکم بھیجتا ہی اور اُنھیں گلا دیتا ہی وہ اپني ہوا چلاتا ہی اور پاني بہہ جاتے ہیں ۔

۱۹ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حُقوق اور اپني عدالتیں اِسرائیل پر ظاہر کرتا ہی ۔

۲۰ اُسنے کسي قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا اور نہ وہ اُسکي عدالتوں سے آگاہ ہوگئیں ۔

مزمور ۱۴۸ ۔

آسمانوں پر سے خداوند کي ستائش کرو بلندیوں پر سے اُسکي ستائش کرو ۔

۲ اي اُسکے سب فرشتو اُسکي ستائش کرو اي اُسکے سب لشکرو اُسکي ستائش کرو ۔

۳ اي سورج اور اي چاند اُسکي ستائش کرو اي روشن ستارو تم سب اُسکي ستائش کرو ۔

۴ اي آسمانوں کے آسمانو اور اي پانيو جو آسمانوں کے اُوپر هو اُسکي ستائش کرو ۔

۵ وہ خداوند کے نام کي ستائش کريں کہ اُسنے حکم ديا اور وہ موجود هو گئے ۔

۶ اُس نے اُن کو ابدي پائيداري بخشي اُس نے اُنکي تقدير مُقرّر کي جو ٹل نہيں سکتي ۔

۷ اي تِنّينو اور اي گہرايو زمين پر سے خداوند کي ستائش کرو ۔

۸ آگ اور اُولے برف اور بخار اور زور کي آندهي جو اُسکے حکم کو بجا لاتے هيں

۹ پہاڑ اور سارے ٹيلے ميوہ‌دار درخت اور سارے ديوٗدار

۱۰ جنگلي جانور اور سارے مواشي اور کيڑے مکوڑے اور پرندے

۱۱ شاهانِ زمين اور ساري اُمّتيں اُمرا اور زمين کے سب عدالت کرنيوالے

۱۲ جوان و کنوارياں بھي اور بوڑھے بچّوں سميت وہ خداوند کے نام کي ستائش کريں کہ اُسکا نام اکيلا عاليشان هی اُسي کا جلال زمين اور آسمان کے

۱ پھيلا هی ۔

۱۳ وهي اپنے لوگوں کے سينگ کو بلند کرتا هی يہي اُسکے پاک لوگوں کي بني اِسرائيل کي اُس قوم کي جو اُس سے نزديک هی شوکت هی ۔

مزمُور ۱۴۹ *

خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ اور اُسکي مدح پاک لوگوں کي جماعت ميں ۔

۲ اِسرائيل اپنے بنانيوالے سے شادمان هو بني صيہون اپنے بادشاہ کے سبب خوشي کريں ۔

۳ وہ اُسکے نام کي ستائش کرتے هوئے ناچيں وہ طبلہ اور بربط بجاتے هوئے اُسکي ثناخواني کريں ۔

۴ کيونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش هوتا هی وہ حليموں کو نجات کي زينت بخشتا هی ۔

۵ پاک لوگ اپني سرفرازي پر فخر کريں اور اپنے بستروں پر پڑے هوئے بلند آواز سے گايا کريں ۔

۶ خدا کي ستائشيں اُن کي زبان پر هوں اور ايک دو دهاري تلوار اُنکے هاتهوں ميں هو

۷ تاکہ غير اُمّتوں سے اِنتقام ليں اور لوگوں کو سزا ديں

۸ کہ اُن کے بادشاهوں کو زنجيروں سے اور اُن کے اميروں کو لوهے کي بيڑيوں سے جکڑيں

۹ تاکہ اُن پر وہ فتویٰ جو لکھا
ہوا ہی جاري کریں کہ اُسکے پاک
لوگوں کي یہي شوکت ہی *

مزمُور ۱۵۰ *

اُسکے مَقدِس میں خدا کي
ستائش کرو اُسکي قدرت کي فضا پر
اُسکي ستائش کرو *
۲ اُسکي قدرتوں کے سبب اُس
کي ستائش کرو اُسکي بزرگي کي کثرت
کے مطابق اُسکي ستائش کرو *
۳ قرنائي پھونکتے ہوئے اُسکي
ستائش کرو بین اور بربط چھیڑتے ہوئے
اُسکي ستائش کرو *
۴ طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے
ہوئے اُسکي ستائش کرو تاروالے سازوں
کو اور بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکي
ستائش کرو *
۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے
اُسکي ستائش کرو خوش آواز جھانجھ
بجا بجاکے اُسکي ستائش کرو *
۶ ہر ایک چیز جو سانس
لیتي ہی خداوند کي ستائش کرے *

اُسقفوں قسیسوں اور شمّاسوں

کے

تقرّر و تقدیس کي ترتیب

اِنگلستان کي کلیسیا

کے طریقے کے موافق *

دیباجہ *

جتنے شخص کتابِ مُقدّس اور زمانۂ سلف کے مُصنفوں کے رسالے کوشش سے پڑھتے ہیں اُن پر ظاہر ہی کہ رسولوں کے ایّام سے کلیسیا میں خادمانِ دین کے یہہ درجے یا رتبے ہوتے چلے آئے ہیں یعنے اُسقُف اور قسیس اور شمّاس-اور یہہ عہدے ہمیشہ ایسي عزّت اور حُرمت کے لائق سمجھے جاتے تھے کہ کوئي شخص اُن میں سے کسي کے فرائض ادا کرنے کي جُرأت نہ کر سکا غیر ازانکہ اُسکي دعوت اور آزمائش اور اِمتحان ہوا اور اُس میں ایسي صفتیں اور خصلتیں پائي گئیں جو اُس عہدے کے لئے ضرور ہیں اور نیز اُن شخصوں سے جو شرع کے موافق اِختیار رکھتے تھے جماعت کے سامہنے دُعائے عامّہ پڑھنے اور ہاتھہ رکھنے کے وسیلے سے اُس عہدے پر مُقرّر نہ ہوا-پس اِس مراد سے کہ یہہ رتبے اِنگلستان کي کلیسیا میں جاري رہیں اور عمل میں آئیں اور اُنکي قدر و منزلت برقرار رہے کلیسیا کا قانون ہی کہ کوئي آدمي حسبِ لوازمِ شرع کلیسیائے مذکور میں اُسقُف یا قسیس یا شمّاس نہ گِنا جائے اور اُن میں سے کسي عہدے کے فرائض کو ادا نہ کرنے پائے غیر ازانکہ اُسکي

دعوت و آزمائش اور اِمتحان هوا هو اور ذيل کي رسم کے موافق اُس ميں داخل کيا گيا هو يا کسي اگلے وقت کسي اُسقُف کے هاتهه سے اُسنے تقدّس يا تقرّر پايا هو *

اور کسي کو شمّاس کے عهدے پر مُقرّر کرنا جائز نهيں جسکي عمر تيئيس برس سے کم هو بشرطيکه اُسکے پاس کوئي سند اُسقُف کي طرف سے نه هو- اور تيئيس هونے کے ليئے پورے چوبيس برس کي عمر کا هونا لازم هي-اور اُسقُف هونے کے ليئے پورے تيس برس کي عمر شرطِ ضروري هي *

پهر جبکه اُسقُف نے به تحقيقِ خود يا اَوروں کي مُعتبر گواهي سے کسي اُميدوار کي نسبت معلوم کيا هو که وه نيک چال اور بے جُرم هي اور اِمتحان و آزمائش کرکے دريافت کيا هو که وه عبراني يا يوناني يا لاتيني زبان ميں مهارت رکهتا هي اور کلام اللّٰه کے علم ميں اتني ترقّي کي هي که مُعلّم هونے کي قابليت رکهتا هي تو تقرّر کے اوقاتِ مُعيّنه پر يا بحسبِ ضرورت اَوْر کسي اِتوار يا ميعادي دن کليسيا کے رُوبرو اُسکو ترتيبِ ذيل کے موافق عهدهٔ شمّاسي پر مُقرّر کر سکتا هي *

شمّاسوں کي تقرّري کي ترتيب *

اَي مُحترم باپ در خدا ميں اِن شخصوں کو اَپکے رُوبرو اِسليئے حاضر کرتا هوں که شمّاسوں کے عهدے ميں داخل کيئے جائيں *

اِحتياط کرو کہ يہہ شخص جِنکو تم مدوے رُو برو حاضر کرتے ہو اپنے علم اور خدا ترسي اور نيک چال سے اس لائق اور قابل ہوں کہ خدا کي عزّت اور اُسکي کلمسا کي بہبوديت و ترقي کے لئے اپني خدمت بجا لائيں *

ميں نے اُنکي چال تحقيق کي اور اُنکا اِمتحان بھي لينا ہي مدري دانست ميں ايسے ہي ہيں *

اي بھائيو اگر تم ميں سے کوئي ہو جو اِن شخصوں ميں سے کسي کي نسبت کہ شمّاس کے عہدے کے اُميدوار ہيں کچھ وجہۂ مراحمت يا بھاري جُرم جانتا ہو جسکے سبب مناسب ہو کہ وہ اِس عہدے پر مُقرّر کيا جائے تو اب بنام خدا سامھنے آئے اور اُس جُرم يا وجہۂ مراحمت کو ظاہر کرے *

اِلتانيہ اور دوسري دُعائيں *

اي خدا آسماني باپ ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي خدا آسماني باپ ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي خدا اِس جہان کے رہائي دينہوالے ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي خدا اِس جہان کے رہائي دينہوالے ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي خدا روح القدس جو اب و اِبن سے مُستدعي ہي ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي خدا روح القدس جو اب و اِبن سے مُستدعي ہي ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي قُدّوس مبارک اور مجيد تثليث تين اقانيم ايک خدا ہم خوار ناچار گنہگاروں پر رحم کر *

اي قُدّوس مبارک اور مجيد

تثلیث تبیں اقانیم ایک خدا ہم خوار زاچار گنہگاروں پر رحم کر ۔

ای خداوند ہماری خطاؤں کو یاد نہ کر اور نہ ہمارے باپدادوں کی خطاؤں کو اور ہمارے گناہوں کا بدلا نہ لے ای خداوند ہم پر حلم فرما اپنی اُمّت پر جسے تو نے اپنا بیش قیمت لہو دیکر خرید لیا ہی حلم فرما اور ابد تک ہم سے رنجیدہ نہ رہ ۔

ای خداوند ہم پر حلم فرما ۔

ہر ایک بُرائی اور آفت سے گناہ سے شیطان کے حیلوں اور حملوں سے اپنے غضب سے اور ابدی عذاب سے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

دل کے اندھاپے سے غرور و فخر اور ریا سے حسد دشمنی اور کینہ اور ہر نوع کی بد خواہی سے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

حرامکاری اور باقی سب مُہلک گناہوں سے اور تمام دنیاوی جسمانی اور شیطانی فریبوں سے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

بجلی اور طوفان سے وبا اور قحط سے لڑائی اور خون سے اور ناگہانی موت سے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

ہر فتنہ فساد و سازش سے غدر و بغاوت سے تمام باطل تعلیم و بدعت اور ہیوت سے سنگدلی اور اپنے کلام اور حکم کے حقیر جاننے سے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

اپنے مُقدّس سِرِّ تجسّم کے واسطے اپنے مُقدّس تولّد اور ختنہ کے واسطے اپنے بپسما فاقہ اور آزمائش کے واسطے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

اپنی باطنی گُسمی اور لہو کے پسینے کے واسطے اپنی صلیب اور اذیّت کے واسطے اپنی بیش قدر موت اور دفن کے واسطے اپنی پر جلال قیامت اور صعود کے واسطے اور روح القدس کے وارد ہونے کے واسطے

ای خداوند ہمیں بچا ۔

ہمارے ہر دُکھہ کے وقت ہمارے ہر سُکھہ کے وقت موتے دم اور عدالت کے دن ۔

ای خداوند ہمیں بچا ۔

ای خداوند خدا ہم گنہگار تیری منت کرتے ہیں تو ہماری سُن اور اپنے لطف سے اپنی مُقدّس کاتھلک کلیسیا کی راہ راست پر ہدایت اور حمایت کر

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے اپنی خادمہ ہماری سلطانی قیاصر **وکتوریا** قیصرِ ہند کی حفاظت کر اور اُسے قوّت بخش کہ وہ تیری سچّی عبادت کیا کرے اور راستی و پاکیزگی میں اپنی زندگی بسر کرے ۔

ای کریم خداوند ہماری سُن ۔

اپنے لطف سے اُسکے دل کو اپنے بھروسے اور خوف اور محبت کي طرف مائل رکھہ اور یہہ کہ وہ ہر وقت تجھہ پر توکّل کرے اور ہر امر میں تیري عزّت و جلال کي طالب رہے

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اُسکا حامي اور حافظ ہو اور اُسکے سب دشمنوں پر اُسے فتح بخش

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے البرٹ ایدورڈ ویلز کے شاہزادے اور ویلز کی شاہزادي اور تمام بادشاہي خاندان کو برکت بخش اور سلامت رکھہ

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب اُسقفوں قسیسوں اور شمّاسوں کو اپنے کلام کي حق معرفت اور صحیح سمجھہ سے مُنوّر کر اور یہہ کہ وہ اپني تعلیم سے اُسکو برملا پیش کریں اور اپنے چال چلن سے اُسکي فضیلت ظاہر کریں

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اپنے اِن بندوں کو برکت دے جوکہ عہدۂ شمّاس (یا عہدۂ قسیس) پر مُقرّر ہونے کو آئے ہیں اور اُنپر اپنا فضل اُنڈیل دے تاکہ وہ اپنے عہدے کي خدمت تیري کلیسیا کي تقویت و ترقي اور تیرے مُقدّس نام کے جلال کے لیئے لائق طور سے بجا لائیں

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے مشیر وزیروں اور سب اُمرائے مُلک کو فضل و حکمت اور خردمندي سے معمور کر

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے نائبُ السلطان اور حُکّامِ صوبجات اور حُکّامِ عدالتِ اعلیٰ اور سپہ سالاروں کي حفاظت کر اور اپني فیض بخش مصلحت سے اُنکي راہنمائي فرما

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب ضلعوں کے حاکموں کو برکت دے اور محفوظ رکھہ اور اُن پر فضل کر کہ وہ اِنصاف کریں اور حق کو قائم رکھیں

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اپني تمام اُمّت کو برکت دے اور محفوظ رکھہ

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب قوموں میں اِتّحاد صلح اور موافقت بخش

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے ہمیں ایسا دل دے جو تیري محبت اور ہیبت رکھے اور کوشش سے تیرے حکم بجا لانے میں لگا رہے

ای کریم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے اپني تمام اُمّت کو زيادہ توفيق بخش کہ وہ تيرا کلام عاجزي سے سُنے اور خالص نيت سے قبول کرے اور روح‌القدس کے پھل لائے

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سب گمراهوں اور فريب خوردوں کو راہِ حق پر لا

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے دو قائم هيں اُنکو قوّت بخش ضعيف دلوں کو تسلّي دے اور سمدھال گرے هوؤں کو کھڑا کر اور آخرِ کار شيطان کو همارے پاؤں تلے کچل ڈال

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے جو خطرے ميں هيں اُنکو بچا حاجتمندوں کي مدد کر اور مُصيبت‌زدوں کو دلاسا دے

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے خشکي و تري کے سب مسافروں اور سب حاملہ عورتوں اور سب بيماروں اور ننھے بچّوں کي حفاظت کر اور سارے قيدي اور اسيروں پر اپني رحمت فرما

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے يتيموں بيواؤں اور سب بيکسوں اور مظلوموں کي حمايت کر اور خبر لے

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے کُل بني آدم پر رحم کر

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے همارے دشمنوں اور ستانےوالوں اور تهمت لگانےوالوں کو معاف کر اور اُنکے دلوں کو پھير

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے زمين کے حاصلات بڑھا کر اور همارے فائدے کے ليئے اُنکي حفاظت فرما تاکہ هم هر ايک کو اُسکے موسم پر کام ميں لائيں

اي کريم خداوند هماري سُن •

اپنے لطف سے سچّي توبہ کي توفيق هميں دے همارے سارے گناہ غفلت و نادانياں معاف کر اور اپنے روح‌القدس کا فضل هم پر برسا کہ اپنا چلن تيرے پاک کلام کے موافق سُدھاريں

اي کريم خداوند هماري سُن •

اي ابنُ اللّٰہ هماري سُن •

اي ابنُ اللّٰہ هماري سُن •

اي خدا کے برّے تو جو جهان کا گناہ اُٹھا ليجاتا هے

اپني راحمت هميں بخش •

اي خدا کے برّے تو جو جهان کا گناہ اُٹھا ليجاتا هے

• هم پر رحم کر •

ای مسیح ہماری سُن *
ای مسیح ہماری سُن *
ای خداوند رحم کر *
ای خداوند رحم کر *
ای مسیح رحم کر *
ای مسیح رحم کر *
ای خداوند رحم کر *
ای خداوند رحم کر *

ای ہمارے باپ تو جو آسمانوں پر ہی تیرے نام کی تقدیس ہو- تیری سلطنت آئے-تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی زمین پر بھی ہو-ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے-اور ہمارے قصوروں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصوروار کو معاف کرتے ہیں-اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اُس شریر سے بچا-آمین *

—ای خداوند ہمارے گناہوں کے مطابق ہم سے سُلوک نہ کر *

—اور ہماری بدیوں کے مطابق ہمیں بدلا نہ دے *

ہم دُعا مانگیں *

ای خدا رحیم باپ تو شکستہ دلوں کی آہ اور غمزدوں کی آرزو کو حقیر نہیں جانتا چسرقت ہم دُکھہ سے مجبور ہوکر تجھہ سے دُعا مانگیں شفقت سے ہم پر نظر کر اور اپنے کرم سے یہہ بخش کہ جو تدبیریں شیطان یا اِنسان اپنے دھوکے اور عداوت سے ہمارے خلاف نکالتے ہیں نیست ہو جائیں اور تیرے حُسنِ اِنتظام سے پراگندہ ہوں کہ ہم تیرے بندے کسی طرح کی ایذا سے نقصان نہ اُٹھاکر تیری کلیسیا میں ہمیشہ تیرا شکر کرتے رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے *

ای خداوند اُٹھہ ہماری مدد کر اور اپنے نام کے واسطے ہمیں بچا *

ای خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہی اور ہمارے باپ‌دادوں نے ہم سے بیان کیا ہی کہ اُن کے دنوں اور اُن کے پیشتر اگلے دنوں میں تو نے کیا ہی عجیب کام کیئے تھے *

ای خداوند اُٹھہ ہماری مدد کر اور اپنی عزّت کے واسطے ہمیں بچا *

حمد اب اور اِبن : اور روح‌القدس کی ہو

جواب — جیسی ابتدا میں تھی اِس وقت ہی : اور ابدالاباد رہیگی—آمین *

ای مسیح ہمارے دشمنوں سے ہمیں بچا دے *

ہماری مُصیبتوں پر مہر کی نظر کر *

ہمدردی سے ہمارے دلوں کے غموں پر نگاہ کر *

شفقت سے اپنی اُمّت کے گناہ معاف فرما *

شفقت سے ہماری دُعا سُن *

ای اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر *

ای مسیح اب اور ہمیشہ کو ہماری سُن *

ای مسیح ہماری سُن ای خداوند مسیح ہماری سُن *

ای مسیح — ای خداوند تیری رحمت ہم پر نازل ہو

ای مسیح — کہ ہماری اُمید تجھ ہی پر ہے *

ہم دُعا مانگیں *

ای باپ ہم خاکساری سے تیری منت کرتے ہیں کہ تو ہماری ناتوانی پر مہر سے نظر کر اور اپنے نام کے جلال کے واسطے اُن سب آفتوں کو جنکے ہم بہت ہی سزاوار ہوئے ہیں ہم سے ٹال دے اور یہہ عنایت کر کہ ہم اپنے سب دُکھوں میں اپنا سارا اَسرا بھروسا تیری رحمت ہی پر رکھیں اور ہمیشہ پاکیزگی اور قُدسیّت میں تیری بندگی کریں تاکہ تیری عزّت و جلال ظاہر ہو ہمارے یگانہ درمیانی اور شفیع ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین *

کالکٹ

ای قادرِ مطلق خدا تو نے اپنی لاانتہا پیش‌بینی سے اپنی کلیسیا میں خادمانِ دین کے مختلف رتبے مُقرّر کئے ہیں اور اِلہام سے اپنے رسولوں کو ہدایت کی کہ عہدۂ شماس کے لئے شہیدِ اول مُقدّس ستپھن کو کئی اَور شخصوں سمیت چُنیں اپنے اِن بندوں پر جو اُسی عہدے اور خدمت کے لئے بُلائے گئے ہیں رحم سے نگاہ کر اور اپنے دین کے حقیقی علم سے اُنہیں ایسا مالامال کر اور چال چلن کی بے عیبی سے اُنہیں ایسی زینت بخش کہ وہ تیرا کلام سُنانے سے اور عمدہ نمونہ دکھانے سے بھی اِس عہدے میں تیرے وفادار نوکر بنے رہیں تاکہ تیرے

نام کا جلال اور تيري کليسيا کي تقويت اور ترقي هو هماري مُنجي يسوع مسيح کے ثواب کے واسطے جو تيرے اور روح القدس کے ساتھ اب اور هميشه زنده اور سلطنت کرتا هی-آمين •

خط-۱ تمطاؤس ۳-۸ سے *

اِسي طرح مددگار بهي معتبر هوں نه که دو زبان يا شرابي يا نا روا نفع لينيوالے اور ايمان کے بهيد کو پاک دل ميں ياد کر رکهيں- علاوه اِسکے وے پهلے آزمائے جائيں اُسکے بعد اگر بے عيب ٹههريں تو خدمت کريں-اِسطرح زوجات بهي مُعتبر هوں نه که تهمتدان بلکه پرهيزگار اور ساري باتوں ميں ديانتدار-مددگار ايک ايک زوجه کے شوهر هوں اور اپنے بچّوں اور گهروں کي بخوبي همشوائي کريں-کيونکه جنهوں نے اچهي طرح خدمت کي هی سو اپنے ليئے اچها درجه اور اُس ايمان ميں جو مسيح يسوع پر هی بهت سي دليري پيدا کرتے هيں •

اعمال ۶-۲ سے *

تب بارهوں نے شاگردوں کي جماعت کو پاس بُلاکے کها مناسب نهيں که هم خدا کے کلام کو چهوڑکے ميزوں کي خدمت کريں-پس اے بهائيو اپنے درميان سے سات معتبر مرد جو روح القدس اور حکمت سے بهرے هوں چُنو جنهيں هم اِس کام پر مُقرّر کريں-اور هم آپ دُعا اور کلام کي خدمت ميں مشغول رهينگے-سو يه بات ساري جماعت کو پسند آئي اور اُنهوں نے سِفن نام ايک مرد کو جو اِيمان اور روح القدس سے بهرا تها اور فِلِپّس اور پرُخورس اور نيقانور اور تيمون اور پرمناس اور نِکولس انطاکي کو جو يهودي هوگيا تها چُن ليا-اور اُنهيں رسولوں کے آگے کهڑا کيا اور اُنهوں نے دُعا کرکے اُنپر هاتهه رکهے-اور خدا کا کلام پهيلا اور شاگردوں کا شمار يروشليم ميں بهت هي بڑهه گيا اور کاهنوں کا بڑا گروه اِيمان کا تابع هوا •

کيا تمهيں قوي اُميد هی که روح القدس نے تمهارے دل ميں يهه تحريک کي هی که تم اِس عهدے اور خدمت کو اختيار کرو تاکه خدا

کي تعظيم اور اُسکي اُمّت کي تقويت کے لیئے اُسکي خدمت بجا لاؤ •

— مجھے ایسي اُمید ھی •

کیا تم سمجھتے ھو کہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کي مرضي اور حاکمانِ مُلک کے قوانین کے موافق تم سچ مچ بُلائے گئے ھو کہ کلیسیا کي خدمت کرو •

— میں ایسا سمجھتا ھوں •

کیا تم عہدنامۂ عتیق و جدید کے تمام قانوني صحیفوں پر (یعنے جنھیں کلیسیا نے تسلیم کیا ھی) بے ریا اِیمان رکھتے ھو •

— میں اُنپر اِیمان رکھتا ھوں •

کیا تم جس گرجہ میں خدمت کرنے کے لیئے مُقرّر ھوگے اُسمیں جماعت کے سامھنے اُنکو کوشش سے پڑھا کروگے •

— ھاں میں پڑھا کرونگا •

شماس کے عہدے کا فرض یہہ ھی کہ جس گرجہ میں خدمت کرنے کے لیئے مُقرّر ھو اُسمیں عبادت کے وقت قسیس کي مدد کرے اور خصوصاً جب قسیس عشائے ربّاني کي رسم ادا کرتا ھی تو اُسکے تقسیم میں اُسکي مدد کرے—اور یہہ کہ گرجہ میں کتابِ مُقدّس اور ھمیلیا پڑھے اور لڑکے لڑکیوں کو سُؤال و جواب کے رسالے کي تعلیم دے اور قسیس کي غیر حاضري میں بچّوں کو بپتسما دے اور اگر اُسکو اِجازت دے تو وعظ بھي سُنائے—اِسکے سوا یہہ بھي اُسپر فرض ھی کہ جہاں موضع کے بیماروں اور غریبوں اور نادانوں کي مدد کا بندوبست ھو تو اُنکو ڈھونڈھکر اُنکے حال اور نام اور مکان سے جماعت کے خادمِ دین کو اِطلاع دے تاکہ اُسکي نصیحت کے وسیلے اھلِ جماعت یا اَوروں کي خیرات سے اُنکي حاجتیں رفع ھو جائیں—کیا تم یہہ کام خوشي اور رضامندي سے کروگے •

— خدا کي مدد سے میں ایسا ھي کرونگا •

کیا تم کمال کوشش سے اپنا اور اپنے اپنے گھرانے کا چال چلن اور طور طریقہ مسیح کي تعلیم کے موافق درست کروگے اور حتي المقدور اُنکو

اور اُنکو مسیح کے گلّے کے لیئے مفید نمونے بنؤگے •

—خداوند میري مدد کرے تو میں ایسا ھي کرونگا •

کیا تم اپنے اُسقف اور اُنکے بزرگ خادمانِ کلیسیا کي جنکے اختیار اور حکم میں تم ھوگے ادب سے فرمانبرداري کروگے اور دل کي خوشي اور رضامندي سے اُنکي خدا داد نصیحتوں کے موافق چلوگے •

—خدا کي مدد سے میں ایسي کوشش کرونگا •

تو یہہ اختیار لے کہ خدا کي کلیسیا میں شمّاس کے اُس عہدے کي خدمت بجا لائے جو تجھے سپرد ھوتا ھی اب اور اِبن اور روح القدس کے نام سے—امین •

تو یہہ اختیار لے کہ خدا کي کلیسیا میں اِنجیل کو پڑھے اور بشرطیکہ اُسقف سے تجھے اجازت ملے تو اُس میں سے وعظ بھي سُنائے •

لوقا ۱۲—۳۵ سے •

تمھاري کمریں بندھي اور تمھارے چراغ جلتے رھیں اور اُن آدمیوں کي مانند ھو جو اپنے خاوند کي راہ دیکھتے ھیں کہ کب وہ شادي سے پھر آئیگا تاکہ جب آئے اور کھٹکھٹائے جلد اُسکے واسطے کھول دیں—مبارک وہ نوکر جنکو خاوند آکے جاگتا پائیگا—میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ کمر باندھیگا اور انھیں کھانے بٹھائیگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا—اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آئے اور ایسا پائے تو مبارک ھیں وہ نوکر •

[illegible]

اي قادرِ مطلق خدا سب نعمتوں کے بخشنوالے تو نے اپنے بڑے لطف سے اپنے اِن بندوں کو قبول کرکے اپني کلیسیا میں شمّاس کي عہدہداري کے لیئے علیحدہ کر لیا ہے پس اي خداوند ہم عرض کرتے ہیں یہہ بخش کہ وہ حلیم اور غریب مزاج ہوں اور اپني خدمتگزاري میں ثابت قدم رہیں اور تمام امورِ روحاني میں ضبط و ربط کي خوشي سے رائج رکھیں اور اپنے دلوں کو ہر وقت الزام سے مُبرّا رکھکر تیرے اِبن مسیح میں مُدام پائیدار اور اُستوار رہیں اور اِس ادنیٰ رتبے کي خدمت کو ایسے مُستحسن طور پر بجا لائیں کہ تیري کلیسیا کے اعلیٰ رتبوں پر سرفراز ہونے کے لائق ٹھہریں اُسي تیرے اِبن ہمارے مُنجي یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو جلال اور عزّت اِستقلالاباد ہو۔ آمین ٭

اي خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماري پیشوائي کر اور اپني دائمي مدد سے ہمیں اگے بڑھا تاکہ ہم اپنے سب کاموں کا شروع اور قیام اور انجام تجھہ ہي میں کرکے تیرے مُقدس نام کا جلال ظاہر کریں اور تیرے رحم سے آخر کار حیاتِ ابدي پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین ٭

اِطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کي اور اُسکے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کي معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق اب اور اِبن اور روح القدس کي برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھہ رہے۔ آمین ٭

قسیسوں کے تقرُّر کي ترتیب

اي مُحترم باپ در خدا میں اِن شخصوں کو اُنکے رُو برو اِسلیئے حاضر کرتا ہوں کہ قسیسوں کے عہدے میں داخل کیئے جائیں •

احتیاط کرو کہ یہہ شخص چنکہ تم میرے رُو برو حاضر کرتے ہو اپنے علم اور خداترسي اور نیک چال سے اِس لائق اور قابل ہیں کہ خدا کي عزّت اور اُسکي کلیسیا کي تقویت و ترقي کے لیئے اپني خدمت بجا لائیں •

میں نے اُنکي چال تحقیق کي اور اُنکا اِمتحان بھي لیا ہی میري دانست میں ایسے ہي ہیں •

اي خدا کے بندو یہي وہ شخص ہیں جنھیں ہم انشا اللّٰہ قسیس کے مُقدّس عہدے میں آج داخل کرنیکا قصد کرتے ہیں۔ہم نے اُنکي خوب آزمائش کي اور کوئي مزاحمت کا سبب نہ پایا بلکہ یہہ دریافت ہوا کہ وہ اِس عہدے اور خدمت کے لیئے حسب لوازم شرع بُلائے جاتے اور اِسکے لائق اور قابل بھي ہیں۔تسپر بھي اگر تم میں سے کوئي ہو جو اِن شخصوں میں سے کسی کي نسبت جو قسیس کے عہدے کے اُمیدوار ہیں کچھہ وجہہ مزاحمت یا ہماري حُرم جانتا ہو جسکے سبب مناسب نہ ہو کہ وہ اُس

عہدے پر مُقرّر کیا جائے تو اب بنامِ خدا سامنے آئے اور اُس حُرم اور رجہۂ مزاحمت کو ظاہر کرے ۔

کالکت ۔

اے قادرِ مطلق خدا ساری خوبیوں کے بخشنوالے تو نے اپنے روح القدس کے وسیلے سے کلیسیا میں خادمانِ دین کے مختلف رتبے مُقرّر کیئے ہیں اپنے اِن بندوں پر جو اب قسیس کے عہدے کے لئے بُلائے گئے ہیں رحم سے نظر کر اور اپنے دین کے حقیقی علم سے اُنہیں ایسا مالامال کر اور چال چلن کی پاکیزگی سے اُنہیں ایسی زینت بخش کہ وہ تیرا کلام سُنانے سے اور عمدہ نمونہ دکھانے سے بھی اِس عہدے میں تیرے وفادار نوکر بنے رہیں تاکہ تیرے نام کا جلال اور تیری کلیسیا کی تقویت اور ترقّی ہو ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کے واسطے جو تیرے اور روح القدس کے ساتھ اب اور ہمیشہ زندہ اور سلطنت کرتا ہے۔آمین۔

خط۔افسیوں ۴-۷ سے ۔

ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کی بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت ہوا ہے۔اِسواسطے وہ کہتا ہے کہ اُسنے اُونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے۔پھر اُسکا اُوپر چڑھنا اَور کیا ہے مگر یہ کہ وہ پہلے زمین کے نیچے بھی اُترا تھا جو اُترا سو وہی ہے جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑھا تاکہ سب کو معمور کرے اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبی اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان اور بعضوں کو اُستاد مُقرّر کر دیا تاکہ مُقدّس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ ہوتے جائیں اور مسیح کا بدن بنتا جائے جب تک کہ ہم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کی پہچان کی یکانگی اور کامل اِنسان یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچیں ۔

متي ۹-۳۶ سے *

جب يسوع نے جماعتوں کو ديکھا اُسکو اُن پر رحم آيا کيونکہ وہ عاجز اور پريشان تھيں جيسے بھيڑيں چرواہا نہيں-تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ فصل تو بہت ہي ہے مزدور تھوڑے ہيں- فصل کے مالک کي منت کرو کہ مزدور اپني فصل ميں بھيجدے *

يوحنّا ۱۰-۱ سے *

ميں تمھيں سچ سچ کہتا ہوں جو کوئي دروازے سے بھيڑ خانے ميں داخل نہيں ہوتا بلکہ اَور کسي طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے- ليکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہے بھيڑوں کا گڈريا ہے-اُسکے لئے دربان کھولتا ہے اور بھيڑيں اُسکي آواز سُنتي ہيں اور وہ اپني بھيڑوں کو نام لے لےکے بُلاتا ہے اور اُنھيں باہر ليجاتا ہے- اور جب اپني بھيڑوں کو باہر نکالتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے اور بھيڑيں اُسکے پيچھے پيچھے ہو ليتي ہيں کيونکہ وہ اُسکي آواز پہچانتي ہيں-پر بيگانے کے پيچھے نہيں ہو ليتيں بلکہ اُس سے بھاگ جاتي ہيں کيونکہ بيگانوں کي آواز نہيں پہچانتيں-يسوع نے يہ تمثيل اُنھيں کہي پر وہ نہ سمجھے کہ يہ کيا باتيں ہيں جو اُسنے اُن سے کہيں- سو يسوع نے اُنھيں پھر کہا ميں تمھيں سچ سچ کہتا ہوں کہ بھيڑوں کا دروازہ ميں ہوں-جتنے مجھ سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو ہيں پر بھيڑوں نے اُنکي نہيں سُني-دروازہ ميں ہوں اگر کوئي مجھ سے داخل ہو تو نجات پائيگا اور اندر باہر آيا جايا کريگا اور چراگاہ پائيگا- چور نہيں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرديکو-ميں آيا ہوں کہ وہ زندگي پائيں اور زيادہ حاصل کريں-اچھا گڈريا ميں ہوں اچھا گڈريا بھيڑوں کے ليئے اپني جان ديتا ہے-پر مزدور جو گڈريا اور بھيڑوں کا مالک نہيں بھيڑيا آتے ديکھکر بھيڑوں کو چھوڑ ديتا اور بھاگ جاتا ہے اور بھيڑيا اُنھيں پکڑتا اور بھيڑوں کو پراگندہ کرتا ہے-مزدور بھاگتا ہے کيونکہ وہ مزدور ہے اور بھيڑوں کے لئے فکر نہيں کرتا-اچھا گڈريا ميں ہوں اور اپنوں کو پہچانتا ہوں اور ميري مجھے جانتي ہيں جيسطرح کہ باپ مجھے جانتا ہے اور ميں باپ کو جانتا ہوں اور ميں بھيڑوں کے ليئے اپني جان ديتا ہوں-اور ميري اَور بھي بھيڑيں ہيں جو اِس بھيڑ خانے کي نہيں ضرور

هی که اُنهیں بهي لوں اور وه میري آواز سُنینگي اور ایک هي گلّه اور ایک هي گڈریا هوگا ۰

بهائیو تم نے اپنے خلوتي اِمتحان کے وقت اور اُس نصیحت میں جو اِسوقت تمکو کي گئي هی اور اُن پاک وِردوں میں جو اِنجیل اور رسولوں کے صحیفوں سے نکلے هیں سُنا هی که یهه عهده جسکے لیئے تم بُلائے جاتے هو کیا هي عالي قدر اور وزني هی—اور اب هم پهر تمهیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے نصیحت کرتے هیں که تم یاد رکهو که کیسي عالي منزلت اور کیسے بهاري عهدے اور امانت کے لیئے تم بُلائے گئے هو یعنے یهه که تم خداوند کي طرف سے ایلچي اور پیروئے اور مختارِ کار هونے کو بُلائے گئے هو که خداوند کے گهرانے کو سکهاؤ اور جتاؤ اور اُنکي رعایت اور پرورِش کرو مسیح کي پراگنده بهیڑوں کو اور اسکے فرزندوں کو جو اِس خراب دنیا میں هیں ڈهونڈهو تاکه وه مسیح کے وسیلے سے ابدي نجات پائیں ۰

اپنے دلوں پر یهه بات نقش کر رکهو که کیسا بڑا خزانه تمهیں سپرد هوا هی یعنے مسیح کي بهیڑیں جنهیں اُسنے اپني موت سے خریدا اور جنکے واسطے اُسنے اپنا خون بهایا۔ جس کلیسیا یعنے مجمعهٔ مؤمنین کي خدمت تمهیں کرني هوگي وه خداوند کي دُلهن اور اُسکا بدن هی ۔اگر ایسا هو که تمهاري غفلت سے اِس کلیسیا یا اُسکے کسي عضو کو کچهه نقصان پهُنچے یا ٹهوکر لگے تو تمکو معلوم هی که یهه کیسا بهاري نصور هوگا اور اُسکا نتیجه کیسي هولناک سزا هوگي—تم اپنے دلوں میں سوچو که جو خدمت تمهیں خدا کے فرزندوں کے لیئے هاں مسیح کي دُلهن اور بدن کے لیئے سپرد هوئي هی کِس غرض سے سپرد هوئي هی اور خبردار هو که تم هرگز اپني متحدّث اور نردُد اور مداومت سے دستبردار نه هونا جب تک تمهارے عهدے کي خدمت تا مقدور اُس تکمیل کو نه پهنچے که جو جماعتیں تمهاري امانت میں هیں یا هونگي ایمان میں اور خدا کي پهچان میں ایسي یکدل هو جائیں اور مسیح میں ایسي پختگي اور بلوغت کو پهُنچیں که تمهارے درمیان نه دین کي بابت کسي غلطي کي نه روِش کي نسبت کسي شرارت کي جڑهه باقي رهے ۰

پس جبکه تمهارا عهده ایسا مُمتاز اور ایسا دُشوار بهي هی تو تامّل کي بات نهی که تمکو کِس فکر اور محنت

اور مشقت سے اِن شغلوں میں دل بستہ اور مُقیّد ہونا چاہیئے تاکہ واضح ہو کہ تم اُس خداوند کے جسنے تمھیں اِس عالی منزلت پر ٹھہرایا ہی دل سے تابعدار اور شکرگُذار رہو اور خبردار بھی رہو کہ نہ خود ٹھوکر کھاؤ اور نہ دوسروں کے ٹھوکر کے باعث ہو۔تاہم تم بذاتِ خود اِن باتوں کی طرف مائل اور راغب نہیں ہو سکتے (چنانچہ یہہ میلان اور قابلیت محض خدا سے ہی) اِسلیئے تم اُسکے مُحتاج ہو اور تم پر فرض ہی کہ اُسکے روح القدس کے لیئے سرگرمی سے دُعا مانگو۔اور اِس پر بھی غور کرو کہ یہہ ہماری کام جسکا مقصد اِنسان کی نجات ہی صرف اِسی شرط پر انجام پا سکتا ہی کہ تم نقبِ مُقدّسہ میں سے بہت سی تعلیم اور نصیحت ڈھونڈھ ڈھونڈھکر پیش کرو اور اپنے چال چلن کو بھی اُسکے مطابق رکھو لہذا تمکو چاہیئے کہ کلامُ اللہ کی تلاوت اور اُسکے مطالعہ میں بڑی جد و جہد کرتے رہو اور اُسی کے سانچے میں اپنے اطوار و اخلاق اور اپنے اپنے خاص متعلقین کے اخلاق بھی ڈھالا کرو۔اور اِسی سبب سے تمکو چاہیئے کہ سب دنیاوی تردّدات اور اشغال سے حتّالمقدور دور کنارہ ہو ۔

اور ہمیں اُمید قوی ہی کہ مُقدّس

سے تمنے اِن باتوں کو اپنے دلوں میں خوب جانچا ہوگا اور فضلِ اِلٰہی سے عزم بالجزم کیا ہوگا کہ تم خدا کے فضل سے اِس عہدے کی خدمت میں جسکے لیئے خدا نے تمھیں پسند کیا ہی اپنے کو بالکل تصدّق کروگے یہاں تک کہ تامقدور اِسی ایک امر کے درپے رہوگے اور ایسا کروگے کہ تمھارے سب تردّدات اور اشغال اُسی میں مصروف رہیں۔اور یہہ بھی اُمید ہی کہ تم ہمارے یگانہ مُنجی یسوع مسیح کی شفاعت کے وسیلے سے خدا باپ سے روح القدس کی اسمانی مدد کے لیئے مُدام دُعا مانگوگے تاکہ روز مرّہ پاک صحیفوں کے پڑھنے اور جانچنے سے تم اپنی خدمت میں پختہ اور زورآور ہو جاؤ اور اِس کوشش میں رہو کہ وقت بوقت اپنے اور اپنے قرابتوں کے چال چلن کی ایسی تدبیر کرو اور اُنہیں مسیح کے قواعد اور حقائق کی ایسی شکل و صورت میں لاؤ کہ اپنی جماعتوں کے لیئے صحّت بخش نمونے اور مثالیں بن جاؤ ۔

اور اب اِسلیئے کہ مسیح کی یہہ جماعت جو یہاں حاضر ہی اِن باتوں میں تمھارے خیال اور اِرادے معلوم کرے اور اِسلیئے بھی کہ اپنے اِس وعدے کے سبب تم اپنے فرائض ادا کرنے کی طرف زیادہ راغب ہو جاؤ اِن سُوالوں

کے جو ہم خدا اور اُسکي کلیسیا کے نام سے اِن باتوں کي نسبت تم سے کرینگے تم صاف صاف جواب دو •

کیا تم اپنے دل میں یہہ سمجھتے ہو کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کي مرضي اور اِنگلستان کي کلیسیا کے طریقے کے موافق قسیس کے رتبہ اور خدمت کے لیئے تم سچ مچ ٹھائے گئے ہو •

ـــہاں میں ایسا ہي سمجھتا ہوں •

کیا تمھیں یقین ہی کہ جن دینی حقائق کا ماننا اُس ابدي نجات کے لیئے شرط ہی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہوتي ہی وہ سب کُتبِ مُقدّسہ میں کافي طور پر مندرج ہیں۔اور کیا تمہارا قصدِ مصمم یہي ہی کہ جو جماعت تمہارے سپرد ہو اُسکو اُنھیں کُتبِ مُقدّسہ میں سے تعلیم دوگے اور جن باتوں کي نسبت تمکو یقین ہو کہ کُتبِ مُقدّسہ سے ثابت ہو سکتي ہیں اُنکے سوا اَور کوئي بات اِسطرح نہ سکھاؤگے کہ گویا وہ ابدي نجات کے لیئے شرط ہی •

ـــہاں ایسا ہي میرا یقین ہی اور خدا کے فضل سے یہي میرا قصد ہی •

کیا تم وفاداري سے مُدام کوشش کروگے کہ حقائقِ دینِ مُقدّس اسرار اور مسیحي ضبط و ربط کے طریقے کي خدمت میں تم اُن قواعد کو مانو جنھیں ہمنے خداوند سے پایا اور اِس کلیسیا اور مُلک نے منظور کیا ہی اور جو جماعتیں تمہارے سپرد ہوں اُنکو وہي باتیں ماننے اور عمل میں لانے کي تاکید کروگے •

ـــہاں خدا کي مدد سے میں ایسا ہي کرونگا •

کیا تم وفاداري سے ہر دم مستعد رہوگے کہ ہر غلط اور اجنبي تعلیم کو جو نظمِ خدا کے برخلاف ہو ہٹاؤ اور دُور کرو اور اپنے اپنے اِحاطۂ خدمت میں تندرستوں اور بیماروں کو بھي حسبِ موقع اور ضرورت خلوتي اور جلوتي تنبیہ اور نصیحت کیا کروگے •

ـــہاں خدا میري مدد کرے تو میں ایسا ہي کرونگا •

کیا تم دُعا مانگنے اور کُتب مُقدّسہ کے مطالعہ میں محنت‌کش ہوگے اور دنیاوی اور نفسانی مشغلوں سے کنارہ رکھکر اُن مشغلوں کے درپے ہوگے کہ جن سے علمِ الٰہی میں ترقّی ہوتی ہی •

—میں خداوند کی مدد سے یہہ کوشش کرونگا •

کیا تم سعی کروگے کہ اپنی اپنی سیرت اور اپنے گھرانوں کی سیرت مسیح کی تعلیم کے مشابہہ اور مطابق کرو تاکہ تم خود اور وہ بھی نامفدور مسیح کے گلّے کے لیئے عاقبت بخش نمونہ ٹھہروں •

—خداوند میری مدد کرے میں ایسی سعی کرونگا •

کیا تم حتی‌الامکان سب مسیحی لوگوں میں اور خصوصاً اُنمیں جو تمہارے سپرد ہیں یا ہونگے میل ملاپ اور اتفاق اور محبت کو رکھیگے اور بڑھاؤگے •

—خداوند میری مدد کرے میں ایسا ہی کرونگا •

کیا تم اپنے اُسقف کی اور دوسرے صدر خادمانِ دین کی چنکے اختیار اور حکومت میں تم حوالہ ہوگے ادب سے فرمانبرداری کروگے اور دل کی خوشی اور وفاداری سے اُنکی صحّت آمیز نصیحتوں کی پیروی کروگے اور اُنکے صحّت آمیز فیصلوں کے تابع رہوگے •

—خداوند کی مدد چاہکے میں ایسا کرونگا •

قادرِ مطلق خدا جسنے یہہ سب باتیں کرنے کا اِرادہ تمہیں بخشا ہی وہ قوّت اور طاقت بھی بخشے جس سے تم اُنہیں عمل میں لاؤ تاکہ جو کام اُسنے تم میں شروع کیا ہی اُسے اِتمام کو پہنچائے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے—آمین •

گیت *

اے سے اور اِس سے اے پاک روح
نت نیا تجھ میں ورود
حُب سے اور راحت سے ممدوح
تجھ میں ورا ہی وجود *

دلوں میں آکے مہمان
فضل اپنا سائل کر
سچّی دیداری او ایمان
کی طرف مائل کر *

تو دوست سچّی بخشش ہی جب
گناہ غم سے ہمیں خلاص
یہہ خاص انعام اللہ کا کب
ہم کریں گے دان *

مبارک اس حسنہ مرحمت کا
ہو اتش اے سدا
تقدّست تیری رحمیں سا
تعویر ہی اور تسکیں *

فضائل تیرے گوہر
ہیں مجلسوں کا پشت
شروع تو لکھا اندرون
چوں خدا کا انگشت *

پُر رفا تو فیضیاں کو
دیتا فصیح زباں

تا ہوں کُل عالم میں خوشگو
خدا کے ثناخواں *

ہمارے اندر دل افروز
اور اپنا روشنہ کر
جوش حق محبت کا ہر روز
ہر رات انگیختہ کر *

اُمّت ضعیف اور ناتوان
مضبوط کر اور سیراب
دے تس دے دیدہ دے شادمان
ہوں تم پر فتحیاب *

اِس گشت کے ہمیں تو ہمرا ہو
شادی اور رہنما
تا ہم گمراہیوں سے ہو دُور
ہر لغزش اور خطا *

فیض ہو قوت بخشش میں ہم
مُحکم ہوں پاک
تا تمیں ہو تخوف و غم
ترا پاک عالیگاہ *

بدعت اور فرق اور جھگڑوں کا
رد اور مفسدہ دور
بخش محبت کا ہو جا
عہد اور ملاپ کا جوڑ *

بخش دے باپ قادر کا اقرار
اور پوری ہو وہمید
اور اِو محبوب تا ہمیں دیدار
اور غُربت کو سعید *

پاک روح ہو بھی (یہ دُل نہات)
ایمان ہو مُستقیم
اب اِن روح قدس کے تین حضرات
جو وحدت میں مُعین ۔

ہم مُنتظر ہیں اور دعاخوان
اِس خواست میں بھی مشغول
ای رب پاک اُمّت ہو ہر ان
روح پاک کا ہو نزول ۔

ہم دُعا مانگیں ۔

ای قادرِ مطلق خدا آسمانی باپ تو نے اپنی بیحد محبت اور شفقت سے جو ہم پر ظاہر کی اپنا کمال عزیز اِبنِ وحید یسوع مسیح ہمکو بخشا ہی کہ وہ ہمارا مُخلّص اور ہماری حیاتِ ابدی کا وکیل و مُدبّر ہو اُسنے اپنی موت سے ہماری مخلصی کا کام پورا کرکے اور آسمان پر چڑھکر اپنے رسول اور نبی مُبشّر اور مُعلّم اور گلہبان دنیا میں بھیج دیئے اور اُنکی منادیوں اور خدمتوں سے اُسنے جہان کی سب اطراف میں ایک بڑا گلہ جمع کر لیا جس سے تیرے مُقدّس نام کی تا ابد تحمید اور تکبیر ہو۔ تیرے ازلی لطف کی اِن بڑی نعمتوں کے لیئے خصوصاً اِس نعمت کے لیئے کہ تو نے اپنے اِن بندوں کو اُسی عہدہداری پر جو نفی آدم کی نجات کے لیئے مُقرّر ہوئی تھی۔ ہم دل و جان سے تیرا شکر و حمد کرتے ہیں اور سجدہ بجا لاتے ہیں اور ہم تیرے اُس اِبنِ مبارک کے واسطہ سے تیری مِنت کرتے کہ جیسے یہاں یا اَور کہیں تیرا مُقدّس نام لیتے ہیں اُن سب کو بھی بخش کہ اِن نعمتوں اور تیری اَور سب نعمتوں کے لیئے اپنی شکرگزاری مُدام ثابت کریں اور روح القدس کی ہدایت سے تیرے اور تیرے اس کے عرفان و ایمان میں روز بروز بڑھتے اور پیش قدمی کرتے جائیں عرض یہہ کہ تیرے اِن خادموں کے توسّط سے اور اُن کے توسّط سے بھی جنکی خدمت پر یہہ نعمتیں ہونگی تیرا مُقدّس نام ہمیشہ جلال پائے اور تیری مبارک سلطنت بڑھ جائے اُسی تیرے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اُسی روح القدس کے اِتحاد میں تیرے ساتھہ ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔ آمین ۔

روح القدس کو لے

خدا کي کليسيا ميں قسيس کا عہدہ
اور خدمت بجا لانے کے ليئے کہ وہ اب
ہمارے ہاتھوں کے رکھنے سے تجھے سپُرد
کيا جاتا ہے۔جس جس شخص کے
گناہ تو معاف کرے معاف ہوگئے ہيں۔
اور جس جس شخص کے گناہ تو قيد
کرے مُقيَّد ہو گئے ہيں اور خبردار کہ
تو خدا کے کلام اور اُسکے مُقدّس
سکرامنٹوں کو وفاداري سے تقسيم کيا
کر اب اور ابن اور روح القدس کے نام
سے۔آمين ۔

تو يہہ اختيار لے کہ کلامُ اللہ
کا وعظ سُنائے اور مُقدّس سکرامنٹوں
کي خدمت بجا لائے اُس جماعت
ميں جسکا تو شرع کے موافق خادم
مُقرّر ہوگا ۔

جب مقدّس رسُومي تمام ہو چکيں تو پھر
خاص دُعا کے بعد اور کلمۂ برکت سے پہلے

يہہ دُعائيں جو ذيل ميں لکھي ہيں پڑھي
جائيں ۔

اي کمال رحيم باپ ہم تيري
منت کرتے ہيں اپنے اِن بندوں پر اپني
برکت بھيج کہ وہ راستبازي کے جامہ
سے مُلبّس ہوں اور تيرا کلام جو اُنکي
زبان سے کہا جائے ايسا مؤثّر اور
کامياب ہو کہ کبھي بيفائدہ نہ رہے اور
ہم سبھوں کو يہہ توفيق بخش کہ تيرے
کمال مُقدّس کلام ميں سے يا اُسکے
مطابق جو کچھہ وہ پيش کريں ہم
اُسکو اپني نجات کا وسيلہ سمجھکر
سُنيں اور تسليم کريں تاکہ ہم اپنے سارے
اقوال و افعال ميں تيرے جلال اور
تيري سلطنت کي ترقّي کے طالب
رہيں ہمارے خداوند يسوع مسيح کے
وسيلے سے۔آمين ۔

اي خداوند اپنے کمال کرم و
فضل سے ہمارے سب کاموں ميں ہماري
پيشوائي کر اور اپني دائمي مدد سے
ہميں آگے بڑھا تاکہ ہم اپنے سب کاموں کا
شروع اور قيام اور انجام تجھہ ہي ميں
کرکے تيرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر
کريں اور تيرے رحم سے آخر کار حياتِ
ابدي پائيں ہمارے خداوند يسوع
مسيح کے وسيلے سے۔آمين ۔

۱ . اِطمينانُ اللہ جو تمام

فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کی اور اُسکے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق اب اور اِبن اور روح القدس کی برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔آمین ۔

صدر اُسقف یا اُسقف

کے

تقرُّر یا تقدُّس کي ترتیب

یہہ رسم صرف اِتوار یا کسي اَوْر میعادي دن کو

عمل میں آئے *

کلیسیا *

اَی قادرِ مطلق خدا تو نے اپنے اِبن یسوع مسیح کے وسیلے سے اپنے مُقدّس رسولوں کو بہت سے عمدہ انعام بخشے اور اُنکو اِرشاد کیا کہ میرا گلہ چراؤ ہم تیري مِنت کرتے ہیں کہ سب اُسقفوں کو جو تیري کلیسیا کے گلہبان ہیں اپنا فضل عنایت کر کہ وہ محنت مسقت سے تیرے کلام کا وعظ کریں اور وفادار خادموں کي طرح اُسکا وہ ضبط و ربط جو خدا سے ہی پورا کریں اور جماعتوں کو یہہ بخشش کہ وہ اُن دونوں کے تابع اور پیرو ہوں تاکہ سب کے سب ابدي جلال کا تاج پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے-آمین *

۱ تمطاؤس ۳-۱ سے *

یہہ بات برحق ہی کہ اگر کوئي نگہباني کا مُشتاق ہی تو اچھا کام چاہتا ہی-پس چاہئے کہ نگہبان بےعیب ہو ایک ہي زوجہ کا شوہر ہوشیار ہوشیار و شائستہ مسافر دوست تعلیم پر قادر نہ کہ شرابي یا ماریپیٹ کرنے یا ناروا نفع اٹھانےوالا بلکہ میانہرو ہو نہ تکراري اور لالچي ہو اور اپنے گھر کي بخوبي پیشوائي کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو

حکم میں رکھے۔ پر اگر کوئی اپنے ہی گھر کی پیشوائی نہ کر جانے تو خدا کی کلیسیا کی خبرداری کیونکر کریگا۔ اور نومُرید نہ ہو مُبادا غرور کرکے اِبلیس کے عذاب میں پڑے ۔

خطا کے عوض۔اعمال

۲۰–۱۷ سے ✱

اور اوُس نے مِلطُس سے افسُس میں کہلا بھیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا اور جب وہ اُس پاس آئے اُنہیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے ہی دن سے جب میں آسیا میں آیا ہر وقت کِس طرح تمہارے ساتھہ رہا کہ کمال فروتنی اور بہت آنسو اور آزمائشوں کے ساتھہ جن میں میں یہودیوں کے گھات لگانے سے پڑا خداوند کی خدمت کرتا رہا۔اور کیونکر میں نے کوئی بات جو تمہارے فائدے کی تھی نہ چھپائی بلکہ تمہیں خبر دی اور ظاہراً اور گھر گھر سکھایا اور یہودیوں اور یونانیوں کو خدا کی طرف رجوع کرنے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لانے کی گواہی دی۔ اور اب دیکھو میں روح کا مُقیّد یروشلیم کو جاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ وہاں مجھپر کیا گُذریگا۔ مگر یہہ کہ روح القدس ہر شہر میں یوں کہکے گواہی دیتا ہے کہ قید و مُصیبت تیرے لیئے تیار ہے۔پر میں اُسے کچھہ نہیں سمجھتا نہ اپنی جان کو عزیز رکھتا ہوں تاکہ اپنا دوڑ خوشی سے پورا کروں اور وہ خدمت بھی جو میں نے خداوند یسوع سے پائی کہ خدا کے فضل کی خوشخبری پر گواہی دوں۔اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جنکے درمیان میں خدا کی سلطنت کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہہ پھر نہ دیکھوگے۔پس آج کے دن تمہیں گواہ رکھتا ہوں کہ میں سب کے خون سے پاک ہوں۔کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تمہیں ظاہر کرنے سے باز نہ آیا۔پس اپنی اور سارے گلّے کی خبرداری کرو جس میں روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا کہ خدا کی کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے ہی لہو سے مول لیا چَراؤ کیونکہ میں یہہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنیوالے بھیڑیئے تم میں آئینگے جنہیں گلّے پر کچھہ ترس نہ آئیگا اور خود تم میں سے مرد اُٹھینگے جو اُلٹی باتیں کہینگے کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔اِسلیئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس رات دن ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا۔اب بھائیو اب میں تمہیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہوں جو قادر

ھی کہ تمھیں کامل کرے اور سارے مُقدّسوں میں میراث دے۔میں نے کسی کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔تم آپ جانتے ھو کہ اِنھیں ھاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی ضرورتیں رفع کیں۔میں نے سب باتیں بتائیں کہ یونہیں محنت کرکے کمزوروں کی مدد کرنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا ضرور ھی کہ اُسنے کہا دینا لینے سے مبارک ھی ۔

* * * * *

یوحنّا ۲۱–۱۵ سے *

یسوع نے شمعون پطرُس کو کہا اے شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ھی۔اُسنے اُس سے کہا ھاں اے خداوند تو جانتا ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں اُسنے اُس سے کہا میرے بچّے چَرا۔اُسنے دوبارہ اُس سے پھر کہا کہ اے شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجھے پیار کرتا ھی۔وہ بولا ھاں اے خداوند تو تو جانتا ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں اُسنے اُس سے کہا میری بھیڑیں چَرا۔اُسنے اُس سے تیسری مرتبہ کہا اے شمعون یوناس کے بیٹے کیا تو مجھے پیار کرتا ھی۔تب پطرُس اِسلئے کہ اُسنے تیسری بار اُس سے کہا کیا تو مجھے پیار کرتا ھی دلگیر ھوا اور اُسکو کہا اے خداوند تو تو سب کچھ جانتا ھی تجھکو معلوم ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں۔یسوع نے اُسکو کہا تو میری بھیڑیں چَرا ۔

یوحنا ۲۰–۱۹ سے *

پھر ھفتے کے اُسی پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ھوئے تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوا اور اُنھیں کہا تم پر سلام۔اور یوں کہکے اپنے ھاتھوں اور پہلی کو اُنھیں دکھایا سو شاگرد خداوند کو دیکھکے خوش ھوئے۔ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام جیسا باپ نے مجھے بھیجا ھی میں بھی تمھیں بھیجتا ھوں۔اور یہہ کہکے اُن پر پھونکا اور اُنھیں کہا روح القدس لو۔جنکے گناہ تم معاف کرو اُنکو وہ معاف کئے جاتے ھیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رھتے ھیں ۔

* * *

متی ۲۸–۱۸ سے *

یسوع نے پاس آکر اُنھیں کہا کہ سارا اختیار آسمان اور زمین پر

مجھے دیا گیا۔پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنھیں اب اور اِس اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو۔ اور اُنھیں سکھاؤ کہ سب باتوں کو جنکا میں نے تمکو حکم دیا ہے حفظ کریں اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک ہر روز تمھارے ساتھ ہوں ۔

ای خدا ہم اس خدا پر اور عالم فاضل شخص کو اب حضور پیش کرتے ہیں کہ وہ اُسقُف کے عہدہ پر تعیّن و تقدّس پائے ۔

قسم صدر اُسقُف کی واجب وفاداری کی ۔

بنام خدا آمین۔میں فُلاں مُنتخب اُسقف فُلاں فُلاں اور فُلاں مقدس اُسقُفہ کا اِسمات یا قول قرار دیتا ہوں کہ میں فُلاں مُلک کی کلیسیا کے صدر اُسقُف کی اور اُنکے جانشینوں کی واجبی حُرمت اور وفاداری رکھُونگا اِسمیں خدا میری مدد کرے یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔

بھائیو مُقدّس لوقا کی اِنجیل میں لکھا ہے کہ ہمارے مُنجی مسیح نے اپنے بارہ رسولوں کو چُنے اور اِرسال کرنے سے پہلے تمام رات دُعا میں گُزاری۔اور رسولوں کے اعمال میں لکھا ہے کہ اِنھیں میں جو شاگرد تھے اُنھوں نے پولُس و برنباس پر ہاتھ رکھنے اور اُنھیں ارسال کرنے سے پہلے روزہ رکھا اور دُعا مانگی تھی۔پس ہم اپنے مُنجی مسیح اور اُسکے رسولوں کے نمونے کے موافق دُعا مانگیں قبل ازاں کہ اِس شخص کو جو ہمارے سامنے حاضر

کیا گیا ہی اُس کام میں داخل اور اِرسال کریں جس پر ہمیں اُمید ہی کہ روح‌القدس نے اُسکو بُلایا ہی •

اپنے لطف سے ہمارے اِس برگزیدہ بھائی کو برکت دے اور اُسپر اپنا فضل نازل کر تاکہ اِس عہدے کے لوازم جسکے لئے اُسکی دعوت ہوئی تیری کلیسیا کی تقویّت و ترقّی اور تیرے نام کی حمد و عزّت و جلال کے لئے اچھی طرح ادا کرے •

— ای کریم خداوند ہماری سُن •

ای دادرِ مطلق خدا ساری نعمتوں کے بخشنےوالے تو نے اپنے روح‌القدس کے وسیلے اپنی کلیسیا میں خادمانِ دین کے مختلف درجے مُقرّر کئے ہیں رحم سے اپنے اِس بندے پر نظر کر جو اب اُسقف کے کام اور خدمت کے لیئے بُلایا گیا ہی اور اپنے دین کی سچّی تعلیم سے اِسطرح اُسکو بہر دے اور چال چلن کی بےعیبی سے اُسے ایسا اُراستہ کر کہ وہ قول اور فعل سے اِس عہدے میں تیری بندگی وفاداری سے کرے تاکہ تیرے نام کا جلال اور تیری کلیسیا کی تقویّت اور حُسن اِنتظام ہو ہمارے مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کی بدولت جو تیرے اور روح‌القدس کے ساتھہ ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی— اُمین •

ای بھائی کتابِ مُقدّس اور کلیسیائے سلف کے قوانین سے ہم نے یہہ سیکھا ہی کہ جب مسیح کی کلیسیا کی یہہ عزّت و منزلت ہی کہ اُسنے اُسے اپنے خون کے بھاری داموں سے خریدا ہی تو چاہیئے کہ ہم کسی پر جلد ہاتھہ نہ رکھیں اور نہ کسی کو جلد اُسکی حکومت کی خدمت میں داخل کریں پس قبل اِسکے کہ میں تمہیں اِس خدمت میں داخل کروں کئی ایک امور کی نسبت میں تم سے سُؤال کرتا ہوں تاکہ حاضرین جماعت بعد آزمایش کے گواہی دے سکیں کہ خدا کی کلیسیا میں کِس وضع سے گُزران کرنے کا تمہارا اِرادہ ہی •

کیا تم اپنے دل میں یہہ سمجھتے ہو کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی

مرضي اور اِنگلستان کي کلیسیا کے طریقہ کے موافق اِس خدمت کے لیئے تم سچ مچ ٹھائے گئے ہو ؟

—ہاں میں ایسا ہي سمجھتا ہوں ؟

کیا تمھیں یقین ہی کہ جن دینی حقائق کا مانا اس ابدي نجات کے لیئے شرط ہی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہوتي ہی وہ سب کُتبِ مُقدّسہ میں کافي طور پر مُندرج ہیں۔ اور کیا تمہارا مقصد یہي ہی کہ جو حقائق تمہارے سپرد ہو اُسکو اُنھیں کتبِ مُقدّسہ میں سے تعلیم دوگے اور جو باتوں کي نسبت تم یقین ہو کہ کُتبِ مُقدّسہ سے ثابت ہو سکتي ہیں اُنکے سوا اَور کوئي بات اِسطرح نہ سکھاؤگے کہ کوئي وہ ابدي نجات کے لیئے شرط ہی ؟

—ہاں ایسا ہي میرا یقین ہی اور خدا کے فضل سے یہي میرا قصد ہی ؟

کیا تم کُتبِ مُقدّسہ میں وفاداري سے مشق و محنت کروگے اور اُسکے صحیح فہم اور اِدراک کے حصول کے لیئے خدا سے دُعا مانگا کروگے تاکہ اُسکي مدد سے تم حقائقِ دیني کي صحت بخش تعلیم اور نصیحت دینے کے قابل ہو اور مخالفوں کا مقابلہ کرکے اُنھیں قائل کر سکو ؟

—ہاں خدا کي مدد سے میں ایسا ہي کرونگا ؟

کیا تم اِس بات پر مستعد ہو کہ کمال وفاداري اور کوشش سے ہر غلط اور اجنبي تعلیم کو جو خدا کے کلام کے برخلاف ہو ہٹاؤ اور دور کرو اور خلوت و جماعت میں اَوروں کو بھي ویسا ہي کرنے کي تحریک اور ترغیب دو ؟

—ہاں خداوند کي مدد سے میں مستعد ہوں ؟

کیا تم تمام بےدیني اور دنیاوي رغبتوں سے اِنکار کروگے اور اِس جہانِ گُذران میں پرہیزگاري اور راستبازي اور خداترسي سے زندگي گُذاروگے تاکہ تم اَوروں کے لیئے سب باتوں میں نیک اعمال کا نمونہ دکھاؤ اور مخالف

جب تمہاری کسی طرح کی بد نامی نہ کی جا سکے تو خود شرمندہ ہو جائے ؟

—خداوند کی مدد سے میں ایسا ہی کرونگا ؟

کیا تم حتی‌المقدور سب لوگوں میں امن چین اور محبت و اتفاق کو قایم رکھوگے اور بڑھاؤگے اور تمہارے علاقہ میں جتنے جھگڑالو اور سرکش اور منحرف ہوں اُنکو اُس اختیار سے جو خدا کے کلام سے تمکو حاصل ہی اور آئندہ مُلک سے تمکو سرد ہوگا تنبیہہ اور سیاست کروگے ؟

—ہاں خدا کی مدد سے میں ایسا ہی کرونگا ؟

کیا تم اُن شخصوں کے تقرر اور اِرسال اور اُن پر حاکم رہنے میں وفادار ہوگے ؟

—ہاں میں خدا کی مدد سے ایسا ہی کرونگا ؟

کیا تم اُنکو حلیم مزاج دکھاؤگے اور مسیح کی خاطر محتاجوں اور مفلسوں کی طرف اور سب ناچار غربت‌الوطنوں کی طرف پر رحم رکھوگے ؟

—ہاں خدا کی مدد سے میں اُنکو ایسا ہی دکھاؤنگا ؟

قادر مطلق خدا ہمارا اسمانی باپ جسنے اس سب باتوں کے کرنے کا نیک اِرادہ تمکو بخشا ہی اُنمیں عمل میں لانے کی بھی قوّت اور توانائی عطا کرے تاکہ جو کام اُسنے تم میں شروع کیا ہی اُسے ایسے اِتمام کو پہنچائے کہ عاقبت میں تم کامل اور بے اِلزام ٹھہرو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ؟

گیت ؟

اب سے اور اِس سے اے پاک روح
نت تیرا ہی ورود
حُبّ سے اور راحت سے ممدوح
ہیں تیرا ہی وجود ؟

دلوں میں آکے مہماں
فضل اپنا سائل کر
سچّی دینداری اور اِیمان
کی طرف مائل کر •

تو دوست تسلّی بخش ہی جب
دُکھہ غم سے ہیں حیران
یہہ خاص انعام اللہ کا کب
ہم کرینگے بیان •

منبع اور چشمہ فرحت کا
تیز آتش آب شیریں
تفویّت تیری روغن سا
تنویر ہی اور تسکین •

فضائل تیرے گوناگوں
ہیں مجلسوں کا پشت
شروع تو لکھا اندروں
چوں خدا کا انگشت •

پُر وفا تو فیضیابوں کو
دینا فصیح زباں
تا ہوں کُل عالم میں خوشگو
خدا کے ثناخواں •

ہمارے اندر دل افروز
نور اپنا ریختہ کر
جوش حق محبت کا ہر روز
ہر رات انگیختہ کر •

اُمّت ضعیف اور ناتواں
مضبوط کر اور سیراب
نہ نفس نہ دنیا نہ شیطاں
ہوں ہم پر فتحیاب •

اِس گشت کے بیچ ہو میرا نور
ہادی اور رہنما
تا ہم گمراہوں سے ہو دُور
ہر لغزش اور خطا •

فیض تیرے قوّت بخش میں ہم
مُحکم پائیں پناہ
تا ہمیں ہو بیخوف و غم
ہولناک عدالتگاہ •

بدعت اور فرق اور جھگڑوں کا
بند اور منصوبہ ترے
رشتہ محبت کا ہر جا
عقد اور ملاپ کا جوڑ •

بخش دے باپ قادر کا اقرار
اور پوری ہو فہمید
اور اِبن محبوب کا بھی دیدار
اور غُربت کو سعید •

پاک روح ہو تھی (بہ کُل ثبات)
اِیمان ہو مُستقیم
اب اِن روح قدس کے تین حضرات
جو وحدت میں مُقیم •

ہم مُتبرّک ہیں اور ثناخواں
اِس خواست میں بھی مشغول
ای رب پاک اُمّت پر ہو آں
روح پاک کا ہو نزول •

خداوند هماري دُعا سُن ۰
اور هماري فرياد کو اپنے پاس پُهنچنے دے ۰

هم دُعا مانگيں ۞

اَی قادرِ مطلق خدا اور کمال رحم باپ تو نے اپني بيحد شفقت سے اپنا کمال عزيز اِبنِ وحيد يسوع مسيح ديا هی که وه همارا مُخلِّص اور هماري ابدي زندگي کا فاعل اور مُدبّر هو اور اُسنے اپني موت سے هماري مخلصي پوري کرکے اور آسمان پر چڑهکر آدميوں پر اپنے اِنعام کثرت سے برسائے اور بعض کو رسول اور بعض کو نبي اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو گلّهبان اور مُعلّم بنايا تاکه اُسکي کليسيا کي تقويّت اور تکميل هو هم تيري مِنت کرتے هيں اپنے اِس بندے کو ايسا فضل بخش که تيري اِنجيل کو يعنے تجهه سے ملاپ کي خوشخبري کو پهيلانے پر هميشه مستعدّ رهے اور اپنے اختيار کو اِس طرح عمل ميں لائے که اُس سے نه هلاکت هو بلکه نجات نه نقصان بلکه مدد تاکه وه خردمند اور وفادار نوکر کي طرح تيرے گهرانے ميں ايک ايک کا حصه بروقت ديا کرے اور آخر کار ابدي خوشيوں ميں قبول کيا جائے۔

هماري خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے جو تيرے اور روح القدس کے ساتهه واحد خدا امدالاباد جيتا اور سلطنت کرتا هی۔آمين ۰

روح القدس کو لے

خدا کي کليسيا ميں اُسقُف کا عهده اور خدمت بجا لانے کے ليئے که وه اب هماري هاتهوں کے رکهنے سے تجهے سپرد کيا جاتا هی اب اِبن اور روح القدس کے نام سے اور ياد رکهه که تو اللّٰه کے اُس فضل کے انگارے کو جو هماري هاتهه رکهنے سے تجهے ديا جاتا هی سُلگايا کرے کيونکه خدا نے همميں دهشت کي روح نهيں بلکه قدرت اور محبت اور خود ضبطي کي روح دي هی ۰

تلاوت اور وعظ و تعليم ميں

تو سرگرمي سے مشغول رهنا جو باتيں اِس کتاب ميں مُندرج هيں اُنپر غور کيا کر اُنميں سعيِ بليغ کر تاکه جو

ترقّی اُن سے حاصل ہوتی سب آدمیوں پر ظاہر ہو اور اپنی تعلیم کی چوکسی کر اور اُنکی نعلیم میں لگا رہ کہ اِس طرح تو آپکو اور اپنے شنیدوالوں کو بھی بچائیگا مسیح کے گلّے کا گلّہ بان ہو نہ گُرگ اُنھیں چِرا پھاڑ نہ کھا ضعیفوں کو سنبھال بیماروں کا علاج کر شکستہ حالوں کے زخم باندھ خارج شدوں کو پھیر لا گمراہوں کو دھوندھ حلیم ہو نہ غافل نصیحت کر مگر رحم کو نہ بھول تاکہ جب گلّہ بان اعظم ظاہر ہو تو جلال کا لازوال تاج پائے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

اے کمال رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں اپنے اِس بندے پر اپنی آسمانی برکت نازل کر اور اِس طرح اپنے روح‌القدس سے اُسے آراستہ کر کہ وہ تیرے سچّے کلام کے مبشروں میں ہوکر نہ صرف کمال صبر سے تعلیم دے اور تنبیہ اور منت و سرزنش کرنے میں سرگرم ہو بلکہ مؤمنین کے لیئے کلام چال صحت ایمان اور عفّت و پاکیزگی میں بھی صحت بخش نمونہ بنے یہاں تک کہ وفاداری سے اپنا دور پورا کرکے عاقبت میں راستبازی کا وہ تاج پائے جو اُس عادل حاکم خداوند نے اپنے پاس رکھا ہی جو اب اور روح‌القدس کے ساتھ واحد خدا ابدالاباد جیتا اور سلطنت کرتا ہی۔آمین ۔

اے خداوند اپنے کمال کرم و فضل سے ہمارے سب کاموں میں ہماری پیروائی کر اور اپنی دائمی مدد سے ہمیں آگے بڑھا تاکہ ہم اپنے سب کاموں کا شروع اور تمام اور انجام تجھ ہی میں کرکے تیرے مُقدّس نام کا جلال ظاہر کریں اور تیرے رحم سے آخر کار حیاتِ ابدی پائیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔آمین ۔

اِطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کی اور اُسکے اِبن ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق اب اور اِبن اور روح‌القدس کی برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ آمین ۔

ترتیب دُعا اور شکرانے

کی

قادرِ مطلق خدا کے حضور

جو اِس سلطنت کی تمام کلیسیا اور عبادت خانوں میں ہر سال جون
کی بیسویں تاریخ کو عمل میں آئے کہ اُس روز جناب ملکۂ معظمہ
نے اپنی سلطنت منعمت نعمت کا آغاز فرمایا تھا ۔

سب سے پہلے اِلتماس کرنا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لیئے کی جائیں بادشاہوں اور مرتبہ والوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چلیں اور آرام کے ساتھ زندگانی گذاریں کیونکہ ہمارے نجات دینیوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہے۔ا تمطاؤس ۲-۱ و ۲ و ۳ ۔

اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو آپ کو فریب دیتے ہیں اور سچائی ہم میں نہیں اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے بخشنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں صادق اور عادل ہے۔ا یوحنّا ۱-۸ و ۹ ۔

اَی خداوند ہمارے ربّ کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر!- مزمُور ۸-۱ ۔

ای خداوند اِنسان کیا ہے کہ تو اُسے یاد فرمائے اور آدمزاد کون ہے جو تو اُسے شمار کرے—زبُور ۱۴۴-۳ ۔

اُسنے اپنے عجیب کاموں کے لیئے

يادگاري رکھي خداوند مہربان اور رحيم هی—مزمور ۱۱۱—۴ •

چاهئے کہ وہ خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي اور بني آدم کے آگے اُسکے عجيب کاموں کي ستائش کريں!—مزمور ۱۰۷—۲۱ •

اي خدا اي هماري سر نظر کر اور اپنے مسيح کے مُہہ پر نگاہ رکھہ—مزمور ۸۴—۹ •

اپني راهوں ميں اُسکے قدم مضبوطي سے جما کہ اُسکے پاؤں پھسلنے نہ پائيں—مزمور ۱۷—۵ •

ملکہ کي عمر دراز فرما اور اپنے چہرے کي خوشي سے اُسے خوشي بخش—مزمور ۶۱—۶ اور مزمور ۲۱—۶ •

وہ تيرے حضور ابد تک بني رهے اور تيري رحمت و صداقت اُسکي حفاظت کرے—مزمور ۶۱—۷ •

اُسکے وقت ميں راستباز پھوليں پھليں اور هماري تمام نواحي ميں امن رهے—مزمور ۷۲—۷ اور ۱۴۷—۱۴ •

شرمندگي کا جامہ اُسکے دشمنوں کو پہنا اور اُسکے سر پر اُسکا تاج زيبا رهے—مزمور ۱۳۲—۱۹ •

خداوند خدا اِسرائيل کا خدا جو اکيلا هي عجيب کام کرتا هی مبارک هو—مزمور ۷۲—۱۸ •

اُسکا جليل نام ابد تک مبارک هي

سارا جہان اُسکے جلال سے معمور هو—آيت ۱۹ •

حمد اب اور ابد: اور روح القدس کي هو

جيسي ابتدا ميں تهي اِس وقت هی: اور ابدالآباد رهيگي—آمين •

خاص مزامير يہہ هيں مزمور ۲۰ و ۲۱ اور ۱۰۱ •

پہلا خاص ورد يشوع ۱—۹ تک •

تب حمد اللہ پڑھا يا گايا جائے •

دوسرا خاص ورد پولُس رسول کا خط رومياں ۱۳ •

تب مزمور ۱۰۰ پڑھا جائے •

—اي خداوند اپني رحمت هم پر نازل کر •

—اور اپني نجات هميں بخش •

—اي خداوند ملکہ کي حفاظت کر •

—جو اپنا توکل تجھہ پر رکھتي هی •

—اپنے مقام مُقدّس سے اُسکي مدد بھيج •

—اور بڑي قدرت سے هميشہ اُسکي حمايت کر •

—اُسکے دشمن اُس پر قابو نہ پائيں •

—ضرور اُسکا انصاف کرے گو
اُسکے پاس نہ پہنچے •
—اپنے خادموں کو راستبازي
کے حامي سے مُلائم کر •
—اور اپنے نوگرفتہ لوگوں کو
خوشي عنايت فرما •
—اي خداوند اپني اُمّت
کو محفوظ رکھ •
اور اپني ميراث کو برکت
بخش •
اي خداوند ہمارے زمانے
ميں صلح بخش •
—اي خدا نجات ہمارے
لئے کوشش کرنيوالا ہو •
اي خدا وند ہمارے لئے
ابد محفوظ رکھنا •
—ہمارے دشمنوں کے مُقابل •
—اي خدا وند ہماري مدد کر •
—اور ہماري دعا اپني پاس
پہنچنے دے •

• •
•

اي ادر محل خدا وجہاں
کي ساري سلطنتوں کا سُلطان ہي اور
جسطرح چاہتا ہي اُنکے سر پھيرتا ہي
ہم دل سے تيرا شکر کرتے ہيں کہ گويا

اج کے دن تو نے ہم پر مہرباني کرکے
اپني بندي ہماري خادموں رعيسہ ملکہ
وکٹوريا نصرِ عہد کو اِس سبب
سے کہ تُو نے اُسکي دعا سني حکمت
اُسکي راہنمائي کرے اور ہوا باندھے
خير سے رکھے اور عدل و صداقت و
پارسائي اور صلح و مذہب اور وہ سب
نعمتيں جو مسيحي دين کو زينت
ديتي ہيں اُسکي رعيت ميں صدق پائيں
اُسکي تمام سعي و صلح ميں بوجھي انعطا
کر اور اُسکا اقبال اور اُسکي رعيت
کي بہتري کر—اور ہم پر فضل کر
کہ ہم سچے دل و جان سے
خوشي کے ساتھ اُسکے تابع رہيں تاکہ
ہمارے سب دشمن خواہ مخواہ اور جتنے بيروني
اُسکے تابع ہونے کي نيتوں ميں خلل
انداز ہوں اُسکي رعيت کے دل ہميشہ
اُسکي طرف متوجہ رکھيں تاکہ وہ
اُسکا اب بھي اور اُسکي جانشين
کے ايام ميں بھي
کرميں اُسکي اطاعت کرنے اور اقبال کے
ساتھ رہنے اور آئندہ جہان ميں عيسوي
راہ سے اُسکو سرفرازي بخش ہمارے
خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے
آمين •

3 E

ای خداوند همارے خدا سب چيزوں جو آسمان اور زمين پر هيں تو سنبهالتا اور اپنے حکم سے رچتا هی هماري عاجزي کي دُعائيں همارے دلي شکرانے کے ساتهه قبول کر جو آج کے دن تو نے اپنے فضل و پروردگاري کي راه سے هماري خاوند رئيسه **وکتوريا** فيض هند کو هم پر ملکه مُقرّر کيا۔ آسکے ساتهه الپرٹ ايڈورڈ ويلز کے شاهزادے اور ويلز کي شاهزادي اور تمام بادشاهي خاندان کو ايسي برکت بخش که وه سب تيري مهرباني پر تکيه کرکے تيرے قدرت سے محفوظ رهکر اور تيرے هميشه کے فضل و کرم کا تاج اپنے سر پر رکهے هوئے تيرسي سلامتي خوشي اور عزّت کے ساتهه سدا تيرے حضور ميں رهيں اور آنکي عمر سعادتمندي کے ساتهه دراز هو اور مرنے کے بعد آسمان کي سلطنت ميں هميشه کي زندگي اور جلال حاصل کريں همارے بچانيوالے يسوع مسيح کے ثواب اور سفارش کے سبب جو اب اور روح القدس کے ساتهه واحد خدا ابدالاباد جيتا اور سلطنت کرتا هی۔ آمين ٭

ای کمال کريم خدا تو نے اپني بندي هماري ملکه **وکتوريا** کو آسکے باپدادوں کے تخت پر بتهلايا هی هم نهايت فروتني سے تيري منت کرتے هيں که آس تخت پر آسے سارے خطروں سے جسمں وه گرفتار هو جائے بچائے رکهه سرکشوں کے حملوں اور شريروں کے فساد سے آسکو اپني پناه ميں رکهه آسکے سب دشمنوں کے هاتهه شست کر دے اور آنکے منصوبوں کو باطل اور آنکي تدبيروں کو ابتر کر که نه پوشيده سازشيں نه علانيه فساد آسکي سلطنت ميں تهلکه ڈاليں بلکه وه تيرے سائے تلے سلامت رهکر اور تيري قدرت سے سنبهلکر تمام مخالفوں پر غالب آئے تاکه جهان افراز کرے که آسکي تمام مشکلات اور خطروں ميں تو هي آسکا حامي اور مخلصي بخشنيوالا هی همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے۔ آمين ٭

مبارک خداوند تو نے اپنے دين کي حمايت کے لئے مسيحي سُلطان مُعزّز کيئے هيں اور اُن پر يه فرض کر ديا هے که وه اپني رعيت کي دونوں جهان کي بهلائي کے مددگار هوں هم عاجز اور شکرگذار دل سے تيري اِس بڑي مهرباني کا اِقرار کرتے هيں که تو نے اپني بندي هماري کريمه الطبع ملکه کو اِس دلمسند اور مُلک پر مُعزّز کيا هم تيري مِنت کرتے هيں که تو اُسے وه تمام آسماني نعمتيں بخشي جو اُسکي عظيم المرتبه مختاري کے لئے ضرور هيں تيرا کام اُسکے هاتهوں بخوبي بر آئے جو تدبيريں وه تيرے ديني حق کي که همارے درميان مُعزّز هي مددگاري کے ليئے کرے سو اُنکا انجام بخير اُسکي آنکهيں ديکهيں اور جهاں کهيں که تيرا کلام حق روکا اور دبايا جائے اُسکي حمايت کرنے اور رِواج ديني ميں اُسے ايک مبارک وسيله بنا رهاري اور هدايتي اور دسوسے اور بُت پرستي اُسکے سامهنے سے اُڑ جائيں بدعتيں اور جهوٹهي تعليميں کليسيا کے رواه ميں خلل نه ڈالنے پائيں پهوٹ اور اِختلافات اُسے ضعيف نه کريں بلکه ايسا کر که هم ايک دل اور ايک سمجهه هوکر تيري جو همارا خدا هي بندگي کريں اور تيري مرضي کے موافق اپني ملکه کے تابع رهيں اور اُسکے خاندان ميں سے همیشه کوئي موجود رهے که اُسکا جانشين هوکر اِس مُتحدّد سلطنت کي حکومت کرے تاکه يهه خوبياں پست در پست نه رهيں اور همارے اولاد اُسکي اولاد کو اور اِسرائيل کي سلامتي کو ديکهيں اور هم تيرے لوگ اور تيرے گلّه کي بهيڑيں سدا تيرا شکر بجا لائيں اور نسلاً بعد نسلاً هميشه تيري ستائش کيا کريں۔ آمين ٭

خط—۱ پطرس ۲—۱۱ سے ٭

اَے پيارو ميں تم سے يوں جيسے پرديسيوں اور مسافروں سے مِنت کرتا هوں که جسماني خواهشوں سے جو جان کا مقابله کرتي هيں پرهيز کرو۔ اور اپنا چلن غيرقوموں کے درميان نيکي کے ساتهه رکهو تاکه وه جو تمهيں بدکار جانکے تمهاري بدگوئي کرتے هيں تمهارے نيک کاموں پر نظر کرکے نگاه کے دن ميں خدا کا جلال ظاهر کريں۔ هر خداوند کے سبب اِنسان کے هر اِنتظام کے تابع رهو خواه بادشاه کے جو سب سے بزرگ هي خواه حاکموں کے جو اُسکے بهيجے هوئے هيں تاکه بدکاروں کو سزا ديں اور نيکوکاروں کي تعريف کريں۔

کيونکہ خدا کي مرضي ہے ہی ہی
کہ تم نيک کام کرنے سے بيوقوف آدميوں
کی نادانی کا مُنہ بند کرو۔ اور
اپنے آزاد جانو پر اپنی ارادي کو ندي
کا پردہ نہ کرو بلکہ اپنے خدا کے بندے
جانوسے کي طرح تم خدا سے ڈرو دوستوں سے
اُلفت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کي
عزت کرو *

اِنجيل-متي ۲۲-۱۶ سے *

اور اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو
ہيرودیوں کے ساتھہ کہلا بھيجا کہ اي اُستاد ہم جانتے
ہيں کہ تو سچّا ہے اور خدا کي راہ
سچّائي سے سکھاتا اور کسي کي پروا
نہيں رکھتا ہے کيونکہ تو آدميوں کي
صورت پر نظر نہيں کرتا ہے۔ پس
ہميں کہہ کہ تيرا کيا خيال ہے قيصر
کو جزيہ دينا روا ہے کہ نہيں۔ پر
يسوع نے اُنکي شرارت جانکے کہا اي
رياکارو مجھے کيوں آزماتے ہو۔ جزيہ کا
سکّہ مجھے دکھاؤ اور وہ ایک دينار
اُسکے پاس لئے۔ اور اُسنے اُنہيں کہا يہہ
صورت اور تحرير کس کي ہے۔ اُنہوں
نے اُس سے کہا قيصر کي۔ تب اُس
نے اُنہيں کہا جو قيصر کا ہے قيصر کو
اور جو خدا کا ہے خدا کو دو۔ اور
اُنہوں نے يہہ سُنکر تعجب کيا اور اُسے
چھوڑکر چلے گئے *

اِسي طرح تمہاري روشني
آدميوں کے سامہنے ایسي چمکے تاکہ وہ
تمہارے نيک کاموں کو ديکہيں اور تمہارے
باپ کي جو آسمان پر ہے ستائش
کريں۔ متي ۵-۱۶ *

اِتفاق کے لئے دُعا *

اي خدا ہمارے خداوند
يسوع مسيح کے باپ جو ہمارا ایک
ہي نجات دہندہ اور صلح کا بادشاہ
ہے ہم پر فضل کر کہ اُن بڑے خطروں
پر جنميں ہم اپنے خراب نفسوں کے
سبب گرفتار ہيں دل سے غور کريں
ساري دشمني اور پيچ اور سب باتيں
جنکے سبب ہم ميں دبي ميل ملاپ
ہونے نہيں پاتا دور کر کہ جسطرح ایک
بدن اور ایک روح اور ہماري دعوت
کي ایک اُميد اور ایک خداوند اور
ایک اِيمان اور ایک بپتسما اور ہم
سب کا ایک خدا اور باپ ہے اُسي

طرح آئندہ ہم سب یکدل و جان ہوکر سچائي اور صلح اور ایمان اور محبت کے ایک ہی رشتہ میں منسلک ہو جائیں اور ایک دل اور ایک زبان سے تیرا جلال ظاہر کریں خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین •

اے خداوند ہم عرض کرتے ہیں رحم بخش کہ تیري مقدس و مرتب سے دعا کے احوال بطور صلح و امن امان میں رہیں کہ تیري دلسوز خدا ترسوں کي کمال اطمینان اور فرحت میں تیري عبادت کیا کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین •

اے قادرِ مطلق خدا ہم تیري ملتجي کرتے ہیں رحم بخش کہ جو کام ہمنے آج اپنے ظاہري کاموں سے بجا ہی تیرے فضل سے وہ ہمارے باطن میں ایسا پیوند ہو جائے کہ ہم میں نیکوکاري کا پھل پیدا کرے تاکہ تیرے نام کي حمد و تعظیم ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے آمین •

اے باپ مطلق خدا تمام حکمت کے سرچشمے تو سُؤال سے پہلے ہماري احتیاج اور سُؤال کے وقت ہماري نادانی جانتا ہی ہم تیري مدد کرتے ہیں کہ ہمارے ضعف اور نادانی پر ترس کھا اور جو جو ہم اپني نالائقي کے سبب مانگنے کي جُرأت نہیں رکھتے اور اپنے اندیشہ کے باعث مانگ نہیں سکتے تو اپنے لطف سے اپنے ان ہمارے خداوند یسوع مسیح کي لیاقت کے واسطے ہمیں بخش دے آمین •

اِطمینان اللہ جو تمام فہم سے بالا ہی تمہارے دلوں اور خیالوں کو خدا کي اور اُسکے اس ہمارے خداوند یسوع مسیح کی معرفت اور محبت میں محفوظ رکھے اور خدا قادرِ مطلق اب اور ابد اور روح القدس کی شرکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے آمین •

مسائلِ دیني

اور کلیسیائے اِنگلستان کے بعض آئینِ قانوني دفعۂ اختلاف اور اِتفاق کے اِثبات کے لیئے

جن پر اِنگلستان کے دونوں صوبوں کے اُسقفوں اور صدر اُسقفوں اور تمام خادمانِ دین نے اُس مجلس میں اِتفاق کیا جو سنہ ۲۵۶۲ ع میں لندن میں منعقد ہوئي تھي اور عقائدِ مذکورہ بادشاہ کے حکم سے دوبارہ چھاپے گئے اور مُروّج ہوئے •

۱—تثلیث قُدوس پر اِیمان کے بیان میں •

اللّٰہ واحد ذُوالحیات و برحق ہی وہ ازلي و ابدي ہی وہ غیر مُتجسّد غیر منقسم اور اِنفعال سے مُبرّا ہی اُسکي قدرت اور حکمت اور خوبي بیحد ہی وہ سب مرئي اور غیر مرئي چیزوں کا خالق اور حافظ ہی—اور اِس وحدتِ اِلٰہي میں تین اقانیم یعنے اب اور اِبن اور روح القدس ہیں جنکا جوہر ذات و قدرت و ازلیت ایک ہي ہی •

۲—کلمہ یعنے اِبنُ اللّٰہ کے بیان میں جو حقیقي اِنسان بنا •

اِبن جو اب تعالیٰ کا کلمہ اور ازل سے اب تعالیٰ کا مولود ہی خدائے برحق اور ازلي و ابدي ہی اور اُسکا اور اب تعالیٰ کا ایک ہي جوہر ذات ہی—اُسنے ذاتِ اِنساني مریم کنواري کے رحم میں اُسکے جوہر سے قبول کي چنانچہ دو پوري اور کامل ذاتیں یعنے اُلوہیت اور اِنسانیت ایک ہي شخص میں ایسي وابستہ اور متوصّل ہو گئیں کہ پھر کبھي دونوں کي جدائي نہیں ہو سکتي اور اُن سے ایک مسیح ہوا جو حقیقي خدا اور حقیقي اِنسان ہی اور اُسنے فيُ الواقع دُکھ سہا اور وہ مصلوب ہوا اور مر گیا اور مدفون ہوا تاکہ اپنے باپ کو ہم سے ملائے اور نہ صرف آدمیوں کے موروثي گناہ کے سبب کے لیئے بلکہ اُنکے سب فعلي گناہوں کے لیئے بھي قربان ہو •

۳—عالمِ برزخ میں مسیح کے اُتر جانے کے بیان میں •

جسطرح مسیح ہمارے لئے مرا اور دفن کیا گیا اِسیطرح اُصولِ اِیمان میں سے یہہ بھی ہی کہ وہ عالمِ برزخ میں اُتر گیا •

۴—مسیح کی قیامت کے بیان میں •

مسیح مُردوں میں سے فی الواقع جی اُٹھا اور اُسنے اپنا بدن مع گوشت اور ہڈیوں اور کامل ذاتِ اِنسانی کے سب متعلقات کے پھر لے لیا اور اُن سمیت وہ آسمان پر چڑھ گیا اور وہاں بیٹھا ہوا ہی اور بیٹھا رہیگا جب تک کہ عاقبت میں وہ سب آدمیوں کی عدالت کرنے کو پھر آئے •

۵—روح القدس کے بیان میں •

روح القدس اب اور اِبن سے مُنبثق ہی اور اُسکا اور اب و اِبن کا جوہر ذات اور عظمت و جلال ایک ہی ہی وہ برحق اور ازلی اور ابدی خدا ہی •

۶—اِس بیان میں کہ کُتبِ مُقدّسہ نجات کے لئے کافی و وافی ہیں •

جتنی باتیں نجات کے لیئے شرط ہیں وہ سب کتابِ مُقدّس میں مُندرج ہیں پس کسی سے یہہ طلب نہ کرنا چاہیئے کہ کسی بات کو جو اُسمیں پائی نہیں جاتی اور نہ اُس سے ثابت ہو سکتی عقائدُ الایمان میں شمار کرے یا نجات کے لئے شرط ضروری جانے— کتابِ مُقدّس سے ہماری مراد عہدنامۂ عتیق اور عہدنامۂ جدید کی وہ قانونی کتابیں ہیں جنکے مُسلّم ہونے میں کلیسیا کو کبھی شک نہیں ہوا •

قانونی کتابوں کی فہرست •

پیدائش
خروج
احبار
گنتی •
استثنا
یشوع
قاضیوں کی کتاب
روت
سموئیل کی پہلی کتاب
سموئیل کی دوسری کتاب
سلاطین کی پہلی کتاب
سلاطین کی دوسری کتاب
تواریخ کی پہلی کتاب
تواریخ کی دوسری کتاب
عزرا کی پہلی کتاب
عزرا کی دوسری کتاب
اِستر کی کتاب
ایوب کی کتاب •

زبور
امثال
واعظ
سلیمان کی غزل الغزلات
چار انبیائے اکبر
بارہ انبیائے اصغر •

اور دوسری کتابوں کو (جیسے کہ [illegible] ہماری ہیں) چال چلن کے نمونہ اور اخلاق کی سائستگی کے لئے دلیسا ہی عمدہ مانتی ہیں مگر تہ ذیب کے ثبوت کے لیئے اُن سے سند نہیں لیتی •

وہ کتابیں یہ ہیں •

عزرا کی تیسری کتاب
عزرا کی چوتھی کتاب
طوبیاہ کی کتاب
یہودیت کی کتاب
اسیر کی کتاب کا زادی حصہ
حکمت کی کتاب

یسوع بن سیراخ
باروخ نبی
تینوں شہید جوانوں کا گیت
سوسنا کا قصہ
بل اور اژدھے کا قصہ
منسی کی دعا
مکابیوں کی پہلی کتاب
مکابیوں کی دوسری کتاب •

عہدنامۂ جدید کی سب کتابوں کو جیسے عموماً تسلیم کی جاتی ہیں ہم بھی قانونی جانکر تسلیم کرتے ہیں •

۷— عہدنامۂ عتیق کے بیان میں •

عہدنامۂ عتیق

عہدنامۂ جدید کے برخلاف نہیں کیونکہ نہ صرف عہدنامۂ جدید میں بلکہ عہدنامۂ عتیق میں بھی بنی آدم کو مسیح کے وسیلے سے حیات ابدی کی دعوت کی جاتی ہے کہ وہ خدا اور انسان بھی ہوکر خدا اور انسان کے درمیان دائما متوسط ہے۔ پس وہ لوگ اعتبار کے لائق نہیں جو یہ خیال اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ زمانۂ سلف کے اولیا صرف اِس جہانی برکتوں کی تحصیل کے اُمیدوار تھے •

اگرچہ مسیحی لوگ اُس شرع کے جو خدا نے موسیٰ کے وسیلے سے دی رسمیں کے پابند نہیں اور نہ کچھ ضرورت ہے کہ اُسکے مُلکی آئینوں کو کوئی حاکم زمان مُروّج کرے تاہم جو احکام اخلاقی کہلاتے ہیں اُنکی اطاعت سے کوئی مسیحی آزاد نہیں •

۸— تینوں عقائد ناموں کے بیان میں •

تینوں عقائد ناموں

یعنے

نکایا کا عقائد نامہ اور اتھناسیس کا عقائدنامہ اور وہ جو عموماً رسولوں کا عقائدنامہ کہلاتا ہی کُلیتاً ایمان اور تسلیم کے لائق ہیں کیونکہ وہ کتابِ مُقدّس کی قطعی دلیلوں سے ثابت ہو سکتے ہیں •

۹—موروثی گناہ کے بیان میں •

موروثی گناہ سے آدم کی بدی مُراد نہیں (جیسے کہ اہلِ پلیجس Pelagius نے جس کا بے اصل و باطل قول ہی) بلکہ وہ ہر ایک آدمی کی ذات کا جو فطری طور پر آدم کی نسل سے پیدا ہوتا ہی نقص و فساد ہی جسکے سبب انسان اصلی راستبازی سے بہت ہی دُور جا پڑا ہی اور بالطبع بدی کی طرف مائل ہی چنانچہ نفس کی خواہش روح کی خواہش کی ہر وقت ضد ہی اور اسکے باعث ہر شخص میں جو پیدا ہوتا ہی بہ موروثی گناہ خدا کے غضب اور عذاب کا مستوجب ہوتا ہی—اور ذاتِ انسانی کی یہہ تخریب اُس بدی باقی رہتی ہی جنمیں نے ولادتِ ثانی پائی ہی چنانچہ وہ نفسانی مزاج جو یونانی میں فرونیما سارکس کہلاتا ہی (جس سے بعض نفسانی حکمت بعض نفسانی ہوس بعض نفس کا میلان بعض نفس کی رغبت مُراد لیتے ہیں) خدا کی شرع کا مُطیع نہیں ہوتا—اور اگرچہ جو از سرِ نو پیدا ہوئے اور ایمان لائے ہیں اُنکے لئے کچھہ سزا کا حکم نہیں مگر تو بھی رسول اِنکار کرتا ہی کہ نفسانی رغبت گناہ میں داخل ہی •

Original sin

Pelagius

Guilt.

Concupiscence.

۱۰—مسئلہ اختیار (یا فعلِ مُختاری) کے بیان میں •

آدم کے تباہ ہونے کے بعد انسان کا ایسا حال ہوا ہی کہ وہ اپنی ذاتی طاقت اور نیک اعمال سے اس قابل نہیں کہ ایمان لانے اور خدا سے دُعا مانگنے کی طرف رجوع کرے اور اُسپر مستعد ہو پس غیر از ان کہ خدا کا فضل مسیح کے وسیلے سے ہماری پیشوائی کرے تاکہ ہم میں نیک ارادہ پیدا ہو اور نیک ارادہ پیدا ہونے پر وہ ہماری فعلیت میں شامل حال رہے ہم میں ایسے نیک اعمال کی طاقت نہیں جو خدا کی نظر میں پسندیدہ اور مقبول ہوں •

۱۱—انسان کے راستباز ٹھہرنے کے بیان میں •

ہم خدا کے حضور اپنے اعمال یا ثوابوں کے باعث راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ صرف اپنے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کے ثواب کے سبب ایمان

کے وسیلے سے راستباز ٹھہرتے ہیں پس یہہ متذکرہ کہ ہم ایمان ہی سے راستباز ٹھہرتے ہیں نہایت صحت آمیز اور بہت سچی بخش ہی جیسے کہ اُس مقدس کلیسیا میں جو کہ راستباز ٹھہرنے کے باب میں ہی مُفصل بیان کیا گیا ہی ۔

۱۲—نیک اعمال کے بیان میں ۔

اگرچہ نیک اعمال سے جو ایمان کے پھل ہوتے ہیں اور آدمیوں کے راستباز ٹھہرنے کے بعد اُن سے صادر ہوتے ہیں نہ ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہو سکتا ہی نہ وہ خدا کے منصفانہ عدالت کو پورا کر سکتے ہیں لیکن پھر بھی وہ مسیح میں خدا کے حضور پسند اور مقبول ہوتے ہیں اور زندہ ایمان کے ثمرات ضروری ہیں یہاں تک کہ اُن سے زندہ ایمان ایسا صاف پہچانا جاتا ہی جیسا درخت اپنے پھل سے ۔

۱۳—اُن اعمال کے بیان میں جو راستباز ٹھہرنے سے پہلے کیئے جاتے ہیں ۔

چونکہ وہ اعمال جو مسیح کے فضل اور اُسکی روح کے اِلہام سے پہلے کیئے جاتے ہیں یسوع مسیح پر ایمان لانے سے صادر نہیں ہوتے اِسلیئے نہ وہ خدا کو پسند آتے ہیں اور نہ اُسقدر کے ہیں کہ (بعض علما اور حکما کے کہنے کے بموجب) واجبیت کی راہ سے اِنسان میں خدا کے فضل کی کچھہ لیاقت پیدا کر سکتے ہیں بلکہ ہمکو کچھہ شک نہیں کہ چونکہ وہ خدا کی مرضی اور حکم کے مطابق نہیں کیئے جاتے اِسلیئے اصلاً گناہ آمیز ہیں ۔

۱۴—نفلی یعنے غیر لازم اعمال کے بیان میں ۔

اُن حکما کی تعلیم تکبّر اور بدبختی سے خالی نہیں جو کہتے ہیں کہ خدا کے حکموں کے علاوہ بعض اَور بھی اختیاری کام ہیں جنکو نفلی کہتے ہیں کیونکہ اِن شخصوں کا یہہ دعویٰ ہی کہ ہم خدا کو نہ صرف اُسکا حق ادا کرتے ہیں بلکہ جو ہمپر فرض و لازم ہی اُس سے زیادہ بھی اُسکی خاطر کرتے ہیں حالانکہ مسیح صاف صاف فرماتا ہی کہ جب سب کچھہ کر چکو جسکا حکم تمکو ملا ہی تو کہو کہ ہماری نوکری تیرے لیئے لاحاصل نکلی ہی ۔

۱۵—اِس بیان میں کہ صرف مسیح گناہ سے بَری ہی ۔

مسیح ہماری حقیقتِ ذات میں گناہ کے سوا ہر امر میں ہمارے عین مُشابہہ بنا لیکن گناہ سے وہ جسم اور روح دونوں میں بالکل مُبرّا

تھا سو اِسلیئے آیا کہ وہ بےعیب بڑہ ہو جو اپنے آپکو ایک ہی بار ذبیحہ بنانے سے جہان کے گناہ اُٹھا لے جائے چنانچہ مُقدّس یوحنّا فرماتا ہی کہ گناہ اُسمیں تھا ہی نہیں۔لیکن باقی ہم سب اگرچہ بپتسما پاکر مسیح میں ازسرِ نو پیدا ہوئے ہیں تو بھی بہت باتوں میں خطا کرتے ہیں اور اگر کہیں کہ ہم بیگناہ ہیں تو اپنے آپکو ٹھہا دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں ۰

۱۶-اُس گناہ کے بیان میں جو بپتسما کے بعد کیا جاتا ہی ۰

یہ تعلیم حق نہیں کہ جو مُہلک گناہ جسکا اِنسان بپتسما کے بعد عمداً مُرتکب ہوتا ہی روح‌القدس کے خلاف وہ خاص گناہ ہی جسکی مغفرت مُحال ہی۔اِسلیئے جو بپتسما پانے کے بعد گناہ میں پھنستے ہیں اُنپر توبہ کا دروازہ بند نہ کرنا چاہیئے۔یہہ ممکن تو ہی کہ ہم روح‌القدس کے حصول کے بعد اُس فضل سے جو بخشا گیا تھا کنارہ ہوکر گناہ کریں لیکن یہہ بھی ممکن ہی کہ ہم خدا کے فضل سے پھر اُٹھہ کھڑے ہوں اور اپنا چال سدھاریں۔پس اُنکی رائے لائقِ تردید ہی جو کہتے ہیں کہ ہم آئندہ عمر بھر گناہ کرنے کے قابل نہیں یا یہہ کہتے ہیں کہ تائبین کے لیئے جائے مغفرت باقی نہیں ۰

۱۷-قضا و قدر اور برگزیدہ کرنے کے بیان میں ۰

قضا و قدر

جو حیات کے لیئے ہی اُس سے خدا کا وہ ازلی مقصد مُراد ہی جس سے اُسنے قبل از بنائے عالم اپنے مشورۂ خفیہ کے موافق عزم بالجزم کیا ہی کہ جنکو اُسنے مسیح صفر بنی آدم میں سے چُن لیا ہی اُنکو لعنت اور عذاب سے بچائے اور اُنہیں ذیمت‌دار ٹھہراکر مسیح کے وسیلے سے ابدی نجات کو پہنچائے۔پس جو خدا کی طرف سے ایسی افضل نعمت سے مُستفیض ہوئے ہیں وہ خدا کی روح سے جو وقت پر اُنمیں تاثیر کرتی ہی اُسکے مقصد کے موافق بُلائے جاتے ہیں وہ فضل کے وسیلے سے اِس دعوت کو قبول کرتے ہیں وہ مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں وہ خدا کے لیپالک فرزند بنتے ہیں وہ اُسکے اِبنِ وحید یسوع مسیح کے همصورت ہو جاتے ہیں وہ نیکوکاری سے مُقدّسوں کی راہ پر چلتے ہیں اور آخر کار خدا کی رحمت سے ابدی سعادتمندی کو پہنچتے ہیں ۰

سچ تو ہی کہ جو دیندار ہیں اور یہہ اپنے تجربے سے جانتے ہیں کہ مسیح کی

روح اُنمیں تاثیر کرتي هی اور نفس کے فعلوں کو اور اُنکے خاني عضوؤں کو مُردہ کرتي رهتي هی اور اُنکے دلوں کو آسمان کے اعلیٰ مطالب کي طرف جذب کرتي هی اُنکے لیئے قضا و قدر اور همارے مسیح میں برخُزیدہ هونے کا قرار و ماصل شیرین اور خوشگوار اور بے بیان تسلّي سے بهرا هوا هوتا هی کیونکہ اِسکے سبب اُنکے دلوں میں اِس ابدي نجات کا یقین جو مسیح کے وسیلے سے حاصل هوتا هی نہایت ثابت و مُستحکم هو جاتا هی اور خدا کي محبت بهی اُنکے دلوں میں بہت هي شعلہ زن هوتي هی لیکن تو بهي جو شخص نکتہ چین اور نفس پرست اور مسیح کي روح سے بےبہرہ هیں اُنکے لیئے یہہ ایک نہایت هولناک آفت کا باعث هی کہ وہ خدا کي قضا و قدر کا فتویٰ هر وقت اپنے پیش نظر رکهیں اِس سے قادر هوکر شیطان اُنهیں یا تو مایوسي کي دلدل میں ڈالتا هی یا بے پرواهي اور بے خوفي اور نجاست کي اِس حالت کو پهنچاتا هی جو مایوسي سے هرگز کم خطرناک نہیں •

اِسکے علاوہ چاهیئے کہ هم خدا کے وعدوں کو اِس طرح قبول کریں جسطرح کتابِ مُقدّس میں عموماً پیش کیئے گئے هیں اور همکو اپنے افعال میں خدا کي اُسي مرضي پر چلنا چاهیئے جو اُسکے کلام میں هویدا صاف صاف ظاهر کي گئي هی •

۱۸—اِس بیان میں کہ ابدي نجات صِرف مسیح کے نام سے حاصل هوتي هی •

کلیسیا کے نزدیک وہ لوگ فتویٰ لعنت کے قابل هیں جو اِس بات کے کہنے کي جُرأت رکهتے هیں کہ جو شخص جس مذهب یا فرقہ سے تعلّق رکهتا هو اُسي سے وہ نجات پائیگا بشرطیکہ وہ کوشش کرکے اپنا چال چلن اُس شرع اور عقلي تمیز کے مطابق درست کرے—کیونکہ کتابِ مُقدّس صِرف یسوع مسیح کا نام همیں بتاتي هی کہ اُسي سے بني آدم نجات پا سکتے هیں •

۱۹—کلیسیا کے بیان میں •

مسیح کي ظاهري کلیسیا سے مُؤمنین کي ایسي جماعت مُراد هی جسمیں خدا کا خالص کلام سُنایا جاتا هی اور سکرامنت سب لوازم اور مقتضیاتِ شرع میں مسیح کے ضابطہ کے بموجب درستي سے عمل میں آتے هیں •

نہ صرف یروشلیم کي اور سکندریہ اور انطاکیہ کي کلیسیائیں

غلطی میں پڑی ہیں بلکہ رومی کلیسیا بھی نہ فقط چال چلن اور ریت رسم کے باب میں بلکہ اِیمان کے مُتنازعات میں بھی غلطی میں پڑی ہی ۔

۲۰—کلیسیا کے اختیار کے بیان میں ۔

کلیسیا ریت رسموں کو مُعیّن کرنے کا اقتدار اور اِیمان کے مُتنازعات کو فیصل کرنے کا اختیار رکھتی ہی مگر پھر بھی خدا کے تحریری کلام کے برخلاف کوئی بات مُعیّن کرنا اُسکو روا نہیں اور نہ کتابِ مُقدّس کے کسی مقام کا اِسطرح بیان کرنا اُسکو جائز ہی کہ وہ دوسرے مقام کی ضد ہو۔ پس اگرچہ کلیسیا مُقدّس لوگوں کی گواہ و محافظ ہی پھر بھی جسطرح اُسپر فرض ہی کہ اُنکے برخلاف کوئی قضیہ جاری نہ کرے اِسیطرح یہہ بھی اُسپر فرض ہی کہ اُنکے علاوہ کسی دوسرے امر کا اعتقاد نجات کی شرطوں میں درج کرکے کسی کو اُسپر مجبور نہ کرے ۔

۲۱—کلیسیا کی مجلسِ عامّہ کے اختیار کے بیان میں ۔

مجلسِ عامّہ کو شاہانِ وقت کی اِجازت اور رضا بغیر جمع کرنا جائز نہیں۔ اور چونکہ وہ ایسے آدمیوں کے مجتمع ہوتے ہیں جنمیں بعض خدا کی روح اور کلام کے مُطیع نہیں ہوتے اِسلیئے جب وہ جمع ہوں تو یہہ ہو سکتا ہی کہ الہیّت میں بھی وہ غلطی میں پڑیں اور بعض اوقات پڑے بھی ہیں۔ پس جو باتیں اُنہوں نے نجات کے لیئے ضرور ٹھہرائیں ہمراز ان کہ صاف دلیلوں سے یہہ ظاہر ہو سکے کہ وہ کتابِ مُقدّس کے مضامین میں سے نکلی ہیں نہ اُنکی کچھہ قدر ہی اور نہ وہ سند ٹھہر سکتی ہیں ۔

۲۲—پُرگٹوریم یعنے عالمِ تطہیر کے بیان میں ۔

رومی کلیسیا جو تعلیم مُطہر یعنے عالمِ تطہیر اور مغفرت ناموں کے باب میں اور مورتوں اور تصویروں کی تعظیم اور پرستش اور مُقدّسوں سے اِلتجا کرنے کے باب میں دیتی ہی باطل اور بے اصل ایجاد ہی اور کتابِ مُقدّس کی کسی سند پر مبنی نہیں بلکہ کلامِ اِلٰہی کے متناقض ہی ۔

۲۳—کلیسیا کی جماعتوں میں خدمت بجا لانے کے بیان میں ۔

کسی کو جائز نہیں کہ جب تک وہ عہدیہ وعظ کہنے اور کلیسیا میں سکرامینٹوں کے بجا لانے کے لیئے حسبِ شرع مُعیّن ہوکر اِن خدمتوں کے لیئے

إرسال نہ کیا جائے یہہ کام از خود اختیار کرے۔اور ہمیں ایسا جاننا چاہیئے کہ صرف وہی لوگ حسبِ شرع مُعیّن اور إرسال کیئے گئے ہیں جو اہلِ احسار کے وسیلے سے إس کام کے لیئے مُنتخب اور مُقرّر ہوئے ہیں یعنے اُن شخصوں کے وسیلے سے جو کلیسیا میں إسکے مختار ہو گئے کہ خادمانِ دین کو خداوند کے انگرزسان میں بُلاکر ارسال کریں •

۲۴—إس بیان میں کہ جماعت میں ایسی ہی رسمی کا استعمال ہو جسے لوگ سمجھتے ہوں •

پہلا بات خدا کے کلام اور اول زمانے کی کلیسیا کے رواج کے صریح برخلاف ہی کہ گرجہ میں دُعائے عامّہ یا سکرامینتوں کی تعمیل ایسی زبان میں کی جائے جسے لوگ نہ سمجھہ سکیں •

۲۵—سکرامینتوں یعنے مُقدّس أسرار کے بیان میں •

مسیح کے مُقرّر کیئے ہوئے سکرامینت نہ صرف مسیحیوں کے دینی إقرار کی علامتیں ہیں بلکہ خصوصاً وہ خدا کے فضل اور أس إرادۂ خیر کے جو وہ ہماری نسبت رکھتا ہی چند یقینی گواہ اور مؤثّر نشان ہیں جنکے وسیلے سے خدا ہم میں خُفیہ طور پر اثر کرتا ہی اور ہم میں اپنی طرف صِرف إیمان پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ أسکو مضبوط اور مُستحکم بھی کرتا ہی •

إنجیل میں ہمارے خداوند مسیح نے دو سکرامینت مُقرّر کیئے ہیں یعنی بپتسما اور عشائے ربّانی •

جو پانچ رسوم عموماً سکرامینت کہلاتے ہیں یعنی استحکام اعتراف و توبہ تقرّر نکاح اور آخری مالش أنکو إنجیل کے سکرامینت نہ سمجھنا چاہیئے ازبسکہ بعض أنمیں سے غلط طور پر رسولوں کی پیروی کرنے سے پیدا ہوئے ہیں اور بعض زندگی کی ایسی حالتیں ہیں جو کتبِ مُقدّسہ کے موافق مُستحسن تو ہیں لیکن پھر بھی بپتسما اور عشائے ربّانی کی طرح وہ سکرامینتوں کا خاصّہ نہیں رکھتیں إسواسطے کہ خدا کی طرف سے أنکے لیئے کوئی ظاہری نشان یا رسم مُقرّر نہیں ہوئے •

مسیح نے سکرامینت إسلیئے مُقرّر نہیں کیئے کہ لوگ أنہیں تماشے جانکر دیکھا کریں یا لیئے پھریں بلکہ إسواسطے کہ ہم واجب طور پر أنکا استعمال کریں اور أنکی سلامت بخش تاثیر صرف أنہیں میں ہوتی ہی جو أنہیں لائق طور پر لیتے ہیں مگر جو أنہیں نالائق طور پر لیتے ہیں وہ مُقدّس پولُس

کے قول کے بموجب اپنے لیئے اِلزام کماتے ہیں •

۲۶—اِس بیان میں کہ خادمانِ دین کی نالائقی کے سبب سکرامینٹوں کے اثر میں خلل نہیں آتا •

اگرچہ ظاہری کلیسیا میں بھلے بُرے ہمیشہ مِلے رہتے ہیں اور کبھی کبھی بُرے آدمی کلام اور سکرامینٹوں کی خدمت پر مختار ہو جاتے ہیں مگر چونکہ وہ نہ اپنے بلکہ مسیح کے نام سے اپنا کام کرتے ہیں اور اُسی کے عہدہ پر اور مختار کار ہو کر اپنی خدمت بجا لاتے ہیں اِسلیئے یہہ جائز ہی کہ ہم خدا کا کلام سُنیں اور سکرامینٹ لیئے میں اُنکی خدمت قبول کریں۔ اُنکی بُرائی کے سبب نہ مسیح کی مُعیّن کی ہوئی رسموں کا اثر جاتا رہتا ہی اور نہ اُس فضل میں جو خدا کی بخششوں سے مُلتا ہی اُنکے لیئے کچھہ خلل آتا ہی جو ایمان سے اور شرعی طور پر اُنکے ہاتھہ سے سکرامینٹ لیتے ہیں اُن طور کہ اُنکے لینوالے باوجودیکہ بد آدمیوں کے ہاتھہ سے لیتے تو بھی مسیح کے تعین اور وعدے کے سبب برکت سے بے بہرہ نہیں رہتے •

تاہم کلیسیا کے ضبط ربط کرنیوالوں پر یہہ فرض ہی کہ بد چلن خادمانِ دین کے حال کی تحقیقات کی جائے اور جو لوگ اُنکے جرموں سے واقف ہوں اُنپر نالش کریں اور آخرکار جب وہ حق قضا سے مُجرم ٹھہریں تو اپنے عہدہ سے معزول کیئے جائیں •

۲۷—بپتسما کے بیان میں •

بپتسما نہ صرف دینی اِقرار کا ایک نشان اور تفرّق کی ایک ایسی علامت ہی جس سے مسیحیوں کا غیر مسیحیوں سے تمیز ہوتا ہی بلکہ وہ ولادتِ ثانی یعنے نئی پیدائش کا بھی نشان اور گویا ایک آلہ ہی جس سے جو لوگ درستی سے بپتسما پاتے ہیں بپتسما میں پیوند ہو جاتے ہیں اور جو وعدے خدا نے اِس باب میں کیئے ہیں کہ ہم گناہوں کی مغفرت پائیں اور روح القدس کے وسیلے سے اُسکے لیےلک فرزند بنیں اُنپر ظاہراً دستخط اور مُہر ہو جاتی ہی ایمان بھی مضبوط ہو جاتا ہی اور خدا سے دُعا مانگنے کی بدولت فضل کی ترقی ہوتی ہی •

بچّوں کا بپتسما کلیسیا میں ہرگز نہ چھوڑا جائے کیونکہ یہہ قاعدہ مسیح کے ضابطہ سے عمدہ موافقت رکھتا ہی •

۲۸—عشائے ربّانی کے بیان میں •

عشائے ربّانی نہ صرف

اُس محبت کا نشان ہی جو مسیحیوں کو آپس میں رکھنی چاہئے بلکہ خصوصاً وہ اُس مخلصی کا ایک سکرامنت ہی جو مسیح کی موت سے ہمکو حاصل ہوتی ہی یہاں تک کہ جو لوگ شرعی اور لائق طور پر ایمان کے ساتھ اُسے لیتے ہیں وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں مسیح کے بدن کی شراکت ہی اور اِسطرح برکت کا پیالہ مسیح کے لہو کی شراکت ہی •

تغیّر جوہر یعنے عشائے ربّانی میں روٹی اور مے کے جوہر کا تبدل مُقدّس نوشتوں سے ثابت نہیں ہو سکتا بلکہ یہ رائے کتابِ مُقدّس کے صاف صاف کلمات کی ضد ہی اور سکرامنت کی خصوصیت کو اُلٹ دیتی ہی اور بہت سے باطل توہمات کا مُوجِد ہوئی ہی •

مسیح کا بدن عشائے مُقدّس میں صِرف اسمانی اور روحانی طور پر دیا اور لیا اور کھایا جاتا ہی۔ اور اِس عشا میں مسیح کے بدن کے لینے اور کھانے کا وسیلہ اِیمان ہی •

عشائے ربّانی کی سکرامنت کو رکھ چھوڑنا یا لیئے پھرنا یا بلند کرنا یا سجدہ کرنا مسیح کے قاعدے کے موافق نہیں •

۲۹—اِس بیان میں کہ جب بد آدمی عشائے ربّانی لیتے ہیں تو وہ مسیح کا بدن نہیں کھاتے •

بد آدمی اور جو لوگ زندہ ایمان سے پھرے ہیں حالانکہ (مُقدّس اوگسٹین کے قول کے بموجب) جسمانی اور ظاہری طور پر مسیح کے بدن اور لہو کے سکرامنت کو دانتوں سے چاٹتے ہیں تو بھی وہ کسی صورت سے مسیح میں شریک نہیں ہوتے بلکہ اِس کے برعکس ایسی عمدہ چیز کے نشان یا سکرامنت کا کھانا بیدا اُنکے اِلزام ہی کا باعث ہوتا ہی •

۳۰—دونوں جنسوں میں شریک ہونے کے بیان میں •

اہل جماعت کو خداوند کا پیالہ لینے سے ممانعت نہ کرنی چاہیئے کیونکہ مسیح کا یہہ آئین اور حکم ہی کہ سب مسیحی لوگ صاحبِ ربّانی کے دونوں جزوں میں شریک ہوں •

۳۱—مسیح کی اُس ایک ہی قربانی کے بیان میں جو صلیب پر ہوئی ہوئی •

مسیح کی قربانی جو ایک ہی بار ہوئی تمام جہان کے سارے

گناہوں کا خواہ وہ موروثی ہوں خواہ فعلی کامل فدیہ اور کفّارہ اور معاوضہ ہی اور اِس ایک ہی کفّارے کے سوا گناہ کے لیئے کوئی دوسرا معاوضہ نہیں۔ اِسلیئے جو بات رومی کلیسیا میں مشہور ہو گئی ہی کہ مسیحیوں کی قربانیاں چڑھاتے وقت قسیس خود مسیح کو زندوں اور مُردوں کے لیئے نذر گذرانتا ہی تاکہ وہ اُنکی سزا اور گناہ سے رہائی پائیں محض کفر کی کہانی اور خطرناک فریب کی بات ہی ۔

۳۲—پادریوں کے نکاح کے بیان میں ۔

اُسقفوں اور قسیسوں اور شمّاسوں کو خدا کی شرع میں یہہ حکم نہیں کہ وہ مجرد رہنے کا قول و عہد کریں یا نکاح سے باز رہیں اِسلیئے اُنکو سب مسیحیوں کی طرح اُنکو بیوی جائز ہی کہ اپنی تمیز کے مطابق نکاح کریں درحالیکہ اپنے دل میں یہہ فیصلہ کریں کہ نکاح دینداری کے لیئے مفید ہوگا ۔

۳۳—اِس بیان میں کہ جو لوگ کلیسیا سے خارج کیئے جائیں اُن سے کنارہ رہنا چاہیئے ۔

جو شخص کلیسیا کے علانیہ فتوے سے بحسبِ شرع کلیسیا کے اِجماع سے مُنقطع اور اُسکی شراکت سے خارج کیا گیا ہو ظیفتِ مُؤمنین کو لازم ہی کہ اُسے اہلِ جاہلیّت اور خراجگیروں میں شمار کریں جب تک وہ توبہ نہ کرے اور محکمۂ ذی اختیار کے فیصلے کے بموجب علانیہ طور پر کلیسیا سے اُسکا ملاپ نہ ہو ۔

۳۴—کلیسیا کی متواتر رسوم کے بیان میں ۔

ضرور نہیں کہ قوانینِ متواتر اور رسوم سب جگہہ ایک ہی اور ہر صورت میں یکساں ہوں کیونکہ وہ ہر زمانے میں مختلف رہے ہیں اور مختلف مُلکوں اور وقتوں اور لوگوں کے رِواج کے موافق اُنکو تبدیل کرنا جائز ہی بشرطیکہ خدا کے کلام کے برخلاف کوئی بات مُعیّن نہ کی جائے۔ کلیسیا کے جو قوانینِ متواتر اور رسوم کلامِ الٰہی کے برخلاف نہ ہوں اور اصحابِ اختیار کے حکم و مرضی سے مُقرّر ہوئے ہوں اُنکو اگر کوئی اپنی عمل اور خاص رائے پر چلکے دیدہ و دانستہ علانیہ توڑے تو اَور لوگوں کی عبرت کے لیئے اُسے علانیہ تنبیہہ کرنی چاہیئے ازبسکہ وہ کلیسیا کے عام اِنتظام میں خلل ڈالتا ہی اور حاکم کی حکومت کو نقصان پہنچاتا ہی اور کمزور بھائیوں کو ٹھوکر کھلاتا ہی ۔

کلیسیائے عامّہ کا ہر مُلک میں جو جزو ہی اُسکو اِختیار ہی کہ کلیسیا کی وہ ریت رسم مُقرّر یا مُبدّل یا منسوخ کرے جو محض اِنسان کے اِختیار سے منعقِد ہوں بشرطیکہ جو کچھہ وہ کرے مُؤمنین کے روحانی فائدے کے لیئے کرے •

۳۵—ہُمیلیوں کے بیان میں •

دوسری کتاب اُن ہُمیلیوں کی جنکے جدا جدا مضامین کی

فہرست ذیل میں مندرج ہی ایسی تعلیم دیتی ہی جو خداترسی اور صدقِ روحانی بڑھاتی ہی اور اِس زمانے کے لیئے ضروری ہی—ہُمیلیوں کی اُس پہلی کتاب کی بھی یہی کیفیت ہی جو چھٹے ایڈورڈ بادشاہ کے وقت میں شائع ہوئی اِسلیئے ہمنے یہہ تجویز کی ہی کہ گرجونمیں خادمانِ دین اُنہیں کو کوشش کرکے صریح آواز سے پڑھا کریں تاکہ اہلِ جماعت اُنہیں سمجھہ سکیں •

ہُمیلیوں کی فہرست •

۱—گرجہ کے معاملات میں ادب و شائستگی کی ضرورت •

۲—بُت‌پرستی کے خطرہ کے بیان میں •

۳—گرجوں کی مرمّت کرنے اور اُنکے صاف رکھنے کے بیان میں •

۴—اعمالِ حسنہ کے بیان میں جن میں سے اول روزہ کا بیان ہی •

۵—شکم پروری اور نشہ‌بازی کی بُرائی کے بیان میں •

۶—پوشاک میں آرائش و زیبائش کی افراط کے خلاف میں •

۷—دُعا کے بیان میں •

۸—نماز کے مقام اور وقت کے بیان میں •

۹—اِس بیان میں کہ دُعائے عامّہ اور سکرامنت کی تعمیل اُس زبان میں ہونی چاہیئے جسکو سب سمجھتے ہوں •

۱۰—خدا کے کلام کی حُرمت کرنے کے بیان میں •

۱۱—خیرات کے بیان میں •

۱۲—مسیح کے تولّد کے بیان میں •

۱۳—مسیح کے موت تک دُکھہ اٹھانے کے بیان میں •

۱۴—مسیح کی قیامت کے بیان میں •

۱۵—مسیح کے بدن اور لہو کا سکرامنت لائق طور پر لینے کے بیان میں •

۱۶—روح القدس کی نعمتوں کے بیان میں •

۱۷—فصل کے لیئے دُعا کرنے کے اِیّام کے بیان میں •

۱۸—حالتِ نکاح کے بیان میں •

۱۹—توبہ کے بیان میں •

۲۰—کہالت کے بیان میں •

۲۱—بغاوت کے خلاف میں •

۲۲—اُسقفوں اور خادمانِ دین کے تقدّس کے بیان میں •

صدر اُسقفوں اور اُسقفوں کے تقدّس اور قسیسوں اور شمّاسوں کے تقرّر کی وہ کتاب جو چھٹے ایڈورڈ بادشاہ کے عہد میں شائع ہوئی اور اُسی زمانے میں پارلیمنٹ کی سند سے مستحکم ہوئی اُسمیں تقدّس اور تقرّرِ مذکور کے سب لوازم مُندرج ہیں اور اُسمیں کوئی ایسی بات نہیں جس سے توہّمات یا بیدینی کی بُو آئی ہو—پس ہمارا یہہ فتویٰ ہی کہ جتنے آدمی اِیڈورڈ بادشاہ ممدوح کے جلوس کے دوسرے سال سے ہم اِسوقت تک اِس کتاب کی رسوم کے مطابق مُقدّس یا مُقرّر کیئے گئے ہیں یا آئندہ اُنہیں رسموں کے مطابق مُقدّس یا مُقرّر کیئے جائیں اُنکا تقدّس یا تقرّر صحیح و باقاعدہ و حسبِ شرع سمجھا جائے •

۳۷—مُلکی حاکموں کے بیان میں •

ملکۂ معظمہ کو مُلکِ اِنگلستان اور اپنے دیگر ممالک میں اعلیٰ اختیار حاصل ہی اور اِس سلطنت کے سب درجوں کے لوگ خواہ وہ کلیسیا سے متعلق ہوں خواہ نہ ہوں تمام مُقدمات میں اُسکے زیرِ حکم ہیں اور نہ وہ کسی دوسرے مُلک کے حاکم کے ماتحت ہی اور نہ اُنکا ماتحت ہونا مناسب ہی •

چونکہ سُننے میں آیا ہی کہ بعض بد گمان لوگ ہمارے اِس کہنے سے ناراض ہوتے ہیں کہ ملکۂ معظمہ کو اعلیٰ اختیار حوالہ کیا گیا ہی پس سب پر واضح ہو کہ ہم اپنے بادشاہوں کو نہ خدا کا کلام سُنانے نہ سکرامنٹ ادا کرنے کی خدمت حوالہ کرتے ہیں چنانچہ یہہ بات ہماری ملکۂ معظمہ البسبات کے فرمان سے صاف ثابت ہی بلکہ صرف وہی اختیار دیتے ہیں جو خدائے تعالیٰ نے آپ سب دیندار بادشاہوں کو ہمیشہ دیا ہی جیسا کہ کتابِ مُقدّس سے ظاہر ہی یعنے یہہ کہ جو عہدہ اور اعلیٰ مراتب خدا نے اُنکے سپرد کیئے ہوں خواہ وہ دینی ہوں خواہ مُلکی اُنمیں سے ہر ایک کو اپنے اپنے مرتبہ کے احاطے میں رکھیں اور ضدّی اور بدکار لوگوں کو از راہِ عدالت تلوار سے روکا کریں •

رومي اُسقُف اِس مُملکت انگلستان میں کچھہ اختیار نہیں رکھتا •

جائز ہی کہ مُلک کے قوانین کے بموجب بڑے اور سخت جرائم کے عوض میں مسیحیوں کو موت کي سزا دي جائے •

مسیحیوں کو جائز ہی کہ حاکم مُلک کے حکم سے ہتھیار باندھکر جنگ میں سپاہگري کریں •

۳۸—اِس بیان میں کہ مسیحیوں کا مال و اسباب مُشترک نہیں •

مسیحیوں کا مال و اسباب حق اور قبضہ کے رو سے مُشترک نہیں جیسے کہ بعض انا بپتسما لوگ باطل بکتے ہیں—مگر پھر بھي ہر شخص پر فرض ہی کہ اپنے مال میں سے مقدور بھر سخاوت سے مُحتاجوں کو خیرات دے •

۳۹—مسیحیوں کے قسم کھانیکے بیان میں •

یہہ تو ہم مانتے ہیں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح اور اُسکے رسول یعقوب نے بے سبب اور بے سوچے قسم کھاني مسیحیوں کو منع کي ہی پھر بھي ہماري یہہ رائے ہی کہ کسي دیں یا محبت کے معاملہ میں حاکم کے حکم سے قسم کھاني مسیحي دیں میں منع نہیں بشرطیکہ نبي کي تعلیم کے موافق دل و اِنصاف و راستي سے قسم کھائي جائے •

اُوپر کے عقائد کی منظوري *

اُوپر کے عقائد ہماري سلطان خاتون **الیسبات** بفضلِ الٰہي ملکۂ اِنگلستان و فرانس و اَیرلنڈ حامیٔ دیں وغیرہ کي رضامندي سے دو بارہ منظور ہوئے—اور اِس مُلک میں اُنکے قبول اور جاري کیئے جانے کي اجازت ملي اور عقائدِ مذکور کلیسیا کي صدر مجلس میں پڑھے گئے اور اُسکے اعلیٰ درجہ کے اِجلاس کے صدر اُسقفوں اور اَوّر اُسقفوں اور ادنیٰ درجے کے اِجلاس کے تمام خادمانِ دیں کے دستخط سے سنہ ۱۵۷۱ عیسوي میں دو بارہ مُستحکم ہوئے •

مسائلِ دینی کی فہرست *

۱—تثلیث کتوسُ پر ایمان کے بیان میں •

۲—کلمہ یعنے اِبنُ اللّٰہ کے بیان میں جو حقیقی اِنسان بنا •

۳—عالمِ دوزخ میں مسیح کے اُتر جانے کے بیان میں •

۴—مسیح کی قیامت کے بیان میں •

۵—روحُ القدس کے بیان میں •

۶—اِس بیان میں کہ کُتبِ مُقدّسہ نجات کے لیئے کافی و وافی ہیں •

۷—عہدنامۂ عتیق کے بیان میں •

۸—تیرہوں عقائد ناموں کے بیان میں •

۹—موروثی گناہ کے بیان میں •

۱۰—حُسنِ اختیار (یا فعل مختاری) کے بیان میں •

۱۱—اِنسان کے راستباز ٹھہرنے کے بیان میں •

۱۲—نیک اعمال کے بیان میں •

۱۳—اُن اعمال کے بیان میں جو راستباز ٹھہرنے سے پہلے کیئے جاتے ہیں •

۱۴—نفلی یعنے غیر لازم اعمال کے بیان میں •

۱۵—اِس بیان میں کہ صرف مسیح گناہ سے بری ہی •

۱۶—اُس گناہ کے بیان میں جو بپتسما کے بعد کیا جاتا ہی •

۱۷—قضا و قدر اور برگزیدہ کرنے کے بیان میں •

۱۸—اِس بیان میں کہ ابدی نجات صرف مسیح کے نام سے حاصل ہوتی ہی •

۱۹—کلیسیا کے بیان میں •

۲۰—کلیسیا کے اختیار کے بیان میں •

۲۱—کلیسیا کے مجالسِ عامّہ کے اختیار کے بیان میں •

۲۲—پرگٹوریم یعنے عالمِ تطہیر کے بیان میں •

۲۳—کلیسیا کی جماعتوں میں خدمت بجا لانے کے بیان میں •

۲۴—اِس بیان میں کہ جماعت میں ایسی بھی بولی کا استعمال ہو جسے لوگ سمجھتے ہوں •

۲۵—سکرامنٹوں یعنے مُقدّس اسرار کے بیان میں •

۲۶—اِس بیان میں کہ خادمانِ

دین کی نالائقی کے سبب سکرامنتوں کے اثر میں خلل نہیں آتا •

۲۷—بپتسما کے بیان میں •

۲۸—عشائے ربّانی کے بیان میں •

۲۹—اِس بیان میں کہ جب بد آدمی عشائے ربّانی لیتے ہیں تو وہ مسیح کا بدن نہیں کھاتے •

۳۰—دونوں جنسوں میں شریک ہونے کے بیان میں •

۳۱—مسیح کی اُس ایک ہی قربانی کے بیان میں جو صلیب پر پوری ہوئی •

۳۲—پادریوں کے نکاح کے بیان میں •

۳۳ اِس بیان میں کہ جو لوگ کلیسیا سے خارج کئے جائیں اُنسے کنارہ رہنا چاہیئے •

۳۴ کلیسیا کی متواتر رسوم کے بیان میں •

۳۵ ہمبلیوں کے بیان میں •

۳۶ اُسقفوں اور خادمانِ دین کے تقدّس کے بیان میں •

۳۷ مُلکی حاکموں کے بیان میں •

۳۸ اِس بیان میں کہ مسیحیوں کا مال و اسباب مُشترک نہیں •

۳۹ مسیحیوں کے قسم کھانے کے بیان میں •